www.KitaboSunnat.com

قواعدِ زبانِ قرآن

حصہ اوّل

یہ کتاب بالغ مبتدیوں کے لئے، قرآنی مثالوں کے ساتھ ،مرتب کی گئی ہے۔
تا کہ تعلیم یافتہ افراد کو فہمِ قرآن میں مدد مل سکے۔

خلیل الرحمٰن چشتی

الفوز اکیڈمی ، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قواعدِ زبانِ قرآن

جدید اِضافہ شدہ تیسرا ایڈیشن

یہ کتاب بالغ مبتدیوں کے لئے، قرآنی مثالوں کے ساتھ، مرتب کی گئی ہے۔
تاکہ تعلیم یافتہ افراد کو فہمِ قرآن میں مدد مل سکے۔

حصہ اوّل

مرتبہ: خلیل الرحمن چشتی

الفوز اکیڈمی، اسلام آباد

Al-Fawz Academy
317, Street 16,
F-10/2, Islamabad.

Tel 051-22 51 933
Fax 051-22 54 139
E-mail: chishti@apollo.net.pk

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحقِ الفوز اکیڈمی محفوظ ہیں

نام کتاب : قواعدِ زبانِ قرآن

مرتب : خلیل الرحمن چشتی

ISBN : 969-8511-19-9

ناشر : الفوز اکیڈمی، اسلام آباد

کمپیوٹر کمپوزنگ : محمد کلیم ، محمد اعظم ، ایاز خان

پہلا ایڈیشن : 1999ء (تعداد 1,000)

دوسرا ایڈیشن : 2000ء (تعداد 2,000)

تیسرا ایڈیشن : اکتوبر 2001ء (تعداد 2,000)

صفحات : 752

قیمت (Retail) : 400 روپے

پبلشر : فیوچر سائن فون: 6310852

دینی مدارس کے طلبہ ، ڈسٹری بیوٹرز ، ہول سیلرز اور کتب فروش حضرات رعایتی قیمتوں کے لیے الفوز اکیڈمی سے رجوع فرمائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

محترم جناب محمد خان صاحب منہاس
(صدر الفوز اکیڈمی اسلام آباد)
کے نام
جن کا پیہم اصرار اور مستقل تقاضا
اس کتاب کی تکمیل کا ذریعہ بنا۔

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

فہرستِ مضامین

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
	ابتدائیہ		15
	ہدایات برائے طلبہ		27
	تعریفات		29
	پہلا باب		
1	حروفِ تہجی		31
	حروف کی قسمیں (حرکات کے اعتبار سے)	چارٹ نمبر 1	32
	حروفِ صحیح اور حروفِ عِلّت	چارٹ نمبر 2	34
2	حروفِ شمسی اور حروفِ قمری		36
	دوسرا باب		
3	کلمہ		38
4	اسمِ نَکِرَہ اور اسمِ مَعْرِفَہ		42
5	اسمِ معرفہ کی سات قسمیں		44
	خلاصہ۔اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی قسمیں	چارٹ نمبر 3	49

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

 www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عنوان	سبق نمبر
52	فعل اور حروف کی قسمیں	6
54	عدد کے لحاظ سے اسم کی تقسیم	7
56	خلاصہ - عدد کے لحاظ سے اسم کی تقسیم چارٹ نمبر 4	
59	وزن ، موزون اور جمع مکسرً	8
	تیسرا باب	
86	جنس کے اعتبار سے اسم کی قسمیں	9
89	خلاصہ - جنس کے اعتبار سے اسم کی قسمیں چارٹ نمبر 5	
91	مؤنث اسماء کی 12 قسمیں	10
94	خلاصہ- مؤنث اسماء کی 12 قسمیں چارٹ نمبر 6	
98	جملۂ اسمیہ۔ مبتدأ اور خبر (سادہ) نمبر 1	11
103	اعرابی حالت کے اعتبار سے اسم کی قسمیں	12
107	اسم کی اعرابی حالتیں ایک نظر میں	
108	خلاصہ- اسم کی قسمیں (اِعرابی حالت کے اعتبار سے) چارٹ نمبر 7	
112	اعراب کی قسمیں ثقیل اور خفیف	13
119	خلاصہ - ثقیل وخفیف اعراب چارٹ نمبر 8	
121	اسمِ کی قسمیں - معرب و مبنی	14
124	اسمِ کی قسمیں (معرب ومبنی) چارٹ نمبر 9	
125	اسمِ مرفوع	15

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عنوان	سبق نمبر
129	اسمِ منصوب	16
132	اسمِ مجرور	17
138	حروفِ اضافت یا حروفِ جَر	18
	چوتھا باب	
144	مُرکّبِ اضافی	19
150	مُرکّبِ اِضافی پر مشتمل جملۂ اسمیہ۔(مبتدأ اورخبَر نمبر 2)	20
157	اسمِ ضمیر	21
158	خلاصہ - ضمیر کی قسمیں چارٹ نمبر 10	
160	ضمیرِ مرفوع	22
163	ضمیر پر مشتمل جملۂ اسمیہ۔ (مبتدأ اورخبَر نمبر3)	23
167	ضمیرِ منصوب	24
172	ضمیرِ مجرور	25
175	مُرکّبِ اضافی کی مجرور ضمیریں	26
183	مُرکّبِ توصیفی	27
193	حروفِ عطف اور مرکبِ عطفی	28
	پانچواں باب	
196	حروفِ اِستفہام	29

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
30	اسماء الاستفهام	198
31	اسمائے اشارہ	204
32	اسمائے موصولہ	209
	چھٹا باب	
33	جملۂ مفیدہ اور جملۂ غیر مفیدہ	215
34	مبتدأ اور خبر کی اعرابی حالت۔ جملہ اسمیہ کے قواعد	220
35	شبہ جملہ	234
36	فاعل اور مفعول بہ	241
	ساتوں باب	
37	منصوبات ستہ	243
38	منصوبات ایک نظر میں	245
39	مفعول بہ	246
40	مفعول فیہ (ظرف زمان و مکان)	253
41	حال	258
42	مفعول لہ - علت	265
43	تمییز	269
44	مفعول مطلق (مصدر)	373

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	آٹھواں باب	
45	علم اشتقاق	282
46	مصدر	284
47	اسمِ مشتق اور جامد	285
48	مادہ اور حروفِ زائدہ	287
49	وزن اور موزون	289
50	حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے فعل کی قسمیں	291
	خلاصہ۔ اسم کی تمام قسمیں چارٹ نمبر 11	294
	نواں باب ـــــ مُشتقّاتِ اِسْمِیّہ	
51	اسمِ فاعل	295
52	اسمِ مفعول	299
53	اسمِ ظرف	301
54	اسمِ آلہ	305
55	اسمِ مبالغہ	308
56	اسمِ مصدر کے اوزان	311
57	اسمِ تفضیل	317
58	اسمِ صفت مشبہ	323

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	ص
	اسمائے مشتقہ ایک نظر میں	328
	دسواں باب	
59	حروفِ مشبّہ بفعل	329
60	اَفعا ل ناقصہ	341
61	کا ن	348
62	دعاؤں کے لئے فعلِ ماضی کا استعمال	356
63	اصبح او ر امسی	358
64	اضحی	360
65	صا ر	361
66	ظل	363
67	با ت	365
68	دامَ اور ما دا م	366
69	زال اور ما زا ل	368
70	برح اور ما برح	370
71	فتئ اور ما فتئ	372
72	انفك اور ما ا نفك	374
73	ليس	375

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	گیارھواں باب	
74	لا نفی ء جنس اسم کا اعراب	379
75	اسم مستثنی کا اعراب	384
76	ما اور لا کی وجہ سے خبر منصوب	392
77	اسم منادیٰ کا اِعراب	395
78	اسمائے ستہ اور ان کا اِعراب	404
79	یائے ضمیرمتکلم کا اِعراب	412
80	اسم منقوص کا اعراب	418
81	اسم مقصور کا اعراب	421
82	اِعرابِ تقدیری	426
	ضمیر جمع کی تین مختلف حالتیں	428
83	اسم ممدود کا اِعراب	429
	بارھواں باب	
84	الفعل The Verb	431
85	فعلِ ماضی معروف	435
86	فعلِ مضارع معروف	442
87	فعلِ امر معروف	449

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
88	فعلِ لازم اور فعلِ متعدی	455
	تیرھواں باب	
89	فعل ثلاثی مجرد کے چھ (6) ابواب	458
90	باب نصر	460
91	باب ضرب	463
92	باب سمع	466
93	باب فتح	468
94	باب کرم	471
95	بابِ حسبَ	474
	چودھواں باب	
96	فعلِ ماضی مجهول	485
97	فعلِ مضارع مجهول	487
98	نائب فاعل	488
99	جملۂ فعلیه اور اس کے قواعد	492
	پندرھواں باب	
100	فعلِ مضارع کی پانچ قسمیں	506
	فعل مضارع کی پانچ قسمیں چارٹ نمبر 12	508
101	مضارع معروف سے پہلے آنے والے حروف	509

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
102	فعل ماضی معروف کی آٹھ صورتیں		510
103	حرفِ قد		514
104	فعل ماضی سے ماضی استمراری		516
	سولھواں باب		
105	حروف جازمہ		517
106	دوسری قسم - فعل مضارع مجزوم		520
107	شرطیہ الفاظ		529
108	شرطیہ جملے		531
	شرطیہ جملے کی ترکیب	چارٹ نمبر 13	532
	سترھواں باب		
109	حروفِ مستقبل		547
	حروف ناصبہ	چارٹ نمبر 14	553
110	حروف ناصبہ		554
111	تیسری قسم - فعل مضارع منصوب		555
	اٹھارھواں باب		
112	فعل مضارع ثقیل و اثقل سے پہلے استعمال ہونے والے حروف		567
113	چوتھی قسم - فعل مضارع اثقل		568
114	پانچویں قسم - فعل مضارع ثقیل		576
	خلاصہ - فعل مضارع کی قسمیں	چارٹ نمبر 15	579

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	انیسواں باب	
115	فعل امر کی تین قسمیں	580
116	فعل امر ثقیل و اثقل	586
117	فعلِ نہی کی تین قسمیں	588
	بیسواں باب	
118	مادّہ ، مصدر اور ابواب	593
119	ایک ہی مادّے سے مختلف ابواب	594
120	ایک ہی مادّے اور ایک ہی باب سے مختلف مصادر	595
121	عربی لغت سے استفادہ	597
	اکیسواں باب	
122	فعل صحیح اور فعل معتل	600
	خلاصہ۔ فعل صحیح و فعل معتل چارٹ نمبر 16	602
123	مرکب فعل معتل	604
124	اِدغام ، تخفیف اور تعلیل	606
125	فعل مثال	609
126	فعل اجوف	624
127	فعل ناقص	639
128	فعل مهموز	656
129	فعل مضعف	669

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر		عنوان	سبق نمبر
682		فعلِ معتل مرکب کی قسمیں	130
689		فعلِ لفیف مفروق	131
699		فعلِ لفیف مقرون	132
		بائیسواں باب	
703		فعلِ ثلاثی مجرد اور فعلِ ثلاثی مزید کا فرق	133
		تئیسواں باب	
707		فعلِ رباعی مجرد	134
708		فعلِ رباعی مزید	135
714	چارٹ نمبر 17	خلاصہ فعلِ رُباعی	
715	چارٹ نمبر 18	خلاصہ۔ فعل کی کل قسمیں	
716		منظوم قواعدِ نحو - تحفة الاعراب - (مولانا حمید الدین فراہیؒ)	136
725		انگریزی مترادفات	
737		کتابیات	
738	چارٹ نمبر 19	چارٹ معربات اصلیہ	
739	چارٹ نمبر 20	چارٹ منصوبات اصلیہ	
740	چارٹ نمبر 21	اسم کی اعرابی حالتیں	
741		یاد داشتیں	137

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ابتدائیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نُؤمِنُ بِہٖ وَنَتَوکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ أَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَامُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ۔

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَیْرَالْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ وَخَیْرَ الْھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَشَرَّالْاُمُوْرِ مُحْدَثَا تُھَا وَکُلَّ مُحْدَثَۃٍ بِدْعَۃٌ" وَکُلَّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ" وَ کُلَّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ ۔

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ، اس ناچیز کو جو عربی زبان کا ایک ادنیٰ طالبِ علم ہے ، یہ توفیق عطا فرمائی کہ وہ عربی زبان کے قواعد کی ایک ایسی کتاب مرتّب کر سکے جس میں، اصول و قواعد کے ساتھ ساتھ، مثالوں کی کثرت ہو اور ساتھ ہی چند مثالوں کی تحلیل اور ان کا تجزیہ بھی شامل ہو۔ کسی اجنبی زبان کا سیکھنا آسان کام نہیں ہے۔ اگرچہ عربی زبان سیکھنے کے لئے بہت ساری کتابیں دستیاب ہیں، تاہم مولانا حمید الدین فراہیؒ (المتوفیٰ 1930ء) جیسے زبانِ عربی کے ماہر و نبض شناس تک کو کہنا پڑا

قُدَماء کا تھا راستہ دشوار　　　بیٹھ جاتا تھا راہ رو تھک کر

راہ تاریک اور منزل دور　　　اور پھر، ہر قدم پہ اک ٹھوکر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ خود مولانا فراہیؒ نے اپنے رسالے "اَسباقُ النَّحْو" میں اس فن کو بطرزِ دگر ترتیب دیا۔ یہ کتاب گو کہ نہایت مفید ہے لیکن نہایت مختصر ہونے کی وجہ سے اس میں مثالوں کی تعداد بہت کم ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں اسم کے معرباتِ اصلیہ کی، جو تعداد میں دس (10) ہیں، بڑے دلنشین انداز میں وضاحت کی گئی ہے اور علمِ نَحْو میں اعراب کی بحث کو آسان طریقے سے سمجھایا گیا ہے جو دراصل، علمِ نَحْو کا مشکل ترین حصہ ہے ، لیکن اس مفید اور دلچسپ کتاب کا کسی ایسے شخص کے لیے سمجھنا انتہائی مشکل ہے ، جو عربی زبان سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہو مگر وہ نہ تو عربی مدارس کے مروّجہ نظام تعلیم سے مستفید ہوا ہو اور نہ اس زبان کی معمولی شُد بُد رکھتا ہو۔ مولانا فراہیؒ کی اس کتاب کو کسی استاد کی رہنمائی کے بغیر سمجھنا سخت مشکل ہے۔

میں نے کوشش کی ہے کہ اس کتاب کو آسان بنا کر اس طرح پیش کروں کہ ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ، بہت حد تک اسے بغیر استاد کے پڑھ اور سمجھ سکے نیز اس کی مشقوں کو آسانی سے حل کر سکے (استاد کی ضرورت اور جگہ بہر حال خالی رہتی ہے)۔ جدید طریقۂ تدریس کے مطابق ، پہلے اصول بتایا گیا ہے پھر مثال دی گئی ہے اور آخر میں چند مثالوں کی تحلیل کر دی گئی ہے تاکہ بات بالکل واضح ہو جائے۔ دوسرے لفظوں میں، اس کتاب میں **Solutions** اور **Solved Problems** بھی دے دیے گئے ہیں تاکہ طالبِ علم کو اُصول و قواعد کے سمجھنے میں کسی قسم کی دشواری محسوس نہ ہو۔ علاوہ ازیں اس کتاب کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں قرآنِ مجید کی مثالیں کثرت سے دی گئی ہیں تاکہ عربی زبان کے قواعد کے ساتھ ساتھ طالب علم، قرآن سے بھی مانوس ہوتا چلا جائے۔ مرتب کی نیت بھی یہی ہے کہ عربی قواعد کی ایک ایسی کتاب عوام الناس کے سامنے پیش کی جائے ف، جو ان کے فہم قرآن کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے نافع ہو، تاکہ وہ قرآن کو صحیح طور سے اس کی اپنی زبان میں پڑھ اور سمجھ سکیں اور قرآن و سنت کی اساسی تعلیمات سے روشناس ہو کر انہیں معاشرے میں عام کر سکیں۔

اس کتاب کی چند نمایاں خصوصیات حسب ذیل ہیں

1۔ جمع مُکَسَّر کے مختلف اوزان کی مشق تقریباً بیس صفحات پر مشتمل ہے۔ گویا یہ کتاب ایک ورک بک (WorkBook) بھی ہے ۔ سبق کے فوراً بعد، ایسی مشقیں رکھی گئی ہیں کہ آپ اسی کتاب کے خالی کالموں کو پر کر کے سبق پر مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔

2۔ کتاب میں جان بوجھ کر، تکرار رکھی گئی ہے تاکہ پچھلے اسباق کا اِعادہ ہوتا رہے۔

3۔ مرتب نے چونکہ خود دو مرتبہ اس کتاب کو پڑھایا ہے ، اس لئے اس کو کئی بار کتاب کی ترتیب بدلنی پڑی ہے ، لہٰذا اب امید کی جاتی ہے کہ طلبہ کے لئے یہ ترتیب بہت حد تک مناسب ہوگی۔

4۔ مرتب نے اَسباق کے اختتام پر بعض ایسے چارٹس (Charts) بھی فراہم کر دیئے ہیں جن میں تمام اَسباق کا خلاصہ آگیا ہے۔ اس طرح طالبِ علم، اِسم اور فعل کی مختلف اقسام کا بیک نظر جائزہ لے سکتا ہے۔

5۔ منصوباتِ ستّہ کے ابواب خصوصی توجہ کے مستحق ہیں۔

6۔ فعلِ مضارع مجزوم اور فعلِ مضارع منصوب کے تحت بے شمار قرآنی آیات بطور مثال نقل کر دی گئی ہیں تاکہ شرطیہ جملوں پر مکمل گرفت حاصل ہو سکے۔

7۔ گردانوں کو رٹانے کی بجائے، فعل کے ظاہری تغیر کی مناسبت سے، معنوی تبدیلی کو ذہن نشین کرانے کے لئے ایسے جداول (Charts) وضع کئے گئے ہیں کہ طالب علم ان کو پُر کر کے صیغوں پر عبور حاصل کر سکتا ہے۔ اسی طرح فعل کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب پر مہارت حاصل کرنے کے لئے نئی مشقیں وضع کی گئی ہیں۔

8۔ فعلِ مُعْتَلّ کو، طلبہ بہت مشکل گردانتے ہیں ، چنانچہ اس کو آسان بنانے کے لئے اس کی زیادہ سے زیادہ مشق کروائی گئی ہے۔

یہاں یہ تذکرہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ 15 جولائی 1999 تا 30 جولائی 1999, Read Foundation ، کے زیر اہتمام خواتین اساتذہ اور دختران اسلام اکیڈمی کی معلّمات کے لئے ایک پندرہ (15) روزہ عربی کورس پڑھانے کی سعادت مرتب کو حاصل ہوئی۔ یہ پروگرام ہمہ وقتی اور Intensive تھا۔ اور صبح پانچ تا ساڑھے چھ بجے اور شام چار تا ساڑھے پانچ بجے کلاسیں ہوتیں۔ صبح ۱۰ بجے سے دوپہر ایک بجے تک کلاس ورک کیا جاتا اور ان کی چیکنگ کی جاتی۔ اس عرصے میں خواتین کو صرف اور صرف یہی زیر نظر کتاب پڑھائی گئی۔ نہایت حیرت اور خوشی کی بات تھی کہ بارہ (12) دن بعد، یہ خواتین ، قرآنی آیات کی نحوی اور صرفی تحلیل کے (بہت حد تک) قابل ہو چکی تھیں۔

مجھے امید ہے کہ یہ معلمات اپنے اپنے کالجوں اور اکیڈمیوں میں، اس کتاب کو شامل نصاب کر کے پڑھانا شروع کر دیں گی۔ انٹر نیشنل اسلامک میڈیکل کالج اسلام آباد میں بھی اس کتاب کے داخل نصاب ہونے کے قوی امکانات ہیں۔

درس قرآن دینے والے حضرات و خواتین ، دعوتی اور تبلیغی سرگرمیوں میں منہمک افراد، معاشرے کا تعلیم یافتہ طبقہ ، بیرون ملک قیام پذیر اردو دان مسلمان اور قرآن و سنت سے شغف رکھنے والے دیگر حضرات و خواتین اس کتاب سے ان شاء اللہ بھرپور استفادہ کر سکیں گے۔

الفوز اکیڈمی اسلام آباد، اس کتاب کو انٹرنیٹ (Internet) پر بھی روشناس کرانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ حصۂ دوم کے بارے میں

حصۂ دوم ان شاء اللہ فعلِ مزید اور اس کی قرآنی مثالوں پر مشتمل ہو گا۔ علاوہ ازیں، بَدَل، حَذْف، اور حروف کو قرآنی مثالوں کی روشنی میں سمجھانے کی کوشش کی جائے گی۔

اس موقع پر، میں اپنے تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کرنا ضروری تصور کرتا ہوں اور اللہ کے حضور ان کے حق میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین اجر عطا فرمائے۔ بالخصوص مولانا عبد القدیر صاحب اصلاحی (بھارت)، مولانا امین خان رضوی صاحب (بنگلہ دیش)، مولانا رفیق نثار صاحب، مولانا رحمت جلیل صاحب اور مولانا (ڈاکٹر) سہیل حسن صاحب (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد) کا، جن کی خصوصی توجہ اور شفقت کو میں تمام عمر فراموش نہیں کر سکتا۔

مولانا خالد محمود صاحب (خرِیج جامعہ امام محمد) کا بھی شکر گزار ہوں کہ انھوں نے بھی، نہ صرف طلبہ کے ایک گروہ کو اس کتاب سے پڑھایا، بلکہ کتاب کی ترتیب و تدوین کے سلسلے میں گراں قدر مشورے بھی دیئے۔

مولانا حکیم اللہ صاحب (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد) اور ڈاکٹر محمد سلیم صاحب خصوصی شکریے کے مستحق ہیں کہ دونوں نے حرفاً حرفاً کتاب کا جائزہ لیا۔ اغلاط کی نشاندہی کی اور تصحیح کے فرائض انجام دیے۔

برادرم محمد نصیر صاحب اور محمد خان منہاس صاحب نے بھی اوّل تا آخر مطالعہ کر کے مفید مشورے دیئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا (ڈاکٹر) سہیل حسن صاحب اور پروفیسر حبیب الرحمٰن عاصم صاحب کا خصوصی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے کتاب کا جائزہ لیا اور مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو اجرِ عظیم سے نوازے۔

محمد کلیم صاحب کمپوزر بھی، جو ہمارے دوست میجر (ریٹائیرڈ) غلام محی الدین صاحب اعوان کے فرزند رشید ہیں، ہمارے شکریے کے مستحق ہیں جنھوں نے پانچ ماہ کی لگاتار محنت سے اس کتاب کی کمپوزنگ کی۔

استاذی مولانا عبدالقدیر اصلاحی صاحب کے ذاتی نوٹس کی ایک کاپی میرے پاس موجود ہے، جن کو اس کتاب میں جابجا استعمال کیا گیا ہے۔ خصوصاً فعل مُعْتَل کی مشقوں کے سلسلے میں۔ حصہ دوم میں بھی (جس کا کام بہت حد تک پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے) بالخصوص فعلِ مزید کی مشقوں کے لئے مولانا کے نوٹس سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔

آخر میں اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کہیں کوئی سُقْم محسوس کریں، اس کے مرتب کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں غلطیوں کا تدارک ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو قبولیت عامہ عطا فرمائے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کے لئے فہمِ قرآن کی منزلیں آسان سے آسان تر ہوتی جائیں۔

طالبِ دعائے خیر
خلیل الرحمٰن چشتی

۲۰ ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ
مطابق ۳ اگست ۱۹۹۹ء

317 , Street 16 , F-10/2,
Islamabad , Pakistan

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ دوسرے ایڈیشن کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری اس کتاب کی اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک زبردست پذیرائی ہوئی۔ تعلیم یافتہ طبقے نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اور اس کا پہلا ایڈیشن 6 ماہ کی قلیل مدت میں فروخت ہو گیا۔ اب بفضل تعالیٰ اس کا دوسرا ایڈیشن حاضر خدمت ہے۔

پچھلے ایڈیشن میں، کمپیوٹر کی تکنیکی مجبوریوں کے سبب بہت ساری غلطیاں رہ گئیں تھیں۔ اب اس بات کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے کہ کتابت کی کوئی غلطی باقی نہ رہے۔ مولانا حکیم اللہ صاحب (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد) اور مولانا عبدالرحمٰن شاکر صاحب نے شروع سے آخر تک، انتہائی باریک بینی سے پروف کا جائزہ لیا اور اصلاح فرمائی ہے۔ اس کے باوجود اب بھی اگر کوئی غلطی نوٹ کی جائے تو ہمیں اطلاع دی جائے تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جا سکے۔ علاوہ ازیں، خود میں نے محسوس کیا کہ بعض مقامات پر ابہام اور تشنگی پائی جاتی ہے، جسے دور کرنے کے لیے مزید اضافوں کی ضرورت ہے۔ چنانچہ یہ ایڈیشن ان اضافوں سے مزین ہے۔ بعض جگہ بے جا تکرار تھی، جسے حذف کر دیا گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے خوش آئند بات یہ ہے کہ استاد محترم مولانا عبد القدیر اصلاحی صاحب مَدظِلُّه (بھارت) نے ضعیف العمری اور دیگر مصروفیات کے باوجود، میرے شدید اصرار پر کتاب کو شروع سے آخر تک دیکھ کر نہ صرف غلطیوں کی اصلاح فرمائی، بلکہ نہایت مفید مشوروں سے بھی نوازا۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو اس خدمت کا اجر عظیم عطا فرمائے اور اسے ان کے حق میں صدقۂ جاریہ بنادے۔

مولانا عبد القدیر اصلاحی صاحب نے خیال کیا ان کی تنقید شاید مجھ پر گراں گزرے۔ میں نے جواباً مولانا کو لکھا "مولانا! تنقید کے بارے میں میرا عقیدہ یہ ہے کہ

"وہی ذبح بھی کرے ہے، وہی لے ثواب اُلٹا"

مولانا کا جواب آیا۔ "آپ کا خط ملا۔ جس سے تنقید کا مزید حوصلہ ملا۔ اور مزید کتاب کے حصوں کو دیکھ ڈالا۔ جس قدر کنکر چننے کی توفیق ملی، حاضر خدمت ہے۔ ممکن ہے کہیں میرے مشورے پر آپ کو اطمینان نہ ہو۔ کیوں کہ مجھ سے بھی خطا کا امکان اسی قدر ہے، جس قدر امکان آپ کے ساتھ ہو سکتا ہے"۔ یہ مولانا کی کسر نفسی اور تواضع ہے۔ مولانا نے مزید لکھا۔ "میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان میں اس کتاب کو نصاب میں رکھوں مگر یہ اتنی ضخیم ہو گئی ہے کہ طلبہ اس کی قیمت ادا نہیں کر سکیں گے"۔ بعض دیگر پاکستانی احباب نے بھی اس خیال کا اظہار کیا کہ لوگوں کی جیب کا خیال کرتے ہوئے، اس کا پیپر بیک ایڈیشن بھی شائع کیا جانا چاہیے۔ چنانچہ اعلیٰ اور سستا ایڈیشن دونوں ایک ساتھ شائع کیے جا رہے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا عبدالقدیر اصلاحی صاحب مَدَّظِلُّه کے مشورے کے مطابق، مولانا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 1349ھ) کے اشعار خلاصے میں جابجا درج کر دیئے گئے ہیں۔ اشعار بہت جلد حافظے پر نقش ہو جاتے ہیں۔ اور سبق کا اِعادہ بھی ہو جاتا ہے۔ امید ہے کہ طلبہ اسے مفید پائیں گے۔

اس موقع پر یہ احساس ہوتا ہے کہ والد محترم عبدالرحمٰن صاحب چشتی مرحوم حیات ہوتے اور اس کاوش کو دیکھتے تو کس قدر مسرور ہوتے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

ہر چند تصحیح کی کوشش کی گئی ہے، لیکن انسانی کام غلطیوں سے مکمل پاک نہیں ہو سکتا۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ ہمیں غلطیوں سے آگاہ کریں۔ ان شاء اللہ اصلاح کر لی جائے گی۔

قواعدِ زبانِ قرآن کی دوسری جلد کے لیے شدید تقاضا ہو رہا ہے۔ اس دوران دوسرے کتابچوں کی طرف مشغولیت رہی۔ ان شاء اللہ اب بہت جلد یہ کام بھی پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔

طالبِ دعائے خیر
خلیل الرحمٰن چشتی

۲ رجب ۱۴۲۱ھ
مطابق یکم اکتوبر 2000ء

317, Street 16, F-10/2,
Islamabad, Pakistan.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ تیسرے ایڈیشن کے بارے میں

الحمدُ للہ ربِّ العالمین والصلاۃُ والسلام علی سید المرسلین و علی آلہ واصحابہ وازواجہ اجمعین

کتاب کا تیسرا ایڈیشن حاضرِ خدمت ہے۔ اور یہ پچھلے نقوش سے یقیناً بہتر ہے۔ اللہ تعالی ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے ، جنھوں نے مرتب اور کاتب دونوں کی غلطیوں کی نشاندہی کی۔

مولانا عبداللہ کھوسو صاحب مد ظلہ العالی مہتمم مدرسہ سراج العلوم ، اللہ آباد ، کشمور ، ضلع جیکب آباد ، سندھ خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں ، جنھوں نے اول تا آخر کتاب کا جائزہ لے کر مفید مشورے دیے اور اصلاح فرمائی۔

مولانا محمد امیر نواز صاحب مد ظلہ العالی مدرس التفسیر والحدیث ، جامعہ عربیہ ، گوجرانوالہ نے بھی ، (جو خود جامع الصرف جیسے مفید کتاب کے مصنف ہیں ، اور جس سے خود اس مرتب نے استفادہ کیا ہے) میری گزارش پر اول تا آخر کتاب کا مطالعہ کیا۔ اور تسامحات کی طرف اشارہ فرمایا۔

میرے ایک فلاحی ہندوستانی عالم دوست نے بھی ، جو مدرسۃ الفلاح ، اعظم گڑھ کے فارغ التحصیل ہیں ، پرانے نقوش کو بہتر بنانے میں میری مدد فرمائی۔

اللہ تعالیٰ ان تمام بزرگوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

۱۲ شعبان ۱۴۲۲ھ
مطابق 30 اکتوبر 2001ء

طالبِ دعائے خیر
خلیل الرحمٰن چشتی

317, Street 16, F-10/2,
Islamabad, Pakistan.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

(از مولانا محمد امیر نواز صاحب قبلہ)

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

کسی بھی زبان کو صحیح سمجھنا اور بولنا ، اس کے قواعد (گرائمر) کو سمجھ کر ازبر کر لینے اور ان کی امثلہ کا اچھی طرح اجراء کرنے پر موقوف ہے۔

قواعد کے بیان پر تو اہل علم نے ہمیشہ توجہ مرکوز رکھی ، اور اعلیٰ پائے کی کتب تصنیف فرمائیں اور ان کتب کے پڑھانے والے اساتذہ کرام نے ، قواعد کی تشریح اور امثلہ کے اجراء پر پوری کوشش صرف فرمائی فجزاهم الله عنا و عن سائر المسلمين۔

لیکن موجودہ دور میں ، گرائمر جیسے خشک اور بے مزہ مضمون میں طلبہ کی عدم دلچسپی کی وجہ سے ، اساتذہ بھی صرف بیان کو ہی گوشہ عافیت سمجھتے ہیں ، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ طلبہ آٹھ آٹھ سال کا طویل عرصہ علومِ عربیہ حاصل کرتے ہیں اور دورۂ حدیث سے فارغ التحصیل ہو کر علماء کی صف میں شامل ہو جاتے ہیں۔

سوائے شرذمہ قلیلہ کے ، بیشتر زبان کے اتار چڑھاؤ سے ناواقف رہتے ہیں ، اس کمی کا تدارک کرنے کے لیے کسی ایسی کتاب کی اشد ضرورت محسوس کی جارہی تھی جو قواعد و اجراء کی جامع ہو۔

الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ ہر ضرورت کے لیے رجالِ کار پیدا فرماتے رہتے ہیں۔ محترمی مولانا خلیل الرحمٰن چشتی نائب صدر الفوز اکیڈمی اسلام آباد نے اس کمی کا احساس فرمایا اور شب و روز کی محنت سے " قواعد زبان قرآن " کے نام سے قواعد و انشاء کا مجموعہ مرتب کیا ، جس میں خاص طور پر ، قرآنی مثالوں کا اہتمام فرمایا اور ہر قاعدہ کو ، اچھی طرح کھولنے کی کوشش فرمائی۔

میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی سعی کو مشکور فرمائے اور طلبہ علومِ عربیہ و اسلامیہ کو بھرپور استفادہ کی ہمت عطا فرمائے۔ (آمین)

۸ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ — محمد امیر نواز

مدرس التفسیر والحدیث جامعہ عربیہ ، گوجرانوالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایات برائے طلبہ

1۔ أفعَال کی گردانوں کو ، رٹنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ أفْعَال کی شکلوں میں تبدیلی سے ، معانی میں رونما ہونے والی تبدیلیوں پر غور کر کے ، انہیں ذہن نشین کرلیں۔

2۔ کتاب میں دیئے گئے قواعد ، اور اُن کے تحت دی گئی مثالوں ، کو باربار پڑھیں ، غور کریں ، تاکہ قاعدہ اور مثال دونوں ، دماغ میں محفوظ ہو جائیں۔ روزانہ تلاوتِ قرآن کے موقع پر ، غور کرتے رہیں کہ یہ کس قاعدے کے تحت ہے اوراِس سے ، معانی پر کیا اثر پڑتا ہے۔

3۔ حصّہ اوّل کی تکمیل کے بعد ، حصّہ دوم کا مطالعہ ضروری ہے جس میں فعل ثُلاثی مزید کا، تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے اور حُرُوف سے بحث کی گئی ہے۔

4۔ طالب علم کے پاس ، مُفْرداتُ القرآن از امام راغِبْ اَصفھانی (وفات 500ھ) کا ہونا ضروری ہے۔ اس کا اُردو ترجمہ شیخ الحدیث مولانا محمد عبدہؒ نے کیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعے سے ، ایک ہی لفظ کے ، مختلف استعمالات کا پتہ چلتا ہے۔ عربی زبان میں نیز خود قرآن میں ، ایک لفظ ، ایک جگہ ، ایک معنٰی میں اور دوسری جگہ ، دوسرے معنٰی میں اور تیسری جگہ، تیسرے معنٰی میں استعمال ہُوا ہے۔ مُبْتَدِی کے لئے مذکورہ یہ کتاب ایک نعمت ہے۔ اس کی طرف، بار بار رجوع کرنے سے، قرآن فہمی کی منزلیں ان شاءاللہ آسان ہو جائیں گی۔

5۔ طالب علم کے پاس ، عربی اُردو ڈکشنری ، مِصْباحُ اللُّغات از مولانا عبدالحفیظ بلیاوی یا المنجد کا ہونا ضروری ہے۔ ان کتابوں سے بھی، باربار رجوع کرنے سے ، طالب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم کی دشواریاں دُور ہو سکتی ہیں۔

6۔ جو طالبِ علم ، مزید محنت کرنا چاہتے ہوں اور عربی زبان میں مزید مہارت حاصل کرنا چاہتے ہوں اُن کے لئے مندرجہ ذیل کتب ، ان شاءاللہ فائدہ مند رہیں گے۔

A۔ مُعَلِّمُ الإنْشاء (حصہ اول و دوم و سوم)

از مولانا عبدالماجد ندوی و مولانا محمد رابع حسنی ندوی

مجلس نشریاتِ اسلام ، کراچی نے اسے شائع کیا ہے۔

B۔ النَّحْوُ الوَاضِح (حصہ اول و دوم و سوم)

از استاذ علی الجارم و استاذ مصطفیٰ امین

یہ کتاب دارالمعارف، قاہرہ، مصر سے شائع ہوئی ہے اور پاکستان میں دستیاب ہے۔

7۔ عربی زبان سیکھنا ، بذاتِ خود مقصود نہیں ہے۔ بلکہ اصل مقصد تو یہ ہے کہ ہم اللہ کی کتاب ، اور رسولؐ کی سنت پر مبنی خالص اسلامی تعلیمات کو ، اُس کی اساسی زبان میں سیکھیں اور اِسلام کی خالِص دعوت کو خدا کے دیگر بندوں تک پہنچائیں۔ مطالعہ سب سے بڑا مُعَلِّم ہے۔ قرآن مجید کی تدبر و تفکر کے ساتھ ،روزانہ باقاعدہ تلاوت، اور صحیح اَحادیث پر مشتمل کسی مستند کتاب کا مطالعہ ، جس میں عربی متن بھی موجود ہو ، ایک داعی اور مبلغ کی منزلوں کو آسان کرنے کا سب سے بہتر ذریعہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعریفات

1۔عِلْمُ الصَّرْف The Conjugation

صَرْف وہ علم ہے ، جس میں کلمے (یعنی Word یا لفظ) کے اندر تبدیلی کے اُصول بتائے جاتے ہیں ، یعنی یہ لفظی تغیُّرات کے علم کا نام ہے۔

مثلاً لفظ عِلْم" سے بے شمار الفاظ بنائے جاسکتے ہیں۔

جیسے عَالِم" ، مَعْلُوم" ، مُتعَلِّم" ، یَعْلَمُوْنَ ، تَعْلَمُوْنَ ، عُلُوْم" ، مُعَلِّم"

2۔ عِلْمُ النَّحْو The Syntax

1۔ وہ عِلْم ہے جس میں ، الفاظ/کلمات (Words) اور کلام (Sentences) کو صحیح طور پر جوڑنے کے قواعد بتائے گئے ہوں۔

2۔ وہ علم ہے جس میں ، اسْم ، فِعل اور حَرْف کو جوڑ کر جملے بنانے کی ترکیب بتائی جاتی ہو۔

3۔ علْمِ نحو کے ذریعے اسماء کے آخری حصے یا آخری حرف کی حالت معلوم ہوتی ہے۔ اور کسی جملے میں ، اسم کی حیثیت اور مقام کا تعین ہوتا ہے۔ مثلاً

کِتَاب" ، کِتَاباً ، کِتَابٍ

اَلْکِتَابُ ، اَلْکِتَابَ ، اَلْکِتَابِ

نوٹ کیجئے کہ اوپر کی مثالوں میں آخری حرف 'ب' پر کہیں پیش ہے۔ کہیں زبر اور کہیں زیر اور کہیں ایک کے بجائے دو دو پیش، دو دو زبر اور دو دو زیر ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ عِلْمُ الْبَیَان

علمِ بیان ، ایک مضمون کو نت نئے انداز سے مختلف پیرایوں میں بیان کرنے کی قدرت کا علم ہے۔ تاکہ مضمون زیادہ واضح ، زیادہ دلکش ہو جائے اور بہت حد تک صحیح تصویر کشی ممکن ہو سکے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے تشبیہات ، اِستعارات وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

4۔ عِلْمُ الْمَعَانِی

علمِ معانی، کلام کو مقتضائے حال بنانے کی قدرت فراہم کرنے والا علم ہے۔ تاکہ کہنے والا ، پڑھنے والے اور سننے والے کے حالات ، اور موضوعِ کلام کی مناسبت کو پیش نظر رکھتے ہوئے، مختلف اسالیب ِبیان کو اختیار کرلے۔ چنانچہ وہ کبھی خبر، کبھی انشاء ، کبھی اِیجاز ، کبھی اِطناب ، کبھی فصل اور کبھی وصل سے کام لیتا ہے۔

5۔ عِلْمُ الْبَدِیْع

علمِ بدیع ، کلام کے اندر صوری اور معنوی حسنِ لطافت پیدا کرنے کی قدرت کا علم ہے۔ تاکہ کلام لفظی اور معنوی اعتبار سے خوبصورت ہو کر زیادہ مؤثر بن سکے۔ جب کہ بعض علماء کے نزدیک یہ علمِ معانی ہی کا ایک حصہ ہے۔

6۔ عِلْمُ الْبَلَاغَة

علمِ بیان، علمِ معانی اور علمِ بدیع ، یہ تینوں علمِ بلاغت کا حصہ ہیں۔

زبانوں کے بارے میں، یہ بنیادی بات ذہن میں رکھیے کہ پہلے زبانیں بنتی ہیں۔ اور پھر زبان کے مطابق ، قواعد بنائے جاتے ہیں تاکہ غیر اہلِ زبان کو ایک اجنبی زبان کے سیکھنے میں سہولت ہو۔ (قواعد کے مطابق، زبان نہیں بنائی جاتی۔)

زبان کی صِحَّت کا دارومدار 'سَمَاع' پر ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمانِ الٰہی

﴿إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ﴾

(الزخرف: 3)

”ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے، امید ہے کہ تم لوگ سمجھو گے۔“

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَهُ (بخاری)

”تم میں سب سے بہتر وہ ہے ، جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔“

فرمانِ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

تَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ فَإِنَّهَا مِنْ دِيْنِكُمْ

”عربی زبان سیکھو ، اس لیے کہ یہ تمہارے دین کا حصہ ہے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب نمبر 1

سبق نمبر 1

حُرُوفِ تَهَجّی The Alphabet

عربی زبان میں کُل حروفِ تہجی 28 ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

1. ا (اَلِف") ✵	11. ز (زَاء")	21. ق (قَاف")
2. ب (بَاء")	12. س (سِین")	22. ك (كَاف")
3. ت (تَاء")	13. ش (شِین")	23. ل (لَام")
4. ث (ثَاء")	14. ص (صَاد")	24. م (مِیْم")
5. ج (جِیم")	15. ض (ضَاد")	25. ن (نُون")
6. ح (حَاء")	16. ط (طَاء")	26. و (وَاوْ")
7. خ (خَاء")	17. ظ (ظَاء")	27. ھ (ھَاء")
8. د (دَال")	18. ع (عَیْن")	28. ء (ھَمْزَۃ") ✵
9. ذ (ذَال")	19. غ (غَیْن")	29. یا (یَاء")
10. ر (رَاء")	20. ف (فَاء")	

✵ اَلِف" ، ہمیشہ ساکن ہو تا ہے۔ لیکن یہ جب متحرک نظر آئے تو جان لیجئے کہ دراصل یہ " ھَمْزَہ " ہے۔

www.KitaboSunnat.com

Chart No. 1

حروف کی قسمیں

(حرکات کے اعتبار سے)

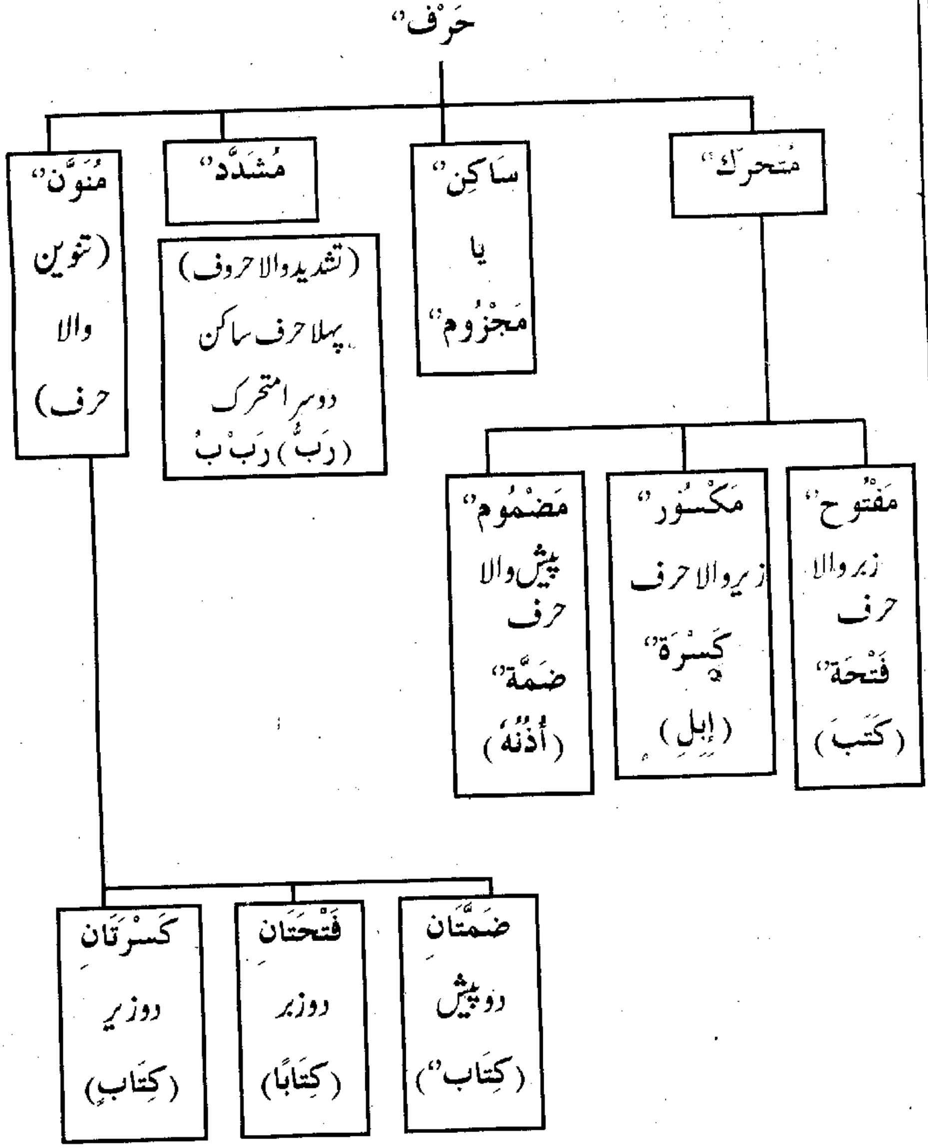

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- حرکات (The Vowels) :

حرکات دو قسم کی ہیں۔ چھوٹی اور بڑی۔ تین چھوٹی حرکتوں کو زَبَر ، زِیْر اور پیش کہا جاتا ہے۔ تین بڑی حرکتیں الف، یاء اور واؤ سے ظاہر کی جاتی ہیں۔

2- متحرّك حرف (The Letter With a Vowel)

جس حرف پر کوئی حرکت ہو، اسے متحرِّك کہتے ہیں۔

3- مَفْتُوْح" (The Letter with a Short Vowel A) :

اس حرف کو کہتے ہیں، جس پر فَتْحَة یا زَبر ہو۔ جیسے کَتَبَ میں تینوں حُروف۔

4- مَکْسُور" (The Letter with a Short Vowel I):

اس حرف کو کہتے ہیں، جس پر کَسْرَة یا زیر ہو۔ جیسے إِبِلِ میں تینوں حُروف۔

5- مَضْمُوم" (The Letter with a Short Vowel U):

اُس حرف کو کہتے ہیں، جس پر ضَمَّة یا پیش ہو۔ جیسے أُذُنُ میں تینوں حُروف۔

6- سَاکِن" یا مَجْزُوم" (The Vowelless)

اُس حرف کو کہتے ہیں ، جس پر جزْم یا سُکُون ہو. جیسے حَمْدٌ" میں مِیْم.

7- مُشَدَّد" (The Doubled Letter):

اُس حرف کو کہتے ہیں، جو پہلے ساکن ہو اور پھر متحرّک ہو جائے اور اس طرح دوبارہ پڑھا جائے۔ جیسے رَبُّ (رَبْ + بُ) پہلا 'ب' ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔

8- مُنوَّن" (The Modulated Letter): اُس حرف کو کہتے ہیں ، جس پر تنوین ہو، اور جو آخر میں نون ساکن کی آواز دے۔ منونّ حرف پہلے متحرک ہوتا ہے اور آخر میں ساکن نون کی آواز دیتا ہے۔ جیسے کتاب" ، کِتَابُنْ کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ یہاں بُ متحرک ہے۔ اور نون ساکن ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chart No. 2

حُرُوفِ تَہَجِّی (حروفِ ھجائی)

کل تعداد (28)

حُرُوفِ صَحِیْح

The Consonants

تعداد (25)

حُرُوفِ عِلَّت

The Long Vowels

(The Defective Letters)

تعداد (3)

اَلِف" (ا) — وَاو" (و) — یَاء" (ی)

حُرُوفِ مَدَّہ (طویل حرکت)

(The Lengthening Letters)

اَلِف"	وَاو"	یَاء"
کھڑا زبر	اُلٹا پیش	کھڑی زیر
یا	یا	یا
فَتْحہٴ اِشبَاعی	ضَمَّہ اِشبَاعی	کَسْرَہ اِشبَاعی
رَحْمٰن	کِتَابُہٗ	کِتَابِہٖ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلِف (Vowel) ہمیشہ ساکِنْ ہوتا ہے۔لیکن جب یہ مُتَحرِّک نظر آئے تو جان لیجئے کہ دراصل یہ ' ہمزہ ' (Consonant) ہے لیکن الف کی شکل میں لکھا گیا ہے۔

1- حُرُوفِ عِلَّت: عربی زبان میں حُرُوفِ عِلَّت تین ہیں۔ الف ، واوٗ اور یاء

2- حُرُوفِ صحیح:(The Sound Letters) کل حُرُوف تہجّیٰ 28 ہیں۔

تین حُرُوفِ علّت کے علاوہ بقیہ 25 حُرُوفِ صحیح کہلاتے ہیں۔

3- حُرُوفِ مدّہ: (The Lengthening Letters)

حُرُوفِ عِلّت ہی، حُرُوفِ مدّہ ہیں۔ان کی حرکت طویل ہوتی ہے۔

a- **ضَمّہ اِشْبَاع(الٹاپیش):** (The Long Vowel U) پیش والے حرف کے بعد ، اگر واؤ ساکن آجائے تو پیش کی حرکت طویل کر دی جاتی ہے۔

اس کو اُلٹے پیش یا ضَمَّہ اِشْباعی ، سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے کِتَابُہٗ۔

b- **فَتحہ اِشْبَاع(کھڑا زبر):** (The Long Vowel A) زبر والے حرف کے بعد، اگر الف ساکن آجائے تو ،زبر کی حرکت طویل کر دی جاتی ہے۔

اس کو کھڑے زبر یا فتحہ اشباعی سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے رَحْمٰن

c- **کَسرۂ اِشْبَاع(کھڑی زیر):** (The Long Vowel I) زیر والے حرف کے بعد یائے ساکن آئے تو، زیر کی حرکت طویل کر دی جاتی ہے۔

اس کو کھڑی زیر یا کسرہ اِشباعی سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے کِتَابِہٖ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 2

حُرُوفِ شَمْسِی اور حُرُوفِ قَمَرِی

اسم کے شروع میں جو " اَلْ " (لامِ تعریف) لگایا جاتا ہے ، اس " الف لام " کے لام کی آواز کے اعتبار سے ، حُروف کی دو قسمیں ہیں ، حُرُوفِ شَمْسِی اور حُرُوفِ قَمَرِی۔
حُرُوفِ شَمْسِی کی تعداد چودہ(14) اور حُرُوفِ قَمَرِی کی تعداد بھی چودہ(14) ہے۔

حُرُوفِ شَمْسِی : حروفِ شمسی وہ حروف ہیں ، جن سے شروع ہونے والے الفاظ سے پہلے ' لامِ تعریف ' ، الف لام (الْ) لگا دیا جائے تو ، الف لام کے لام کی آواز ، لفظ کے پہلے حرف کی آواز ، میں بدل جاتی ہے۔ الف لام کا لام لکھا تو جاتا ہے ، لیکن پڑھا نہیں جاتا۔

مثلاً " شَمْس " سے پہلے الف لام لگانے سے اَلشَّمْسُ ہو جاتا ہے۔ یہاں غور کیجئے تو معلوم ہو گا کہ پہلا حرفِ شین مُشَدَّد ہو گیا ہے۔ حُرُوفِ شَمْسِی حسب ذیل ہیں :

ت ، ث ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ،

ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ل ، ن

صحیح تلفظ کے لئے مندرجہ ذیل تحلیل ملاحظہ فرمائیے۔

تحلیل : اَلْ + شَمْسُ = اَشْ + شَمْسُ = اَلشَّمْسُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَشْدِید”

کسی لفظ میں ، کسی حرف کی آواز کو دو مرتبہ ادا کرنے کا نام ہے۔ جس میں پہلا حرف ساکن اور دوسرا مُتَحَرِّك ہوتا ہے۔ اوپر کی مثال اَلشَّمْسُ میں پہلا شین ساکن ہے اور دوسرا شین مُتحرِّك ہے۔

مندرجہ ذیل أسماء پر غور کیجئے۔ یہ سب أسماء حُرُوفِ شمسی سے شروع ہوتے ہیں۔ اَلصَّلوٰۃُ ، اَلزَّکوٰۃُ ، اَلرَّسُولُ ، اَلرَّافِعُ

حُرُوفِ قَمَری: حُرُوفِ قَمَری سے شروع ہونے والے الفاظ پر 'لَامِ تعْرِیْف' (أَلْ) أَلِف لام لگانے سے لام کی اصلی آواز میں کوئی تبدیل واقع نہیں ہوتی ، اور لفظ ، جس طرح لکھا جاتا ہے، اُسی طرح پڑھا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل چودہ حُرُوف ، حُرُوفِ قَمَری کہلاتے ہیں۔

أ ، ب ، ج ، ح ، آ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ك ، م ، و ، ہ ، ي

تحلیل: اَلْ + قَمَرٌ = اَلْقَمَرُ

مندرجہ ذیل اسمائے الٰہی پر غور کیجئے جو حُرُوفِ قَمَری سے شروع ہوتے ہیں۔

أَلْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ، اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ ، اَلْمُؤْمِنُ

اَلْمُهَیْمِنُ ، اَلْجَبَّارُ ، اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

مشق : سُورَۃُ البَقَرَہ میں سے 20 ایسے الفاظ تلاش کیجئے جو لامِ تعریف (أل) اور حُرُوفِ شَمسی سے شروع ہوتے ہوں۔

مشق : سُورَۃ آلِ عمران میں سے 20 ایسے الفاظ تلاش کیجئے جو لامِ تعریف (أل) اور حُروفِ قَمَری سے شروع ہوتے ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر2

سبق نمبر3

كَلِمَة “ Word (لفظ)

عربی زبان میں، لفظ کو ' كَلِمَة ' کہتے ہیں۔اس کا دوسرا نام مُفْرَد“ ہے

مُفْرَد ، كَلِمَة

إِسْم“ — فِعْل“ — حَرْف“

عربی زبان میں کَلِمَات یعنی الفاظ (Words) تین قسم کے ہوتے ہیں۔

1۔اسم 2۔فعل 3۔حرف۔

1۔ إِسْم“ یعنی NOUN (جمع : اَسْمَاء“)

اسم وہ لفظ ہے ، جس سے کسی شخص ، جگہ یا چیز کا نام معلوم ہو اور جس سے زمانہ ظاہر نہ ہوتا ہو۔ مثلاً مَسْجِد“ ، زَيْد“ ، كِتَاب“

2۔ فِعْل“ یعنی VERB (جمع : أَفْعَال“)

فِعْل وہ لفظ ہے ، جو کسی کام کے ہونے کو، کسی خاص زمانے کے تعیُّن کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ، ظاہر کرے۔ مثلاً

ذَھَبَ = وہ گیا ، فَعَلَ = اس نے کیا ، اَکَلَ = اس نے کھایا

3۔ حَرْف" یعنی PARTICLE (جمع : حُرُوف")

حرف وہ لفظ ہے ، جو اپنا مفہوم دینے کے لئے ، اِسم یا فِعْل یا دونوں کا محتاج ہو۔ مثلاً

اِلیٰ = تک ، مِنْ = سے ، عَلیٰ = اوپر

اسم کو پہچاننے کا طریقہ

1۔ اسم پر لامِ تعریف" ال" آسکتا ہے۔ جیسے اَلْحَمْدُ ، اَلْکِتَابُ ، الرَّسُولُ، العزیزُ ، وغیرہ جب کہ فعل پر کبھی " ال" نہیں آتا۔

2۔ اسم پر " تنوین " آسکتی ہے، جیسے کتاب" ، کتاباً ، کتابٍ ، مُسْلِمَات" ، جب کہ فعل پر کبھی " تنوین" نہیں آتی۔

3۔ اسم کے آخر میں "وْنَ " اور "اِیْنَ" آسکتا ہے۔

جیسے : مُؤ مِنُوْنَ ، مُسْلِمُوْنَ ، عَابِدِیْنَ، سَاجِدِیْنَ ، قَانِتِیْنَ ، وغیرہ۔

اور فعل پر بھی اسی طرح آسکتا ہے۔

جیسے : یَعْمَلُوْنَ ، تَعْمَلُوْنَ ، تَعْلَمِینَ وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل کو پہچاننے کا طریقہ

4۔ فِعل "الف" (همزه) سے شروع ہو سکتا ہے ۔ جیسے أَنْظُرُ، أُذْبَحُ ، أَقْتُلُ ، أُنصُرْ ، اِضْرِبْ، اِفْتَحْ ، أَكْرِمْ ، إِسْمَعْ وغیرہ۔

اسی طرح اسم سے بھی شروع ہو سکتا ہے۔ جیسے :اکْبَرُ ، اكْثَرُ ، اِحْمَرُ وغیرہ۔

5۔ فِعل " ت" سے شروع ہو سکتا ہے۔ تَفْعَلُ ، تَعلَمُ ، تَذْكُرُ، تَعْلَمُوْنَ ، تَشْعُرُوْنَ، تَسْتَهْزِءُ ونَ ، تَعْبُدُوْنَ ، تَسْجُدِيْنَ ، تَفْعَلْنَ، تَحْفَظْنَ، وغیرہ

6 ۔ فعل " ن " سے شروع ہو سکتا ہے۔

جیسے : نَفْعَلُ ، نُنَزِلُ ، نَشْرَحُ ، نُؤمِنُ، نَتَوَكَّلُ ، نَزِيْدُ ،

7۔ فعل " يا " سے شروع ہو سکتا ہے۔جیسے يَفْعَلُوْنَ ، يَعْلَمُوْنَ ، يَعْمَلُوْنَ ، يَفْتَرُوْنَ ، يَأْخُذُ، يَأْكُلُ ، يَذْهَبُ ، يَضْرِبْنَ ، يَنْصُرْنَ وغیرہ۔

-8 فعلِ ماضی کے آخر میں زبر ہوتا ہے۔ جیسے فَتَحَ ، ضَرَبَ ، نَصَرَ وغیرہ

-9 فعلِ مضارع کے آخر میں زبر ، پیش اور جزم ہو سکتا ہے۔ لیکن فعل کے آخر میں کبھی زیر نہیں آتی۔ جیسے : يَفْتَحُ ، لَنْ يَفْتَحَ ، لَمْ يَفْتَحْ وغیرہ

-10 فعلِ امر کے آخر میں جزم آتا ہے۔

جیسے : اِفْتَحْ ، اِضْرِبْ ، اُنْصُرْ ، قُلْ وغیرہ

-11 فعل کے آخر میں کبھی زیر نہیں آتی ، البتہ جب فعل کا آخر ساکن ہو اور اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو زیر لگا کر متحرک کر دیتے ہیں۔ جیسے قُلِ اللّٰهُ .

-12 فعل سے پہلے 'س' یا 'سَوْفَ' آسکتا ہے۔جیسے : سَيَعْلَمُونَ ، سَوْفَ تَعْلَمُونَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اسماء اور افعال کو پہچان کر قوسین میں لکھیے :

مَنَافِعُ ( )	اَلْبَيْتُ ( )	جَعَلْنَا ( )	مُخْبِتِيْنَ ( )
أَجَلٌ ( )	اَلعَتِيقُ ( )	أَسْلِمُوْا ( )	اَلَّذِيْنَ ( )
اُذْكُرُوا ( )	يُنْفِقُوْنَ ( )	صَابِرِيْنَ ( )	هٰذَا ( )
وَجَبَتْ ( )	خَيْرٌ ( )	قُلُوْبُهُمْ ( )	ذِكْرَ ( )
يَنَالُ ( )	يُدَافِعُ ( )	حَقٌّ ( )	مُنْكَرٌ ( )
مُحْسِنِيْنَ ( )	يُحِبُّ ( )	بَيْعٌ ( )	عَادٌ ( )

مشق : سُورَةُ الفَاتِحَه کے الفاظ پر غور کیجیے۔ اور اس سورت میں پائے جانے والے

(16) أسماء ، (4) أفعال اور (3) حروف کو الگ کیجیے۔

أَسْمَاء (16)	أَسْمَاء	افعال (4)
-1	-9	-1
-2	-10	-2
-3	-11	-3
-4	-12	-4
-5	-13	حروف (3)
-6	-14	-1
-7	-15	-2
-8	-16	-3

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 4

إِسْمِ نَكِرَہ اور إِسْمِ مَعْرِفَه

إسم معرفه (Definite Noun)

اسم معرفہ کسی مُعَیَّن چیز پر دلالت کرتا ہے۔یہ اسم ، کسی معروف یعنی جانے پہچانے، خاص شخص یا چیز یا جگہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً لاھورُ ، ایک خاص شہر کا نام ہے۔یہ اِسمِ معرفه ہے۔ اِسْمِ مَعْرِفَة کی سات (7) قسمیں ہیں۔ذکر آگے آرہا ہے۔

إِسْمِ نكِرَہ (Common Noun)

اس کے برعکس اِسمِ نکرہ، غیر معیَّن ، غیر معروف ، عام چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً "کِتَاب" سے مراد ایک کتاب یا کوئی کتاب ہے۔

مشق : اگلے صفحے ، پر ایک چارٹ دیا گیا ہے۔ سُورَۃُ المائِدَہ سے، اَسمائے نکرہ اور اَسمائے معرفہ تلاش کیجیے۔اور نیچے دیئے ہوئے خانوں میں لکھیے۔

یاد رکھیے کہ اس کتاب سے آپ صرف اس صورت میں صحیح فائدہ اٹھا سکتے ہیں ، جب آپ اس کی قرآنی مشقوں پر بھرپور توجہ دیتے جائیں۔ اس طرح آپ قرآنی الفاظ سے بتدریج مانوس ہوتے چلے جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَسْمَائے نَکِرَہ	أَسْمَائے مَعْرِفَه
-1	-1
-2	-2
-3	-3
-4	-4
-5	-5
-6	-6
-7	-7
-8	-8
-9	-9
-10	-10
-11	-11
-12	-12
-13	-13
-14	-14
-15	-15
-16	-16
-17	-17
-18	-18

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 5

اِسْمِ مَعْرِفَه کی سات (7) قسمیں

1۔ اِسْمِ عَلَم (Proper Noun)

کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کا ذاتی نام ، عَلَم" کہلاتا ہے۔ اِسْمِ علم ، اپنی ذات ہی میں خاص یعنی مَعْرِفَه ہوتا ہے۔

جیسے آدَمُ ، خَالِد" ، لَاهور ، إسلام آباد.

2۔ إِسْمِ مُعَرَّف بِاللَّام

اِسمِ نکرہ سے پہلے 'لام تعریف، (اَلْ) لگا کر 'عام اسم ، کو 'خاص اسم، بنا لیا جاتا ہے۔ ایسا اسْم 'مُعَرَّف بِالَّلام' کہلاتا ہے۔ جیسے کِتَاب" سے اَلْكِتَابُ

3۔ إِسمِ ضمیر

اسم ضمیر وہ اسمِ معرفہ (خاص) ہے ، جو إِسْمِ عَلَم کی جگہ استعمال کیا جائے۔ یہ مُتَكَلِّم بھی ہو سکتا ہے۔ 'حَاضِر' بھی اور 'غائِب' بھی۔ چونکہ یہ کسی خاص اسم کا قائم مقام ہوتا ہے ، لهذا معرفہ ہوتا ہے۔

جیسے أنا (میں) ، نَحْنُ (ہم) ، هُوَ (وہ) ، أَنْتَ (تُو)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ اِسْمِ اِشَارَہ

اسمِ اشارہ وہ اسم ہے ، جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔

جیسے هٰذَا (یہ) ذٰلِكَ (وہ) ، هٰؤُلَاءِ ، أُوْلٰئِكَ وغیرہ

اِسْمِ اِشارہ بھی، چونکہ کسی خاص اسم کا قائم مقام ہوتا ہے ، اس لئے معرفہ ہوتا ہے۔

5۔ اسمِ مَوْصُول

اسمِ موصول وہ اسم ہے ، جس کا مطلب ایک پورا جملہ ظاہر کرے۔اسمِ موصول کے بعد ایک پورا جملہ ملایا جاتا ہے ، جیسے " صِلَة" کہتے ہیں۔

جیسے اَلّذِی ، اَلّتِی ، اَلّذِیْنَ - اسمِ موصول بھی معرفہ ہوتا ہے۔

6۔ اِسْمِ مُنادیٰ

مُنادیٰ ، وہ اسم ہے جس کو پکارا جائے۔ یہ بھی نکِرہ اسم کو ، معرفہ میں تبدیل کر دیتا ہے۔ مثلاً آپ ایک لڑکے کو پکار رہے ہیں۔ تو وَلَد" کے بجائے "یا وَلَدُ" کہیں گے یا آدمی کو 'یا رَجُلُ' کہہ کر آواز دیں گے۔ چونکہ آپ ایک 'مخصوص لڑکے' یا 'مخصوص آدمی' کو آواز دے رہے ہیں ، اس لئے یہ نکرہ اسم بھی ، معرفہ (خاص) بن گیا ہے۔ مختصر یہ کہ حرفِ نداء ، اپنے منادیٰ کو معرفہ بنا دیتا ہے۔

7۔ اسمِ مُضاف

بعض اوقات دو (2) اسموں کو ملا کر مُرکّب بنایا جاتا ہے۔ ایسے مُرکّب کی ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسم 'مُرَكَّبِ اِضافي' ہے۔اس کا پہلا اسم 'مُضَاف'' اور دوسرا 'مُضَاف'' إِلَيْه' کہلاتا ہے۔مضاف بھی، 'مُضَاف'' إِلَيْه' سے نسبت کی وجہ سے 'مَعْرِفَه' (خاص) بن جاتا ہے، بشرطیکہ مضاف الیہ بھی معرفہ ہو مثلاً غُلَام''، ''نَكِرَه'' ہے ، لیکن آپ غُلَامُ زَيْدٍ (زید کا غلام) کہیں گے تو یہاں ایک ''خاص غلام'' مراد ہے۔ اس لئے ، یہ غلام جو مضاف ہے ، وہ بھی'' مَعْرِفَه'' بن گیا ہے۔

غور کیجیے۔مندرجہ ذیل مثالوں میں سارے مُضَاف ، مَعْرِفَه بن گئے ہیں۔

غُلَامُ زَيْدٍ = زید کا غلام غُلَامُهٗ = اُس کا غلام

غُلَامُ الَّذِى عِنْدَكَ = وہ غلام ، جو آپ کے پاس ہے

كِتَابُ هٰذَا التِّلْمِيذ = اس شاگرد کی کتاب

نوٹ :

البتہ اگر مضاف الیہ ، نکرہ ہو تو مضاف نکرہ ہی رہتا ہے ، جیسے :

كِتَابُ رَجُلٍ = ایک آدمی کی کتاب

اس مثال میں مضاف کتاب ہے اور نکرہ ہی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ نَکِرہ سے اِسْمِ مَعْرِفہ

مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجئے۔

یہ اِسمِ نَکِرَہ کو' اَلْ 'لگا کر معرفہ بنانے کی مثالیں ہیں۔یاد رہے کہ تَلَفُّظ میں لام کی آواز بالکل نہ نکلنے پائے اور حروف شمسی مُشَدَّد ہو کر دوبار پڑھے جائیں اور اسم کے آخر میں دو پیش کے بجائے ایک رہ جائے۔

اِسمِ نَکِرہ	حروفِ شمسی سے اِسمِ مُعَرَّف باللام
ت سے تِلْمِیْذٌ"= کوئی شاگرد	اَلتِّلْمِیْذُ = وہ خاص شاگرد
ث سے ثَابِتٌ" = ایک ٹھہرنے والا	اَلثَّابِتُ = وہ خاص ٹھہرنے والا
د سے دُعَاءٌ" = ایک دعا	اَلدُّعَاءُ = خاص دعاء
ذ سے ذَنْبٌ" = ایک گناہ	اَلذَّنْبُ = خاص گناہ
ظ سے ظُلْمٌ" = ایک ظلم	اَلظُّلْمُ = خاص ظلم
ط سے طَیرٌ" = کوئی پرندہ	اَلطَّیرُ = خاص پرندہ
ل سے لفظٌ" = کوئی لفظ	اَللَّفظُ = خاص لفظ
ن سے نَافِعٌ" = فائدہ پہنچانے والا	اَلنَّافِعُ = وہ خاص نفع پہنچانے والا

مُعَرَّف بِاللَّام کی مندرجہ ذیل مثالوں کے اِعراب پر غور کیجیے اور ترجمہ پر توجہ فرمایئے :-

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْمِ نَکِرَہ	نَکِرَہ کا ترجمہ	اِسْمِ مُعَرَّف بِاللَّام	مَعرِفہ کا ترجمہ
A Book	ایک کتاب	The Book	خاص کتاب
رَسُوْلٌ	کوئی رسول	اَلرَّسُوْلُ	خاص رسول
وَلَدٌ	ایک لڑکا	اَلْوَلَدُ	خاص لڑکا
صَنَمٌ	ایک بُت	اَلصَّنَمُ	خاص بُت
عَبْدٌ	کوئی غلام	اَلْعَبْدُ	خاص غلام

قاعدہ

1۔ اِسْمِ نَکِرَہ کا ترجمہ ،کوئی ، کسی ، ایک یا اِسی طرح کے ملتے جلتے الفاظ سے کیا جاتا ہے۔ اس لئے کہ یہ ایک غیر مُعَیَّن اِسْم ہے۔

2۔ نَکِرَۃ اِسْم کے آخری حرف پر دو پیش آتے ہیں۔ اِسْمِ نَکِرَہ کا اِعراب ، ثَقِیل اِعراب (بھاری) ہوتا ہے۔

3۔ اِسْم مُعَرَّف بِاللّام کے آخری حرف پر صرف ایک پیش آتا ہے۔ دو پیش میں سے ، ایک پیش نکال دیا جائے تو، اسم کا اعراب، ثَقِیل (بھاری) سے خَفِیْف (ہلکا) ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chart No.3

اِسْم کی قسمیں

(عمومیت اور خصوصیت کے اعتبار سے)

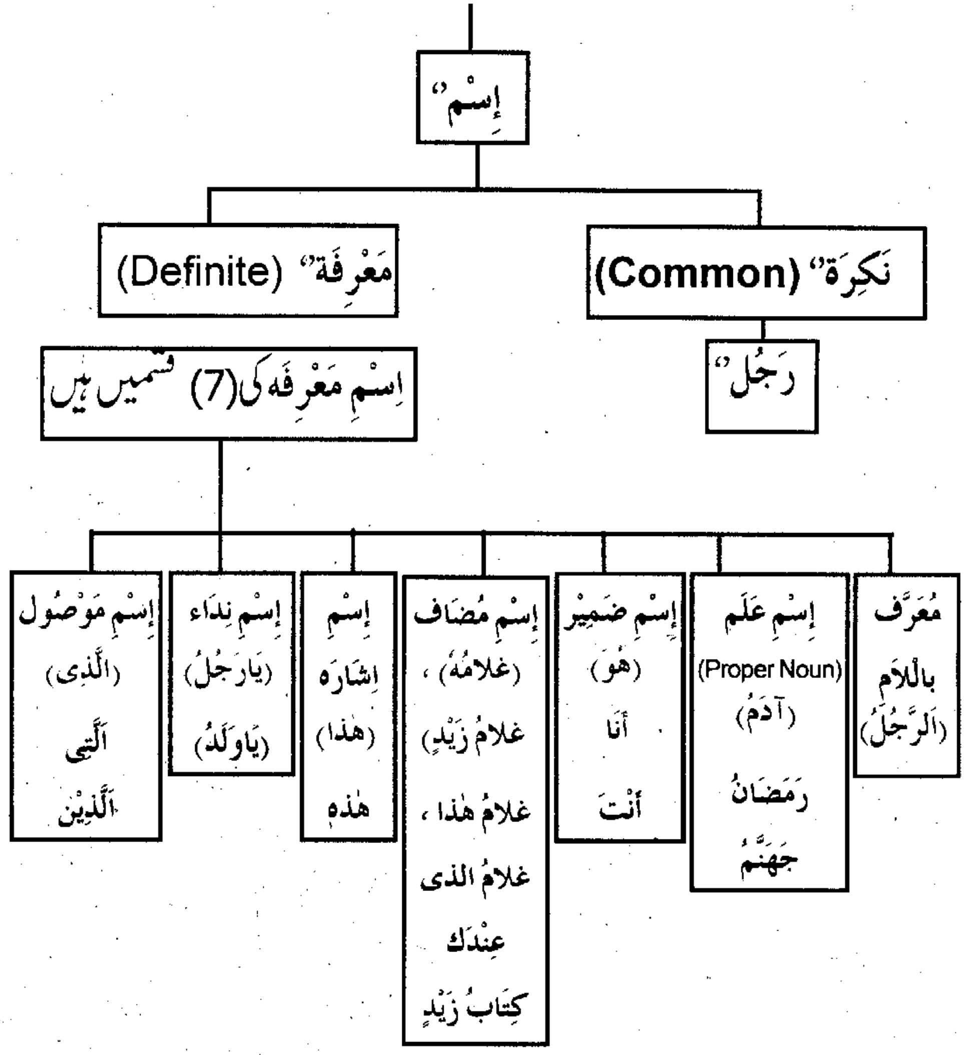

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : سُورَةُ الأعراف میں سے ، اِسمِ معرفه کی ہر قسم کی ، پانچ پانچ مثالیں تلاش کیجیے۔ اور کاپی پر لکھیے۔

1۔ اسْمِ عَلَم (Proper) کی مثالیں :

2۔ اسم مُعرّف بِالْلاَّم کی مثالیں :

3۔ اسمِ ضمیر کی مثالیں :

4۔ اسمِ اِشارہ کی مثالیں :

5۔ اسمِ موصول کی مثالیں :

6۔ اِسْمِ مُنادیٰ کی مثالیں :

7۔ اسمِ مضاف کی مثالیں :

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : سُورَةُ الأعراف ہی سے ، اٹھارہ ایسے اسمائے نکرہ تلاش کیجیے ، جو حُرُوفِ شَمسی سے شروع ہوتے ہوں۔ پھر ان اسمائے نکرہ کو ، اسمائے معرفہ میں تبدیل کیجیے۔

(حروفِ شمسی سے شروع ہونے والے) أسمائے نکرہ	اَسمائے معرفہ
-1	
-2	
-3	
-4	
-5	
-6	
-7	
-8	
-9	
-10	
-11	
-12	
-13	
-14	
-15	
-16	
-17	
-18	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 6

فِعْل کی قسمیں

فعل ، کام کے ہونے کو بیان کرتا ہے۔ فعل کے اندر ، زمانے کا پایا جانا ضروری ہے۔
فعل کی تفصیلات سبق نمبر 84 میں آرہی ہیں۔ یہاں مختصر تعارف مطلوب ہے۔

1- زمانے کے اعتبار سے فعل ، ماضی ، مضارع ، یا امر ہوتا ہے۔
جیسے : ذَهَبَ ، يَذْهَبُ ، اِذْهَبْ

2- فاعل کے ذکر کے اعتبار سے فعل ، معروف یا مجہول ہوتا ہے۔
جیسے : نَصَرَ ، نُصِرَ اور يَنْصُرُ ، يُنْصَرُ

3- ضرورتِ مفعول کے اعتبار سے فعل ، لازم یا متعدی ہوتا ہے۔
جیسے : قَامَ ، جَلَسَ ، لازم ہیں اور جَعَلَ ، ذَبَحَ ، متعدی ہیں۔

4- حروف علت کے اعتبار سے فعل ، صحیح یا معتل ہوتا ہے۔ جیسے :
ذَهَبَ (سالم) ، اَكَلَ (مهموز) اور فَرَّ (مضاعف) اَفعال صحیح ہیں۔ اور
وَعَدَ (مثال) ، قَالَ (اَجوف) اور خَشِيَ (ناقص) اَفعال معتل ہیں.

5- حروف مادہ کے اعتبار سے فعل ، ثُلاثي اور رُباعي ہوتا ہے۔
جیسے : ذَهَبَ ، نَصَرَ اور فَتَحَ وغیرہ اَفعال ثُلاثي ہے۔ اور
سَلْسَلَ ، زَلْزَلَ اور وَسْوَسَ وغیرہ اَفعال رُباعي ہیں۔

6- عین کلمے کی حرکت اعتبار سے فعل کو ، چھ (6) مشہور ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔
باب نَصَرَ ، ضَرَبَ ، فَتَحَ ، سَمِعَ ، كَرُمَ ، حَسِبَ .

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُرُوف کی قسمیں

حُرُوف ، وہ اَلفاظ ہیں ، جو نہ اسم کی طرح ، کسی شخص چیز یا جگہ کا نام ہیں ، اور نہ ان میں ، فِعْل کی طرح ، کوئی زمانہ پایا جاتا ہے۔ بلکہ یہ وہ الفاظ ہیں جو ، اپنا مفہوم دینے کے لئے ، اسم یا فِعْل کے محتاج ہوتے ہیں۔

(یہ الفاظ، مفہوم کے اعتبار سے حروف ہیں۔اور حروف تہجی سے مختلف ہیں۔)

حُرُوف کی کئی قسمیں ہیں۔ حُرُوف کا تفصیلی ذکر ان شاءَ اللہ کتاب کے دوسرے حصے میں ہوگا۔ یہاں مختصراً چند قسموں کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

1۔	حُرُوفِ جَرّ:	جیسے مِنْ ، إِلیٰ ، عَنْ ، بِ ، عَلیٰ وغیرہ۔
2۔	حُرُوفِ إستِفْهَام:	جیسے هَلْ اور أ
3۔	حُرُوفِ مُستَقْبَل:	جیسے سَ ، سَوْفَ اور لَنْ
4۔	حُرُوفِ مُشَبَّة بالفِعْلِ:	جیسے إِنَّ ، أَنَّ ، لٰكِنَّ ، كَأَنَّ ، لَيْتَ ، لَعَلَّ
5۔	حُرُوفِ عَطْف:	جیسے وَ ، فَ اور ثُمَّ
6۔	حُرُوفِ نَفی:	جیسے مَا ، لاَ ، لَمْ اور لَمَّا وغیرہ
7۔	حُرُوفِ تَنْبِیه:	جیسے ألاَ ، أَمَا اور هَا ۔
8۔	حُرُوفِ تَصْدِیْق:	جیسے بَلیٰ ، نَعَمْ وغیرہ
9۔	حُرُوفِ شَرْط:	جیسے إِنْ ، لَوْ وغیرہ
10۔	حُرُوفِ إستِثْنَاء:	جیسے إِلاَّ وغیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 7

عَدَد کے لحاظ سے اسم کی تقسیم

عدد کے اعتبار سے ، اسم کی تین قسمیں ہیں۔

1- واحِد'' ، 2- مُثنّٰی ، 3- جَمْع''

1۔ إسمِ وَاحِد The Singular Noun

مُسْلِم'' ، کِتَاب'' ، قَلَم'' وغیرہ واحد ہیں۔

2۔ إسْمِ مُثَنّٰی The Dual Noun

دو کو مُثنّٰی کہتے ہیں۔واحد سے مُثنّٰی بنانے کے لئے ' آن ' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔مثلاً

a. مُسلِم'' + آنِ = مُسْلِمَانِ = دو مسلمان

b. کِتَاب'' + آنِ = کِتَابَانِ = دو کتابیں

c. قَلَم'' + آنِ = قَلَمَانِ = دو قلم

3۔ إسْمِ جَمْع سالم The Sound Plural Noun

إسْمِ جمع کی دو قسمیں ہیں۔ پہلی قسم جَمْع سَالِم کہلاتی ہے۔اور دوسری جَمْع مُکَسَّر۔ جمع سالم میں واحد سے جمع بنانے کے لئے ونَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع سالم میں ، واحد کے اصلی حروف ، جوں کے توں بر قرار رہتے ہیں۔

مثلاً a۔ مُسْلِمٌ" + و نَ = مُسْلِمُونَ = کئی مسلمان

b۔ قَادِرٌ" + و نَ = قَادِرُوْنَ = قدرت رکھنے والے

c۔ عَامِلٌ" + و نَ = عَامِلُونَ = عمل کرنے والے

4۔ اِسم جَمْع مُكَسَّر The Broken Plural Noun

جمع سالم میں ، مادّے کے اصلی حروف ، اپنی ترتیب کے ساتھ جُوں کے تُوں رہتے ہیں۔جمع بنانے کے لیے ، اُن کے آخر میں وْنَ ، آتِ وغیرہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔لیکن اصل ترتیب حروف بر قرار رہتی ہے۔اس کے بالکل برعکس ، جَمْع مُكَسَّر میں ، اسم واحد کے اصل حروف ٹوٹ کر بکھر جاتے ہیں اور ان کے درمیان ' حروفِ زائدۃ ' آجاتے ہیں یا پھر کبھی کسی حرف کی کمی کر دی جاتی ہے۔ مثلاً

1۔ عَبْدٌ" کی جَمْع مُكَسَّر ، عِبَادٌ" ہے ، جو فِعَالٌ" کے وزن پر ہے۔
اس میں حرف ب کے بعد " الف " کا اضافہ کیا گیا ہے۔

2۔ رَسُولٌ" کی جَمْع مُكَسَّر ، رُسُلٌ" ہے ، جو فُعُلٌ" کے وزن پر ہے۔
اس میں ایک حرف " واوٌ" (و) کی کمی کر دی گئی ہے۔

3۔ نَبِیٌّ" کی جَمْع مُكَسَّر ، أَفْعِلَاءُ کے وزن پر ، أَنبِيَاءُ ہے۔

4 . إِلٰهٌ" کی جَمْع مُكَسَّر ، أَفْعِلَةٌ" کے وزن پر ، آلِهَةٌ" ہے۔

5 . عَمَلٌ" کی جَمْع مُكَسَّر ، أَ فْعَالٌ" کے وزن پر ، أَعْمَالٌ" ہے۔

6. صَحِیْفَةٌ" کی جَمْع مُكَسَّر ، فُعُلٌ" کے وزن پر ، صُحُفٌ" ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chart No. 4

عدد کے لحاظ سے اسم کی تقسیم

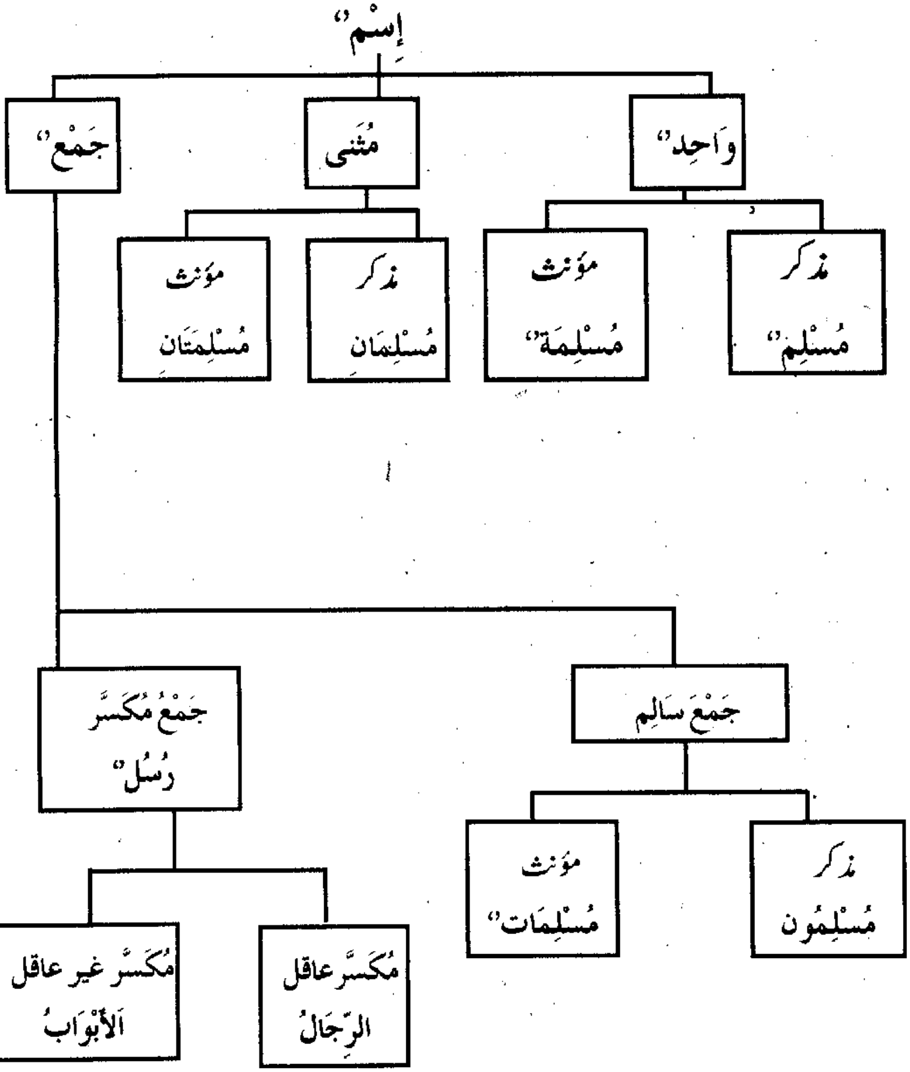

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَمْع قِلَّت اور جمع کثرت

جَمْع مُکَسَّر کی دو قسمیں ہیں۔ جَمْع قِلّت اور جَمْع کثرت. جمع سالم مذکر اور جمع سالم مؤنث دونوں "ال" کے بغیر، جمع کثرت ہی کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

جَمْع قِلَّت

جَمْع قِلَّت تین سے دس (3-10) کی تعداد کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ دس سے زیادہ کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے جمع قلّت استعمال نہیں ہوتی، بلکہ جمعِ کثرت استعمال کی جاتی ہے۔ جَمْع قِلَّت کے صرف چار اوزان ہیں۔ جو یہ ہیں۔

1- أَفْعُل" (أَنْهُر"، أَبحُر") 2- أَفْعَال" (أَصحاب"، أَشخاص")

3- أَفْعِلَة" (أَسْلِحَة"، أَلْسِنَة") 4- فِعْلَة" (فِتْيَة"، غِلْمَة")

جمع کثرت

دس سے زیادہ کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے، جمع کثرت کے اوزان استعمال ہوتے ہیں۔ جَمْع مُکَسَّر کے (30) تیس سے زیادہ اوزان ہیں۔ ان میں صرف چار جَمْع قِلَّت کے ہیں۔ اور باقی تمام جمع کثرت کے ہیں۔ علاوہ ازیں جمع کثرت کو ظاہر کرنے کے لیے جمع سالم بھی "ال" کے بغیر استعمال کی جاتی ہے۔

1- جمع مذکر سالم (اَ لْ کے بغیر) جیسے ضَارِبُونَ

2- جمع مؤنث سالم (اَ لْ کے بغیر) جیسے ضَارِبَاتٌ

3- چار اوزان کے علاوہ، جَمْع مُکَسَّر کے باقی تمام اَوزان

(بعض اوقات، جمع قلت کے بجائے، جمع کثرت استعمال کی جاتی ہے۔

جیسے قرآن میں ثَلٰثَةَ قُرُوْءٍ (بجائے ثَلٰثَةَ اِقْرَاءٍ) استعمال ہوا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسْمِ جَمْع اور شِبْہِ جَمْع

The Collective Noun إِسمِ جمع

اسم جمع ، ایسا مفرد اسم ہے ، جو معنوی اعتبار سے جمع ہے۔لیکن ظاہری اعتبار سے واحد ہے۔ دراصل یہ ایک گروہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے : خَیل" ، قَوْم" ، رَھْط" ، جَیْش" ، حِزْب"

شِبْہِ جمع

شبہ جمع ، ایسا اسم ہے ، جو جمع کے معنیٰ کو ظاہر کرے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
ایک ذوی العقول کے لیے استعمال ہوتی ہے۔اور دوسری غیر ذوی العقول کے لیے۔

غیر ذوی العقول کے لیے شبہ جمع :

جیسے وَرَقَۃٌ کی جمع ، وَرَقٌ ہے اور ثَمرَ ۃٌ کی جمع ، ثَمرٌ ہے۔

یہ غیر ذوی العقول کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

واحد کے آخر میں ، ۃ ہوتی ہے۔ اور جمع میں حذف کر دی جاتی ہے۔

ذوی العقول کے لیے شبہ جمع :

ذوی العقول کے لیے ، جمع میں یائے نسبتی کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

جیسے الرُّوْمِی کی جمع ، اَلرُّوْمُ ہے۔

اور اَلْمَجُوْسِی کی جمع ، اَلْمَجُوْسُ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 8

وَزْن اور مَوْزُون

عربی زبان میں ، ہر لفظ کا وزن ہوتا ہے۔ وزن کی جمع أوْزَان ہے۔ اشیاء کو تولنے کے لئے آپ کلو ، سیر اور پاؤنڈ کے وزن (باٹ) استعمال کرتے ہیں۔ الفاظ کو تولنے کے لئے أفْعَال"، فُعَّال" ، فِعَال"، فُعُول" وغیرہ " أوْزَان " استعمال کرتے ہیں۔

وَزْن (The Measure) کے مساوی لفظ کو " مَوْزُون "

(The Measured) کہتے ہیں۔ دراصل تولی ہوئی چیز ، مَوْزُون کہلاتی ہے۔

پہلی مثال

أفْعَال" ایک " وَزْن " ہے۔ اس وزن پر " مَوْزُون " الفاظ ، أوْزَان" ، أصْحَاب"، أرْبَاب" ، أقلام"، أشْعَار" ، أخْلَاق" وغیرہ ہیں۔

دوسری مثال

فِعَال" ایک وَزْن ہے۔ اس وَزْن پر "مَوْزُون" الفاظ ، كِلَاب" ، صِيَام" ، ثِيَاب" ، قِيَام" ، ظِلَال"، حِسَان" ، جِبَال" ، شِدَاد" وغیرہ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی زبان کے طالب علم کو، اوزان کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔

جمع مُکسّر کے مختلف أوْزَان

جمع مُکَسَّر ، مختلف اوزان پر آتی ہے۔ اُردو میں بھی بہت سے الفاظ مستعمل ہیں۔
چند مشہور اوزان دیئے جا رہے ہیں۔ ان اوزان کی روشنی میں ، اگلی مشق کیجیے۔

اَوْزَان	جمع مُکَسَّر مَوْزُون الفاظ کی تین مثالیں
1. أَفْعَال"	قَلَم" (أَقْلَام")، رَبّ" (أَرْبَاب") ، صَاحِب" (أَصْحَاب")
2. فِعَال"	عَبْد" (عِبَاد")، حَبْل" (حِبَال") ، كَبِيْر" (كِبَار")
3. فُعُول"	قَلْب" (قُلُوب")، نَجْم" (نُجُوم") ، بَيْت" (بُيُوت")
4. أَفْعِلَة"	لِسَان" (أَلْسِنَة")، سِلَاح" (أَسْلِحَة")، هِلَال" (أَهِلَّة")
5. أَفْعِلَاءُ	غَنِيّ" (أَغْنِيَاءُ) ، وَلِيّ" (أَوْلِيَاءُ) ، حَبِيْب" (أَحِبَّاءُ)
6. فُعَلَاءُ	شَاعِر" (شُعَرَاءُ) ، عَلِيْم" (عُلَمَاءُ) ، فَقِيْر" (فُقَرَاءُ)
7. فُعُل"	رَسُول" (رُسُل") ، كِتَاب" (كُتُب") ، أَسَد" (أُسُد")
8. فُعَل"	سُنَّة" (سُنَن") ، أُمَّة" (أُمَم") ، سُوْرَة" (سُوَر")
9. (فُعَل") فُعَى	لِحْيَة" (لُحيً)، قَرْيَة" (قُرىً)، عُلْيَا (عُلىً)
10. فَعْلَى	مَرِيْض" (مَرْضَى) ، قَتِيْل" (قَتْلَى) ، أَسِيْر" (أَسْرَى)
11. فِعَل"	قِصَّة" (قِصَص") ، شَرَرَة" (شَرَر") ، عِمَاد" (عَمَد")
12. فِعَل"	بِيْعَة" (بِيَع") ، شِيْعَة" (شِيَع") ، قِطْعَة" (قِطَع")

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13.	فِعْلَان"	حُوت" (حِيْتَان") ، غُلَام" (غِلْمَان") ، جَار"(جِيْرَان")
14.	فُعْلَان"	بَلَد" (بُلْدَان") ، رَاهِب" (رُهْبَان") ، شُجَاع" (شُجْعَان")
15.	فَعَلَة"	سَاحِر" (سَحَرَة") ، فَاجِر" (فَجَرَة") ، كَافِر" (كَفَرَة")
16.	فُعَّل"	رَاكِع" (رُكَّع") ، غَازِی (غُزّیٰ) ، شَارِع" (شُرَّع")
17.	فُعَّال"	كَافِر" (كُفَّار") ، زَارِع" (زُرَّاع") ، عَامِل" (عُمَّال")
18.	فِعْلَة"	فَتًى (فِتْيَة") ، أَخٌ" (إِخْوَة") ، غَزَال" (غِزْلَة")
19.	أَفْعُل"	رَجْل" (أَرْجُل") ، نَفْس" (أَنْفُس") ، بَحْر" (أَبْحُر")
20.	فَعِيْل"	نِعْمَة" (نَعِيْم") ، نَخْلَة" (نَخِيْل") ، حِمَار" (حَمِيْر")
21.	فَوَاعِلُ	كَاعِب" (كَوَاعِبُ) ، كَافِرَة" (كَوَافِرُ) ، قَاعِدَة" (قَوَاعِدُ)
22.	فَعَائِلُ	خَبِيْثَة" (خَبَائِثُ) ، خَزِيْنَة" (خَزَائِنُ) ، قَبِيْلَة" (قَبَائِلُ)
23.	أَفَاعِلُ	أَرْذَل" (أَرَاذِلُ) ، أَكْبَرُ (أَكَابِرُ) ، أَسْوِرَة" (أَسَاوِرُ)
24.	أَفَاعِيْلُ	أُسْطُوْرَة" (أَسَاطِيْرُ) ، حَدِيْث" (أَحَادِيْثُ) ، إِبْرِيْق" (أَبَارِيقُ)
25.	فَعَالِلُ	سِلْسِلَة" (سَلَاسِلُ) ، سُنْبُلَة" (سَنَابِلُ) ، دِرْهَمُ (دَرَاهِمُ)
26.	مَفَاعِلُ	مَنْزِل" (مَنَازِلُ) ، مَسْجِد" (مَسَاجِدُ) ، مِرْفَق" (مَرَافِقُ)
27.	فَعَالِلَة"	أُسْتَاذ" (أَسَاتِذَة") ، تِلْمِيْذ" (تَلَامِذَة") ، مَلَك" (مَلَائِكَة")
28.	فَعَالِيْلُ	قِرْطَاس" (قَرَاطِيْسُ) ، خِنْزِيْر" (خَنَازِيْرُ) ، شَيْطَان" (شَيَاطِيْنُ)
29.	مَفَاعِيْلُ	مِصْبَاح" (مَصَابِيْحُ) ، مِفْتَاح" (مَفَاتِيْحُ) ، مَوْزُوْن" (مَوَازِيْنُ)
30.	مُتَفَرِق	إِبْن" (بَنُوْن) بیٹے ، إِبْنَة" (بَنَات") بیٹیاں ، بھائی إِمْرَأَة" (نِسَاء"، نِسْوَة") عورتیں ، أَبْيَض (بِيْض") غِلَاف" (غُلُف")

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ بعض أسماء کی جمع مُکسَّر 'أفْعَال' کے وزن پر آتی ہے۔

أفعال" جمع قلّت کا وزن ہے۔ جو تین سے دس تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں: (a) قَلَم" کی جمع مُکسَّر أقْلَام" ہے۔

(b) رَبّ" کی جمع مُکسَّر أرْبَاب" ہے۔

(c) صَاحِب" کی جمع مُکسَّر أصْحَاب" ہے۔

تنبیہ: جمع مُکسَّر "أفْعَال" کے وزْن پر آتی ہے اور مَصْدَر، "إفْعَال" کے وزْن پر آتا ہے۔ ان دونوں کے فرق کو ملحوظ رکھیے۔ اکثر لوگ اس فرق کو ملحوظ نہیں رکھتے۔

هَمْزَه سے شروع ہونے والے واحد اسماء کی جمع، اگر أفْعَال" کے وزْن پر آئے تو دو هَمْزَه مل کر مَدّ میں بدل جاتے ہیں۔

جیسے: أدَب" کی جمع آدَاب" اور ألَم" کی جمع آلاَم" اور أثَر" کی جمع آثَار".

مشق: مندرجہ ذیل أسْمَاءَ پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور أفْعَال" کے وزْن پر ان کی جمع مُکسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگا نا نہ بھولیے۔

إسْم واحِد	اُردو معانی	جمع مُکسَّر	إسْم واحِد	اُردو معانی	جمع مُکسَّر
أُفُق"	آسمان کا کنارہ		بَرّ"	نیک آدمی	
بِکْر"	کنواری		ذِکْر"	ذکر	
تِرْب"	ہم عمر دوست		سُوق"	بازار	
ضِغْث"	پراگندہ، خشک وتر		نَهْر"	نھر	
شَخْص"	شخص		عَمَل"	عمل	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَرِیْف"	شریف		حِزْب"	گروہ	
عُنُق"	گردن		شِعْر"	شعر	
سَبَب"	ذریعہ		وِزْر"	بوجھ ، بار	
وَقْت"	وقت		خَبَر"	خبر	
حِبْر"	یہودی عالم، دانا		أَصِیْل"	شام کا وقت	
أُذُن"	کان		بَصَر"	آنکھ، بصارت	
ثِقْل"	بوجھ ، وزن		جَدَث"	قبر	
حُقُب"	اسّی سال یا زمانۂ دراز		حُلُم"	خواب، جماع	
حَيّ"	زندہ، علم وہوش والا		دُبُر"	پشت	

2۔ بعض أسمآء کی جمعِ مُکَسَّر ' فِعِیْل" ' کے وزن پر آتی ہے۔

(a) نَخْلَة" (کھجور کا درخت) کی جمعِ مُکسر نَخِیْل" ہے۔

(b) حِمَار" (گدھا) کی جمعِ مُکَسَّر حَمِیْر" ہے۔

نوٹ: بعض الفاظ کی ایک سے زیادہ جمع آتی ہے۔ جیسے نَہْر" کی جمع اَنْہَار" اور أَنْہُر" اور بَحْر" کی جمع أَبْحَار" ، أَبْحُر" اور بُحُوْر" وغیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ بعض أسْمَاءَ کی جمع مُکَسَّر ' فِعَال'' کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں: (a) عَبْد'' کی جمع مُکَسَّر عِبَاد'' ہے۔

(b) حَبْل''(رسّی) کی جمع مُکَسَّر حِبَال'' ہے۔

(c) عَظِیْم'' کی جمع مُکَسَّر عِظَام'' ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أسْمَاءَ پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور فِعَال'' کے وزن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگا نا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
جَفْنَة''	پیالہ		سَهْم''	تیر	
بَغْلَة''	خچر		عَظْم''	ہڈی	
کَبِیْر''	بڑا		صَغِیْر''	چھوٹا	
خَیْمَة''	خیمہ (TENT)		رِیْشَة''	نوکِ قلم (Nib)	
خَیْر''	بھلائی		ظِلّ''	سایہ	
رَقَبَة''	گردن		قَائِم''	ٹھہرنے والا	
غَلِیْظ''	مستحکم ، مضبوط		رُمْح''	تیر	
رَحْل'' / رَاحِلَة''	کُجاوہ ، سامانِ سفر		دُهْن''	مکھن ، تیل	
دَار''	گھر		خَفِیْف''	ہلکا	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَحْرٌ	سمندر		ثَوْبٌ	کپڑے	
كَرِيْمٌ	معزز ، باوقار	.	صَوْمٌ	روزہ	
شَدِيْدٌ	مضبوط، زور آور		رَهْنٌ	ضمانت	
جَبَلٌ	پہاڑ		خَصْمٌ	جھگڑا کرنیوالا	
حَسَنٌ	خوبصورت نیک		كَلْبٌ	کُتّا	

4۔ بعض أسْمآء کی جَمْع مُکَسَّر ' فُعْلَان' ' کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں : (a) بَلَدٌ "(ملک، وطن) کی جَمْع مُکَسَّر بُلْدَانٌ" ہے۔

(b) رَاهِبٌ" (پادری) کی جَمْع مُکَسَّر رُهْبَانٌ" ہے۔

(c) شُجَاعٌ" کی جَمْع مُکَسَّر شُجْعَانٌ" ہے۔

مشق : مندرجہ ذیل أسْمآء پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور فُعْلَانٌ" کے وَزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگا نا نہ بھولیے۔

إسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
رَاكِبٌ	سوار		أَعْمٰى	اندھا	
حَمَلٌ	بکری کا بچہ		فَارِسٌ	گھوڑسوار	
قَضِيْبٌ	کاٹی ہوئی شاخ		ذَكَرٌ	مرد	
سَرِيْعٌ	تیز جلدی کرنے والا				

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ بعض أسْماءَ کی جمْع مُکسَّر "فُعُول" کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں: a- قَلْب" کی جمْع مُکسَّر قُلُوب" ہے۔

b- شَاهِد" (گواہ) کی جمْع مُکسَّر شُهُوْد" ہے۔

c- نَجْم" (ستارہ) کی جمْع مُکسَّر نُجُوْم" ہے۔

نوٹ: مُضَاعَف اسماء کی جمع میں، إدْغَام کھل جاتا ہے۔ جیسے فَنّ" کی جمع فُنُون" اور حَدّ" کی جمع حُدُود"۔

مشق: مندرجہ ذیل أسْماء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فُعُول" کے وزْن پر ان کی جمْع مُکسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إسْمِ واحِد	اُردو معانی	جمْع مُکسَّر	إسْم واحِد	اُردو معانی	جمْع مُکسَّر
خِدْر"	پردہ		قَرْن"	صدی - سینگ	
جُنْد"	سپاہی		ذَنْب"	گناہ	
نَجْم"	تارہ		سَقْف"	چھت	
شَحْم"	چربی		رَاقِد"	سونے والا	
بَيْت"	گھر		وَجْه"	چہرہ	
حَدّ"	حد		أَلْف"	ایک ہزار	
ذَکَر"	مرد	ذُکُور"	رَأس"	سر، چوٹی	
رَجْم"	پتھر مارنا		جَنْب"	پہلو، کنارہ	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَرْفٌ	کنارہ				
جَیْبٌ	گریبان، سینہ		جِذْعٌ	کھجور کے درخت کا تنا	
أَجْرٌ	اجر		فَنٌّ	فن، ہنر	
أَمْرٌ	حکم		شَیْخٌ	بوڑھا	
زَیْتٌ	تیل		نَفْسٌ	جان، ذات	
نَذْرٌ	نذر، منت		مَلِكٌ	بادشاہ	

6۔ بعض أسماء کی جمع مُکَسَّر "فَعَلَةٌ" کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں: (a) سَاحِرٌ (جادوگر) کی جمع مُکَسَّر سَحَرَةٌ ہے۔

(b) فَاجِرٌ (بدکار) کی جمع مُکَسَّر فَجَرَةٌ ہے۔

(c) کَافِرٌ کی جمع مُکَسَّر کَفَرَةٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أسماء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فَعَلَةٌ کے وزن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اِعراب لگا نا نہ بھولیے۔

إسم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إسم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
سَافِرٌ	لکھنے والا		طَالِبٌ	طالب علم	
خَازِنٌ	داروغہ، نگہبان، خزانچی		حَافِظٌ	محافظ، نگران	
حَافِدٌ	پوتا		بَارٌّ	نیک، مُتّقی	
کَاتِبٌ	لکھنے والا		ظَالِمٌ	ظالم	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7۔ بعض أسمَاء کی جمع مُکَسَّر " أَفْعِلَة" کے وزن پر آتی ہے۔

أَفْعِلَة' بھی جمع قلت کا وزن ہے۔ جو تین سے دس تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں: a- لِسَان" (زبان) کی جمع مُکَسَّر أَلْسِنَة" ہے۔

b- إِلٰه" کی جمع مُکَسَّر آلِهَة" ہے۔

c- وَادٍ (وادی) کی جمع مُکَسَّر أَوْدِيَة" ہے۔

مشق : مندرجہ ذیل أسْمَاءَ پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور أَفْعِلَة" کے وَزْن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

نوٹ: هِلاَل" کی جمع اَهْلِلَة" بنتی ہے۔ لیکن اہل زبان ، دولام ملاکر اَهِلَّة" کہتے ہیں۔ اسی پر، أَحِبَّة" ، أَكِنَّة" ، أَئِمَّة" ، أَشِدَّة" ، أَعِزَّة" وغیرہ کو قیاس کیجئے۔

مُضاعف میں جمع أَفِلَّة" کے وزن پر آتی ہے۔

إسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
وِعَاء"	برتن		سِلَاح"	ہتھیار	
فُؤَاد"	دل ، باطن		مَتَاع"	اسباب، گھریلوسامان	
جَنَاح"	پَر ، بازو		عَمُوْد"	سُتون	
حِذَاء"	جُوتے		رَغِيْف"	روٹی	
طَعَام"	کھانا		هِلَال"(هَلَّ)	نیاچاند	أَهِلَّة"
شَحِيْح" (شَحَّ)	بخیل ، حریص		جَنِيْن" (جَنَّ)	پیٹ کے اندر کا بچہ	
كِنَان" (كَنَّ)	غلاف، پردہ		إِمَام" (أَمَّ)	سردار، لیڈر	
أَعْوَان"		اَعْوِنَة"			

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8۔ بعض أسْمآء کی جَمْع مُکَسَّر "فُعَّل" کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں: (a) رَاکِع" (رکوع کرنے والا) کی جَمْع مُکَسَّر رُکَّع" ہے۔
(b) غَازٍ (مجاہد) کی جَمْع مُکَسَّر غُزًّى ہے۔
(c) شَارِع" (سطحِ آب کی مچھلی) کی جَمْع مُکَسَّر شُرَّع" ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أسْمآء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فُعَّل" کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
قُمَّلَة"	جُوں، چھوٹی چیونٹی		کَانِس"	چھپ جانے والا	
سَاجِد"	سجدہ کرنے والا		نَائِم"	سونے والا	
جَائِع"	بھوکا				

9۔ بعض أسْمآء کی جَمْع مُکَسَّر "فِعْلَة" کے وزن پر آتی ہے۔

فِعْلَة" بھی جمعِ قلّت کا وزن ہے۔ جو تین سے دس تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں: (a) فَتًی (نوجوان) کی جَمْع مُکَسَّر فِتْيَة" ہے۔
(b) غُلَام" (سردار) کی جَمْع مُکَسَّر غِلْمَة" ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10۔ بعض أَسْمَاءَ کی جَمْعِ مُکَسَّر ' أَفْعِلاَءُ ' کے وزن پر آتی ہے۔

یہ جمع غیر مُنْصَرِف ہے۔اس پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں :a- غَنِيٌّ کی جَمْعِ مُکَسَّر أَغْنِيَآءُ ہے۔

b- نَبِيٌّ کی جَمْعِ مُکَسَّر أَنْبِيَآءُ ہے۔

c- شَقِيٌّ (بدبخت) کی جَمْعِ مُکَسَّر أَشْقِيَآءُ ہے۔

مشق : مندرجہ ذیل أَسْمَآءَ پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور أَفْعِلَآءُ کے وزن پر ان کی جَمْعِ مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگا نا نہ بھولیے۔

نوٹ : مُضَاعَف کی جمع أَفِلاَّءُ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے احباء اور اخلاء

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُکَسَّر
دَعِيٌّ	متبنّی۔لےپالک		تَقِيٌّ	پرہیزگار	
قَرِيْبٌ	قریب		قَوِيٌّ	طاقتور	
صَدِيْقٌ	دوست		حَبِيْبٌ (حَبَّ)	دوست	أَحِبَّاءُ
وَلِيٌّ	کارساز		خَلِيْلٌ (خَلَّ)	دوست	
شَدِيْدٌ (شَدَّ)	سخت		صَفِيٌّ	پاک وصاف	

مضاعف اسماء کی جمع : شَدِيْدٌ کی جمع ، قاعدے کے مطابق اَشْدِدَاءُ ہونا چاہیے تھی، لیکن اہل زبان ، کلام کو رواں بنانے کے لئے اَشِدَّآءُ کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11۔ بعض أَسْمَاءَ کی جَمْع مُکَسَّر ' فُعَلآءُ ' کے وزن پر آتی ہے۔

اس وزن کے أسماء ، غیر مُنْصَرِف ہوتے ہیں۔ جن پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں: (a) شَاعِرٌ کی جَمْع مُکَسَّر شُعَرَآءُ ہے۔

(b) عَلِیْمٌ کی جَمْع مُکَسَّر عُلَمَآءُ ہے۔

(c) فَقِیْرٌ کی جَمْع مُکَسَّر فُقَرَآءُ ہے۔

مشق : مندرجہ ذیل أَسْمَاءَ پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور فُعَلآءُ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
رَحِیْمٌ	رحم دل		حَنِیْفٌ	نیکو	
خَلِیْفَةٌ	جانشین		خَلِیْطٌ	شریک	
ضَعِیْفٌ	کمزور		غَرِیْبٌ	اجنبی	
أَحْمَقُ	بے وقوف		شَهِیْدٌ	گواہ	
شَفِیْعٌ	سفارش کرنے والا		قَرِیْنٌ	ساتھی	
حَکِیْمٌ	دانا		جَبَانٌ	بُزدل	
شُجَاعٌ			سَفِیْرٌ		
وَزِیْرٌ			أَمِیْرٌ		
أَمِیْنٌ			وَکِیْلٌ		
شَرِیْفٌ			عَاقِلٌ		
کَرِیْمٌ			وَارِثٌ		

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12۔ بعض أسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر "فُعُل" کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں: طَرِیْق" (راستہ) کی جَمْع مُکَسَّر طُرُق" ہے۔
خَشَبَة" (تختہ) کی جَمْع مُکَسَّر خُشُب" ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فُعُل" کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
سَفِيْنَة"	کشتی		صَحِيْفَة"	کاغذ، کتابچہ	
نِصَاب"	جھنڈا		فِرَاش"	قالین، گدا، آرام دہ	
شُغْل"	کام مصروفیت		سَقْف"	چھت	
أَسَد"	شیر		رَسُوْل"	رسول	
دِسَار"	کیل، میخ	دُسُر"	خِمَار"	اوڑھنی، چادر	
خَشَب"	لکڑی، شہتیر		جِدَار"	دیوار	
كِتَاب"	کتاب		زَبُوْر"	حضرت داؤدؑ کی کتاب	
حَرَام"	ممنوع		حِمَار"	گدھا	
حَبِيْكَة"	ستاروں کے درمیان کا راستے		بَدَنَة"	حرم کی قربانی کے جانور	
شِهَاب"	شعلہ، انگارہ، ٹوٹنے والا ستارہ		سَبِيْل"	راستہ	
سَرِيْر"	تخت، چارپائی		نَذِيْر"	ڈرانے والا	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13۔ بعض أسماءَ کی جمع مکسّر ''فُعَل'' کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں: (a) ''صُوْرَۃ'' کی جمع مکسّر ''صُوَر'' ہے۔
(b) ''سُوْرَۃ'' کی جمع مکسّر ''سُوَر'' ہے۔
(c) ''أُمَّۃ'' کی جمع مکسّر ''أُمَم'' ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل اَسماءَ پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور ''فُعَل'' کے وزن پر ان کی جمع مکسّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسمِ واحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسمِ واحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
''رُطَبَۃ''	تازہ کھجور		''زُمْرَۃ''	گروہ، جماعت، ٹولی	
''زُلْفَۃ''	رات کا حصہ		''غُرْفَۃ''	کمرہ	
''ظُلَّۃ''، ''ظِلاَل''	سایہ		''عُقْدَۃ''	گرہ، گانٹھ	
''سُنَّۃ''	عادت، طریقہ		''ظُلْمَۃ''	رات کی تاریکی، اندھیرا	
''شُعْبَۃ''	شاخ		''صُرَّۃ''	تھیلی، بٹوہ	
''عُلْبَۃ''	ڈبہ				
''جُمْلَۃ''	جملہ		''ظُلْمَۃ''	اندھیرا	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14۔ بعض أسْماء کی جمع مُکسَّر ' فُعی ' کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں: (a) لِحْیَة" (داڑھی) کی جمْع مُکَسَّر لُحیً (نَاقِص) ہے۔

(b) قَرْیَة" (بستی) کی جمْع مُکَسَّر قُریً ہے۔

نوٹ: فُعیٰ دراصل فُعَل " ہی کا وزن ہے۔ لیکن آخر میں حرف علّت آنے کی وجہ سے فُعیٰ میں بدل گیا ہے۔

إسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
قُوَّة"	طاقت	قُویً	حِلْیَة"	زیور	حِلیً/حُلیً

15۔ بعض أسْمآء کی جمْع مُکسَّر ' فَعْلیٰ ' کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں: (a) مَرِیْض" (بیمار) کی جمْع مُکَسَّر مَرْضیٰ ہے۔

(b) قَتِیْل" (مقتول) کی جمْع مُکَسَّر قَتْلیٰ ہے۔

(c) أسِیْر" (قیدی) کی جمْع مُکَسَّر أسْریٰ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل اَسْمَاءَ پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور فَعْلیٰ کے وزن پر ان کی جمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
مَیِّت"	میت		صَرِیْع"	بے ہوش	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

16۔ بعض أسْمآء کی جمْع مُکسَّر ' فَعَل" ' کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں: (a) شَرَرَۃ" کی جمْع مُکسَّر شَرَر" ہے۔
(b) عَمُود" کی جمْع مُکسَّر عَمَد" ہے۔
(ستون)

مشق: مندرجہ ذیل اَسْمَاءَ پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور فَعَل" کے وزن پر ان کی جمْع مُکسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگا نا نہ بھولیے۔

إسْم واحِد	اُردو معانی	جمْع مُکسَّر	إسْم واحِد	اُردو معانی	جمْع مُکسَّر
قَتْرَۃ"	گردو غبار، تاریکی		حَرَسِي"	چوکیدار	
نَمْلَۃ"	چیونٹی		طَبْقَۃ"	گروہ	

17۔ بعض أسْمَاءَ کی جمْع مُکسَّر " فِعَل" " کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں: (a) قِصَّۃ" کی جمْع مُکسَّر قِصَص" ہے۔
(b) بِیْعَۃ" (گرجا ، چرچ) کی جمْع مُکسَّر بِیَع" ہے۔
(c) شِیْعَۃ" (قوم ، گروہ) کی جمْع مُکسَّر شِیَع" ہے۔
(d) قِطْعَۃ" (حصہ، ٹکڑا) کی جمْع مُکسَّر قِطَع" ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أسْمَاءَ کی جمْع مُکسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگا نا نہ بھولیے۔

إسْم واحِد	اُردو معانی	جمْع مُکسَّر	إسْم واحِد	اُردو معانی	جمْع مُکسَّر
عِصْمَۃ"	ناموس، آبرو		لِبْدَۃ"	بھیڑ ، ہجوم	
حِجَّۃ"	ایک سال		حِیْلَۃ"	بہانہ	حِیَل"
مِیلَۃ"	وقت	مِیَل"	نَوَاۃ"	گٹھلی	نَوًی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

18۔ بعض أسْمآء کی جَمْع مُکَسَّر " فِعْلَان" "کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں: (a) حُوت" (مچھلی) کی جَمْع مُکَسَّر حِیْتَان" ہے۔

(b) غُلَام" (لڑکا) کی جَمْع مُکَسَّر غِلْمَان" ہے۔

(c) جَار" (پڑوسی) کی جَمْع مُکَسَّر جِیرَان" ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أسْمآء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فِعْلَان" کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
صَبِیّ"	نابالغ لڑکا		اُخ"	بھائی	
صِنْو"	ایک جڑ سے دو شاخ والا درخت		فَتیً	نوجوان	
غُرَاب"	کوّا		غَزَال"	ہرن کا بچہ	
تَاج"	شاہی ٹوپی		نَار"	آگ	
خَرُوف"	مذکر بھیڑ				

19۔ بعض أسْمآء کی جَمْع مُکَسَّر ' فُعَّال" ' کے وزن پر آتی ہے۔

مثالیں: (a) کَافِر" کی جَمْع مُکَسَّر کُفَّار" ہے۔

(b) زَارِع" (کسان) کی جَمْع مُکَسَّر زُرَّاع" ہے۔

(c) عَامِل" کی جَمْع مُکَسَّر عُمَّال" ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل أسْمآء پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور فُعَّال" کے وَزْن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگا نا نہ بھولیے۔

جمع مُکَسَّر	اُردومعانی	إسْمِ وَاحِد	جَمْع مُکَسَّر	اُردومعانی	إسْمِ وَاحِد
	رہائشی	سَاكِن"		کاری گر	صَانِع"
	نوکر	خَادِم"		طالبِ علم	طَالِب"
	زیارت کرنے والا	زَائِر"		حاکم	حَاكِم"
	سونے والا	نَائِم"		روزے دار	صَائِم"

20۔ بعض أسْمآء کی جَمْع مُکَسَّر ' فَعَالِلَة" ' کے وَزن پر آتی ہے۔

مثالیں : (a) أُسْتَاذ" کی جَمْع مُکَسَّر أَسَاتِذَة" ہے۔

(b) تِلْمِيْذ" کی جَمْع مُکَسَّر تَلامِذَة" ہے۔

(c) مَلَك" (فرشتہ) کی جَمْع مُکَسَّر مَلَائِكَة" ہے۔

21۔ بعض أسْمآء کی جَمْع مُکَسَّر " أَفْعُل" " کے وَزن پر آتی ہے۔

أَفْعُل" بھی جمعِ قِلّت کا وزن ہے۔ جو تین سے دس تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں : (a) رِجْل" (پاؤں) کی جَمْع مُکَسَّر أَرْجُل" ہے۔

(b) نَفْس" (نفس) کی جَمْع مُکَسَّر أَنْفُس" ہے۔

(c) بَحْر" (سمندر) کی جَمْع مُکَسَّر أَبْحُر" ہے۔

نوٹ : بَحْر" کی جمع ، بِحَار" ، بُحُور" ، اور اَبْحُرْ بھی آتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل أسْمَاء پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے۔ اور أفْعُل" کے وَزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیےاور صحیح اعراب لگا نا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
عَيْن"	آنکھ		شَهْر"	مہینہ	
نَهْر"	نہر		عَضُد"	بازو	

22۔ بعض أسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر ' فَوَاعِلُ ' کے وزن پر آتی ہے۔

یہ غیر مُنْصرف ہوتی ہے۔ غیر مُنْصَرِف پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں : (a) کَاعِب" (نوجوان لڑکی) کی جَمْع مُکَسَّر کَوَاعِبُ ہے۔

(b) کَوْکَب" (ستارہ) کی جَمْع مُکَسَّر کَواکِبُ ہے۔

(c) کَافِرَة" (غیر مسلم عورت) کی جَمْع مُکَسَّر کَوافِرُ ہے۔

مشق : مندرجہ ذیل أسْمَاء پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور فَوَاعِلُ کے وَزْن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیےاور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔ (ان کے درمیان میں وَ آتا ہے۔)

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
جَوْهَر	قیمتی پتھر		خَاتِم"	انگوٹھی	
فَاكِهَة"	میوہ		رَاكِد"	ساکن، ٹھہرا ہوا	
فَاحِشَة"	بے حیائی		قَاعِدَة"	نیو ، بنیاد	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَامِلٌ	عمل کرنے والا		شَاهِدٌ	گواہ	
رَاسِيَةٌ	پہاڑ	رَوَاسِيُ	نَاصِيَةٌ	پیشانی	نَوَاصِيُ

23۔ بعض أسْمآء کی جمع مُکَسَّر ' فَعَائِلُ ' کے وزن پر آتی ہے۔

یہ بھی غیر مُنْصرف ہوتی ہے۔ جس پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں : (a) أرِيْكَةٌ (آراستہ) کی جمع مُکَسَّر أرَائِكُ ہے۔

(b) خَبِيْثَةٌ (ناپاک) کی جمع مُکَسَّر خَبَائِثُ ہے۔

مشق : مندرجہ ذیل أسْمآء پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور فَعَائِلُ کے وزن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

ان کے درمیان میں همْزه (ء) آتا ہے۔

إسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُكَسَّر	إسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُكَسَّر
صَحِيْفَةٌ	کتابچہ		رِسَالَةٌ	خط ، پیغمبری	
حَلِيْلَةٌ	بیوی		خَزِيْنَةٌ	خزانہ	
خِزَانَةٌ	الماری		بَصِيْرَةٌ	دلیل، عبرت	
سَرِيْرَةٌ	بھید		خَلِيفَةٌ	جانشین	
رَبِيْبَةٌ	پہلے شوہر یا پہلی بیوی کی اولاد		طَرِيْقَةٌ	راستہ، مسلک	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبِيْلَة"	خاندان ، ایک باپ کی اولاد		قَلَادَة"	گردان کا پٹہ	
كَبِيْرَة"	بڑی		صَغِيْرَة"	چھوٹی	
مَدِيْنَة"	بڑا شہر		عَقِيْدَة"	عقیدہ	

24۔ بعض أسماء کی جمع مُکسَّر ' أفاعِيْلُ ' کے وزن پر آتی ہے۔

یہ بھی غیر مُنصَرِف ہے۔ جس پر تنوین بھی نہیں آتی اور زیر بھی نہیں آتی۔
ان اسماء کی جمع ہمزۃ (ألف) سے شروع ہوتی ہے۔

مثالیں: (a) أُسْطُوْرَة" (کہانی) کی جمع مُکَسَّر أَسَاطِيْرُ ہے۔
(b) حَدِيْث" (گفتگو) کی جمع مُکَسَّر أَحَادِيْثُ ہے۔
(c) إِبْرِيْق" (صراحی) کی جمع مُکَسَّر أَبَارِيْقُ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أسماء پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور أفَاعِيْلُ کے وزن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
اَقْوَال"	بات		أَنْعَام"	مویشی	

نوٹ: قَول کی جمع ، اَقوالٌ ہے اور اقوال" کی جمعُ الجمع ، اَقاوِيلُ ہے۔
نَعَم" کی جمع ، اَنعامٌ ہے اور اَنعام کی جمعُ الجمع ، اَنا عِيمُ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

25۔ بعض أسْمآء کی جمع مُکسَّر ' أفَاعِلُ ' کے وزن پر آتی ہے۔

یہ بھی غیر مُنْصرِف ہے۔ جس پر تنوین بھی نہیں آتی۔ اور زیر بھی نہیں آتی۔

مثالیں : (a) إصْبَع" (انگلی) کی جمْع مُکسَّر أصَابِعُ ہے۔

(b) سِوَارُ (کنگن) کی جمْع مُکسَّر أسَاوِرُ ہے۔

(c) أکْبَرُ کی جمْع مُکسَّر أکَابِرُ ہے۔

إسْم واحِد	اُردو معانی	جمْع مُکسَّر	إسْم واحِد	اُردو معانی	جمْع مُکسَّر
أرْذَل"	نیچ		أنْمِلَة"	انگلیوں کے بالائی سرے	

26۔ بعض أسْمآء کی جمع مُکسَّر ' فَعَالِلُ ' کے وزن پر آتی ہے۔

یہ بھی غیر منصرف ہے۔ جس پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں : (a) سِلْسِلَة" (زنجیر) کی جمْع مُکسَّر سَلَاسِلُ ہے۔

(b) سُنْبُلَة" (بالیں) کی جمْع مُکسَّر سَنَابِلُ ہے۔

(c) ضِفْدَع" (مینڈک) کی جمْع مُکسَّر ضَفَادِعُ ہے۔

مشق : مندرجہ ذیل أسْمآء پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور فَعَالِلُ کے وزْن پر ان کی جمْع مُکسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إسْم واحِد	اُردو معانی	جمْع مُکسَّر	إسْم واحِد	اُردو معانی	جمْع مُکسَّر
مَعِیْشَة"	معیشت		نُمْرُقَة"	تکیہ ، گدہ	
عُنْصُر"	عنصر		زَلْزَلَة"	زلزلہ بھونچال	
دِرْهَم"	روپیہ		حَنْجرَة"	نرخرہ	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

27- بعض أَسْمَآء کی جَمْع مُکَسَّر ' مَفَاعِلُ ' کے وَزن پر آتی ہے۔

یہ بھی غیر منصرف ہے۔ نہ اس پر تنوین آتی ہے۔ اور نہ زیر آتی ہے۔

یہ جمع میم سے شروع ہوتی ہے۔ اور یہ اسم ظرف کے اوزان ہیں۔ ظرف، مکانی بھی ہو سکتا ہے، اور زمانی بھی۔ بعض اوقات اسم آلہ کی جمع بھی اسی وزن پر آ جاتی ہے۔

مثال : مَصْنَعٌ کی جَمْع مُکَسَّر مَصَانِعُ ہے۔ (کارخانہ)

مشق : مندرجہ ذیل أَسْمَآء پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور مَفَاعِلُ کے وَزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
مَنْزِلٌ	اُترنے کی جگہ		مَسْجِدٌ	مسجد	
مِرْفَقٌ	ٹیک لگانے کی جگہ کہنی		مَکْتَبٌ	مکتب	
مَجْلِسٌ	مجلس		مَدْرَسَةٌ	مدرسہ	
مَقْعَدٌ	بیٹھنے کی جگہ		مَنْسَكٌ	قربانی کی جگہ، رسم	
مَضْجَعٌ	خواب گاہ ، قبر		مِکْنَسَةٌ	جھاڑو	
مَشْرِقٌ	مشرق		مَغْرِبٌ	مغرب	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

28۔ بعض أسمآء کی جمع مُکَسَّر ' فَعَالِیْلُ ' کے وزن پر آتی ہے۔

یہ بھی غیر مُنْصَرِف ہے۔ جس پر تنوین بھی نہیں آتی۔ اور زیر بھی نہیں آتی۔

مثالیں: (a) عُصْفُور" کی جمع مُکَسَّر عَصَافِیرُ ہے۔

(b) قِرْطَاس" کی جمع مُکَسَّر قَرَاطِیْسُ ہے۔

(c) خِنْزِیْر" کی جمع مُکَسَّر خَنَازِیْرُ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أسمآء پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور فَعَالِیْلُ کے وزن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگا کر لکھ لیجیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جمع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جمع مُکَسَّر
تَقْرِیْب"	تقریب		شَیْطَان"	شیطان	
سِرْبَال"	کرتہ ، قمیض		جِلْبَاب"	چادر ، دوپٹہ	
تِمْثَال"	مجسمہ		صَنْدُوق"	تابوت، صندوق	
فِنْجَان"	پیالہ		قِنْدِیْل"	چراغ، فانوس	
بُسْتَان"	باغ		سُلْطَان"	بادشاہ ، دلیل	
قِنْطَار"	ڈھیر		اُنْبُوبَة"	پائپ	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

29- بعض أسْمآء کی جمْع مُکسَّر 'مفَاعِیْلُ' کے وزن پر آتی ہے۔

یہ بھی غیر منصرف ہے، اس پر تنوین بھی نہیں آتی۔اور زیر بھی نہیں لگتی۔

یہ اسمائے ظرف اور اسمائے آلہ کے اوزان ہیں۔میم سے شروع ہوتے ہیں۔

مثال : مِصْباحٌ کی جمْع مُکسَّر مَصَابِیْحُ ہے۔

مشق : مندرجہ ذیل أسْمآء پر غور کیجئے ، ان کے معنی یاد کیجئے اور مفَاعِیْلُ کے وزن پر ان کی جمْع مُکسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إسْمِ واحِد	اُردو معانی	جمْع مُکسَّر	إسْمِ واحِد	اُردو معانی	جمْع مُکسَّر
مِفْتَاحٌ	کنجی		مِحْرَابٌ	گھر کی اچھی جگہ	
مِقْدَارٌ	مقدار		مَوْعُودٌ	جس کا وعدہ کیا گیا	
مَکْتُوبٌ	لکھا گیا		مَوْزُونٌ	وزن کیا گیا	
مِیْقَاتٌ	معیّن وقت یا جگہ		مَشْهُورٌ	شہرت یافتہ	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

30۔ بعض أسماء کی جَمع مُکَسَّر ، مُتفرِّق أوْزَان پر آتی ہے

إسْمِ واحِد	اُردومعانی	جَمع مُکَسَّر	إسْمِ واحِد	اُردومعانی	جَمع مُکَسَّر
إبْنٌ	بیٹا	بَنُونَ	إبْنَةٌ	بیٹی	بَنَاتٌ
أخٌ	بھائی	إخْوَةٌ/ إخْوَانٌ	إمْرَأَةٌ	عورت	نِسْوَةٌ / نِسَاءٌ
أُمٌّ	ماں	أُمَّهَاتٌ	أبْيَضُ	سفید	بِيْضٌ
أحْمَرُ	سرخ	حُمْرٌ	أحْوَرُ	خوبصورت آنکھ والامرد یاعورت	حُورٌ
أزْرَقُ	نیلا	زُرْقٌ	أخْضَرُ	سبز	خُضْرٌ
جَارِيَةٌ	کشتی	جَوَارٍ	قِرْدٌ	بندر	قِرَدَةٌ
عِزَةٌ	جماعت، گروہ	عِزُوْنَ	فَرْدٌ	ایک	فُرَادَىٰ
كَلِمَةٌ	لفظ	كَلِمٌ	غِلَافٌ	پردہ	غُلْفٌ
نَحْلَةٌ	شہد کی مکھی	نَحْلٌ	طَائِرٌ	پرندہ، بدشگونی	طَيْرٌ
أصَمٌّ	بہرا	صُمٌّ	إنْسٌ	انسان، مانوس	أُنَاسٌ
أيِّمٌ	بیوہ یا رنڈوا	أيَامَىٰ	أُخْرَىٰ	دوسری	أُخَرُ
ضَائِنٌ	دنبہ	ضَأْنٌ	أُنْثَىٰ	مادہ	إنَاثٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 3

سبق نمبر 9

جِنس کے اعتبار سے اِسْم کی قسمیں

جنس کے اعتبار سے ، اِسْم کی دو قسمیں ہیں۔ مذکر اور مؤنث۔ لیکن واحد، مثنی اور جمع کے ساتھ اس کی کُل سات قسمیں ہو جاتی ہیں۔

1- واحِد مُذکّر

جیسے : مُسْلِمٌ ، کتابٌ ، بَیْتٌ ، رَسُولٌ

2- مُثَنّٰی مُذَکّر

واحد مذکر سے ، مثنیٰ مذکر بنانے کے لئے آخر میں ' آنِ ' کا اضافہ کیا جاتا ہے اور مثنیٰ بناتے وقت واحد کی تنوین کو فتحہ سے بدل دیا جاتا ہے۔ مثلاً :

a- مُسْلِمٌ + آنِ = مُسْلِمَانِ = دو مسلمان مرد

b- کِتَابٌ + آنِ = کِتَابَانِ = دو کتابیں

c- رَسُولٌ + آنِ = رَسُولَانِ = دو پیغمبر

3- جمْع مُذَکّر (سَالِم)

واحد مُذکر سے، جمع مُذکر بنانے کے لئے، آخر میں " وْنَ " کا اضافہ کیا جاتا ہے اور جمع مذکر سالم بنانے کے لیے واحد کی تنوین کو ضمہ سے بدل دیا جاتا ہے۔ مثلاً

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

a- مُسْلِمٌ" + ونَ = مُسْلِمُونَ = کئی فرماں بردار

b- عَابِدٌ" + ونَ = عَابِدُونَ = کئی عبادت کرنے والے

c- آمِرٌ" + ونَ = آمِرُونَ = کئی حکم دینے والے

4۔ وَاحِد مُؤَنَّث

واحد مذکّر کو ، واحد مؤنّث بنانے کے لئے ، لفظ کے آخر میں '' ة "
(تائے مَربُوطَة یا تائے مُدَوَّرَہ) کا اِضافہ کیا جاتا ہے اور واحد کی تنوین فتحہ سے بدل دی جائے گی۔ مثلاً

a- مُسْلِمٌ" + ة = مُسْلِمَة"   d- عَابِدٌ" + ة = عَابِدَة"

b- خَالٌ" + ة = خَالَة"   e- سَاجِدٌ" + ة = سَاجِدَة"

c- صَالِحٌ" + ة = صَالِحَة"   f- آخِرٌ" + ة = آخِرَة"

5۔ مُثَنّٰی مُؤَنَّث

واحد مونث سے ، مُثنیٰ مونّث بنانے کے لئے ، اِسم کے آخر میں ' آنِ' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے :

a- مُسْلِمَة" + آنِ = مُسْلِمَتَان = دو مسلمان عورتیں

b- صَالِحَة' + آنِ = صَالِحَتَان = دو نیک عورتیں

c- خَالَة" + آنِ = خَالَتَان = دو خالائیں

6۔ جَمْع مُؤَنَّث سَالِم

واحد مذکّر سے جَمْع مُؤنّث سالم بنانے کے لئے ' آت" کا آخر میں اضافہ کیا جاتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور واحد کی تنوین ختم کر کے فتحہ دے دیا جاتا ہے۔ مثلاً

a- مُسْلِم“ + آت“ = مُسْلِمَات“

b- صَالِح“ + آت“ = صَالِحَات“

c- خَال“ + آت“ = خَالَات“

7۔ جمع مُکَسَّر

جمع مُکَسَّر، اسم کی وہ قسم ہے، جس میں اِسمِ واحد کی اصل صورت، باقی نہیں رہتی۔ بلکہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ اصل اسمِ واحد میں چند حروف کی کمی بیشی (ابتداء میں، وسط میں یا آخر میں) ہو جاتی ہے۔ اس کے کئی اوزان ہیں۔ تفصیل پہلے بتائی جاچکی ہے۔ اس وقت ان مثالوں پر غور کیجئے۔

واحد	وزن	جمع مُکَسَّر	واحد	وزن	جمع مُکَسَّر
رَسُول“	فُعُلُ	رُسُل“	طِفْل“	اَفْعَال“	اَطْفَال“
طَالِب“	فَعَلَة“	طَلَبَة“	رَجُل“	فِعَال“	رِجَال“

جمع مُکسّر کی دو قسمیں ہیں۔ عاقل اور غیر عاقل۔

عِلمِ نحو میں، عاقل سے مراد، انسان، جنّات اور فرشتے ہیں۔

اسمائے جمع مُکَسْر (عاقل)، مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔

اسمائے جمع مُکَسْر (غیر عاقل)، واحد مؤنث کے حکم میں ہیں۔

اہم نوٹ: عربی زبان میں، جمع مُکَسَّر، عُموماً مؤنث سمجھی جاتی ہے چاہے وہ مردوں کے لئے ہی کیوں نہ استعمال کی جائے۔
جیسے رَجُل“ کی جمع رِجَال“۔ اسے مؤنث لفظی قیاسی کہتے ہیں۔
مذکرّ اور مؤنث کی تفصیلی بحث، سبق نمبر 99 کے آخر میں ملاحظہ فرمایئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chart No. 5

جنس کے اعتبار سے اسم کی قسمیں

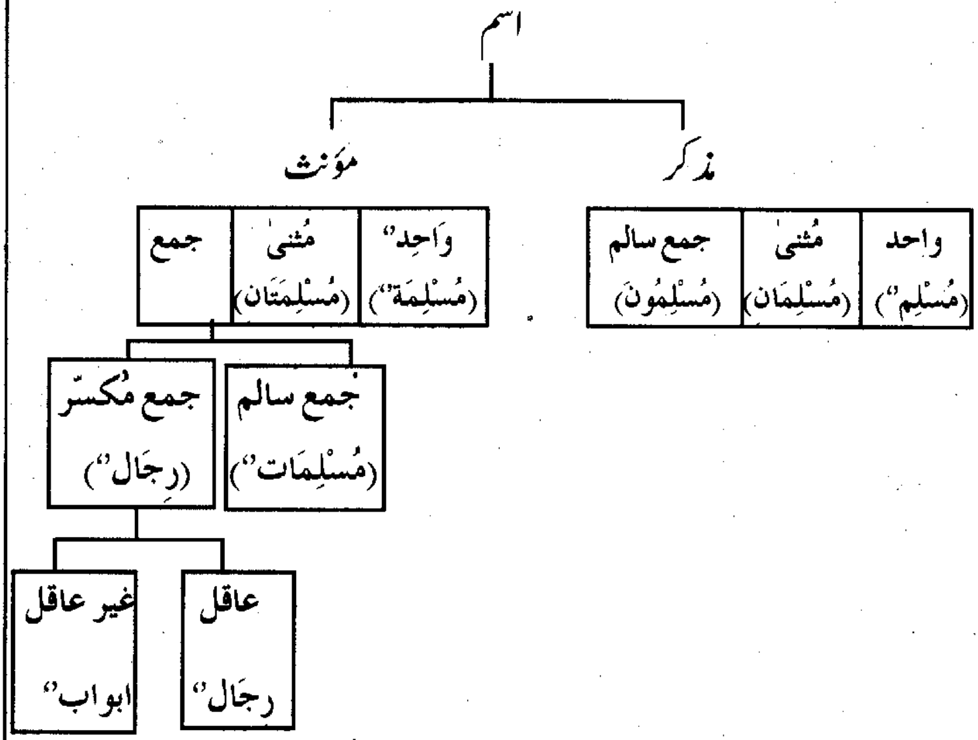

جمع مکسَّر ، لفظی اور قیاسی مؤنث ہوتی ہے۔ مؤنَّث حقیقی نہیں ہوتی۔

a- جمع مُکسَّر "عاقل" مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتی ہے۔

رَجُل" (ایک آدمی) کی جمع مُکسَّر، رِجال" (کئی مرد آدمی) مؤنث ہے۔

b- جمع مُکسَّر " غیر عاقل " کی صفت "واحد مؤنث" استعمال ہوتی ہے۔ جیسے أشْجار" عَالِیَة" (بلند درخت)۔

جمع مکسر غیر عاقل لازماً مؤنث ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجئے اور خالی کالموں کو پُر کیجئے۔ آپ کو جمع سے واحد کی طرف یا واحد سے جمع کی طرف آنا ہے۔ ان کے معنی بھی لکھیے۔

مذکر واحد	مذکر مثنی	مذکر جمع سالم	مؤنث واحد	مؤنث مثنی	مؤنث جمع سالم
مُسْلِم”	مُسْلِمَان	مُسْلِمُونَ	مُسْلِمَة”	مُسْلِمَتَان	مُسْلِمَات”
					مُؤْمِنَات”
					ظَالِمَات”
					طَيِّبَات”
					صَالِحَات”
					عَابِدَات”
					قَانِتَات”
					سَائِحَات”
تَائِب”					
ثَيِّب”					
مُجْتَهِد”					
عَمّ”					
خَال”					

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 10

مؤنث اَسمَاء کی (12) قسمیں

مُؤَنَّث اَسماء کی بارہ (12) قسمیں ہیں

1۔ مؤنث حقیقی

-1 عورتوں کی جنس کے نام مؤنث ہیں مثلاً :

اُمّ" ، اُخْت" ، بِنْت" ، عَرُوس" (دلہن) ، حَائِض" ،

-2 عورتوں کے نام مؤنث ہیں ۔ مثلاً زَیْنَبُ ، مَرْیَمُ ، عَائِشَةُ

2۔ مؤنث لفظی

مؤنث لفظی کی دو قسمیں ہیں۔ قیاسی اور سماعی۔

A۔ قیاسی : قیاسی مؤنث ، وہ اسماء ہیں ، جنہیں کسی ظاہری علامت سے مؤنث قیاس کیا جاسکتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

-3 وہ اسماء ، جس کے آخر میں ' ة ' (تائے مَرْبُوطَة یا تائے مُدَوَّرَہ) ہو ، مؤنث ہیں۔

-a تانیث کی ة جیسے :آیَة" ، جَنَّة" ، آخِرَة" ، سَاعَة" ، عَابِدَة"

12843

یہ ' ة ' ، تائے تانیث کہلاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

b- جمع کی 'ۃ' : جیسے مَلائِکَۃُ ،

c- مصدر کی 'ۃ' : جیسے رُجُوْلِیَّۃُ ، عَالَمِیَّۃُ .

d- اسمِ جنس کی 'ۃ' : جیسے شَجَرَۃ"

e- وحدت کی 'ۃ' : جیسے تَمرَۃ" (جمع تَمرْ")

اِستثناء: گنتی کے دو چار ، اسم ایسے بھی ہیں ، جن کے آخر میں 'ۃ' آتی ہے لیکن وہ مؤنث نہیں ہیں ، بلکہ مذکر ہیں۔ جیسے :

a- مردوں کے نام : جیسے : خَلِیْفَۃ"، طلحۃ، سُمْرَہ

b- مبالغے کی 'ۃ' : جیسے : عَلاَّمَۃ"، فَهَّامَۃ"،

4- وہ اسماء ، جن کے آخر میں الف مقصورۃ (یٰ) ہو ، مؤنث ہیں۔

مثلاً تَقْویٰ ، حُسْنیٰ ، لَیْلیٰ ، کُبْریٰ

لیکن عیسیٰ اور موسیٰ مؤنث نہیں ہیں، کیونکہ یہ مردوں کے نام ہیں۔

5- وہ اسماء ، جس کے آخر میں الف ممدُودۃ (آ) ہو ، مؤنث ہیں۔

مثلاً اَسْمآءُ ، سَوْدآءُ ، بَیْضآءُ ، بَغْآءُ

6- اسمائے جمع مُکَسَّر (غیر عاقل) مؤنث ہیں۔ یہ واحد مؤنث کے حکم میں ہیں۔ ان کی صفت ، واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے۔

جیسے اَلأَیّامُ الخَالِیَۃُ ، سُرُر" مَرْفُوْعَۃ" ، أَبْوَاب" مُتَفَرِّقَۃ" ، صُحُف" مُطَهَّرَۃ" وغیرہ .

اسمائے جمع مکسَّر (عاقل) مؤنث اور مذکر دونوں طرح استعمال

www.KitaboSunnat.com

ہوتے ہیں۔ عاقل سے مراد ، انسان، جنّ اور فرشتے ہیں۔
(علمِ نحو میں ، اللہ سبحانہ' و تعالیٰ کو بھی اِسی میں شامل کیا جاتا ہے۔)
مثلاً قَامَ الرِّجَالُ اور قَامَتِ الرِّجَالُ دونوں جائز ہیں۔
اسی پر ، رُسُل" ، أَصْحَاب" وغیرہ کو قیاس کر لیجئے۔
مزید تفصیلات کے لیے سبق نمبر 99 کا مطالعہ کیجئے۔

-7 ملکوں ، شہروں اور قبیلوں کے نام بھی مؤنث ہیں۔
مثلاً مِصَر ، دِهْلِي ، قُرَيْش، لَاهُوْرُ ، تَغْلِبُ ، هُذَيْلُ وغیرہ

B۔ سماعی مؤنث اسماء : یہ وہ اسماء ہیں ، جو اہل زبان مؤنث استعمال کرتے ہیں۔
ان میں مؤنث کی کوئی ظاہری علامت نہیں پائی جاتی جس پر انہیں مؤنث قیاس کیا جاسکے۔

-8 دوہرے اجزائے بدن (Pair) کے نام مؤنث ہیں ۔
مثلاً يَد" ، رِجْل" ، عَيْن" ، أُذُن" ، أَنف" ، شَفَة" وغیرہ مؤنث ہیں ، لیکن خدّ" ، كَعَب" ، مِرْفَق" وغیرہ مذکر ہیں۔

-9 ہوا کے تمام نام مؤنث ہیں مثلاً رِيح" ، صَرْصَرْ' صَبَا ، سموم"

-10 دوزخ کے تمام نام مؤنث ہیں ۔ مثلاً جَهَنَّمُ ، نَار" سَعِيْر" ، سقر"

-11 شراب کے تمام نام مؤنث ہیں ۔ مثلاً خَمْر" ، أَلطِّلَاءُ وغیرہ.

-12 متفرق سماعی اَسْمَاء جو مؤنث ہیں۔
مثلاً شَمْس" ، سَمَاءُ ، اَرْض" ، دَار" وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

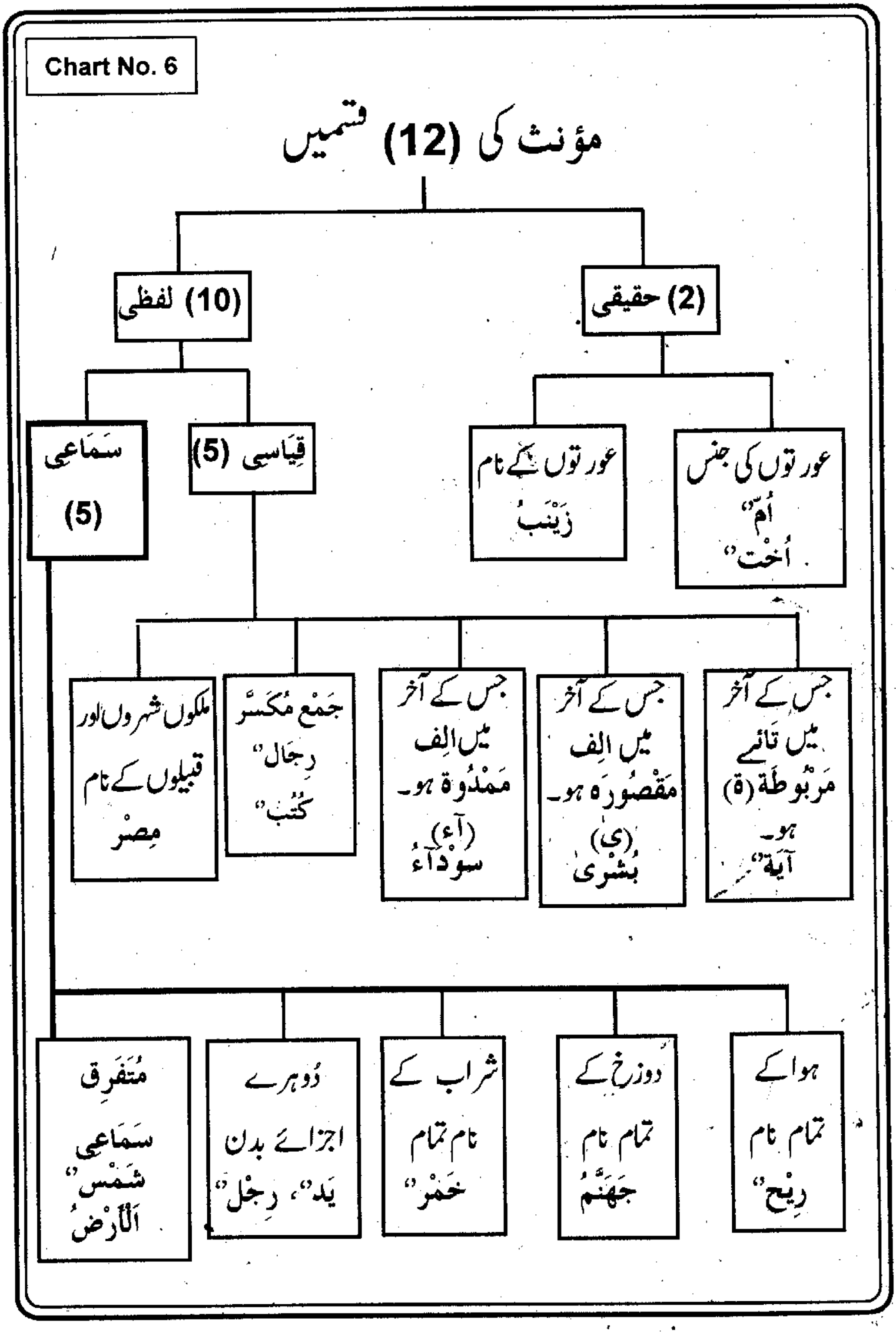

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکیر و تانیث کے کچھ اور اصول

1- حروفِ ہجائی مؤنث ہیں۔ جیسے : اَ لِف" ، باء" ، تاء" ،

2- حروفِ عاملہ مؤنث ہیں۔ جیسے : إلیٰ ، علیٰ وغیرہ

3- ایسے الفاظ جو مؤنث کی صفات کے ساتھ مخصوص ہوں انہیں مذکر کے صیغے میں بھی لا سکتے ہیں۔ جیسے حَائِض" ، حَامِل" وغیرہ

4- بعض الفاظ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے عَقْرَب" ، عِقَاب" ، عَنْکَبُوت" ، لِسَان" ، طَرِیْق" ، سَبِیْل" ، رُوْح" ، سِکِّیْن" ، فَرَس" ، قَمِیْص" ، مِلْح" ، مِسْك" ، مِائَة" ، أَلْف" ، عَجُز" وغیرہ۔

مشق: ذیل میں مختلف مؤنث اسماء دیئے جا رہے ہیں۔ ان پر غور کیجئے اور ان کی روشنی میں آنے والی مشق کیجئے۔ ان میں سے بعض حقیقی ہیں اور بعض لفظی۔ بعض سماعی ہیں اور بعض قیاسی۔ ڈکشنری سے ، ان الفاظ کے معانی لکھیے۔

حَمَامَة"	لَیْلیٰ	سَوْدَآءُ	زَیْنَبُ	أُخْت"	مِصْرُ	اَلشَّمْسُ
خَالَة"	صُغْریٰ	أَسْمَآءُ	مَرْیَمُ	أُمّ"	بَاکِسْتَانُ	اَلسَّمَاءُ
أُذُن"	بُشْریٰ	عَفْرَآءُ	سُعَادُ	بِنْت"	اَلْهِنْدُ	اَلْأَرْضُ
آخِرَة"	عُقْبیٰ	حَمْرَاءُ	هِنْد"	خَمْر"	دِهْلِي"	اَلدَّارُ
فَاطِمَةُ	سَلْمیٰ	بَیْضَآءُ	مَغْفِرَة"	طِلَاء"	قُرَیْش"	اَلْبِئْرُ
شَاکِرَة"	کُبْریٰ	صَحْرَآءُ	رِجَال"	نَار"	عَصَا	اَلنَّارُ
عَمَّة"	تَقْویٰ	غِنَآء"	رُسُل"	سَقَرُ	قَوْس"	سَعِیْرُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسْلِمَةٌ	حُسْنٰی	صَفْرَآءُ	كُتُبٌ	نَفْسٌ	فَلَكٌ	اَلْيَدُ
مُؤْمِنَةٌ	سُفْلٰی	حَمْرَاءُ	أَقْلَامٌ	رِيْحٌ	لَيْلٌ	اَلرَّجْلُ
دَحْرَبٌ	دَعْوٰی	جَهَنَّمُ	صَبَا	صَرْصَرٌ	سِنٌّ	عَيْنٌ
بَقَرَةٌ	حَسَنَةٌ	كَأْسٌ	بَيِّنَةٌ	كَبِيْرَةٌ	صَغِيْرَةٌ	غِشَاوَةٌ
آيَةٌ	اَلْأَنْفُ	تَوْبَةٌ	رَحْمَةٌ	إِصْبَعٌ	قَدَمٌ	سَفِيْنَةٌ

مشق : پچھلے صفحے پر ، درج شدہ مؤنّث اسماء میں سے ، چُن کر ہر قسم کی مثالیں دیجئے اور صحیح إعراب لگائیے۔

1- عورتوں کی جنس (5)	1	2	3	4	5
2- عورتوں کے نام (5)	1	2	3	4	5
3- وہ نام جو گول تاء (ۃ) پر ختم ہوتے ہیں۔ (10)	1 6	2 7	3 8	4 9	5 10
4- وہ نام جو الف مقصورۃ (ی) پر ختم ہوتے ہیں۔ (10)	1 6	2 7	3 8	4 9	5 10
5- وہ نام جو الف ممدودۃ (آء) پر ختم ہوتے ہیں۔ (10)	1 6	2 7	3 8	4 9	5 10
6- جمع مکسّر	1 6	2 7	3 8	4 9	5 10
7- شہروں کے نام (5)	1	2	3	4	5

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8- دوہرے اجزائے بدن اور ہوا کے نام(10)	1 2	3 4	5 6	7 8	9 10
9- شراب اور دوزخ کے نام(10)	1 6	2 7	3 8	4 9	5 10
10- سماعی مؤنث اسماء(5)	1	2	3	4	5

مُثنّٰی مُؤنَّث کی مثال-ایک حدیث سے

حدیث	ترجمہ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ: " كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ 1- "سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهِ 2- سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ." (صحیح البخاری کی آخری حدیث)	حضرت ابو ہریرۃ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "دو کلمے ایسے ہیں جو رحمٰن کو محبوب ہیں۔ زبان پر ہلکے لیکن میزانِ قیامت میں وزنی (ہوں گے)"۔ "سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ۔"

مندرجہ بالا حدیث پر غور کیجئے۔

كَلِمَةٌ" مُؤنَّث ہے، کیونکہ اس لفظ کے آخر میں "ة" کی علامت پائی جاتی ہے۔

كَلِمَةٌ" کا مُثنّٰی آن لگانے سے كَلِمَتَانِ بن گیا۔اسی طرح 'حَبِيْب' 'کی تانیث 'حَبِيْبَة'' ہے اور حَبِيْبَةٌ" کا مُثنّٰی ، حَبِيْبَتَانِ ہے۔اسی پر ، ثَقِيْل" ،ثَقِيْلَة" اور ثَقِيْلَتَانِ کو قیاس کیجئے۔

سُبْحَانَ ' مَصْدَر ' ہے۔جیسا کہ اُس کے وزن (فُعْلَانٌ") سے ظاہر ہے۔

اس کا فاعِل نُسَبِّحُ (ہم تسبیح کرتے ہیں) مَحْذُوف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 11

The Nominal Sentence

جُمْلَهٔ اِسْمِيَّه

مُبْتَدأ اور خَبَر (سادہ)

اسْم ، فِعْل اور حَرْف کے بارے میں آپ پڑھ چکے ، اسم کی مختلف قسموں سے تعارف حاصل ہو چکا۔ بے شمار نئے الفاظ سے بھی آپ واقف ہو چکے ہیں۔ اب ہم ان الفاظ کی مدد سے جملے بنانے کی کوشش کریں گے۔

جملوں کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ

جُمْلَهٔ اِسْمِيَّه

وہ جملہ، جو اسم سے شروع ہوتا ہو ، جُمْلَهٔ اِسْمِيَّه کہلاتا ہے۔ جملہ اسمیہ کے پہلے اسم کو ، مُبْتَدأ اور دوسرے اِسْم کو خَبَر کہتے ہیں۔ عموماً یہ دو (2) اِسموں سے مل کر بنتا ہے ، لیکن بعض اوقات خبر ، فعل کی صورت میں ہوتی ہے۔ لیکن مبتدأ کا اسم ہونا لازمی اور ضروری ہے۔

مثلاً اَلْعِلْمُ مُفِيْدٌ علم فائدہ بخش ہے۔

اس مثال میں ، اَلْعِلْمُ مُبْتَدأ ہے اور پہلا اسم ہے۔ اور مُفِيْدٌ دوسرا اسم ہے اور اس جملے کی خَبَر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Verbal Sentence جُمْلَۂ فِعْلِیَّہ

جو جملہ ، فِعل سے شروع ہو ، اسے جملۂ فِعْلِیَّہ کہتے ہیں۔

جیسے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ "اللہ کے رسول نے فرمایا"

اور قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوتَ "داؤد نے جالوت کو قتل کیا"

اوپر کے دونوں جملے ، فعل سے شروع ہوئے ہیں۔

قَالَ فعل ماضی ہے اور قَتَلَ بھی فعل ماضی ہے۔

جملۂ اسمِیَّہ کی کچھ اور مثالیں

اَللّٰہُ وَاحِد" اللہ ایک ہے۔ اَلْبَیْتُ جَدِیْد" گھر نیا ہے۔

اَلسَّاحِرُ کَاذِب" جادوگر جھوٹا ہے۔ اَلسَّاحِرَۃُ کَاذِبَۃ" جادوگرنی جھوٹی ہے۔

اَلسَّاحِرَانِ کَاذِبَانِ دو جادوگر جھوٹے ہیں۔ اَلسَّاحِرَتَانِ کَاذِبَتَانِ دو جادوگرنیاں جھوٹی ہیں۔

اَلسَّاحِرُوْنَ کَاذِبُوْنَ جادوگر جھوٹے ہیں۔ اَلسَّاحِرَاتُ کَاذِبَات" جادوگرنیاں جھوٹی ہیں۔

آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ پہلے اسم مبتدأ پر 'اَلْ' ہے اور پہلے اسم کے آخری حرف پر صرف ایک پیش ہے اس کے برعکس ، دوسرے اسم پر 'اَلْ' نہیں ہے۔

دوسرے اسم خبر کے آخری حرف پر "دو پیش" ہیں۔ یا آخر میں آن یا اُونَ ہے مذکر کی خبر مذکر ہے۔ مؤنث کی خبر مؤنث ہے۔ واحد کی خبر واحد ہے۔ مثنیٰ کی خبر مثنیٰ ہے۔ جمع کی خبر جمع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

 www.KitaboSunnat.com

جملۂ اسمیہ کے قواعِد

1۔ وہ جملہ ، جو اسم سے شروع ہوتا ہو ، اُسے جملۂ اسمیہ کہتے ہیں۔

2۔ مُبْتَدَأ جُملے کا پہلا اسم ہے ، جو عُموماً ، مَعْرِفہ ہوتا ہے۔

3۔ خَبَر دوسرا جزء ہے ، جو عُموماً ، نَکِرَۃ" ہوتا ہے۔

4۔ واحد، مُثنّٰی ،جمع ، مذکر اورمؤنّث ہونے میں ، خَبَر ، مُبْتَدَأ کے مطابق ہوتی ہے۔

5۔ آنِ اور تَانِ مُثَنّٰی اسمِ معرفہ اور مُثَنّٰی اسم نکرہ ، دونوں کے آخر میں آتے ہیں۔اسم مُثنّٰی پر' اَلْ ' لگنے سے کوئی اثر نہیں پڑتا۔

6- وْنَ اور آت" جمع سالم مذکر ومؤنث کے آخر میں آتے ہیں۔ان پر بھی اَلْ لگنے سے کوئی اثر نہیں پڑتا۔

مشق ۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر مزید غور کیجئے۔ اور ان مثالوں کی روشنی میں ، عربی سے اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

اَلأَدَبُ وَاجِبٌ" ادب واجب ہے۔ اَلشَّجَرَۃُ کَبِیْرَۃ" درخت بڑا ہے۔

اَلقرآنُ کِتَاب" قرآن کتاب ہے۔ اَلْشَّجَرَتَانِ صَغِیْرَتَانِ دو درخت چھوٹے ہیں۔

اَللَّعِبُ ضَرُورِيٌّ" کھیل ضروری ہے۔ اَلاَشْجَارُ قِصَار" درخت چھوٹے ہیں۔

عربی	اردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ
اَلرِّزْقُ حَلَال"		اَلشَّاکِرُوْنَ مُحْسِنُوْنَ	
اَلزَّکٰوۃُ صَدَقَۃ"		اَلْوَالِدَانِ شَرِیْفَانِ	

www.KitaboSunnat.com

اَلزَّبُورُ كِتَابٌ		اَلرَّسُوْلَانِ صَادِقَانِ	
اَلطَّعَامُ لَذِيذٌ		اَلسَّاحِرَانِ كَاذِبَانِ	
اَللّٰهُ نُورٌ		اَلسُّورَتَانِ جَمِيْلَتَانِ	
اَلْأَرْضُ وَاسِعَةٌ		اَلْفَرِيْقَانِ جَاهِلَانِ	
اَلْبَابُ مَفْتُوحٌ		اَلْجَنَّتَانِ نَظِيْفَتَانِ	
اَلدَّمُ حَرَامٌ		اَلْمَلَكَانِ سَرِيْعَانِ	
زَيْدٌ طِفْلٌ		اَلْحِزْبَانِ مُقَاتِلَانِ	
خَالِدٌ شَيْخٌ		اَلْإِمْرَءَتَانِ مُسْلِمَتَانِ	
اَلرَّسُوْلُ بَشَرٌ		اَلزَّوْجَانِ صَالِحَانِ	
زَيْنَبُ حَاضِرَةٌ		اَلزَّوْجَتَانِ صَالِحَتَانِ	
سُعَادُ غَائِبَةٌ		اَلْعَابِدَانِ شَاكِرَانِ	
اَلرَّوْضَةُ جَمِيْلَةٌ		اَلْمُجَاهِدُونَ صَابِرُونَ	
اَلصَّلٰوةُ عِبَادَةٌ		اَلنَّاظِرُونَ مُجْرِمُونَ	
مَوعِظَةٌ حَسَنَةٌ		اَلْفَاتِحُونَ وَارِثُونَ	
اَلْبِنْتُ طَالِبَةٌ		اَلصَّالِحُونَ نَاجِحُونَ	
اَلْأُمُّ صَابِرَةٌ		اَلظَّالِمُونَ مَعْزُولُونَ	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلقَريَةُ ساكِتَة“		اَلفَاسِقُونَ غَافِلُونَ	
اَلأُمَّهاتُ سَاجِدَات“		اَلْبَاقِيَاتُ صَالِحَات“	

مشق : مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

1۔ لڑکا کھیل رہا ہے۔(لَاعِب“)

2۔ لڑکی کھیل رہی ہے۔

3۔ دو لڑکے کھیلتے ہیں۔

4۔ دو لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

5۔ لڑکے کھیلتے ہیں۔

6۔ لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 12

اِعرابی حالت کے اعتبار سے اِسْم کی قسمیں

اِعرَابی حالت کے اعتبار سے اِسْم کی تین قسمیں ہیں

(1) مَرفُوع (2) مَنْصوب (3) مَجْرُور

اِعرابی حالت کیا چیز ہے؟

اردو میں آپ کہتے ہیں۔ "لڑکیاں" کھیل رہی تھیں۔ "لڑکیوں" کو چوٹ آئی۔ اور انگریزی میں کہتے ہیں۔ **I told him and he told me.** آپ نے دیکھا۔ اردو میں کبھی آپ "لڑکیاں" استعمال کرتے ہیں اور کبھی "لڑکیوں"۔ اسی طرح انگریزی میں **I** کبھی **me** میں بدل جاتا ہے اور **he** کبھی **him** میں بدل جاتا ہے۔ یہ اس لیے ہوتا ہے کہ اسم کی حالت بدل جاتی ہے۔

اسم کبھی فاعل ہوتا ہے اور کبھی مفعول بہ ہو جاتا ہے۔ کبھی **Active** ہوتا ہے اور کبھی **Passive** ہوتا ہے۔ اردو اور انگریزی کی طرح عربی میں بھی اسم کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں لیکن عربی میں تین حالتیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ اَلْمُسْلِمُوْنَ کبھی کبھار اَلْمُسْلِمِیْنَ میں بدل جاتا ہے۔ "کِتَابٌ" کبھی کِتَاباً اور کبھی کِتَابٍ میں بدل جاتا ہے۔

اس تبدیلی کو ، اسم کی اِعرَابِی حالت کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ اِسْمِ مَرْفُوع یا حالتِ رَفِعی : اِسْم کی اصلی حالت مرفوع ہوتی ہے

مثلاً کِتَاب" ، زَیْد" ، قَلَم" ، اَلْمَدْرَسَةُ ، اَلطَّالِبَةُ ، اَلْبَیْتُ.

مرفوعات اصلیہ دو ہیں a۔ مُبْتَدأ ، b. خَبَر

یہ دونوں جملے کے ضروری اجزاء ہیں۔ ان دو کے ذریعہ ، جملے میں ضروری معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ **رَفْع ، اِسم کا اعلیٰ مرتبہ ہے۔** جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ مُبْتَدأ اور خَبَر اپنی اصلی رَفَعی حالت پر قائم رہتے ہیں۔

مثلاً زَید" عَاقِل" زید سمجھدار ہے

2۔ اِسْمِ مَنْصُوب یا حالتِ نَصْبِی: کسی جملے میں ضروری معلومات کے علاوہ اِضافی معلومات جب 'بِلاواسطہ' (یعنی <u>راست</u> یا Direct) فراہم کی جائیں، تو اُن کی حالتِ اسمی ، نَصْبِی ہوتی ہے۔

منصوب اسماء کی 6 قسمیں ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔

A۔ مَفْعُول بِه ، B۔ ظرف ، C۔ حال ،

D۔ علّت ، E۔ تَمْیِیز ، F۔ مَفْعُولِ مُطْلَق / مَصْدَر.

ان کی مزید تفصیلات اور وضاحتیں آگے آئیں گی۔

نَصْب ، اِسْم کا درمیانی مرتبہ ہے۔

مثلاً / زَیْد" شَارِب" **عَصِیْراً**

زید، پینے والا ہے شربت (زید شربت پی رہا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ اِسْمِ مَجْرُور یا حالتِ جَرّی: کسی جملے میں کوئی اِسْم، جب ضروری اجزاء کی صورت میں بھی نہ ہو۔ اور 'بلا واسطہ' بھی نہ آئے۔ بلکہ اضافی معلومات کی صورت میں 'کسی واسطے کے ذریعے' (Indirect) آئے تو اُس کی حالت، جرّی ہوتی ہے۔ ایسے اِسم کو 'مَجْرور اِسم' کہتے ہیں۔

مثلاً زَیْدٌ ذاهِبٌ **إِلَى الْمَسْجِدِ**

زید مسجد جانے والا ہے۔

إِلَى الْمَسْجِدِ میں 'مَسْجِدِ' اِسم ہے۔ اس اِسم سے پہلے ایک واسطہ ہے 'إِلیٰ کا' جو حرفِ جرّ ہے۔ حَرفِ جرّ نے اِسم کو مجرور کر دیا۔ اس لئے اَلْمَسْجِدِ کے آخری حرف دال (د) پر ایک زیر لگ گئی۔ **جرّ اِسم کا سب سے اَدْنیٰ مرتبہ ہے۔** مجرورات دو ہیں:

1. مُضاف الیه ، 2. حرف جر کے بعد آنے والا اِسْم۔

نوٹ: مولانا فراہیؒ کے نزدیک مُعربَاتِ اصلِیَّة دس (10) ہیں اور ان میں سے مرفوع صرف دو (2) ہیں۔ مُبْتَدأ اور خبَر ۔ یہ دونوں جملۂ اسمِیَّه کے دو ضروری اجزاء ہیں۔

جملۂ فعلیه میں، فعل اور فاعل ہوتے ہیں۔ جملۂ فِعْلِیَّه کے فاعل ، پر بھی مُبْتَدأ کا ہی اِعراب آتا ہے۔ فاعل مرفوع ہوتا ہے۔

دیگر مرفوعات کو ، معربات مُشکلَه کے تحت رکھا گیا ہے جن میں اِنَّ کی خبر اور کَانَ کا اِسم وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔ مزید وضاحت اگلے ابواب میں ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ :اسم کی اِعرابی حالتیں

1۔ اِسْم کی اصلی حالت ، رفعی ہوتی ہے یعنی اِسْم ، اصلاً مَرفُوع ہوتا ہے۔

2۔ جملے کے دو 'ضروری اجزاء' ، مرفوع ہوتے ہیں۔انہیں مبتدأ اور خبر کہتے ہیں۔مبتدأ اور خبر کے ملنے سے جملۂ اسمیہ بنتا ہے۔

3۔ اِضافی اجزاء ، اگر بِلاواسطہ (Direct) آئیں توایسا اِسْم مَنْصُوب ہوتا ہے۔اس کی چھ قسمیں ہیں۔

4۔ اِضافی اجزاء ، اگر 'واسطے کے ذریعے' (Indirect) آئیں تو ایسا اِسْم مَجْرُور ہوتا ہے۔اس کی دو قسمیں ہیں۔

5۔ اِسْم کا اعلیٰ مرتبہ رَفْع ہے۔درمیانی مرتبہ نَصْب ہے۔اور ادنیٰ مرتبہ ، جَرّ ہے۔

اسم کی اِعرابی حالتیں

اگلے صفحے پر ایک چارٹ دیا جارہا ہے۔

اِسم کی اعرابی حالتوں کے بارے میں ، یہ چارٹ نہایت اہم ہے۔اس لئے اس کا اچھی طرح سمجھنااور ذہن میں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْم کی اِعرابی حالتیں - ایک نظر میں

عدد اور جنس کے اعتبار سے	مختلف حالتوں میں اعراب کی صورتیں		
اسم کی نوعیت	رَفْع	نَصْب	جَرّ
1۔ اِسْم وَاحِدْ	طِفْلٌ	طِفْلاً	طِفْلٍ
2۔ اِسْم جمع مُکَسَّر	أَطْفَالٌ	أَطْفَالاً	أَطْفَالٍ
3۔ جمع مؤنّث سالم	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
4۔ جمع مذکر سالم	مُسْلِمُوْنَ (اُونَ)	مُسْلِمِيْنَ (اِيْنَ)	مُسْلِمِيْنَ (اِيْنَ)
5۔ اِسْم مُثَنّٰی	مُسْلِمَانِ (آنِ)	مُسْلِمَيْنِ (اَيْنِ)	مُسْلِمَيْنِ (أَيْنِ)
6۔ اِسْم غیر مُنْصَرِف	اِبْرَاهِيْمُ	اِبْرَاهِيْمَ	اِبْرَاهِيْمَ

إعراب:1۔ ایک پیش ، دوپیش ، 'آتٌ' 'اُونَ' اور 'آنِ' رفع کی علامتیں ہیں۔

2۔ ایک زبر ، دوزبر ، 'آتٍ' 'اِيْنَ' اور 'أَيْنِ' نصب کی علامتیں ہیں۔

3۔ ایک زیر ، دوزیر ، 'آتٍ' 'اِيْنَ' اور 'أَيْنِ' جرّ کی علامتیں ہیں۔

نوٹ: آخری چار صورتوں میں اسم کی 'نَصْبی حالت' اور 'جرّی حالت' بالکل ایک جیسی ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ ایسی صورت میں یہ کیسے جانا جائے کہ یہ نَصْبی حالت ہے یا جرّی حالت ؟ تو اس کا سیدھا اور آسان جواب یہ ہے اگر وہ 'بلاواسطہ' آئے تو 'نصبی حالت' ہوگی اور اگر 'بالواسطه' آئے تو جرّی حالت ہوگی۔ آنِ ، أَيْنِ ، اُونَ ، اِيْنَ 'حَرفی اِعراب' کہلاتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chart. No. 7

اِسْم کی قسمیں

(اِعرابی حالت کے اعتبار سے)

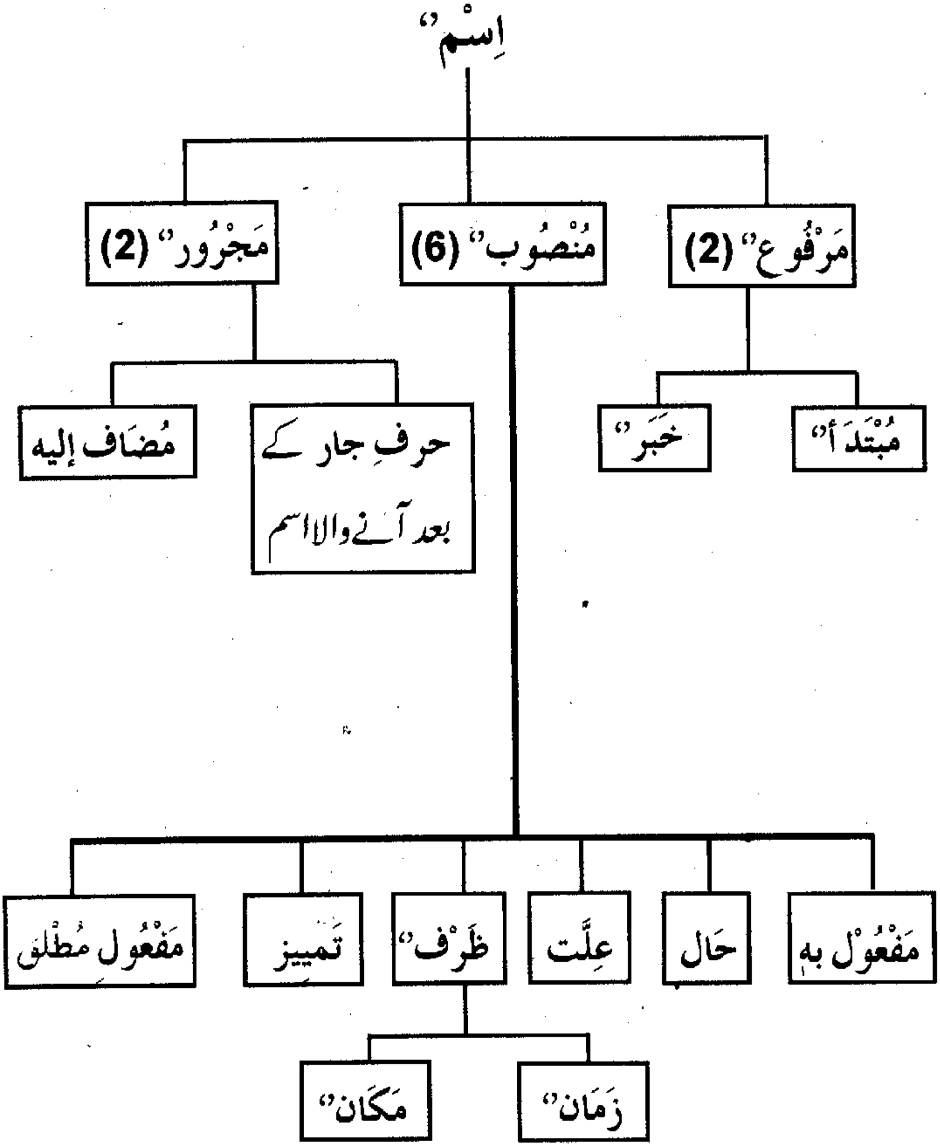

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْرِیفِ اِعراب

یہاں خلاصے میں ، منظوم قواعد پر مشتمل ، مولانا حمیدالدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃُ الاِعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمایئے۔ اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

گرچہ اَبوابِ نَحْو' اَور بھی ہیں — لیک اِعراب ہے مُقَدَّم تر
ہے یہ تغییر آخرِ اَسماء — اِسْم کا رُتبہ ، جس سے آئے نَظَر
کَثْرتِ مَرْتَبہ ہے' خاصۂ اِسْم — فِعل و حرف' اِس سے ہیں بَرِی یَکسَر

مَرَاتِبِ ثَلاَثَہ ، اِسْم

رَفْع ہے رُتبۂ مَدارِ سُخَنْ — جس پہ ہے ، گفتگو میں اَصْل نَظَر
نَصْب ہے رُتبہ اُن زَوَائِد کا — جو کہ بے واسطہ ، مِلیں آکر
جَر ہے ، اُن زائدات کا رُتبہ — جو کہ ہوں ، حرفِ جَرّ کے دَسْت نِگَر
ہیں یہی تین ، اِسْم کے رُتبے — رَفْع ، پھر نَصْب ، پھر ہے رُتْبۂ جَر
نام اِعراب بھی ، یہی ہیں تین — تا علامت ہو ، اَصْل شیٔ کی خبر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضروری اسماء اور زوائد

مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجیے۔

1- پہلے کالم میں ، ضروری اسماء ہیں ، جو مرفوع ہیں۔

2- دوسرے کالم میں ، بلاواسطہ زوائد (Direct) ہیں ، جو منصوب ہیں۔

3- تیسرے کالم میں ، بالواسطہ زوائد (Indirect) ہیں ، جو مجرور ہیں۔

واسطے دو ہیں۔ حرفِ جر اور مضاف۔

یہ بات واضح رہے کہ کلام کو زیادہ موثر اور زیادہ دلنشین بنانے اور آہنگ کی رعایت کے لیے ، موزوں ترین ترتیب استعمال کی جاتی ہے۔ ہم نے یہاں سمجھانے کے لیے جملوں کو توڑ دیا ہے۔

ضروری اسماء (مُسْنَد الیہ ، خبر)	بلاواسطہ زوائد (Direct)	بالواسطہ زوائد (Indirect)
مرفوع اسماء	**منصوب اسماء**	**مجرور اسماء**
1- اسمیہ جملے		
تِلْكَ آيَاتُ		اللّٰهِ
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ	تَأْوِيْلًا	
هُوَ أَشَدُّ	قُوَّةً	مِنْهُ
هِيَ أَشَدُّ	وَطْئًا	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرفوع اسماء	منصوب اسماء	مجرور اسماء
إِنِّی جَاعِلٌ	خَلِيْفَةً	فِیْ الارْضِ
اِنَّا نَحنُ نُحْيِ	المَوْتیٰ	

2- فعلیہ جملے

يُرِيدُ اللّٰهُ	اَلْيُسْرَ	بِكُمْ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ	آيَاتِهِ	لِلنَّاسِ
لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ		بِاللَّغْوِ فِيْ اَيْمَانِكُمْ
وَيُلَقَّوْنَ	تَحِيَّةً وَ سَلاَماً	فِيْهَا

3- امریہ جملے

اِتَّقُوا (اَنْتُمْ)	اللّٰهَ حَقَّ	تُقَاتِهِ
وَ اعْتَصِمُوا (اَنْتُم)	جَمِيْعاً	بِحَبْلِ اللّٰهِ
وَ لاَ تَنْسَ (اَنْتَ)	نَصِيْبَ	+ كَ مِنَ الدُّنْيَا
وَ لاَ تَبْغِ (اَنْتَ)	الْفَسَادَ	فِيْ الارْضِ
وَ رَتِّلْ (اَنْتَ)	الْقُرْآنَ تَرْتِيْلاً	

مشق : سورة البقرة سے بیس (20) ایسے جملے تلاش کیجیے ، جن میں مرفوع اسماء کے ساتھ ساتھ ، منصوب زوائد اور مجرور زوائد بھی موجود ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 13

اِعْراب کی قسمیں - ثَقِیل اور خَفِیْف

حَرَکات اور اِعراب کا فرق

آپ کو معلوم ہے کہ 'حروفِ تہجیّ' پر تین قسم کی 'حَرَکات' (The Short Vowels) ہو سکتی ہیں۔ زیر ، زبر ، پیش۔

'حَرَکات' کی وجہ سے حرف ، مَکْسُور ، مَفْتُوح اور مَضْمُوم ہوتا ہے۔

اسی طرح، کسی جملے میں آنے والے 'اسم' کے آخر میں' ، اسم کی حیثیت اور اسم کا مرتبہ بتانے والی، بھی کچھ 'علامتیں' ہوتی ہیں۔

انہیں 'اِعراب' (The Signs of Noun at the end) کہتے ہیں۔

اِعراب کے اعتبار سے اسم، مَرْفُوع"، مَنْصُوب" یا مَجْرُور" ہوتا ہے۔

حرکات اور اعراب کے اس فرق کو ہرگز فراموش نہ کیجئے۔ حرکات کا تعلق حروف سے ہوتا ہے۔ اور اِعراب کا تعلق اسماء سے ہوتا ہے۔ اسی لیے تو کہا گیا۔

کثرتِ مرتبہ ہے ، خاصہ اسم فعل و حرف ، اس سے ہیں بَرِی یکسر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إعْرَاب (کُل 14)

- **خَفِیْف (7)**
- **ثَقِیْل (7)**
  - **ثَقِیْل حَرَفی** آخری چار
  - **ثَقِیْل حَرَکتی** (تنوین) پہلے تین

اعراب کی دو قسمیں ہیں ثقیل اور خفیف۔
ثقیل اعراب کی مزید دو قسمیں ہیں ثقیل حرکتی اور ثقیل حرفی۔

A۔ اِعرابِ ثقیل

وہ ہیں جن کے آخر میں نون ہو یا نون کی آواز نکلے (تنوین بھی ثقیل اعراب ہے) جیسے مثنّٰی اسم کے آخر میں آن ، أیْنِ اور جمع اسم کے آخر میں اُونَ ، اِینَ - تنوین کو ملا کر اس کی کُل (7) سات شکلیں ہیں۔

a۔ ثقیل حرکتی تنوین کی تینوں صورتوں کو "ثقیل حرکتی اِعراب" کہتے ہیں۔

1۔ دو زبر (تنوین - آخر میں 'اَنْ' کی آواز نکلتی ہے) کِتَاباً = کتابَنْ

2۔ دو پیش (تنوین - آخر میں 'اُنْ' کی آواز نکلتی ہے) کِتَابٌ = کتابُنْ

3۔ دو زیر (تنوین - آخر میں 'اِنْ' کی آواز نکلتی ہے) کِتَابٍ = کتابِنْ

b۔ ثقیل حرفی ثقیل حرفی اِعراب کی چار صورتیں ہیں۔

4. 'آن' یعنی مُسْلِمَانِ کا آخری حصہ (اِسْم مُثنّٰی مَرْفُوع ثَقِیْل)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5. 'أين' یعنی مُسْلَمَیْنِ کا آخری حصہ (اِسْم مُثنّٰی مَنْصُوب و مجرور)
6. 'اُونَ' یعنی مُسْلِمُونَ کا آخری حصہ (اِسْم جمع مَرْفُوع ثَقِیْل)
7. 'اِینَ' یعنی مُسْلِمِیْنَ کا آخری حصہ (اِسْم جَمْع مَنْصُوب و مجرور)

B۔ اِعرابِ خَفِیف

وہ ہیں جن سے 'نون' نکل جائے یا 'تنوین' میں سے ایک زبر، ایک پیش، یا ایک زیر، نکل کر 'نون' کی آواز نکل جائے۔ اس کی کُل (7) سات شکلیں ہیں۔

8۔ آ: جیسے مُسْلِمَانِ میں سے نون نکالنے کے بعد مُسْلِمَا. کا آخری حصہ آ، مَرْفُوع ہے، خَفِیْف ہے اور مُثنّٰی کی علامت ہے۔

9۔ أَيْ: جیسے مُسْلِمَیْنِ میں سے نون نکالنے کے بعد مُسْلِمَيْ کا آخری حصہ أَيْ، مَنْصُوب و مَجْرُور ہو سکتا ہے۔ خَفِیْف مُثنّٰی کی علامت ہے۔

10۔ اُوْ: جیسے مُسْلِمُونَ میں سے نون نکالنے کے بعد مُسْلِمُوا کا آخری حصہ اُوْ، مَرْفُوع ہے، خَفِیْف ہے اور جَمْع کی علامت ہے۔

11۔ اِیْ: جیسے مُسْلِمِیْنَ میں سے نون نکالنے کے بعد مُسْلِمِي کا آخری حصہ اِیْ، مَنْصُوب و مَجْرُور ہو سکتا ہے۔ خَفِیْف جَمْع کی علامت ہے۔

12۔ ایک زبر: جیسے کِتَابَ کا آخری حرف بَ (باً = بَنْ سے نون ساکن نکل گیا) کِتَابَنْ

13۔ ایک پیش: جیسے کِتَابُ کا آخری حرف بُ
(بٌ = بُنْ سے نون ساکن نکل گیا) کِتَابُنْ

14۔ ایک زیر: جیسے کِتَابِ کا آخری حرف بِ
(بٍ = بِنْ سے نون ساکن نکل گیا) کِتَابِنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس سبق کو پڑھانے سے پہلے ، مُرکّبِ اضافی کا سبق ضرور پڑھا دیں۔

مضاف کے قواعد

1- مُضاف کا اِعراب ہمیشہ خفیف ہوتا ہے۔
2- مضاف پر "اَلْ" نہیں آتا۔
3- مضاف پر تنوین نہیں آتی۔

مندرجہ ذیل نَو (9) مثالوں پر غور کیجئے۔

اِسْم واحد کی مثالیں

1۔ هٰذَا طِفْلُ زَيْدٍ — یہ زید کا لڑکا ہے۔

☆ طِفْلُ، مضاف ہے اس لئے اس کا اعراب طِفْلٌ" سے خفیف ہو کر طِفْلُ ہو گیا۔

☆ طِفْلُ ، خبر ہے اس لئے مرفوع ہے۔

2۔ ضَرَبْتُ طِفْلَ زَيْدٍ — میں نے مارا ، زید کے لڑکے کو

☆ طِفْلَ، مضاف ہے اس لئے اس کا اعراب طِفْلاً سے خفیف ہو کر طِفْلَ ہو گیا۔

☆ طِفْلَ ، مَفْعُول بِهٖ ہے اس لئے مَنْصُوب ہے۔

3۔ اَخَذْتُ ، مِنْ طِفْلِ زَيْدٍ — میں نے حاصل کیا ، زید کے لڑکے سے۔

☆ طِفْلِ ، مضاف ہے اس لئے اس کا اعراب طِفْلٍ سے خفیف ہو کر طِفْلِ ہو گیا۔

☆ طِفْلِ ، حرفِ جار کے بعد کا اسم ہے ، اس لئے مجرور ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إسْمِ مُثَنّٰی کی مثالیں

4۔ هٰذَانِ طِفْلاَ زَيْدٍ یہ زید کے دو لڑکے ہیں۔

یہاں طِفْلاَ ، مضاف ہے اس لئے اس کا اعراب طِفْلاَنِ سے خفیف ہو کر طِفْلاَ ہو گیا۔

☆ طِفْلاَن ، خبر ہے اس لئے طِفْلاَ مرفوع ہے۔

5۔ ضَرَبْتُ طِفْلَيْ زَيْدٍ میں نے ، زید کے دو لڑکوں کو ، مارا۔

☆ طِفْلَيْ ، مضاف ہے۔ اور مَفْعُول بِهٖ ہے۔ طِفْلَيْنِ سے خفیف ہو کر طِفْلَيْ رہ گیا ہے۔

☆ طِفْلَيْ کی حالت 'مَنْصُوب' ہے۔ بلاواسطہ (Direct) آیا ہے۔

6۔ أَخَذْتُ مِنْ طِفْلَيْ زَيْدٍ میں نے حاصل کیا، زید کے دونوں لڑکوں سے۔

☆ طِفْلَيْ ، مُضَاف ہے۔ اس لئے اس کا اعراب طِفْلَيْنِ سے خفیف ہو کر طِفْلَيْ ہو گیا ہے۔ مثال نمبر 5 اور مثال نمبر 6 کی صورت ایک جیسی ہے لیکن اعرابی حالت مختلف ہے۔

☆ طِفْلَيْ ، حرفِ جار کے بعد کا اسم ہے اس لئے 'مجرور' ہے۔

إسْمِ جَمْع کی مثالیں

7۔ هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ یہ لوگ مسلمان ہیں۔

یہاں مُسْلِمُوْنَ خبر ہے۔ اور مَرْفُوْع ہے۔

یہ چونکہ مُضاف نہیں ہے اس لئے اپنے ثَقِیل حرفی اعراب کے ساتھ ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8۔ هٰؤُلَآءِ مُسْلِمُوا مَكَّةَ یہ مکہ کے مسلمان ہیں۔

☆ مُسْلِمُوا مَكَّةَ خبر ہے۔اس لئے مَرْفُوع ہے۔ اُو، رَفع کی علامت ہے۔ مُسْلِمُوا مُضَاف ہے، جو مُسْلِمُوْنَ سے خفیف ہو کر مُسْلِمُوا رہ گیا ہے۔

9۔ اَخَذْتُ مِنْ مُسْلِمِي مَكَّةَ مکہ کے مسلمانوں سے ، میں نے حاصل کیا۔

☆ مُسْلِمِيْنَ حرفِ جار کے بعد کا مجرور اسم ہے۔

☆ مُسْلِمِي مُضَاف ہے، جو مُسْلِمِيْنَ سے خفیف ہو کر مُسْلِمِي رہ گیا ہے۔

خفیف و ثقیل اسماء کی 14 صورتیں

	اسم کی قسم	ثقیل اسم	خفیف اسم
1	واحد مَرفُوع	طِفْلٌ	اَلطِّفْلُ ، طِفْلُ زيدٍ
2	واحد منصوب	طِفْلاً	اَلطِّفْلَ ، رَأَيْتُ طِفْلَ زيدٍ
3	واحد مجرور	طِفْلٍ	اَلطِّفْلِ ، مِنْ طِفْلِ زيدٍ
4	جَمْع سَالِمْ مَرْفُوْع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمُوا
5	جَمْع سَالِمْ (نصب و جر)	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِي
6	مُثَنّٰى مَرْفُوْع	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَا
7	مُثَنّٰى (نصب و جر)	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْ

اوپر کے چارٹ پر غور کیجیے۔

a- خفیف اسماء سے تنوین ختم ہو گئی ہے۔ یا

b- آخر کا نون حذف ہو گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثقیل و خفیف اِعراب کی 14 صورتیں

		ثقیل اِعراب	خفیف اِعراب
1	واحد مَرفُوع	ــٌــ	ــُــ
2	واحد منصوب	ــًــ	ــَــ
3	واحد مجرور	ــٍــ	ــِــ
4	جَمْع سَالِمْ مَرْفُوْع	أونَ	أوْ
5	جَمْع سَالِمْ (نصب و جر)	إينَ	إیْ
6	مُثَنّیٰ مَرْفُوْع	اٰ نِ	اٰ
7	مُثَنّیٰ (نصب و جر)	أینِ	أیْ

خلاصہ۔ اسم کی اِعرابی حالتیں

1۔ حرکت ، حرف کی حالت کو کہتے ہیں۔

2۔ اِعراب ، اسم کی حالت کو کہتے ہیں۔

اِعراب ثقیل اور خفیف اور پھر ثقیل حرکتی اور ثقیل حرفی ہوتے ہیں۔

3۔ اِسمِ نکِرہ پر عموماً 'ثقیل اعراب' لگتا ہے۔ جیسے طِفْلٌ" ، طِفْلاً ، طِفْلٍ

4۔ اِسْمِ نکِرہ پر ، لامِ تعریف (اَلْ) لگانے سے ،اسم کا ثقیل 'حرکتی اِعراب'، خفیف ہو جاتا ہے۔ جیسے اَلطِفْلُ ، اَلطِفْلَ ، اَلطِفْلِ ، اَلأطْفَالُ ، اَلأطْفَالَ ،

5۔ 'حرفی اعراب' پر 'ال' لگنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ وہ جوں کے توں رہتے ہیں۔ جیسے اَلْمسْلِمُونَ ، اَلْمُسْلِمَانِ ، اَلْمُسْلِمِیْنَ ، اَلْمُسلِمَیْنِ۔

6۔ غیر منصرف اسماء کا اعراب شروع ہی سے 'خفیف' ہوتا ہے اس لئے کہ غیر منصرف پر نہ تنوین آتی ہے اور نہ زیر آتی ہے۔ جیسے إبْراھِیْمُ - اِبْراھِیْمَ

7۔ مضاف کا اِعراب ہمیشہ خفیف ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chart No. 8

إعْرَاب کی قسمیں (کُل 14)

ثَقِیْل (7)

A. ثَقِیْل حرکتی (تنوین)

1۔ دو پیش : کِتَابٌ

2۔ دو زبر : کِتَاباً

3۔ دو زیر : کِتَابٍ

B۔ ثَقِیْل حرفی

4. اُوْنَ (مُسْلِمُوْنَ)

5. اِیْنَ (مُسْلِمِیْنَ)

6. آن (مُسْلِمَانِ)

7. اَیْنِ (مُسْلِمَیْنِ)

خَفِیْف (7)

A- خفیف حرکتی اعراب

8۔ ایک پیش : الکِتَابُ

9۔ ایک زبر : الکِتَابَ

10۔ ایک زیر : فِیْ الکِتَابِ

B- خفیف حرفی اِعراب

11. اُو (مُسْلِمُوا)

12. اِیْ (مُسْلِمِیْ)

13. آ (مُسْلِمَا)

14. اَیْ (مُسْلِمَیْ)

1- (7) سات ثَقِیْل إعْرَاب کو ، (7) خَفِیْف إعْرَاب میں بدلنے کے لئے ،

a- تنوین کی صورت میں نُون کی آواز کو حذْف کر دیا جاتا ہے۔

b- یا پھر آخر میں نُون کو حذْف کیا جاتا ہے

2- ثَقِیْل حرکتی إعراب (تنوین)، 'اَلْ' لگانے سے اور مضاف بننے سے، دونوں صورتوں میں خفیف ہو جاتے ہیں۔

3- ثَقِیْل حرفی إعْرَاب ، صرف مضاف سے خَفِیْف ہوتے ہیں۔ 'اَلْ' لگانے سے خَفِیْف نہیں ہوتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صُوَرِ مُخْتَلِفَه ' اِعراب

یہاں خلاصے میں ، منظوم قواعد پر مشتمل ، مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے **تحفۃُ الاِعراب** کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمائیے۔ اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

گرچہ ہیں تین قِسم پر اِعراب — ہیں وہ چودہ ، بَاِختلافِ صُوَر

ءٌ ءً ءٍ ، پھر ءَانِ اور ءَیْنِ — ءُو نَ اور ءِیْنَ دیکھ لو ، گِن کَر

سات ہیں سب ثقیل ، پر یہ خَفِیف — ہوں گے ، آخر کی نون گرا دو گر

اَلْ سے ہوتے ہیں تین ، پہلے خفیف — اور اِضافت سے ، سب کے سب یَکْسَر

یا عَلَم مُتَّصِفْ یاِبن مُضَاف — بِعَلَمٍ جیسے عَامِرُ بْنُ عُمَرَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 14

The declinable and Indeclinable Noun

اِسْم کی قسمیں - مُعْرَب و مَبْنِی

اِعْرَاب کے ہونے یا نہ ہونے ، اِعْرَاب کے بدلنے اور نہ بدلنے کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہو سکتی ہیں۔ (1) مُعْرَب ، (2) مَبْنِی ، (3) مُشَکَّل۔

1۔ مُعْرَب The Declinable Noun

مُعْرَب وہ اسم ہے ، جس پر اعراب آئے۔ (جو بدلتا رہتا ہے)

مثلاً طِفْلٌ ، اَلأَطْفَالُ ، إِبْرَاهِيْمُ ۔ مُعْرَب اسم کی دو قسمیں ہیں :

a- مُنْصَرِفْ ، b- غَیْر مُنْصَرِفْ

A۔ مُنْصَرِف Fully Declinable Noun

مُنْصَرِف وہ اسم ہے ، جس پر ہر قسم کا اِعراب آئے۔

a۔ یعنی دو زبر، دو پیش ، دو زیر (تنوین) اور ایک زَبر ،ایک زِیر اور ایک پیش آئے۔ مثلاً طِفْلٌ ، طِفْلاً ، طِفْلٍ ، اَلأَطْفَالُ ، اَلأَطْفَالَ ، اَلأَطْفَالِ.

b۔ مُنْصَرِف اِسْم ، مَرْفُوع ، مَجْرُور یا مَنْصُوب ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

c۔ مَرْفُوعَات دو (2) ، مَجْرُورَات دو (2) اور مَنْصُوبَات چھ (6) ہیں۔
اس طرح مُنْصَرِف مُعْرَبَاتِ اَصْلِیَّه دس (10) ہیں۔

B. غَیْر مُنْصَرِف Partially Declinable Noun

غیر مُنْصَرِف وہ اسم ہے ، جس پر ' تنوین ' اور ' زیر ' نہ آئے۔

a۔ جس پر ' تنوین ' نہ آئے (یعنی یہ شروع ہی سے خفیف ہوتا ہے) تا ہے)

b۔ جس پر زیر (کَسرۃ) نہ آئے۔ مثلاً إبْرَاهِیْمُ ، إبْرَاهِیْمَ - اس پر ' پیش ' اور ' زَبَر ' آیا ہے لیکن ' تنوین ' اور کَسرۃ نہیں آیا۔

c۔ غیر مُنْصَرِف کی کئی قسمیں ہیں۔ جن کی تفصیل آگے حصہ دوم میں ایک مستقل باب کے تحت اِن شاء اللہ آئے گی۔

2۔ مَبْنِی The In-declinable Noun

مَبْنِی وہ اسم ہے ، جس پر اِعراب نہیں آتا۔ قواعد کی رو سے ، مبنی اسم کی اِعرابی حالت پہچانی جاتی ہے۔ (یعنی ان اسماء کے آخر میں ، کوئی ظاہری علامت نہیں ہوتی ، لیکن اس کے باوجود ، یہ اعرابی حالت رکھتے ہیں۔) مَبْنِی أسماء کی کئی قسمیں ہیں۔

a۔ أسْمَائے ضَمِیر (جیسے أنَا ، نَحْنُ ، أنْتَ)

b۔ أسْمَائے إشَارَہ (جیسے هٰذَا ، ذٰلِكَ)

c. اَسْمَائے إسْتِفْهَام (جیسے أیْنَ اور کَیْفَ)

d. أسْمَائے مَوْصُولَه (جیسے الَّذِی ، الَّتِی وغیرہ)

e. ظُرُوف (جیسے لَدَی ، لَدُنْ وغیرہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

f. مُخفَّفات (جیسے قَبْلُ ، بَعْدُ وغیرہ)

g. مُرکّبات (جیسے تِسْعَةَ عَشَرَ)

3. مُعربات مُشکّلہ

یہ تیسری قسم ہے ، جو مَبْنی اور مُعْرَب کے درمیان ہے۔ تفصیل اگلے ابواب میں اِن شاء اللہ آئے گی۔ ان کی کچھ قسمیں یہ ہیں :

a. حَرْف مُشَبَّہ بالْفِعْلِ (اِنَّ وغیرہ) کے بعد کا اسم

جیسے : اِنَّ اللّٰهَ قَدِيْرٌ

b. لَائے نَفِي جِنْس کے بعد آنے والا اسمِ نکرہ

جیسے : لاَ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ

c. خَبَر مَنْصُوب ماولاَ

جیسے : مَا زَيْدٌ قَائِماً

d. اِسمِ مُسْتَثْنیٰ (یعنی اِلاَّ کے بعد کا اسم)

جیسے : كُلُّ شَيءٍ هَالِكٌ اِلاَّ وَجْهَ اللّٰهِ

e. اِسْمِ مُنادیٰ (یعنی یاء کے بعد کا اسم)

جیسے : يَا أَبَا بَكْرٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

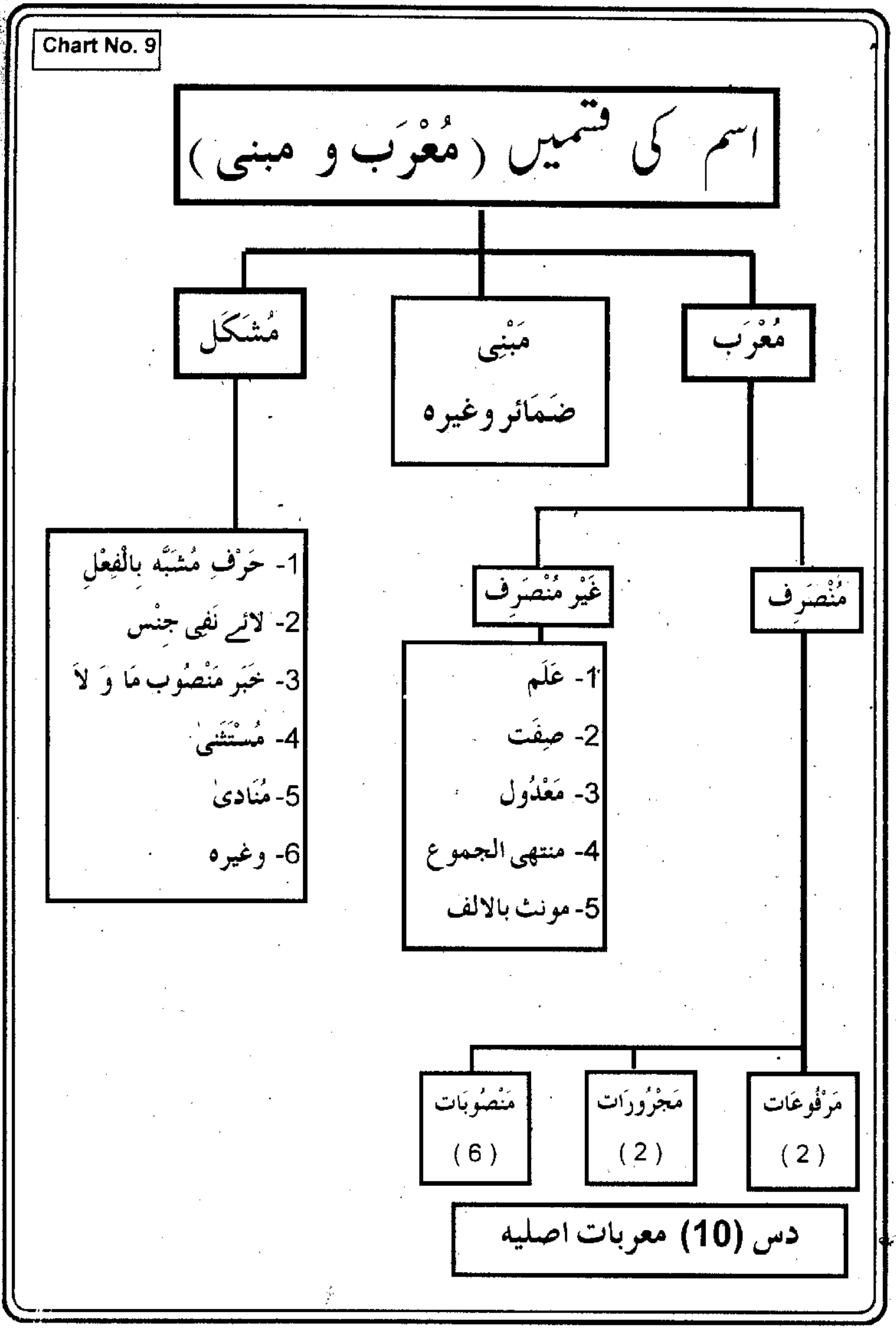

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 15

إِسْمِ مَرْفُوع

ہر اسم اصلاً 'مَرفُوع' ہوتا ہے۔ یعنی ہر اِسم کی اَصْلی حالت ، رَفْع کی ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	تشریح
1۔	مُحَمَّدٌ	آخری حرف دال پر 'دو پیش' ہیں۔ یہ رفع کی علامت ہے۔
2۔	طِفْلٌ	(ایک لڑکا) ، آخری حرف لام(ل) پر 'دو پیش' ہیں۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ اور اسمِ نکرہ ہے
3۔	اَلْكَعْبَةُ	یہ مُعَرَّف بِلَام إِسْم ہے۔ آخری حرف (ة) پر 'ایک پیش' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ معرفہ ہے۔
4۔	أَطْفَالٌ	(کئی لڑکے) ، آخری حرف لام(ل) پر 'دو پیش' ہیں۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ نکرہ ہے۔
5۔	أَلطِّفْلُ	(وہ خاص لڑکا) ، آخری حرف لام(ل) پر 'ایک پیش' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ اور یہ اسم معرفہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6-	اَلْأَطْفَالُ	(وہ خاص کئی لڑکے) ، آخری حرف لام (ل) پر ، ایک پیش' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔اور یہ اسم بھی معرفہ ہے۔
7-	إِبْرَاهِيْمُ	ایک غیر عربی نام ہے۔اس کے آخری حرف ، میم پر 'ایک پیش' ہے۔ یہ بھی رفع کی علامت ہے۔
8-	طَالِبَةٌ	(ایک طالبِ علم لڑکی) ، اس اِسم کے آخری حرف پر 'دو پیش' ہیں۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم نکرہ ہے۔
9-	اَلطَّالِبَةُ	(وہ ایک خاص طالبِ علم لڑکی) ، اس اِسم کے آخر میں 'ایک پیش' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم معرفہ ہے۔
10-	طَالِبَاتٌ	(طالب علم لڑکیاں) اس اِسم کے آخری حرف تاء (ت) پر 'دو پیش' ہیں۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم نکرہ ہے۔
11-	أَلطَّالِبَاتُ	(وہ خاص طالب علم لڑکیاں) ، اس اِسم کے آخری حرف تاء (ت) پر 'ایک پیش' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم معرفہ ہے۔
12-	كِتَابَانِ	(دو کتابیں) ، اس اِسم کے آخر میں 'آنِ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ نکِرہ مُثنّٰی ہے۔
13-	اَلْمَسْجِدَانِ	(خاص دو مسجدیں) اس اِسم کے آخر میں 'آنِ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ معرّف باللّام ہے۔
14-	طَالِبَتَانِ	(دو طالب علم لڑکیاں) - اس اِسم کے آخر میں 'تَانِ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ نکرہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15۔	اَلطَّالِبَتَانِ	(دو خاص طالب علم لڑکیاں) - اس اِسم کے آخر میں 'تَانِ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم معرفہ ہے۔
16۔	مُسْلِمُونَ	(کئی مسلمان)، اس اِسم کے آخر میں 'ُونَ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ نکرہ ہے۔
17۔	اَلْمُسْلِمُونَ	(وہ خاص کئی مسلمان)، اس اِسم کے آخر میں 'ُونَ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم معرفہ ہے۔

مرفوع اسم پہچاننے کی علامتیں

1۔ اسم کی اصلی حالت 'مَرْفُوع' ہوتی ہے۔ یعنی اسم اصلاً، حالتِ رفع میں ہوتا ہے۔

2۔ مَرْفُوع اِسْم کو پہچاننے کے لئے مندرجہ ذیل 'علامتیں' ہیں:

a۔ اِسْم کے آخری حرف پر 'ایک پیش' یا 'دو پیش' (تنوین) ہوں۔

b۔ مثنّٰی اسم کے آخر میں 'آنِ' یا 'تَانِ' ہو۔

(جیسے مُسْلِمَانِ، مُسْلِمَتَانِ، اَلْمُسْلِمَانِ، اَلْمُسْلِمَتَانِ۔)

c۔ جمع مذکر سالم اسم کے آخر میں 'ُونَ' ہو۔

(جیسے مُسْلِمُونَ، اَلْمُسْلِمُونَ)

d۔ جمع مؤنث سالم، اسم کے آخر میں آت" یا آتُ ہو۔

(جیسے مُسْلِمَاتٌ، اَلْمُسْلِمَاتُ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعْرَبَاتِ عَشَرَہ اَصْلِیَّہ ، مَرْفُوعَانِ

یہاں خلاصے میں ، منظوم قواعد پر مشتمل ، مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃُ الاِعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمایئے۔ اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

اِسْم مرفُوع دو ہیں' بے کم و بیش مُسْتَنَد ایک ، دوسرا ہے خَبَر
ہے مِثال اِن کی حَیدَر" اَسَد" جس کے معنی ہیں شیر ہے حَیْدَر
یا کہ الغُصْنُ یَانِع" ثَمَرَ ہُ یعنی یہ شاخ ہے رسیدہ ثَمَر
یہ کہ اَلْخادِمَانِ مُخْتَصِمَانِ یعنی دونوں جھگڑتے ہیں نَوکَر
یا کہ زَیْدُوْنَ حَاضِرُوْنَ ھُنَا یعنی حاضر ہیں زید سب ، یاں پر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 16

اِسْمِ مَنْصُوب

اُردو زبان کے مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجئے۔

فَرْداً فرْداً ، حَالِياً ، قَانُوناً ، آناً فَاناً ، مَجْبُوراً ، لازِماً ، اَخلاقاً ، اَنْدازاً ، تَقْرِيباً اِحْتِياطاً ، تَخْمِيناً ، مَزاحاً ، تَكَلُّفاً ، اِبْتِدَاءً ، غَالِباً ، فَوْراً ، اُصُولاً ، مَثلاً ، اِحْتِرَاماً ، اِحْتِجَاجاً ، سَبْقاً سَبْقاً وغیرہ وغیرہ ان تمام کے آخری حروف پر دو زبر ہیں۔ یہ جملوں میں ضروری معلومات کے علاوہ ، اِضافی اجزاء بن کر شامل ہو جاتے ہیں اور بلاواسطہ شامل ہوتے ہیں۔ ان سب کی اعرابی حالت ،مَنْصُوبی ہے

(ان سب پر دو زبر ہیں)۔ عربی میں بھی اس سے ملتا جلتا قاعدہ ہے۔

مَفْعُول بِہٖ

اِسْمِ مَنْصُوب کی چھ (6) قسموں میں سے ، ایک قسم مَفْعُول بِہٖ ہے۔

اسمِ فاعل اور اسم مفعول بہ کے قواعد

1۔ فَاعِل: فَاعِل ، وہ اسم ہے ، جس سے 'فِعْل' کا صدور ہوتا ہے۔
یعنی کام کرنے والا فاعل کہلاتا ہے اور یہ اسمِ فاعل ، مرفُوع ہوتا ہے۔

2۔ مَفْعُول بِہٖ: مَفْعُول بِہٖ ، وہ اسم ہے ، جس پر کام کا اثر پڑتا ہے۔ جیسے 'زید نے' شیر مارا ، یہاں زید ، اسمِ فَاعِل ہے اور شیر مَفْعُول بِہٖ ہے۔

3۔ مَفْعُول بِہٖ ، اسم مَنْصُوب ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَفْعُول بِہٖ کی مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

مثال نمبر1۔ خَلَقَ اَللّٰہُ الْأَرْضَ (اللہ نے زمین کو پیدا کیا)

a۔ خَلَقَ کے معنی ہیں 'بنایا'۔خَلَقَ فِعلِ ماضی ہے۔

b۔ اَللّٰہُ کے معنی ہیں 'اللہ نے' اللہ کے آخری حرف ھاء (ہ) پر ایک پیش ہے۔ پیش رَفْع کی علامت ہے۔اس لئے یہ اسم مرفوع ہے۔

c۔ اللّٰہُ فاعِل ہے۔اور فاعل ، مَرفُوع ہوتا ہے۔

d۔ اَلْأَرْضَ ، کے معنی ہیں 'زمین کو' اَلأَرْضَ کے آخری حرف ضاد (ض) پر ایک زبر ہے۔ زبر نصب کی علامت ہے۔یہ مَفْعُول بِہٖ ہے۔ فاعل کے فعل سے مَفْعُول بِہٖ وجود میں آیا۔اس لئے اس کی حالت نَصْبی ہے۔یعنی یہ اسم مَنْصُوب ہے۔

مثال2۔ خَلَقَ اللّٰہُ السَّمَاوَاتِ (اللہ نے آسمانوں کو ، پیدا کیا)

سَمَاوَات" ، سَمَاء" کی جمع ہے۔السماواتُ بدل کر السّماواتِ ہو گیا ہے۔ اور یہاں اَلسَّمٰوٰتِ ، مَفْعُول بِہٖ ہے اور اس کی حالت نَصْبِی ہے۔اس کے آخر میں 'آتِ' ہے۔یہ جملے میں بلاواسطہ آکر شامل ہوا ہے۔اس لئے مَنْصُوب ہے۔ آتِ ، حالتِ نَصْبِی کی علامت ہے۔

مثال 3۔خَلَقَ اللّٰہُ الثَّقَلَیْن (اللہ تعالیٰ نے انسان اور جن دونوں کو پیدا کیا)

a۔ ثَقَل" سے مراد وزن ، یا گرانی ہے۔ (انسان اور جنّ)

b۔ ثَقَل" کا مثنّی ، ثَقَلَانِ ہے۔حالتِ رَفْع کی صورت میں اس میں 'آنِ' کا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اضافہ کیا جاتا ہے۔

c۔ لیکن چونکہ یہاں مَفْعُول بِہٖ بن کر یہ اسم ، مُثنّٰی آیا ہے۔ اس لئے حالتِ نصب میں ہونے کی بناء پر اَلثَّقَلَانِ بدل کر اَلثَّقَلَیْنِ ہو گیا ہے۔

أَیْنِ ، حالتِ نصب کی علامت ہے۔

مثال 4۔ نَصَرَ اللّٰہُ الْمُسْلِمِیْنَ. (اللہ نے ، مسلمانوں کی ، مدد کی)

اس مثال میں اَلْمُسْلِمُوْنَ (حالتِ رفع) بدل کر اَلْمُسْلِمِیْنَ ہو گیا ہے۔ کیونکہ یہ مَفْعُول بِہٖ ہے۔ اس کی اعرابی حالت مَنْصُوب ہے۔ اس کی مَنْصُوبی علامت 'اِیْنَ' ہے۔

منصوب اسم کو پہچاننے کے قواعد

1۔ جملے کے اضافی اجزاء ، 'اگر بلا واسطہ ہوں' تو ایسے اسماء ، 'مَنْصُوب' ہوتے ہیں۔

2۔ اِسْم مَنْصُوب کو پہچاننے کے لئے مندرجہ ذیل علامتیں ہیں :-

a۔ اِسْمْ کے آخری حرف پر، ایک زبر یا دو زبر (تنوین) ہوتے ہیں۔

b۔ مُثنّٰی اسم کے آخر میں أَیْنِ ہوتا ہے۔ (مُسلِمَیْنِ، المُسْلِمَیْنِ)

c۔ جمع مذکر سالم اِسْم کے آخر میں اِیْنَ ، ہوتا ہے۔
(جیسے مُسْلِمِیْنَ ، اَلْمُسْلِمِیْنَ)۔

d۔ جمع مؤنّث سالم اِسْم کے آخر میں 'آتٍ' یا 'آتِ' ہوتا ہے۔
(جیسے مُسْلِمَاتٍ ، اَلْمُسْلِمَاتِ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 17

اِسْمِ مَجْرُوْر

پہلے بتایا جا چکا ہے کہ جملے کے ضروری اجزاء (مُبتَداء اور خبَر) مرفوع ہوتے ہیں۔ 'بلاواسطہ' (Direct) اضافی معلومات 'مَنْصُوب' اسم کی شکل میں اور 'بالواسطہ' (InDirect) اضافی معلومات ، مجرور اسم کی شکل میں شریکِ جملہ کی جاتی ہیں۔

اَلْكِتَابُ	نَافِعٌ	كَالْمُعَلِّمِ
کتاب	نفع بخش ہے	استاد کی طرح

اوپر کی مثال میں

a۔ اَلْكِتَابُ ، مُبْتَدَاء ہے ، اسمِ مَعْرِفه ہے۔ مرفوع ہے۔

b۔ نَافِعٌ ، خبَر ہے ، اسمِ نَكِرہ ہے۔ مرفوع ہے۔

c۔ كَالْمُعَلِّمِ ، اضافی معلومات ہیں۔

d۔ كَ ، حرفِ جَر ہے ، حرفِ تشبیہ ہے اور ' واسطہ ' ہے۔

e۔ حرفِ جَر کے کاف (كَ) کے بعد اَلْمُعَلِّمُ اسم استعمال ہوا ہے۔

كَ کی وجہ سے اَلْمُعَلِّمُ ، مجرور ہو کر ، اَلْمُعَلِّمِ ہو گیا ہے۔

آخری حرف پر پیش کے بجائے زیر لگ گیا ہے۔ یہ اسم کی جرّی حالت ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے اور مجرور اسماء کی مختلف شکلوں اور اُن کے اعراب نوٹ کیجیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر1۔ کِتَابٌ" (کتاب)

فِي كِتَابٍ (نَكِرَہ) (کتاب میں)

' فِي ' حرفِ جَر ہے۔ واسطہ ہے۔ جس کی وجہ سے اسم، حالتِ جر میں آ گیا۔ دو پیش ، دو زیر میں بدل گئے۔ اب اسم ، مجرور ہو گیا ہے۔

مثال نمبر2۔ اَلْكِتَابُ (خاص کتاب) فِي الْكِتَابِ (خاص کتاب میں)

' فِي ' حرفِ جَر کی وجہ سے آخری حرف ' ب ' کا پیش زیر میں بدل گیا۔ پہلے اسم کی حالت ' مَرْفُوع ' تھی اب ' مَجْرُور ' ہو گئی۔

3۔ كُتُبٌ" (کتابیں) فِي كُتُبٍ (نَكِرَہ) کتابوں میں

4۔ اَلْكُتُبُ (خاص کتابیں) فِي الْكُتُبِ (مَعْرِفَه) خاص کتابوں میں

5۔ وَالِدَانِ (ماں باپ) لِوَالِدَيْنِ (نَكِرَہ) ماں باپ کے لئے

یہاں لِ کی وجہ سے وَالِدَانِ ، لِوَالِدَيْنِ میں بدل گیا ہے۔

6۔ اَلْوَالِدَانِ (خاص ماں باپ) لِلْوَالِدَيْنِ (مَعْرِفَه) خاص ماں باپ کے لئے

' آن ' حالتِ رفع کی علامت ہے۔' لِ ' حرفِ جر ہے۔ لِ کی وجہ سے مثنّٰی اسم کا آخری حصّہ ' آن ' سے ' اَیْنِ ' میں تبدیل ہو گیا ہے۔

وَالِدَانِ (مَرفُوع) سے وَالِدَيْنِ مجرور اسم مثنّٰی ہو گیا ہے۔

یہاں ' لِ ' کی وجہ سے وَالِدَيْنِ کی إعْرَابِی حالت ' مَجْرُور ' ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7۔ اَلْمُتَّقُوْنَ اِلَى الْمُتَّقِيْنَ (مَعْرِفه)

مُتَّقِي" کی جمع مذکر سالم مُتَّقُوْنَ ہے۔ یہ اسم مَرْفُوع ہے۔ لَفْظ کے آخر میں اُونَ ہے۔جو رَفْع کی علامت ہے۔

اِلیٰ ، حَرْفِ جَر ہے ، حرفِ جَر کی وجہ سے اسم 'مجرور' ہو گیا۔ آخری حصّہ اُونَ ، اِیْنَ میں بدَل گیا۔اس طرح اَلْمُتَّقُونَ ، ' اَلْمُتَّقِیْنَ 'میں بدل گیا۔

8۔ مُسْلِمَات"(نَکِرہ) لِمُسْلِمَاتٍ اَلْمُسْلِمَاتُ (مَعْرِفه) لِلْمُسْلِمَاتِ

آت" ، جمع مؤنث سالم کی علامت ہے۔حَرفِ جَر ' لِ ' کی وجہ سے ' آتٍ ' میں بدل گیا ہے۔

اھم نوٹ : آتِ ، نصب کی علامت بھی ہے اور جَر کی بھی۔ لیکن چونکہ یہاں 'لِ' کے واسطے سے آیا ہے۔اس لئے اس کی حالت ' مجرور' سمجھی جائے گی۔

9۔ اِبْرَاهِيْمُ اِلیٰ اِبْرَاهِيْمَ

اِبْرَاهِيْمُ ایک غیر مُنْصَرِف اسم ہے۔اِلیٰ کے واسطے سے مجرور ہے۔
لیکن میم پر زَبَر ہے۔ اِبْرَاهِيْمَ کی اِعرابی حالت 'مَجْرُور' ہے۔
حالتِ جَر میں یہ خلافِ قاعدہ اِبْرَاهِيْمَ آتا ہے۔
(کیونکہ غیر مُنْصَرِف اسماء پر نہ زیر لگتی ہے اور نہ تنوین۔)

10۔ اِسْمِ غیر مُنْصَرِف کا اِعراب

' حالتِ نَصْبِی ' اور' حالتِ جرّی ' دونوں میں یہ ' اِبْرَاهِيْمَ ' پڑھا جائے گا۔ اگر وہ کسی واسطے کے ذریعے آئے تو ' مجرور' ہوگا۔ بلاواسطہ آئے تو ' مَنْصُوب' ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِبْرَاهِيْم کی تین قرآنی مثالوں پر غور کیجئے۔

A۔ وَ إِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ (البقرة: 124) " اور جب ، ابراهیمؑ نے کہا۔"

یہاں ' إِبْرَاهِيْمُ ' فاعل ہے اور کہنے والے ہیں، اس لئے بحَیْثِیّتِ فاعل اس کی اِعرابی حالت ' مَرْفُوع ' ہے اور ' میم ' پر پیش ہے۔

B۔ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا (النساء: 125)

" اور اللہ نے ، ابراهیمؑ کو ، دوست بنالیا۔"

یہاں ، فاعِل" اللہ ہے۔ اللّٰہُ کے آخری حرف پر پیش ہے۔ اِبْرَاهِيْمَ 'مَفْعُول بِه' ہے۔ اِبْرَاهِيْمَ کے آخری حرف میم پر ' زبر ' آیا ہے۔ إِبْرَاهِيْم کی اعرابی حالت ' مَنْصُوبی ' ہے۔ ابراہیم اور اللہ کے بیچ میں کوئی ' واسطہ ' نہیں ہے۔

C۔ وَ عَهِدْنَآ إِلٰى إِبْرَاهِيْمَ۔ (البقرة: 125) "اور ہم نے وعدہ کیا ابراهیم سے۔"

یہاں إِبْرَاهِيْمَ کی اعرابی حالت 'جَرِّی ' ہے۔ إبراهيم إِلٰى کے واسطے کے بعد آیا ہے۔
غیر منصرف اسماء کا تفصیلی ذکر ان شاء اللہ آئندہ حصۂ دوم میں ، علیحدہ ایک مفصل باب میں آئے گا۔

مضاف اليه

مضاف الیہ بھی ہمیشہ 'مَجْرُور' ہوتا ہے۔ یہ بھی ایک واسطہ ہے۔ 'حرفِ جار کے بعد والے اسم' کے علاوہ 'دوسرا مجرور اسم' ہے۔ مرکبات کے بارے میں ، اِن شاء اللہ اگلے اسباق میں تفصیلی بحث ہوگی۔ فی الوقت سرسری طور پر' مرکب اضافی 'کو سمجھ لیجئے۔

' زید کی کتاب' کو عربی میں ' كِتَابُ زَيْدٍ ' کہتے ہیں۔ اور ایسی ترکیب

کو' مرکب اضافی 'کہتے ہیں۔ اس ترکیب کے پہلے اسم ، "کتابُ" کو ' مُضَاف" ' کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دوسرے اسم ، "زید" کو 'مُضاف الیه '۔ آپ نے دیکھا کہ کِتَاب" ، کِتَابُ ہو گیا ہے اور زَیْد" سے زَیْدٍ ہو گیا ہے۔ کتاب کی حالت ' رفعی ' ہے اور زَیْد کی حالت 'جَرِّی'۔ مضاف الیہ سے پہلے مضاف ہو تا ہے۔

مضاف بھی ایک واسطہ ہے ، جو مضاف الیہ کو مجرور کرتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ اور دوسرے اسم ' مُضَاف الیه ' کے اعراب نوٹ کیجئے۔

1۔ كِتَابُ اللهِ — اللہ کی کتاب — (اللہ ، مضاف الیہ ہے ، مجرور ہے)

2۔ عِلْمُ الْغَيْبِ — غیب کا علم — (اَلْغَيْبِ ، مضاف الیہ ہے، مجرور ہے)

3۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ — دو مشرقوں کا ربّ — (مَشْرِقَانِ ، مَشْرِقَيْنِ ہو گیا ہے)

4۔ اِبْنَتَا عِمْرَانَ — عمران کی دو بیٹیاں

(عِمْرَانَ غیر منصرف اسم ہے ، اس لئے حالتِ جر میں بھی زبر لیتا ہے۔)

مُضَاف ، کا أعْرَاب ہمیشہ خَفِيْف ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثال میں حَاضِرُوْن ، خَفِيْف ہو کر حَاضِرُوْا ہو گیا ہے۔ اور جمع مذکر سالم کا نُون إعرابی، گر گیا ہے۔

5۔ حَاضِرُوْا الْمَسْجِدِ — مسجد کے آنے والے — (حَاضِرُوْنَ خَفِيْف ہو گیا۔)

6۔ عَابِرُوْا سَبِيْلٍ — راستہ عبور کرنے والے — (عَابِرُوْنَ خَفِيْف ہو گیا۔)

7۔ مُقِيْمُوْا الصَّلٰوةِ — نماز قائم کرنے والے — (مُقِيْمُوْنَ خَفِيْف ہو گیا۔)

8۔ مُهْلِكُوْا الْقُرٰى — بستیوں کو ہلاک کرنے والے — (مُهْلِكُوْنَ خَفِيْف ہو گیا۔)

9۔ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ — جہانوں کا ربّ — (عَالَمُوْنَ مجرور ہو کر عَالَمِيْنَ ہو گیا)

10۔ نَبَأُ الْمُرْسَلِيْنَ — پیغمبروں کی خبر — (مُرْسَلُوْنَ مجرور ہو کر مُرْسَلِيْنَ ہو گیا)

11۔ أَجْرُ الْعَامِلِيْنَ — عمل کرنے والوں کا اجر — (عَامِلُوْنَ مجرور ہو کر عَامِلِيْنَ ہو گیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12۔ صِیَامُ شَهْرَيْنِ   دوماہ کے روزے (شَهْرَانِ مجرور ہو کر شَهْرَيْنِ ہو گیا)

اسم مجرور کو پہچاننے کی علامتیں

1۔ اسم مجرور، جملے میں، ہمیشہ 'واسطے کے ذریعے' سے آتا ہے۔

a۔ حرفِ جار کے واسطے سے۔ 'یا' b۔ مُضاف کے واسطے سے۔

2۔ 'مضاف اليه' لازماً مجرور ہوتا ہے۔

3۔ اسم مجرور کو پہچاننے کے لئے مندرجہ ذیل علامتیں ہیں:

a۔ اسم کے آخری حرف پر 'ایک زِیر' یا 'دو زِیر' ہوں۔

b۔ 'مُثنّٰی' اسم کے آخری حصّے میں 'أَيْنِ' ہو۔

c۔ 'جمع مذکر سالم' اسم کے آخری حصّے میں 'اِيْنَ' ہو۔

d۔ 'جمع مؤنّث سالم' اسم کے آخری حصّے میں 'آتِ' یا 'آتٍ' ہو۔

مَجْرُورَان

خلاصے میں، مولانا فراہیؒ کے تحفةُ الإعراب کا منظوم حصہ ملاحظہ فرمایئے۔

دو ہیں مَجْرُور اک مُضاف اِلَيهِ   دوسرا حرفِ جَرّ' لگے جس پر
فِيْ' عَلٰى' مِنْ' اِلٰى' لِ' عَنْ' حَتّٰى   وَ' بِ' تَ' مُنْذُ' کَ ہیں حرفِ جرّ
جیسے بَيْتُ الرَّشِيْدِ فِي جَبَلٍ   یا عَلَيْهِ مِنَ السَّمَاءِ مَطَر
یا کہ مِنِّي اِلَى الحَبِيبِ سَلَام   یا کہ مَالِي عَنِ الرَّقِيْبِ مَفَرّ
یا کہ حَتّٰى العِشَاءِ لِي وَاللّٰهِ   شُغْلٌ بِالْأُمُوْرِ مُنْذُ سَحَرْ
یا کہ بِاللّٰهِ ثُمَّ تَاللّٰهِ   مَا بِذَا المِصْرِ كَالسَّعِيدِ بَشَر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 18

The Prepositions

حُروفِ اِضافت یا حُرُوفِ جرّ

حُروفِ اضافت کُل (17) سترہ ہیں۔ انہیں حُرُوفِ جرّ بھی کہا جاتا ہے۔

حُرُوفِ جرّ ، اپنے بعد آنے والے اسم کو ، مَجْرُور کرتے ہیں۔

ان میں سے بعض نیچے دیئے جارہے ہیں۔ قرآن میں ان کے استعمال کی تعداد بھی دی گئی ہے، تاکہ آپ کو ان کی اہمیت کا اندازہ ہو۔

نمبر شمار	حرفِ جر	قرآن میں تعداد استعمال	اردو معنی	انگریزی حرف	مجرور اسم کی مثال
1۔	لِ	3,656	کے لئے	For	لِلّٰهِ اللہ کے لئے
2۔	مِنْ	3,221	سے	From	مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَام
3۔	بِ	2,538	ساتھ، ذریعے	With	بِالْقَلَمِ = قلم کے ذریعے
4۔	فِيْ	1,692	میں	In	فِي الْقِصَاص
5۔	عَلٰى	1,439	اوپر	On	عَلَى الْفُلْكِ: کشتی کے اوپر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصٰى	To	کو	737	إِلٰى	6۔
عَنْ قَوْلِكَ: آپ کے قول سے	From	سے	462	عَنْ	7۔
كَالْأَنْعَامِ: مویشیوں کی طرح	Like	جیسا	282	كَ	8۔
حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ	Until	تک	142	حَتّٰى	9۔
وَاللهِ اللہ کی قسم	By	قسم		وَ	10۔
تَاللهِ اللہ کی قسم	By	قسم		تَ	11۔

اوپر کی مثالوں میں آپ نے دیکھا کہ اَسماء کے آخری حُرُوف کے نیچے زیر ہے۔ یہ اس لئے ہوا کہ ان سے پہلے حرفِ جر آئے ہیں۔ ورنہ اِسْم کی اصلی حالت تو رفع کی ہے۔

بقیہ حُرُوفِ جر یہ ہیں: عَدَا ، حَاشَا ، خَلاَ ، مُذْ ، مُنْذُ ، رُبَّ۔

اس طرح یہ کُل (17) سترہ ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: وَ، اگر برائے قسم ہو تو حَرْفِ جرّ ہوتا ہے۔

جیسے : وَالعَصْرِ ، وَالتِّينِ

لیکن وَ، اگر عطف کے لئے آئے ، تو اپنے بعد والے اسم کو مجرور نہیں کرتا۔ جیسے : اَلْمَالُ وَالْبَنُونَ (یہاں دونوں اسم مرفوع ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفِ جار کی وجہ سے مَجْرُور اسمائے مثنّٰی کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے اور دیکھئے کہ مَرْفُوع مُثنّٰی اسماء یَوْمَان ، عَامَان ، طَآئِفتَان ، فِئتَان وغیرہ کس طرح حرفِ جار کی وجہ سے مجرور ہو گئے ہیں۔

1. خَلَقَ الْاَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ . (فصلت:9) یہ اسم اصل میں یَوْمَان تھا۔
"اُس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔" (یَوْمَیْن مَجْرُور ہے۔)

2. وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ. (لقمان:14) یہ اسم ، اصل میں عَامَان تھا۔
"اور دودھ چھڑانے میں دو سال لگ گئے۔" (یہاں عَامَیْنِ مَجْرُور ہے)

3. قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ (آل عمران:13) یہ اسم ،اصل میں فِئتَان تھا۔
"تمہارے لئے دو گروہوں میں نشانی ہے۔" (یہاں فِئَتَیْنِ مَجْرُور ہے)

4. اَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ (الانعام:156) یہ اسم ،اصل میں طَائِفتَان تھا۔
"اُس نے کتاب کو نازل کیا ، دو گروہوں پر۔" (یہاں طَآئِفَتَیْنِ مَجْرُور ہے)

5. فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ (القصص:15) یہ اسم ،اصل میں رَجُلَان تھا۔
"اُس نے اُس جگہ پایا ، دو آدمیوں کو۔" (یہاں رَجُلَیْنِ منصوب ہے)

(یہاں ضمیر 'هَاء' مجرور ہے۔کیونکہ وہ حَرْفِ جَرّ کے بعد آئی ہے۔اس مثال میں ، رَجُلَیْنِ مَجْرُور نہیں ہے کیونکہ رَجُلَیْنِ سے پہلے حَرْفِ جَرّ نہیں ہے۔چونکہ یہ 'بلاواسطہ' اضافہ ہے اس لئے 'رَجُلَیْنِ' کو مَنْصُوب مانا جائے گا۔اور یہ وَجَدَ کا مفعول بہ ہے)

6. مِنْهُمْ مَنْ يَّمْشِي عَلٰى رِجْلَيْنِ. (النور:45) یہ اسم اصل میں رِجْلَان تھا۔
"ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دو ٹانگوں پر چلتے ہیں۔" (یہاں رِجْلَیْنِ مجرور ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعریف اِسْمِ مَجْرُور

حرفِ جرّ کے واسطے کے بعد آنے والے اسم کو ، اور مُضاف کے واسطے کے بعد آنے والے اسم (مُضَاف اِلَیه) کو ، اسمِ مجرور کہتے ہیں۔

مُضَاف اِلَیه ، اِسْمِ مجرور کی دوسری قسم ہے۔

اِسْمِ مُثَنّٰی کی اِعرابی حالتوں کی مشق

مثال : آپ کو معلوم ہے کہ واحد سے مُثَنّٰی بنانے کے لئے آنِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ رَفْعِی حالت میں ہے۔ نَصْبِی اور جَرّی حالت میں 'آنِ' کے بجائے 'أَيْنِ' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے وَالِدٌ سے وَالِدَانِ اور پھر وَالِدَيْنِ

مشق : اوپر کی مثال کی روشنی میں مندرجہ ذیل مفرد أسْماء کے مُثَنّٰی بنائیے۔

وَاحِدٌ	اُردو معانی	مُثَنّٰی مَرْفُوع	مُثَنّٰی مَنْصُوب یا مُثَنّٰی مَجْرُور
وَالِدٌ	والد	وَالِدَان	وَالِدَيْنِ
بَحْرٌ	سمندر		
فَرِيْقٌ	فریق		
زَوْجٌ	جوڑا		
غُلَامٌ	لڑکا		
مَغْرِبٌ	مغرب		

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَشْرِق"	مشرق		
قَلْب"	دل		
صَالِح"	نیک		
كَامِل"	کامل		
شَهِيْد"	گواہ		
إِبْن"	بیٹا		
أَب"	باپ		
إِلٰه"	صاحب اقتدار		
رِجْل"	پاؤں		
شَهْر"	مہینہ		
قَرْن"	صدی		
مَلَك"	فرشتہ		
يَوْم"	دن		
آيَة"	نشانی		
أَجَل"	وقتِ معین		
حُسْنٰى	نیکی		
قَرْيَة"	بستی		
بُرهَان"	دلیل		
آخَرُ	دوسرا		

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثِقَل"	وزنی		
خَصْم"	جھگڑالو		
سَاحِر"	جادوگر		
عَيْن"	آنکھ		
فَتىً	نوجوان		
مِأَة"	سو (100)		
مَرَّةً	ایک بار		
حِزْب"	گروہ		
أَلْف"	ہزار		
أُذُن"	کان		
حَوْل"	سال		
شَفَة"	ہونٹ		
كِفْل"	حصّہ		
نَعْل"	جوتے		
يَد"	ہاتھ		
صَدَف"	سیپی		
فِئَة"	گروہ		
بَشَر"	آدمی		
سَدّ"	دیوار		

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 4

سبق نمبر 19

مُرکَّب اِضَافی

1۔ کِتَابُ زَیْدٍ زید کی کتاب 2۔ بَیْتُ حَامِدٍ حامد کا گھر

اوپر کی دو مثالوں پر غور کیجئے۔

a۔ یہ ترکیبیں دو اسموں پر مبنی ہیں۔

b۔ پہلے اسم کی ، دوسرے اسم سے نسبت ہے۔

c۔ دونوں مثالوں میں پہلے اسم ، کِتَابُ اور بَیْتُ، مَرْفُوع ہیں،
لیکن 'خَفِیف اِعراب' رکھتے ہیں۔
(ان پر دو پیش نہیں ہیں بلکہ صرف ایک پیش ہے)۔

d۔ دوسرے اسم ، زَیْدٍ اور حامدٍ 'مَجْرُور' ہیں (دو زیر رکھتے ہیں۔)

مُرکّبِ اِضَافی کے قواعد

1۔ اِضافت پر مبنی ترکیب کو ' مُرکَّبِ اِضَافی ' کہتے ہیں۔

2۔ پہلے اسم کو ' مُضَاف ' اور دوسرے اسم کو ' مُضَاف إِلَیْهِ ' کہتے ہیں۔

3۔ مُضَاف خفیف ہوتا ہے۔اور مضاف إِلَیْهِ لازماً ' مَجْرُور ' ہوتا ہے۔

4۔ اُردو کے برعکس ، عربی ترتیب میں مُضَاف پہلے ہوتا ہے اور مُضَاف
إلیه بعد میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُرکَّبِ اضافی کی مثالیں

ذیل کی مثالوں میں پہلے مُضاف ہے پھر مُضاف إلَیه - إِعْرَاب پر توجہ سے غور کیجیے۔

1۔ عَبْدُ اللهِ — اللہ کا بندہ (مُضاف مَرْفُوع خفیف - مُضاف إلَیه مَجْرُور)

2۔ ثَوَابُ الدُّنْیَا — دنیا کا ثواب (مُضاف خَفِیف ہوگیا ہے)

3۔ ثَوَابُ الْآخِرَةِ — آخرت کا ثواب (مُضاف خَفِیْف ہوگیا ہے)

4۔ طَرَفَا النَّهَارِ — صُبْح کے دو کنارے (مُضاف خَفِیف ہوگیا ہے)

(دراصل یہ مُضاف طَرَفَانِ تھا۔ جو خفیف ہو کر طَرَفَا رہ گیا۔ لیکن یہ حالتِ رَفْع ہی ہے)

5۔ مِنْ طَرَفَیِ النَّهَارِ — صُبْح کے دو کناروں سے

(یہاں مِنْ کی وجہ سے مُضاف طَرَفَا، مجرور ہو کر طَرَفَیْ ہو گیا۔)

6۔ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ — عالموں کا ربّ (مُضاف خَفِیْف ہو گیا ہے۔)

(مُضاف إلَیه دراصل عَالَمُوْنَ تھا، جو مجرور ہو کر عَالَمِینَ ہو گیا۔)

7۔ جَزَآءُ الْکَافِرِیْنَ — کافروں کی جزاء (مُضاف خَفِیْف ہو گیا ہے۔)

(مُضاف إلَیه دراصل الْکَافِرُوْنَ تھا۔ جو مجرور ہو کر الْکَافِرِیْنَ میں بدل گیا۔)

8۔ صِیَامُ شَهْرَیْنِ — دو ماہ کے روزے

(مُضاف إلَیْه دراصل شَهْرَانِ تھا، جو مجرور ہو کر شَهْرَیْنِ میں بدل گیا۔)

9۔ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ — دو مشرقوں کا ربّ

(مُضاف إلَیه دراصل مَشْرِقَانِ تھا، جو مجرور ہو کر مَشْرِقَیْنِ ہو گیا۔)

10۔ بَنُو آدَمَ — آدم کے بیٹے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مُضاف مَرْفُوع یہاں بَنُونَ کا اعراب خفیف ہو کر بَنُو ہو گیا ہے۔ آدَمَ ، غیر مُنْصَرِف ہے۔ جس پر زیر اور تَنْوِیْن نہیں آتی۔ یہ حالتِ جر میں ہے۔ لیکن میم پر زبر ہے۔)

11۔ حَاضِرُوا الْمَسْجِدِ مسجد کے حاضرین

(یہاں حَاضِرُونَ خفیف ہو کر حَاضِرُوا ہو گیا ہے۔ لیکن مُضاف مَرْفُوع ہی ہے۔)

12۔ مِنْ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ مسجد کے حاضرین میں سے

(یہاں مِنْ کی وجہ سے خَفِیف مُضاف حَاضِرُوا ، حَاضِرِی میں بدل گیا۔)

13۔ مُقِیْمُوا الصَّلٰوۃِ نماز کو قائم کرنے والے

(یہاں مُقِیْمُونَ خفیف ہو کر مُقِیْمُوا ہو گیا ہے۔ لیکن مُضاف مَرْفُوع ہی ہے۔)

14۔ مِنْ مُقِیْمِی الصَّلٰوۃِ نماز قائم کرنے والوں سے

(خَفِیْف مُضاف یہاں مُقِیْمُوا ، مِنْ کی وجہ سے مُقِیْمِی ہو گیا۔)

15۔ اِبْنَا آدَمَ آدم کے دو بیٹے

(مُضاف یہاں اِبْنَانِ ، خفیف ہو کر ، نون سے خالی ہوا اور اِبْنَا بن گیا۔)

16۔ مِنْ اِبْنَیْ آدَمَ آدم کے دو بیٹوں سے

(یہاں مُضاف سے پہلے حرفِ جر ہے اس لئے اِبْنَا مجرور ہو کر ، اِبْنَيْ میں بدل گیا۔
آدَمَ ، حسبِ سابق غیر منصرف ہے اور مجرور ہے۔ زبر سے دھوکا نہ کھائیے)

17۔ صَاحِبَا السِّجْنِ جیل کے دو ساتھی

(یہاں صَاحِبَانِ ، خفیف ہو کر صَاحِبَا بن گیا ہے۔ لیکن یہ مُضاف مَرْفُوع ہے)

18۔ مِنْ صَاحِبَی السِّجْنِ جیل کے دو ساتھیوں سے

(یہاں خَفِیف صَاحِبَا مجرور ہو کر صَاحِبَیْ میں بدل گیا۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

19۔ يَدَآ أَبِي لَهَبٍ لہب کے باپ کے دو ہاتھ (ابو لہب کے دو ہاتھ)

یدآ دراصل ، یدَان (دو ہاتھ) تھا ، جو خفیف ہو کر 'یدَا' رہ گیا۔ أَبِي اصل میں 'أَبُو' تھا۔ لیکن یدَان کا مُضَاف اِلَيه بن کر مجرور ہو گیا۔ لَهَبٍ دوسرا مُضَاف إِلَيْه ہے۔ (اَبُو کی مختلف حالتوں کے لئے اسمائے ستہ کا سبق نمبر 78 ملاحظہ فرمایئے۔)

20۔ رَوْضَاتُ الْجَنَّاتِ باغوں کی کیاریاں

رَوْضَات" ، رَوْضَة" کی جمع سالم ہے۔ لیکن خفیف ہونے سے ایک پیش نکل گیا۔

21۔ خَادِمَتَا زَيْدٍ زید کی دونو کرانیاں

(دراصل یہ خَادِمَتَان تھا۔ جو خفیف ہو کر نون کھو بیٹھا اور خَادِمَتَا ہو گیا۔ لیکن یہ مُضَاف ، حالتِ رَفْع ہی میں ہے۔)

22۔ طَلَبْتُ خَادِمَتَيْ زَيْدٍ میں نے طلب کیا زید کی دونو کرانیوں کو۔

(مُضَاف یہاں خَادِمَتَان ، حالت نَصَب میں خَادِمَتَيْنِ ہو گیا۔ پھر یہ خَادِمَتَيْنِ ، خفیف ہو کر خَادِمَتَيْ رہ گیا۔)

أَيٌّ" اور كُلٌّ" کا بطور مضاف استعمال

بعض الفاظ ہمیشہ بطور مضاف آتے ہیں۔ ان اسماء کے بعد کا اسم مجرور ہوتا ہے۔

جیسے : أَيٌّ" اور كُلٌّ"

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

23۔ أَيُّ صُورَةٍ کون سی صورت ، ہر صورت

(أَيٌّ" خفیف ہو کر أَيُّ ہو گیا ہے ، ایک پیش اُڑ گیا۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

24۔ فِي | أَيِّ | صُورَةٍ ہر صورت میں

(فِي کی وجہ سے مُضَافِ خفیف، أَیٌّ سے أَيِّ مجرور ہو گیا۔)

25۔ | كُلُّ | وَادٍ ہر وادی

(کُلٌّ" خفیف ہو کر کُلُّ ہو گیا۔ ایک پیش اُڑ گیا۔)

26۔ فِيْ | كُلِّ | وَادٍ ہر وادی میں

(فِيْ کی وجہ سے کُلٌّ" سے کُلٍّ ہوا۔ پھر کُلٍّ خفیف ہو کر کُلِّ ہو گیا۔
یہاں مُضَاف بھی مَجْرُور ہے اور مُضَاف إِلَيْه تو لازماً مَجْرُور ہی ہوتا ہے۔)

وہ الفاظ جو عموماً مضاف بنتے ہیں

أیٌّ" اور کُلٌّ" کے علاوہ مندرجہ ذیل الفاظ ، عموماً مضاف کی صورت میں آتے ہیں۔

جیسے أَيَّة"، جَمِيْع"، بَعْض"، صَاحِب"، أَصْحَاب"، جَنْب"، جَانِب"، أَهْل"، إِبْن"، إِبْنَة"، نَظِيْر"، عِدَّة"، بِضْع"، ذُوْ، ذَا، ذِی، ذَات"، ذَوَاتِ، أُوْلُو، أُوْلِی، مَعَ، فَوْقَ، تَحْتَ، قَبْلَ، بَعْدَ، حَوْلَ، خَلْفَ، وَرَاءَ، أَمَامَ، قُدَّامَ، عِنْدَ، لَدَیٰ، عَدَیٰ، سِوَاءَ، دُوْنَ، رُبَّ، مِثْلُ، نَحْوَ، شِبْهَ، سُبْحَانَ، غَيْرُ اور ثَلَاثَة" سے عَشْرَة" تک اعداد۔

مشق : مندرجہ بالا الفاظ کے معانی لغت سے دیکھیے۔ اور ہر لفظ پر مشتمل دو دو مرکباتِ اضافی بنائیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ مرکب اضافی

1۔ مُرَکَّبِ اِضَافِی ، دو اسموں کا مُرَکَّب ہوتا ہے۔

جس میں پہلا اِسم 'مُضَاف' اور دوسرا اسم 'مُضَاف اِلَیْہ' کہلاتا ہے۔ دونوں میں اِضَافَت کا رشتہ ہوتا ہے۔

2۔ 'مُضَاف' کی اِعرابی حالت ، حَسْبِ موقع بدلتی رہتی ہے۔

یعنی مضاف تینوں حالتوں میں آسکتا ہے۔

3۔ مُضَاف پر عموماً 'خفیف اِعراب' لگتا ہے۔

یعنی عموماً مضاف پر نہ تو 'اَل' آتا ہے، اور نہ مضاف پر تنوین آتی ہے۔

4۔ مُضَاف اِلَیْہ لازِماً 'مَجْرُور' ہوتا ہے۔ اور اس پر 'اَل' بھی آسکتا ہے۔اور تنوین بھی آسکتی ہے۔

5۔ اَیٌّ ، کُلٌّ اور کچھ دیگر الفاظ عموماً مُضَاف کی صورت میں آتے ہیں۔

6۔ مُضَاف اِلَیْہ ، دوسرا مَجْرُور اِسْم ہے۔

(پہلا مجرور اسم، حرفِ جرّ کے بعد آنے والا اسم ہوتا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 20

مُرَکَّبِ إِضَافِي پر مشتمل مُبْتَدَأ اور خبر

جملہٴ اسمیہ کے دو اجزاء ہیں۔ مُبْتَدأ اور خبر۔

مُبْتَدأ اور خبر کبھی **مفرد** ہوتے ہیں اور کبھی **مرکب**۔

مرکبِ اضافی پر مشتمل، مبتداء اور خبر کی مندرجہ ذیل مثالوں پر غور فرمایئے۔

مثال نمبر 1: ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾

"ہر نفس کو، موت کا مزا چکھنا ہے"

a۔ اس آیت میں دو مُرَکَّباتِ إِضَافِي ہیں:

1۔ كُلُّ نَفْسٍ 2۔ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ۔ ایک مُبْتَدأ ہے اور دوسرا خَبَر۔

b۔ كُلُّ مُضَاف ہے اور خفیف ہے۔ اس پر صرف ایک پیش ہے۔

c۔ نَفْسٍ، مُضَاف إِلَيْه ہے اور مَجْرُورٌ ہے۔ مؤنّث سماعی ہے۔

d۔ **كُلُّ نَفْسٍ** مُبْتَدأ ہے۔ اس لئے اس کا مُضَاف "كُلُّ" مَرْفُوع ہے۔

e۔ **ذَائِقَةُ الْمَوْتِ**، مُرَکَّبِ إِضَافِي ہے اور خَبَر ہے۔ موت کا مزا چکھنے والی۔

f۔ ذَائِق" (مزا چکھنے والا)، ذَائِقَة" (مزا چکھنے والی)۔

نَفْس" چونکہ مؤنّث ہے اس لئے خَبَر بھی مؤنّث استعمال کی گئی ہے۔

اور ذائقةُ مُضَاف ہے اور خَفِيْف و مَرْفُوع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر2 : سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوق" وَ قِتَالُه' كُفْر" (اَلْبُخَارِی)

" مسلمان کو گالی دینا ، فسق ہے اور اُس کا قتل کفر ہے۔"

a۔ یہاں دو جملے ہیں۔ دونوں جملہ ہائے اسمیہ ہیں۔

b۔ سِبَابُ الْمُسْلِمِ مُرَکَّبِ إِضَافِی ہے اور مُبْتَدأ ہے۔

فُسُوق" اس کی خبر ہے۔

c۔ قِتَالُه' بھی مُرَکَّبِ إِضَافِی ہے ، اور مُبْتَدأ ہے۔ قِتَالُ مُضَاف ہے۔

اور ہٗ ضَمِیر ہے۔ مُضَاف إِلَيْه ہے۔ اور مَجْرُور ہے۔

d۔ كُفْر" اس کی خبر ہے۔ نکرہ ہے۔ مَرْفُوع ہے۔

مثال نمبر3 : ایک حدیث میں چار مُرکَّباتِ إِضَافِی کا استعمال

آيَةُ الْإِيْمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَ آيَةُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْأَنْصَار

ایمان کی نشانی، انصار سے محبت اور نفاق کی علامت، انصار سے بیر ہے۔ (البخاری)

a۔ مُبْتَدأ اور خبر 'مَرْفُوع' ہوتے ہیں۔ اس لئے آیتُ ، حُبُّ ، بُغْضُ 'مَرْفُوع' ہیں۔ اور بحیثیت مضاف خفیف ہیں یعنی اِن پر صرف ایک پیش ہے۔

b۔ مُضَاف إِلَيْه ہمیشہ 'مَجْرُور' ہوتا ہے۔ اس لئے اِیْمَانِ ، أَنْصَارِ ، اَلنِّفَاق اور اَلاَنْصَارِ 'مَجْرُور' ہیں۔

c۔ دو جملوں کے درمیان حَرْفِ عَطْف 'وَ' ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر 4 : ((إِفْشَاءُ السَّلَامِ مِنَ الإِسْلَامِ))
"سلام کا پھیلانا، اسلام کا حصہ ہے" (البخاری)

مثال نمبر 5 : أَحَبُّ الدِّيْنِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ ، أَدْوَمُهُ۔
"اللہ کو دین کا وہ حصہ زیادہ محبوب ہے جو ہمیشہ کیا جائے۔" (البخاری)

مثال نمبر 6 : كَانَ أَحَبَّ الدِّيْنِ إِلَيْهِ ، مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ . (بُخَارِی)
" حضور ﷺ کو، دین کا وہ عمل زیادہ پسند تھا، جس کا کرنے والا، اس عمل پر مستقل عمل پیرا ہو۔"

مثال نمبر 7 : ﴿ مَالِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴾ جزاوسزا کے دِن کا مالک

a۔ یہاں ، يَوْمِ ، مَالِكُ کا مُضَاف إِلَيْه ہے۔اس لیے مجرور ہے۔
b۔ اور یہی يَوْمِ ، اَلدِّيْنِ کا مُضَاف ہے۔اس لیے خَفِيْف ہے۔
c۔ یعنی يَوْمِ ، مُضَاف بھی ہے اور مُضَاف إِلَيْه بھی۔
یہ ڈبل مرکب کی مثال ہے۔

مثال نمبر 8 : ﴿ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ؟﴾ (اَلرَّحْمٰن)
" تو پھر، تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟"
یہاں أَيِّ ، خَفِيف ، مَجْرُور ، مُضَاف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل مثالوں میں " کُلّ " کی مختلف اِعرابی حالتوں پر غور کیجئے۔ کُلّ ، مُضَاف کی صورت میں 'خَفِیْف' ہو کر آتا ہے۔

مثال نمبر 9 : ﴿ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ ﴾ (بقرۃ: 261)

" ہر بال میں سو دانے ہیں۔"

یہاں حرفِ جر فی کی وجہ سے کُل مجرور ہے۔ کُل مضاف ہے اور خفیف ہے۔

مثال نمبر 10 : ﴿ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيْم" ﴾ (یُوسُف: 65)

" اور ہر صاحبِ علم سے بڑا ایک جاننے والا ہے۔"

یہاں کل مضاف فَوْقَ کے واسطے کی وجہ سے مجرور ہے۔

کُلِّ مَجْرُور مُضَافِ إِلَيْه ہے۔اور فَوْقَ، مَنْصُوبِ ظَرف ہے۔

مثال نمبر 11 : ﴿ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَل" ﴾ (یُونَسْ: 49)

" ہر اُمّت کے لئے ایک مقررہ وقت ہے۔"

یہاں حرفِ جر لِ کی وجہ سے کُلِّ مَجْرُور ہے۔ مضاف ہے اور خفیف ہے۔

مثال نمبر 12 : ﴿ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُول" ﴾ (یُونَس: 47)

"ہر قوم کے لئے ایک رسول ہے۔"

مثال نمبر 13 : ﴿ وَاللهُ لاَ يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيْمٍ ﴾ (بَقَرۃ: 276)

" اللہ کسی ناشکرے ، بد عمل کو پسند نہیں کرتا۔"

یہاں کُلَّ مَنْصُوبِی حالت میں ہے۔کیونکہ مَفْعُول بِهٖ مَنْصُوب ہوتا ہے۔

مثال نمبر 14 : ﴿ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴾ (ھود: 59)

" انہوں نے ہر زور آور ، عناد رکھنے والے کے حکم کی پیروی کی۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں کُلِّ مَجْرُور ، مُضَاف بھی ہے مُضَاف إِلَيْهِ بھی ہے۔ مضاف کی حیثیت سے خفیف ہے اور مضاف الیہ کی حیثیت سے مَجْرُور ہے۔

مثال نمبر 15 : ﴿ فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ﴾ (نُور : 2)

"دونوں میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو۔"

(یہاں كُلَّ ، مَفْعُول بِهٖ ہے اور مَنْصُوب ہے۔)

مثال نمبر 16 : ﴿ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ﴾ (اَلْإِسْرَاء: 71)

" اُس دن ہم ، ہر گروہ کو ، اُس کے لیڈر کے ساتھ بلائیں گے۔"

(یہاں كُلَّ مَنْصُوب ہے۔ مَفْعُول بِهٖ ہے۔)

مثال نمبر 17 : ﴿ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ﴾ (اَلْأَنْبِيَاء: 30)

" اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی۔"

(یہاں كُلَّ مَنْصُوب ہے۔ مَفْعُول بِهٖ ہے۔)

مثال نمبر 18 : ﴿ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴾ (شُعَرَاءُ: 225)

"کیا تم نہیں دیکھتے کہ (شعراء) ہر وادی میں بھٹکتے ہیں"

(یہاں حرفِ جر فی کی وجہ سے ، كُلِّ مَجْرُور ہے اور مضاف كُلِّ کی وجہ سے وادٍ مجرور ہے۔)

عَبْد" کے تین إِعْرَاب

مندرجہ ذیل چار مثالوں پر غور کیجئے۔ عَبْد" ، خَفِيف ہو کر عَبْدُ ہو گیا۔ پھر عَبْدُ کبھی عَبْدَ اور کبھی عَبْدِ میں تبدیل ہو گیا۔ ثابت ہوا کہ مُضَاف ہمیشہ خَفِيفْ ہوتا ہے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُضاف کی تین اعرابی حالتیں ہو سکتی ہیں لیکن مُضاف إِلَيْه لازماً مَجْرُور ہوگا۔

چاروں مثالوں میں 'اللهِ' مَجْرُور ہے۔ کیونکہ مُضاف إِلَيْه ہے۔

1۔ مَرْفُوع مُضاف کی مثال

a۔ عَبْدُ اللهِ اللہ کا بندہ

یہاں 'عَبْدُ اللهِ' مُرکَّبِ إضافی ہے۔

عَبْدُ 'مُضاف مَرْفُوع' ہے اور 'اللهِ' مُضاف إِلَيْه مَجْرُور ہے۔

b۔ جَاءَ عَبْدُ اللهِ عَبْدُ الله آیا۔

یہاں عَبْدُالله، جَاءَ کا فَاعِل ہے اور مَرْفُوع ہے،

'جَاءَ' کا فِعْل بتا رہا ہے کہ عَبْدُالله سے چلنے اور آنے کا عمل ہوا ہے۔

اور چونکہ فَاعِل مَرْفُوع ہوتا ہے۔ اس لئے عَبْدُ اللهِ کی دال پر" پیش " ہے۔

2۔ مَنْصُوب مُضاف کی مثال

رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ میں نے دیکھا، عبداللہ کو۔

اس مثال میں عَبْدَ الله 'مَفْعُول بِهٖ ہے، اور مَفْعُول بِهٖ،

مَنْصُوب ہوتا ہے۔ اس لئے عَبْدَ الله کی دال پر" زَبَر " ہے۔

3۔ مَجْرُور مُضاف کی مثال

ذَهَبْتُ إِلَىٰ عَبْدِ اللهِ میں عَبْدِ الله کے پاس گیا۔

یہاں عَبْدِ کی دال کے نیچے" زِیر " ہے۔ یہ حرفِ جَار (إِلَىٰ) کی وجہ سے،

مَجْرُور ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرکبِ اضافی کے اِعراب کا خلاصہ

1. اِسمِ مُضاف ، ہمیشہ خَفِیْف ہوتا ہے۔ یعنی نہ اس پر تنوین آتی ہے اور نہ اس پر 'اَلْ' آتا ہے اور مُثنّیٰ اور جمع اسماء کے آخر کا نون گر جاتا ہے۔

جیسے غَیْرُ بَعِیْدٍ ، کُلُّ شئٍ ، شَهْرَا عَامٍ ، یَدَا زَیْدٍ ،

مُقِیْمُوا الصَّلَاةِ ، مُهْلِكُو القُرىٰ

2. اِسمِ مُضاف کی إعْرابی حالت ، حسبِ موقع ، مَرْفُوع ، مَنْصُوب یا مَجْرُور ہوتی ہے۔

جیسے رَبُّ الْعَالَمِیْنَ ، یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ، لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ

3. اِسمِ مُضاف إلَیه ، خفیف بھی ہو سکتا ہے۔ اور ثقیل بھی۔ یعنی اس پر تنوین بھی آسکتی ہے اور اس پر 'اَلْ' بھی آسکتا ہے۔ مضاف الیہ کا نون گرایا نہیں جاتا۔

جیسے أُولُوْا قُوَّةٍ ، بَعْضُ الْكِتَابِ ، ذُو فَضْلٍ ، ذُو الفَضْلِ ،

عَمَلُ الْمُفْسِدَیْنِ (مثنیٰ) ، عَمَلُ الْمُفْسِدِیْنَ (جمع)

4. اِسمِ مُضاف إلَیه اِعرابی حالت کے اعتبار سے ہمیشہ مَجْرُور ہوتا ہے۔

جیسے کِتَابُ زَیْدٍ ، کِتَابُ زَیْنَبَ ، کِتَابُ اِبْرَاهِیْمَ ،

بَابُ الْحَرَمَیْنِ ، صِیَامُ شَهْرَیْنِ ، کِتَابُ الْمُسْلِمِیْنَ ،

کِتَابُ الاطْفَال

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 21

اِسمِ ضَمِیر

ضَمِیر بھی اِسم ہے ، ایسا اِسمِ مَعْرِفَه جو مُتَکَلِّم (First Person) ، مُخَاطَب (حاضر) (Second Person) یا غائِب (Third Person) کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ دراصل اسم ضَمِیر ، اِسْم عَلَمِ کا قائم مقام ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اسم ضمیر ، اسمِ ظاہر کی نیابت کرتا ہے۔

اسمِ ظاہر کے بغیر ، ضمیر کی مستقل کوئی حیثیت نہیں ہے۔ ضمیر کے لیے کسی **مَرجَع**" کا ہونا ضروری ہے ، جس کی طرف ضمیر کو منسوب کیا جا سکے۔

مندرجہ ذیل تین مثالوں پر غور کیجیے۔

1- ذَهَبَ خَالِد" إلَى السُّوقِ صَبَاحاً وَ **رَجَعَ** مَسَاءً

" خالد صبح سویرے بازار گیا اور شام کو لوٹا"۔

یہاں اس مثال میں، رَجَعَ میں چھپی ہوئی ضمیر خالد کی طرف لوٹتی ہے۔ چونکہ اس ضمیر کا **مَرجَع**" ، خَالِد" ہے، اس لیے یہ ضمیر بھی خالد کی طرح " مرفوع " ہے۔

2- خَلَقَ اللّٰهُ الإنْسَانَ وَ فَضَّلَهُ " اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور اس کو فضیلت بخشی"۔

یہاں اس مثال میں ، فَضَّلَهُ کے آخر میں پائی جانے والی ضمیر ،الإنسانَ کی نیابت کررہی ہے۔ اور یہی اس کا **مَرجَع**" ہے۔ الإنسانَ کی طرح یہ بھی " منصوب " ہے۔

3- بَعَثَ اللّٰهُ الرَّسُوْلَ إلیٰ قَوْمِهِ " اللہ نے رسول کو، ان کی قوم کی طرف مبعوث کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں اس مثال میں ، قومه کی ضمیر ، الرسول کی نیابت کر رہی ہے۔اور یہی اس کا "مَرجَع" ہے۔ لیکن مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے "مجرور" ہے۔

ضَمِیْر کی قِسْمیں

اعرابی حالت کے اعتبار سے ، اِسْمِ ظاھر کی طرح ، اِسْمِ ضَمِیر کی بھی تین قسمیں ہیں۔

1. اِسْمِ ضَمِیر مَرْفُوع 2. اِسْمِ ضَمِیر مَنْصُوب 3. اِسْمِ ضَمِیر مَجْرُور

کسی اسم ، یا کسی فِعل کے ساتھ صورۃً ، جڑے رہنے، یا الگ تھلگ رہنے کے اعتبار سے ، اسم ضَمِیْر کی دو قسمیں ہیں۔

1. ضَمِیرِ مُتَّصِل Attached Pronoun

2. ضَمِیْرِ مُنْفَصِل Detached Pronoun

Chart No.10

اِسْمِ ضَمِیْر کی قسمیں

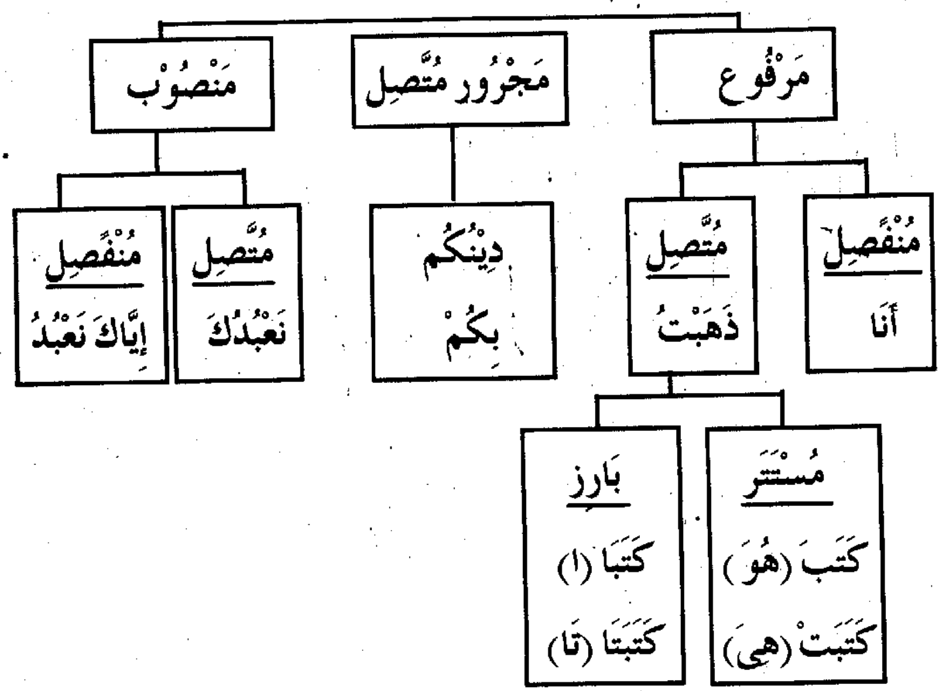

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْم ضَمِیْر کی پانچ (5) قسمیں

مرفوع ضمیر		مجرور ضمیر	منصوب ضمیر	
مُنْفَصِلْ	مُتَصِّل	مُتَصِّل	مُنْفَصِلْ	مُتَصِّل
اَنَا	ذَهَبْتُ	دِينِى ، لِى	اِيَّاىَ	نَبَّأَنِى
نَحْنُ	ذَهَبْنَا	دِينُنَا ، لَنَا	اِيَّانَا	نَبَّأَنَا
اَنْتَ	ذَهَبْتَ	دِيْنُكَ ، لَكَ	اِيَّاكَ نَعْبُدُ	نَبَّأْتُكَ
اَنْتِ	ذَهَبْتِ	دِيْنُكِ ، لَكِ	اِيَّاكِ	نَبَّأْتُكِ
اَنْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	دِيْنُكُمَا ، لَكُمَا	اِيَّاكُمَا	نَبَّأْتُكُمَا
اَنْتُمْ	ذَهَبْتُمْ	دِيْنُكُمْ ، لَكُمْ	اِيَّاكُمْ	نَبَّأْتُكُمْ
اَنْتُنَّ	ذَهَبْتُنَّ	دِيْنُكُنَّ ، لَكُنَّ	اِيَّاكُنَّ	طَلَّقَكُنَّ
هُوَ	ذَهَبَ	دِيْنُهُ ، لَهُ	اِيَّاهُ	اَظْهَرَهُ
هِىَ	ذَهَبَتْ	دِيْنُهَا ، لَهَا	اِيَّاهَا	فَعَقَرُوهَا
هُمَا	ذَهَبَا	دِيْنُهُمَا ، لَهُمَا	اِيَّاهُمَا	فَخَانَتَاهُمَا
هُمْ	ذَهَبُوا	دِيْنُهُمْ ، لَهُمْ	اِيَّاهُمْ	فَاَخَذَهُمْ
هُنَّ	ذَهَبْنَ	دِيْنُهُنَّ ، لَهُنَّ	اِيَّاهُنَّ	أَسْكِنُوهُنَّ

نوٹ : مجرور ضمیروں میں پہلی مثال مضاف الیہ کی اور دوسری حرفِ جر کی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 22

ضَمِیرِ مَرْفُوع

ضمیر مرفوع کی بھی دو قسمیں ہیں۔ مرفوع مُنْفَصِل اور مرفوع مُتَّصِلْ ضمیر

مَرْفُوع مُنْفَصِل

جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے یہ علیحدہ ، مُنْفَصِل Detached ضمیر ہے۔اور جملۂ اسمیہ میں 'مُبْتَدَاء' کا قائم مقام بن کر آتی ہے۔

جیسے خَالِدٌ مُعَلِّم" کے بجائے ھُوَ مُعَلِّم" (وہ مُعَلِّم ہے)

یہاں خَالِدٌ" کے بجائے ھُوَ (وہ = He) استعمال کیا گیا ہے۔

ضَمِیر مَرْفُوع مُتَّصِل

ضَمِیر مَرْفُوع مُتَّصِل جیسا کہ نام سے ظاہر ہے فِعل کے ساتھ جڑی ہوئی ہوتی ہے۔

جیسے فَعَلْتُ = میں نے کیا ، ذَھَبْتَ = تم گئے ،

أَكَلُوا = اُنہوں نے کھانا کھایا۔ اَكَلْنَ = ان عورتوں نے کھایا

ضمیر مرفوع متصل کا ذِکْر اِن شاء اللہ ہم فِعْل کے بیان میں کریں گے۔

سبق نمبر 86 کا مطالعہ کیجئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذیل میں مَرْفُوع مُنْفَصِل ضَمِیروں کا چارٹ دیا جا رہا ہے۔ ان تمام کو یاد کر لیجئے۔

مَرْفُوع مُنْفَصِل ضَمِیریں (Detached Pronouns)

صیغہ جنس	غائب		حاضر		مُتَکلِّم
تعداد	مُذکَّر	مُؤنَّث	مُذکَّر	مُؤنَّث	مُشْتَرَك
واحِد	هُوَ He	هِيَ She	أَنْتَ Thou	أَنْتِ Thou	أَنَا I
مُثَنّٰی	هُمَا (Both)		أَنْتُمَا (You Both)		نَحْنُ (We)
جَمْع	هُمْ They	هُنَّ They	أَنْتُمْ You all	أَنْتُنَّ You all	نَحْنُ We

أَنَا کا 'الف' لکھا جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ اسے 'أَنَ' کی طرح پڑھا جائے۔

اگلے صفحے کی مثالوں پر غور کیجئے، جن میں ضمیرِ مرفوع کی دونوں قسموں کا تقابل کیا گیا ہے۔

1۔ ضَمِیر مُتَّصِل بَارِز، فِعْل کے بعد آئی ہے، اور ضَمِیر مُنْفَصِل، فِعْل سے پہلے۔

2۔ دونوں ضمیریں "فاعلی حالت میں ہیں"۔

3۔ دونوں مَرْفُوع ہیں۔ البتہ ایک مُتَّصِل ہے اور ایک مُنْفَصِل۔

4۔ مُتَّصِل میں صرف نمبر 8 اور نمبر 9 مُسْتَتِر ہیں۔ بقیہ تمام بارز ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسْمِ ضَمِير مَرْفُوع (فَاعِلْ) کی دو قسموں کا تقابل

مَرْفُوع مُتَّصِل	مَرْفُوع مُنْفَصِل
1. كَتَبْتُ = میں نے لکھا۔	1. أَنَا كَتَبْتُ = میں نے لکھا۔
2. نَزَّلْنَا = ہم نے اُتارا۔	2. نَحْنُ نَزَّلْنَا = ہم نے اُتارا۔
3. شَرِبْتَ = تو نے پیا۔	3. أَنْتَ شَرِبْتَ = تو نے پیا۔
4. شَرِبْتِ = تو نے پیا۔(مؤنث)	4. أَنْتِ شَرِبْتِ = تو نے پیا۔(مؤنث)
5. شَرِبْتُمَا = تم دونوں نے پیا۔	5. أَنْتُمَا شَرِبْتُمَا = تُم دونوں نے پیا۔
6. أَكَلْتُمْ = آپ سب نے کھایا۔	6. أَنْتُمْ أَكَلْتُمْ = تم آپ سب نے کھایا۔
7. نَصَرْتُنَّ = آپ عورتوں نے مدد کی۔	7. أَنْتُنَّ نَصَرْتُنَّ = آپ عورتوں نے مدد کی۔
8. ذَهَبَ = وہ گیا۔ (مُسْتَتَر)	8. هُوَ ذَهَبَ = وہ گیا۔
9. ذَهَبَتْ = وہ گئی۔ (مُسْتَتَر)	9. هِيَ ذَهَبَتْ = وہ گئی۔
10. أَكَلَا = دونوں نے کھانا کھایا۔	10. هُمَا أَكَلَا = دونوں نے کھانا کھایا۔
11. قَرَءَتَا = دو عورتوں نے پڑھا۔	11. هُمَا قَرَءَتَا = دو عورتوں نے پڑھا۔
12. أَكَلُوا = اُن سب نے کھایا۔	12. هُمْ أَكَلُوا = اُن سب نے کھایا۔
13. سَمِعْنَ = اُن عورتوں نے سنا۔	13. هُنَّ سَمِعْنَ = اُن عورتوں نے سنا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 23

ضَمِیر پر مشتمل مُبْتَدَأ اور خَبَر

مبتدأ کبھی مفرد پر مشتمل ہوتا ہے۔ کبھی مرکبِ اضافی پر اور کبھی اسمِ ضمیر پر۔ ہر صورت میں اس کی اِعرابی حالت مرفوع ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

مبتدأ ضمیر واحد متکلم مذکر کی قرآنی مثالیں

1. ﴿أَنَا بَشَرٌ﴾ (الکھف:110) ”میں انسان ہوں۔“
2. ﴿أَنَا يُوسُفُ﴾ (یوسف:90) ”میں یوسف ہوں۔“
3. ﴿أَنَا رَبُّكُمُ الأَعْلىٰ﴾ (النازعات:24) ”میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔“
4. ﴿أَنَا أُحْيِ وَ أُمِيتُ﴾ (البقرۃ:258) ”میں جان بخشی کرتا ہوں اور مار ڈالتا ہوں۔“

مبتدأ ضمیر جمع متکلم کی قرآنی مثالیں

5. ﴿نَحْنُ مُصْلِحُونَ﴾ (البقرۃ:11) ”ہم اصلاح کرنے والے ہیں۔“
6. ﴿نَحْنُ مَحْرُومُونَ﴾ (الواقعہ: 67) ”ہم محروم ہیں۔“
7. ﴿نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ﴾ (البقرۃ: 14) ”ہم مذاق کر رہے ہیں۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتدأ ضمیر واحد غائب مذکر کی قرآنی مثالیں

8. ﴿ هُوَ شَاعِر ﴾ (الأنبياء:5) "وہ (آدمی) شاعر ہے۔"

9. ﴿ هُوَ قَائِم ﴾ (آلِ عِمْرَان:39) "وہ (آدمی) کھڑا ہوا ہے۔"

10. ﴿ هُوَ اللّٰهُ ﴾ (اَلإِخلاص:1) "وہ (ہستی) اللہ ہے۔"

مبتدأ ضمیر واحد غائب مؤنث کی قرآنی مثالیں

11. ﴿ هِیَ حَیَّةٌ ﴾ (طٰه:20) "وہ سانپ ہے۔"

حَیَّةٌ، (سانپ) جیسا کہ آخری حرف سے ظاہر ہے، مؤنّث ہے۔
اس لئے ضمیر بھی مؤنّث استعمال کی گئی ہے۔

12. ﴿ هِیَ ظَالِمَةٌ ﴾ (الحج: 48) "وہ (قریہ، بستی) ظالم ہے۔"

هِیَ ضمیر مؤنّث ہے جو قَرْیَةٌ (بستی) کے لئے استعمال ہوئی ہے۔

اس لئے خبر ظَالِمَةٌ بھی مؤنّث استعمال ہوئی۔

مبتدأ ضمیر غائب مثنیٰ کی مثالیں

13. هُمَا طَالِبَانِ. "وہ دونوں طالبِ علم ہیں۔"

14. هُمَا طَالِبَتَانِ. "وہ دونوں طالبات ہیں۔"

15. ﴿ إِذْ هُمَا فِی الْغَارِ ﴾ (التوبة:40) "جب، وہ دونوں، غار میں تھے۔"

(یعنی حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتدأ ضمیر غائب کی قرآنی مثالیں

16. ﴿ هُمْ نَائِمُونَ ﴾ (اعراف:97) "وہ سورہے ہیں۔"

17. ﴿ مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ﴾ (المجادلہ:2) "وہ (عورتیں) اُن لوگوں کی مائیں نہیں ہیں۔"

مبتدأ ضمیر واحد حاضر مذکر کی مثالیں

18. ﴿ أَنْتَ يُوسُفُ ﴾ (یوسف:90) "تم یوسف ہو۔"

19. أَنْتَ مَرِيْضٌ. تم بیمار ہو۔

20. أَنْتَ طَبِيْبٌ. تم ڈاکٹر ہو۔

مبتدأ ضمیر واحد حاضر مؤنث کی مثالیں

21. أَنْتِ طَالِبَةٌ. تم طالبہ ہو۔

22. أَنْتِ مَرِيْضَةٌ. تم مریضہ ہو۔

23. أَنْتِ طَبِيْبَةٌ. تم لیڈی ڈاکٹر ہو۔

مبتدأ ضمیر مثنیٰ حاضر مذکر ومؤنث کی مثالیں

24. أَنْتُمَا طَالِبَانِ. تم دونوں طالب علم ہو۔

25. أَنْتُمَا طَالِبَتَانِ. تم دونوں طالبات ہو۔

26. أَنْتُمَا مَرِيْضَانِ. تم دونوں مریض ہو۔

27. أَنْتُمَا مَرِيْضَتَانِ. تم دونوں خواتین، بیمار ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتدأ ضمیر جمع حاضر مذکر کی مثالیں

28. أَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ. تم سب ، ایمان والے ہو۔

29. أَنْتُمْ صَالِحُونَ. تم سب ، نیک عمل کرنے والے ہو۔

مبتدأ ضمیر جمع مؤنث حاضر کی مثالیں

30. أَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ. تم سب عورتیں، ایمان والی ہو۔

31. أَنْتُنَّ صَالِحَاتٌ. تم سب عورتیں نیک عمل کرنے والی ہو۔

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں ، ضَمِیْریں فَاعِلی حالت میں ہیں، مُنْفَصِل ہیں۔ بطورِ مبتدأ آئی ہیں اور مَرْفُوع ہیں۔

خلاصہ

1۔ ضَمِیْر مُنْفَصِل ، مبتدأ کی جگہ لیتی ہے۔اور جملہ اسمیہ میں استعمال ہوتی ہے۔ ضَمِیْرِ منفصل کی إعْرَابی حالت بھی ، مَرْفُوع ہوتی ہے ، کیونکہ وہ مرفوع اسمِ ظاہر کی قائم مقام ہوتی ہے۔

2۔ أنَا ، نَحْنُ ، هُوَ وغیرہ مُنْفَصِلْ ضَمِیریں ہیں۔جو مَرْفُوع ہوتی ہیں۔

3۔ بطورِ مبتدأ ، تذکیر و تانیث اور واحد ، مُثَنّٰی، جمع میں ، خَبَر کے مطابق ضَمِیْر استعمال ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 24

ضَمِیرِ مَنْصُوب

ضَمِیر مَنْصُوب کی دو قسمیں ہیں : 1۔ مُتَّصِل 2۔ مُنْفَصِل

ضَمِیر مَنْصُوب مُتَّصِل

ضَمِیر مَنْصُوب مُتَّصِل ، وہ ضَمِیر ہے جو فِعْلِیَّہ جملوں میں بطورِ مَفْعُول استعمال ہوتی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ میں جَالُوتَ اِسْمِ ظَاہِر ہے اور مَفْعُول بِہٖ ہے۔ اِسْمِ ظَاہِر کی طرح ، اِسْمِ ضَمِیر بھی مَفْعُول بِہٖ ہو سکتا ہے، اگر وہ منصوب اسمِ ظاہر کی نیابت یا قائم مقامی کرے۔

مندرجہ ذیل افعال اور ان کے بعد آنے والی منصوب ضمیروں پر غور کیجیے۔

مَدَحَ اُس نے تعریف کی۔ فِعْلِ مَاضِی ہے۔ یہاں فَاعِل (هُوَ) چھپا ہوا ہے۔

مَدَحَهُ کا مطلب ہوگا۔ اُس نے ، اُس کی تعریف کی۔

(یہاں مدح کے بعد آنے والی ہ مفعول بہ ہے اور منصوب ہے)

مَدَحَهُمَا کا مطلب ہوگا۔ اُس نے ، اُن دونوں کی تعریف کی۔

مَدَحَهَا کا مطلب ہوگا۔ اُس نے ، اُس مؤنث کی تعریف کی۔

مَدَحَنِي کا مطلب ہوگا۔ اُس نے ، میری تعریف کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَدَحنَا کا مطلب ہوگا۔ اُس نے ، ہماری تعریف کی۔

مَدَحكَ کا مطلب ہوگا۔ اُس نے ، آپ کی تعریف کی۔

مَدَحكِ کا مطلب ہوگا۔ اُس نے ، آپ کی (خاتون کی) تعریف۔

1۔ اوپر کی تمام مثالوں میں مَدَحَ (فِعْلِ مَاضی) جُوں کا توں باقی ہے۔

2۔ مَدَحَ کے بعد کی تمام ضَمِیریں ، مَفْعُول بِہٖ ہیں اور مَنْصُوب ہیں۔

ایک اور مثال : نَعْبُدُ کا مطلب ہے ہم عبادت کرتے ہیں۔

نَعْبُدُكَ کا مطلب ہے " ہم عبادت کرتے ہیں تیری"

یہاں كَ کی ضَمِیر مَنْصُوبِی حالت میں ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔ منصوب ضمیریں سرخ رنگ سے واضح کی گئیں ہیں۔

ضمیر منصوب متصل کی قرآنی مثالیں

1- ﴿ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ﴾ (الشعراء : 139) " آخر کار انہوں نے اسے جھٹلا دیا اور ہم نے ان کو ہلاک کر دیا"

2- ﴿ فَعَقَرُوهَا ﴾ (الشعراء : 157) " مگر انہوں نے اس اونٹ کی کوچیں کاٹ دیں"

3- ﴿ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ﴾ (الشعراء : 158) " لہٰذا عذاب نے انہیں آلیا"

4- ﴿ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ﴾ (الشعراء : 164) "میں تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-5 ﴿ فَنَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَهُ ﴾	(الشعراء :170)	"تو ہم نے اسے (لوطؑ) اور اس کے سب اہل و عیال کو بچالیا"
-6 ﴿ وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِيْنَ ﴾	(الشعراء :186)	"اور ہم تو تجھے بالکل جھوٹا سمجھتے ہیں"
-7 ﴿ هَلْ أُ نَبِّئُكُمْ ﴾	(الشعراء :221)	"کیا میں تمہیں بتاؤں ؟"
-8 ﴿ وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُوْنَ ﴾	(الشعراء :224)	"رہے شعراء ، تو ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ چلا کرتے ہیں"
-9 ﴿ وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴾	(الشعراء :21)	"اور مجھے رسولوں میں شامل فرمالیا"
-10 ﴿ لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴾	(الشعراء :29)	"میں تجھے ان لوگوں میں شامل کردوں گا جو قید خانے میں سڑ رہے ہیں"
-11 ﴿ وَأَظْهَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ ﴾	(التحریم : 3)	"اور اللہ نے ان (نبیؐ) کو اس کی اطلاع دے دی"
-12 ﴿ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴾	(التحریم : 3)	"مجھے اس نے خبر دی جو سب کچھ جانتا ہے اور خوب باخبر ہے"
-13 ﴿ إِنْ طَلَّقَكُنَّ ﴾	(التحریم : 5)	"اگر نبیؐ تم سب بیویوں کو طلاق دے دے"
-14 ﴿ فَخَانَتَا هُمَا ﴾	(التحریم : 10)	"دونوں نے (شوہروں سے) خیانت کی"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15- ﴿ لَا تُخْرِجُوهُنَّ ﴾ (الطلاق : 1) ”تم لوگ انہیں (بیویوں کو) مت نکالو“

16- ﴿فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ﴾ (الطلاق : 2) ”(ان عورتوں کو) بھلے طریقے سے روک رکھو“

17- ﴿ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ ﴾ (الطلاق : 6) ”ان عورتوں کو نہ ستاؤ“

ضَمِیر مَنْصُوب مُنْفَصِل

ضَمِیر مَنْصُوب مُنْفَصِل، وہ ضَمِیر ہے جو بالکل الگ مُنْفَصِل (Detached) ہوتی ہے۔ اور مَفْعُول کی شکل میں مَنْصُوب آتی ہے۔ جیسے

﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ﴾ ”ہم تیری 'ہی' عبادت کرتے ہیں۔“

مُنْفَصِل ضَمِیروں میں ضَمِیر کے ساتھ إِيَّا کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ عموماً اسے فِعْل سے پہلے لایا جاتا ہے۔ ضَمِیر مُنْفَصِل، حَصْر کا فائدہ دیتی ہے۔ یعنی اس سے مضمون کی تَخصِیْص ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہم نے ترجمے میں 'ہی' کا اضافہ کر دیا ہے (واضح ہو کہ نَعْبُدُكَ میں حَصْر کا فائدہ نہیں ہے اور یہ ضَمِیر مَنْصُوب مُتَّصِل ہے۔) ضَمِیر مَنْصُوب مُنْفَصِل کی مختلف صورتیں ذیل میں دی جا رہی ہیں۔

إِيَّايَ	مُجھی کو (مجھ ہی کو)	إِيَّانَا	ہمیں کو (ہم ہی کو)
إِيَّاكَ	آپ ہی کو	إِيَّاكِ	آپ ہی کو (مؤنّث)
إِيَّاكُمَا	آپ دونوں ہی کو	إِيَّاكُمْ	آپ سبھی کو
إِيَّاكُنَّ	آپ سبھی (مؤنّث) کو	إِيَّاهُ	اُسی کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِيَّاهَا	اُسی خاتون کو	إِيَّاهُمَا	اُن دونوں ہی کو
إِيَّاهُمْ	اُن سبھی کو	إِيَّاهُنَّ	اُن سبھی کو (مؤنث)

ضَمِیر مَنْصُوب مُنْفَصِل کی قرآنی مثالیں

1. ﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴾ (الفاتحة:5)

"ہم تیری 'ہی' عبادت کرتے ہیں اور تجھ 'ہی' سے مدد مانگتے ہیں۔"

2. ﴿ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ إِيَّاكُمْ ﴾ (الإِسْرَاءُ:31)

"ہم اُنہیں 'بھی' کھلاتے ہیں اور تمہیں بھی"

3. ﴿ وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴾ (البقرة:172)

"اللہ کا شکر ادا کرو ، اگر تم صِرْف اور صِرْف اُسی کی 'بندگی کرتے ہو۔"

4. ﴿ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ إِيَّاهُمْ ﴾ (الانعام:151)

"ہم تمہیں 'بھی' کھلاتے ہیں اور اُنہیں بھی"

5. ﴿ إِنَّ أَرْضِى وَاسِعَةٌ فَإِيَّاىَ فَاعْبُدُونِ ﴾ (العنکبوت:56)

"یقیناً ، میری زمین بہت کشادہ ہے ، چنانچہ (ہجرت کر کے) صِرْف اور صِرْف میری 'ہی' بندگی کرو۔"

(مندرجہ بالا مثال میں ، فَاعْبُدُونِ ، اصل میں فَاعْبُدُونِی ہے۔ قافیے کی رعایت کرتے ہوئے ، یاء (ی) حذف کر دی گئی ہے۔ لیکن نون کے نیچے پائی جانے والی زیر، ضَمِیر مُتَکَلِّم کی علامت ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 25

ضَمِیرِ مَجْرُور

جس طرح دو صورتوں میں ، اسم ظاہر مجرور ہوتا ہے۔ اِسی طرح اسمِ ضمیر بھی، اپنے اسمِ ظاہر کی نیابت یعنی قائم مقامی کرتے ہوئے مجرور ہو سکتا ہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھیے کہ مجرور اسمِ ظاہر کا اسمِ ضمیر بھی ، مجرور ہی ہوگا۔

مجرور اسمِ ظاہر کا اسمِ ضَمِیر ، دو صورتوں میں مجرور ہوتا ہے۔

1۔ جب اِسْمِ ضَمِیر ، حرفِ جر کے بعد آئے۔

2۔ جب ضَمِیر ، مرکبِ اضافی میں ، مُضَاف الیه بن کر ، مُضَاف کے بعد آئے۔

یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حُرُوفِ جَرّ ، أسْمَاء کو 'مَجْرُور' کرتے ہیں ، جیسے کِتَاب" سے فِي كِتَابٍ بالکل اسی طرح حُرُوفِ جَرّ ، ضَمِیروں کو بھی 'مَجْرُور' کرتے ہیں۔ حُرُوفِ جَرّ سے یہ ضَمِیریں مُتَّصل ہوتی ہیں۔

مثال نمبر 1

مثلاً ضَمِیر ' هُوَ ' (وہ) سے پہلے مختلف حُرُوفِ جَرّ آئیں تو اُن کی شکلیں حَسْبِ ذَیْل ہوں گی۔ اور یہ تمام اسمائے ضمیر مجرور ہیں۔

a. لَهٗ (اُس کا) b. فِیْهِ (اُس میں)

c. مِنْهُ (اُس سے) d. بِهٖ (اُس کے ساتھ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

e. عَلَيهِ (اُس پر)　　f. عَنْهُ (اُس سے)

g. إِلَيْهِ (اُس کی طرف)

مثال نمبر 2

اِسی طرح ، حَرفِ جَرّ 'عَلیٰ' جب مختلف ضَمِیروں سے پہلے آئے گا تو اُن کی صورت کچھ اس طرح ہو گی۔ اور یہ تمام اسمائے ضمیر مجرور ہیں۔

عَلَيَّ (مجھ پر)	عَلَيْنَا (ہم پر)	عَلَيْكَ (تجھ پر)
عَلَيْكِ (تجھ مؤنث پر)	عَلَيْكُمَا (تم دونوں پر)	عَلَيْكُمْ (تم مردوں پر)
عَلَيْكُنَّ (تم عورتوں پر)	عَلَيْهِ (اُس غائب پر)	عَلَيْهَا (اُس غائب مؤنث پر)
عَلَيْهِمَا (اُن دونوں غائبوں پر)	عَلَيْهِمْ (اُن مردوں پر)	عَلَيْهِنَّ (اُن مؤنثوں پر)

خلاصہ

1۔ حُرُوفِ جَرّ ، اِسْمِ ضَمِیر کو بھی مَجْرُور کرتے ہیں۔ ایسی ضَمِیریں مُتصِل ہوتی ہیں۔ جیسے علیٰ سے علیه اور منْ سے منه ۔

2۔ ضَمِیر ، مُضَاف إِلَیه بن کر بھی ، مَجْرُور حالت میں آتی ہے۔ جیسے کتابهٗ اور کتابکم۔ اس کا ذکر مُرکّبِ اِضَافِی کے باب میں آگے آرہا ہے۔

3- مجرور اسمِ ظاہر کی نیابت یعنی قائم مقامی کرنے والا اسمِ ضمیر بھی مجرور ہو گا۔

اگلے صفحے پر حَرْفِ جَرّ کے ذریعے مَجْرُور ضَمِیروں کا چارٹ ملاحظہ فرمائیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَمِیر مَجْرُور مُتَّصِل (حَرْفِ جَر کے بعد)

ذیل کے چارٹ کو بغور دیکھئے۔ تمام ضمیریں (7) سات حروفِ جرّ کے بعد آئی ہیں۔
اور ان تمام ضمیروں کی اعرابی حالت مجرور ہے۔

	ضَمِیر مُنْفَصِل	ضَمِیر مُتَّصِل	سات حُرُوفِ جَرْ						
			1 لِ	2 فِي	3 مِنْ	4 عَلَى	5 بِ	6 عَنْ	7 إِلَى
I.	أَنَا	يَ	لِي	فِيَّ	مِنِّي	عَلَيَّ	بِي	عَنِّي	إِلَيَّ
	نَحْنُ	نَا	لَنَا	فِينَا	مِنَّا	عَلَيْنَا	بِنَا	عَنَّا	إِلَيْنَا
II.	أَنْتَ	كَ	لَكَ	فِيكَ	مِنْكَ	عَلَيْكَ	بِكَ	عَنْكَ	إِلَيْكَ
	أَنْتِ	كِ	لَكِ	فِيكِ	مِنْكِ	عَلَيْكِ	بِكِ	عَنْكِ	إِلَيْكِ
	أَنْتُمَا	كُمَا	لَكُمَا	فِيكُمَا	مِنْكُمَا	عَلَيْكُمَا	بِكُمَا	عَنْكُمَا	إِلَيْكُمَا
	أَنْتُمْ	كُمْ	لَكُمْ	فِيكُمْ	مِنْكُمْ	عَلَيْكُمْ	بِكُمْ	عَنْكُمْ	إِلَيْكُمْ
	أَنْتُنَّ	كُنَّ	لَكُنَّ	فِيكُنَّ	مِنْكُنَّ	عَلَيْكُنَّ	بِكُنَّ	عَنْكُنَّ	إِلَيْكُنَّ
III.	هُوَ	هُ	لَهُ	فِيهِ	مِنْهُ	عَلَيْهِ	بِهِ	عَنْهُ	إِلَيْهِ
	هِيَ	هَا	لَهَا	فِيهَا	مِنْهَا	عَلَيْهَا	بِهَا	عَنْهَا	إِلَيْهَا
	هُمَا	هُمَا	لَهُمَا	فِيهِمَا	مِنْهُمَا	عَلَيْهِمَا	بِهِمَا	عَنْهُمَا	إِلَيْهِمَا
	هُمْ	هُمْ	لَهُمْ	فِيهِمْ	مِنْهُمْ	عَلَيْهِمْ	بِهِمْ	عَنْهُمْ	إِلَيْهِمْ
	هُنَّ	هُنَّ	لَهُنَّ	فِيهِنَّ	مِنْهُنَّ	عَلَيْهِنَّ	بِهِنَّ	عَنْهُنَّ	إِلَيْهِنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 26

مُرَکَّبِ اِضَافِی کی مَجْرُور ضَمِیْرِیں

یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ ضَمِیْرِیں دو صورتوں میں 'مَجْرُور' ہوتی ہیں۔ پہلی صورت یہ کہ ضَمِیْر سے پہلے حَرْفِ جَرْ ہو جیسے عَنْهُ اور دوسری صورت یہ کہ وہ "مُضَاف اِلَیْه" بن کر مُضَاف کے بعد 'مُرَکَّبِ اِضَافی' میں آئیں۔ کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب) میں کتاب بھی اسم ہے اور زید بھی۔ کِتَاب ، مُضَاف اور زَیْدٍ مُضَاف اِلَیْه ہے۔ یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ مُضَاف اِلَیْه ہمیشہ مَجْرُور ہوتا ہے۔

اب ضَمِیْرِ مَجْرُور کی صورت میں مُضَاف اِلَیْه کی اس مثال پر غور کیجئے۔

کِتَابُ زَیْدٍ زید کی کتاب	کِتَابُهٗ (اُس کی کتاب)

یہاں ضَمِیْر ہٗ 'مَجْرُور' ہے۔ پیش سے دھوکا نہ کھائیے۔ کِتَابُ زَیْدٍ کی بجائے کِتَابُهٗ کہا گیا ہے۔ جب زَیْدٍ مَجْرُور ہے تو ہٗ کو بھی مَجْرُور ہونا چاہیے۔ دوسرے معنی میں اسم عَلَم 'زَیْد' کی جگہ ، اِسْمِ ضَمِیر 'ہ' کا استعمال کیا گیا ہے۔

دونوں مُضَاف اِلَیْه ہیں اور دونوں مَجْرُور۔ اب کچھ اور مثالوں پر غور کیجئے۔

> ذیل کی تمام مثالوں میں اِسْمِ مُضَاف خفیف ہے اور مَرْفُوع ہے
> اور ضَمِیریں تمام مُضَاف اِلَیْه ہیں اور مَجْرُور ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- كِتَابُهُمْ	اُن لوگوں کی کتاب	2- دِيْنُهُنَّ	اُن عورتوں کا دِین
3- أَخَوَاتُكُمْ	تمہاری بہنیں	4- أَمْوَالُنَا	ہمارے اَموال
5- مَالِي	میرا مال	6- اَزْوَاجُكَ	تیری بیویاں
7- زَوْجُكِ	تیرا شوہر	8- زَوْجَتُكَ	تیری بیوی

مشق: مندرجہ ذیل الفاظ سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

گھر = بَيْت" ، اچھا = طَيِّب" ، پرانا = قَدِيْم" ، دور = بَعِيْد" ،
درخت = شَجَر" ، آم = مَنْجَا ، امرود = جَوَّافَة" ، سونا = ذَهَب"،
پہاڑ = جَبَل" ، مٹی = تُرَاب" ، پانی = مَاء" ، میٹھا = عَذْب"

نمبر شمار	اُردو	عربی
1	زید کا گھر اچھا ہے۔	
2	خالد کا گھر پرانا ہے۔	
3	زید کے دونوں گھر ، جدید ہیں۔	
4	خالدہ کے دونوں گھر ، پرانے ہیں۔	
5	زینب کا مدرسہ قریب ہے۔	
6	مدرسے کی عمارت قدیم ہے۔	
7	زید کا بیٹا ، خالد کا ماموں ہے۔	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8	زینب کی ماں ، زید کی خالہ ہے۔	
9	لڑکیوں کا مدرسہ ، دُور ہے۔	
10	ہمارے گھر کے قریب ، زید کا مدرسہ ہے	
11	ہمارے مدرسے میں آم کا درخت ہے۔	
12	تمہارے گھر میں امرود کا درخت ہے۔	
13	اُن کے پاس سونے کا پہاڑ ہے۔	
14	ہمارے پاس مٹی سونا ہے۔	
15	دریا کا پانی میٹھا ہے۔	

مشق : اُردو میں ترجمہ کیجئے۔یاد رکھیے کہ یہ مرکب اضافی کی مثالیں ہیں۔

'پہلا اسم' مُضاف ہے۔ خفیف ہے، مرفوع ہے۔

'دوسرا اسم' مُضاف الیہ ہے، اسم ضمیر ہے، اورحسبِ قاعدہ 'مجرور' ہے۔

عربی	اُردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ
رِزْقُهُنَّ		بُيُوتُكُنَّ	
أَنْفُسِكُنَّ		أَبُوهُمَا	
عَصَايَ		فَوقَهَا	
أُمُّكِ		تَحْتَهَا	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَوْلُنَا		أخي	
أَبْنَاءُ نَا		أبي	
نُورُهُمْ		خَالِي	
نَفْعُهُمَا		عَمِّي	
رَحْمَتِي		عَمَّتِي	
طَعَامُكَ		خَالَتِي	
شَرَابُكَ		أُمِّي	
إِثْمُهُمَا		مِزَاجُهَا	
جَلَابِيْبُهُنَّ		بِأَمْوَالِكُمْ	
خُطَبُكُنَّ		بِأَنْفُسِكُمْ	

مشق: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عربی میں ترجمہ کیجئے اور صحیح اعراب لگائیے۔

دیوار = جِدَار"، ملک = بَلَد"، آب وہوا = جَو"، رونا = بُكَاء"،

لوگ = النَّاسُ، باغ = حَدِيْقَة"، لڑکے / بچے = أَطْفَال"،

لڑکیاں = بَنَات"، استانیاں = مُعَلِّمَات"، پیغام = دَعْوَة"

اُردو متن	ترجمہ
1۔ میرے گھر کی دیوار	
2۔ ہمارے ملک (بَلَد) کی آب وہوا	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔اُن عورتوں کے رونے کا اثر	
4۔اُن لوگوں کے علم کی شہرت	
5۔ تمہارے ملک کے سیّاح	
6۔ میرے باغ کا منظر	
7۔ ہمارے مدرسے کے بچے	
8۔ ہمارے مدرسے کے دو لڑکے	
9۔ ہمارے مدرسے کی دو لڑکیاں	
10۔ ہمارے مدرسے کی استانیاں	
11۔ ہر رسول کا پیغام	
12۔ سارے رسولوں کا پیغام	
13۔ ہر کلاس (فَصْل) کے لڑکے	
14۔ اللہ کے فضل کی علامت	
15۔ عید کے دن کی چھٹی (عُطْلَة)	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ مُضَاف کے بعد مَجْرُور ضَمِیریں

1۔ دو اسموں کو إِضَافَت کے ذریعے جوڑنے سے جو مُرکَّب بنتا ہے اُسے مُرکَّبِ إِضَافِي کہتے ہیں۔ جیسے بَيْتُ حَامِدٍ یا بَيْتُهُ اور بَيْتُهَا.

2۔ مُرکَّب کے پہلے اِسْم کو 'مُضَاف' کہتے ہیں۔یہ وہ اِسْم ہے جو اپنے بعد آنے والے اِسْم سے نسبت اور تعلق رکھتا ہے۔جیسے بَيْتُ حَامِدٍ میں بَيْتُ ۔

3۔ مُرکَّب کے دوسرے اسم کو 'مُضَاف إِلَيْه' کہتے ہیں۔جیسے حَامِدٍ یا ہ' یا هَا

4۔ 'مُضَاف' کی إِعْرَابی حالت 'حَسْبِ مَوْقَع' ہوتی ہے۔ مُبْتَدَاءاور خبر میں مَرْفُوع، حَرْفِ جَرّ کے بعد 'مَجْرُور' اور بِلاواسطہ اضافہ ہو تو مَنْصُوب ہوتی ہے۔

5۔ 'مُضَاف إِلَيْه' کی اعرابی حالت لازماً 'مَجْرُور' ہوتی ہے۔چاہے وہ ضَمِیر ہی کیوں نہ ہو۔

6۔ مُضَاف إِلَيْه، إِسْمِ عَلَم، إِسْمِ ضَمِيْر، إِسْمِ إِشَارَه وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔

7۔ مُضَاف 'اَلْ' سے خالی ہوتا ہے۔اور اُس کا اعراب 'خَفِيْف' ہوتا ہے۔اس پر تَنْوِین نہیں آتی۔ اور وہ عموماً ، إِسْمِ نَكِرَه ہوتا ہے۔

8۔ مُضَاف إِلَيْه مَعْرِفَه ہو تو ، اُس کا مُضَاف بھی مَعْرِفَه اور خاص ہو جاتا ہے۔ جیسے بَيْتُ حَامِدٍ میں بَيْت" نَكِرَه تھا۔لیکن بَيْتُ حَامِدٍ میں حَامِد کا بَيْت بن جانے کے بعد "خاص گھر" ہو گیا یعنی مَعْرِفَه بن گیا۔اسی طرح بَيْتُه اور بَيْتُهَا میں بھی بَيْت" معرفه بن گیا۔

9۔ کبھی ایک ہی ترکیب میں کئی مُضَاف إِلَيْه ہوتے ہیں۔جیسے طَاعَةُ أَحْكَامِ الرَّسُوْلِ

10۔ أَیّ" اور کُلّ" بھی مُرکَّبِ إِضَافِي میں ، مُضَاف بن کر آتے ہیں۔ جیسے كُلُّهُ ، كُلُّهَا ، كُلُّنَا ، أَيُّكُمْ ، أَيُّنَا ، كُلُّكُمْ ، أَيُّهُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق: مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عربی میں ترجمہ کیجئے اور صحیح اعراب لگائیے۔

رات = لَيْلَةٌ، خوف = خَشْيَةٌ، عورت = إِمْرَأَةٌ، بادشاہ = مَلِكٌ،

دوست = وَلِيٌّ، بندے = عِبَادٌ، بھائی = إِخْوَانٌ، جیل = اَلسِّجْنُ،

زبان = لِسَانٌ، بدلہ = جَزَاءٌ، سنگم = مَجْمَعٌ، دشمن = عَدُوٌّ،

بیٹے = بَنُونَ واقعات = اَنْبَآءُ

اُردو	عربی
1۔ قدر کی رات	
2۔ سچ کی زبان	
3۔ اللہ کا خوف (خَشْيَةٌ)	
4۔ احسان کا بدلہ	
5۔ غیب کا عالم	
6۔ موسیٰ کی کتاب	
7۔ فرعون کی عورت	
8۔ دو دریاؤں کا سنگم	
9۔ نماز کو قائم کرنے والا (مُقِيم)	
10۔ نماز کو قائم کرنے والے دو (مرد)	
11۔ نماز کو قائم کرنے والے	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12۔ نماز کو قائم کرنے والی	
13۔ نماز کو قائم کرنے والی دو (عورتیں)	
14۔ نماز کو قائم کرنے والیاں	
15۔ لوگوں کا بادشاہ	
16۔ راستہ عبور کرنے والے (عابر)	
17۔ اللہ کے دوست	
18۔ رسولوں کے واقعات (أنْبآء)	
19۔ رحمٰن کے بندے	
20۔ لوط کے بھائی	
21۔ عمران کی عورت	
22۔ مسلمانوں کے دشمن	
23۔ مسلمانوں کے بھائی	
24۔ اسرائیل کے بیٹے	
25۔ جیل کے دو ساتھی	
26۔ اسمٰعیل کے بیٹے	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 27

مُرَكَّبِ تَوْصِيْفِي

1۔ مُرَكَّبِ تَوْصِيْفِي کی ترکیب ، اِسْم صِفَت اور اِسْم مَوْصُوف پر مشتمل ہوتی ہے۔

2 ۔ توابع

بعض أسماء ، دوسرے اِسْم کے پیچھے پیچھے ، اصلی اِسْم کے إعْرَاب کے ساتھ آتے ہیں۔انہیں **تَوَابِعْ** کہا جاتا ہے۔ تَوَابِعْ پانچ (5) ہیں۔

1۔صفت 2۔عطف 3۔ بدل 4۔ عطفِ بیان اور 5۔ تاکید

اِن تَوَابِع میں سے ایک **"إسْم صِفَت"** ہے جو **"إسْم مَوْصُوف"** ہی کا إعْرَاب رکھتی ہے۔ جیسے کِتَاب" ایک إسْم ہے۔اس کی ایک صِفَت مُبِيْنٌ ہے۔ کِتَاب" مُبِيْن" (کُھلی کتاب) ایسی ترکیب کو ، مُرَکَّبِ تَوْصِيْفِي کہتے ہیں۔

3۔ صِفَت کو **نَعْت** اور مَوْصُوف کو **مَنْعُوت** بھی کہتے ہیں۔

4۔ عربی زبان میں ، پہلے إسْمِ مَوْصُوف آتا ہے ، پھر اُس کے بعد اُس کی صِفَت آتی ہے۔ بعض اوقات ایک سے زیادہ صفتیں بھی آتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ اِسْمِ صِفَت کا اِعْرَاب ، وہی ہوتا ہے جو اِسْمِ مَوْصُوف کا ہوتا ہے۔ مُذَکَّر مُؤنّث، واحد مُثَنّٰی جَمْع ، مَعْرِفَه نَکِرَہ ، رَفْع ، نَصْب و جَرّ کی حالتوں میں صِفَت، مَوْصُوف کے مطابق ہوتی ہے اور مَوْصُوف کے تابع ہوتی ہے۔

6۔ بعض اوقات ، صفت مُفْرَد کے بجائے مُرَکَّب (جملہ) ہوتی ہے اور جملۂ فعلیہ کی صورت میں آتی ہے۔ جیسے ذیل کی مثال میں ، يَتَطَهَّرُونَ جملۂ فعلیہ ہے ، خبر ہے اور اُنَاسٌ کی صفت ہے :

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ

موصوف صفت

مبتدأ خبر

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلے اِسْم موصوف ہے اور پھر اس کے بعد اِسْم صفت۔

a۔ رَجُلٌ طَوِيْلٌ (لمبا آدمی)

(دونوں مذکر، دونوں نَکِرَہ اور دونوں مَرْفُوع ہیں۔)

b۔ اَلرَّجُلُ الطَّوِيْلُ (وہ خاص لمبا آدمی)

(دونوں مَرْفُوع ،دونوں مذکر اور دونوں مَعْرِفَه ہیں۔)

c۔ اُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ (مسلمان قوم)

(دونوں مَرْفُوع ،دونوں مؤنث اور دونوں نَکِرَہ ہیں۔)

d۔ اَلْمُؤْمِنُونَ الصَّالِحُونَ (نیک مؤمن)

(دونوں جمع ،دونوں مذکر ،دونوں معرفہ اور دونوں مرفوع ہیں۔)

e۔ وَلَدَانِ صَغِيْرَانِ (دو چھوٹے لڑکے)

(دونوں مرفوع ،دونوں مذکر اور دونوں مثنی ہیں۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

f۔ اَلْمُؤمِنَاتُ الصَّائِمَاتُ (روزے دار ایمان والیاں)
(دونوں مرفوع ، دونوں مُعرّف اور دونوں جمع مؤنث سالم ہیں۔)

جُملۂ اسمیہ اور مُرکَّبِ توصیفی میں کیا فرق ہے؟

جُملۂ اسمیہ میں ، مُبْتَدأ مَعْرِفه ہوتا ہے اور خبر نکِره ہوتی ہے۔جب کہ مُرکَّبِ توصیفی میں ، اِسْمِ موْصوف پہلے آتا ہے جو مَعْرِفَه بھی ہو سکتا ہے اور نکِرَه بھی۔ اِسْمِ موْصوف کے مطابق ہی ، صِفَت کا اعراب ہوگا۔ جیسے

a- اَلْوَلَدُ صَغِيْرٌ جملۂ اسمیہ ہے۔
مبتدأ خبر

b- اَلْوَلَدُ الصَّغِيْرُ اور وَلَدٌ صَغِيْرٌ دونوں مُرکَّبِ توصیفی ہیں۔
موصوف صفت موصوف صفت

ایک موْصوف کی ، بے شمار صِفتیں ہو سکتی ہیں

مندرجہ ذیل قرآنی آیت پر غور کیجئے۔یہاں مؤمنون کی کئی صفات بیان کی گئی ہیں۔

﴿ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الآمِرُوْنَ ﴾ (التوبہ:112)

مندرجہ بالا مثال پر غور کیجئے۔ وْنَ تمام الفاظ میں مشترک ہے۔

یاد رکھیے ! صفت چاہے ایک ہو یا ایک سے زیادہ ، تذکیر و تانیث ، معرفہ اور نکرہ ، واحد ، مثنی ، جمع اور اِعرابی حالت میں ، موصوف کے تابع ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُرَکَّبِ تَوْصِیْفِی کی قرآنی مثالیں

a- اِسْمِ مَعْرِفَه کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ اِسْمِ مَوْصُوف مَعْرِفَه ہے اور صفت بھی مَعْرِفَه ہے۔ اِسْمِ مَوْصُوف بھی واحِد ہے اور صفت بھی واحد ہے۔ مَوْصُوف بھی مُذَکَّر ہے اور صِفَت بھی مُذَکَّر۔

اَلْقُرآنُ الْحَکِیْمُ	قرآن حکیم	اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیمُ	سیدھا راستہ
اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ	مسجدِ حرام	مِنَ اَلشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ	شیطان رجیم سے
اَلْحجُّ الْأَکْبَرُ	حج اکبر	اَلدِّیْنُ الْخَالِصُ	دین خالص
اَلْمُؤمِنُ الصَّالِحُ	نیک مؤمن	اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ	صالح عمل
اَلْیَوْمُ الْآخِرُ	یوم آخر	الدِّیْنُ الْقَیِّمُ	درست دین

b- اِسْمِ نَکِرَہ مُذَکَّر کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ صفت اور موصوف دونوں مذکر ہیں اور دونوں نَکِرَہ ہیں۔ دونوں 'ال' لام تعریف سے خالی ہیں۔

قُرآنٌ مَّجِیْدٌ	بزرگی والا قرآن	لَوْحٌ مَحْفُوظٌ	محفوظ تختی
رَسُولٌ کَرِیمٌ	معزز رسول	فَتْحٌ قَرِیبٌ	قریبی فتح
کِتَابٌ حَفِیْظٌ	نگران کتاب	شَيْءٌ عَجِیْبٌ	عجیب چیز

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمٌ عَظِيمٌ	بڑا دن	عَرْشٌ عَظِيمٌ	عظیم تخت
خَلْقٌ جَدِيدٌ	جدید تخلیق	رَسُولٌ أَمِينٌ	امانت دار رسول
ذِكْرٌ مُبَارَكٌ	مبارک ذکر	قَوْلٌ مُخْتَلَفٌ	اختلاف والی بات
عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ	واضح عربی	فَسَادٌ كَبِيرٌ	بہت بڑا فساد
مَتَاعٌ قَلِيلٌ	تھوڑا سامان	رَبٌّ غَفُورٌ	بخشنے والا رب
شَاعِرٌ مَجْنُونٌ	پاگل شاعر	أَجْرٌ عَظِيمٌ	بہترین اجر
خُلُقٍ عَظِيمٍ	بہترین اخلاق	فَوْزًا عَظِيمًا	بڑی کامیابی
كِتَابٌ مَسْطُورٌ	لکھی ہوئی کتاب	رَجْعٌ بَعِيدٌ	ناممکن واپسی

c۔ اِسْمِ نَکِرَہ مُؤَنَّث کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں اِسْمِ مَوْصُوف مؤنث ہے ، نَکِرَہ ہے مَرْفُوع ہے۔ واحد ہے چنانچہ صِفَت بھی مؤنث ہے نَکِرَہ ہے اور مَرْفُوع ہے اور واحِد ہے۔

أُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ	مسلمان امت	أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ	ایک امت
جَنَّةٌ عَالِيَةٌ	بلند باغ	أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	نیک نمونہ
حَيَاةٌ طَيِّبَةٌ	پاکیزہ زندگی	تِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ	موجود تجارت
كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ	پاک کلمہ	كَلِمَةٌ خَبِيثَةٌ	ناپاک کلمہ
شَجَرَةٌ مُبَارَكَةٌ	مبارک درخت	عَيْنٌ جَارِيَةٌ	بہنے والا چشمہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُرَکَّبِ تَوْصِیْفِی کی مشق

عربی میں ترجمہ کیجئے۔

اُردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ	عربی
	اَلنَّفسُ الْمُطْمَئِنَّةُ		کِتَابٌ مُّبِیْنٌ
	مُسْلِمُونَ صَالِحُونَ		اَلْکِتَابُ الْمُبِیْنُ
	مُؤْمِنَاتٌ مُّسْلِمَاتٌ		أُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ
	اَلْکَاسِیَاتُ الْعَارِیَاتُ		اَلْعَابِدُونَ التَّائِبُونَ
	اَلْحَرَمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ		اَلْحَرَمَانِ الشَّرِیْفَانِ
	رَاکِبَانِ شَیْطَانَانِ		اَلْأُمَّةُ الْمُسْلِمَةُ

مُرَکَّبِ تَوْصِیْفِی کی مشق : اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

عربی ترجمہ	اُردو	عربی ترجمہ	اُردو
	دو لمبے آدمی		ایک لمبا آدمی
	سیدھا راستہ		اونچی چھت
	دو روشن چاند		دو اچھے شہر
	مبارک رات		دو مسلمان اُستانیاں
	بزرگ تخت		چھپائی ہوئی تختی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو طاقتور مقابل پارٹیاں		مقدس بادشاہ	
چھوٹا گروہ		روشن چراغ	
جھوٹی خطاکار پیشانی			

مُرکَّبِ تَوصِیفِی میں ایک سے زیادہ صفتوں کی مشق: اُردو ترجمہ کریں۔

نمبر شمار	عربی	اُردو
1	اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	
2	اَللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ	
3	اَللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ	
4	لَبَناً خَالِصًا سَائِغًا	

مُثَنّٰی کی مثالیں: اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

1	حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ	
2	شَھْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ	
3	عَبْدَیْنِ صَالِحَیْنِ	
4	عَیْنَانِ نَضَّاخَتَانِ	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع مُذکّر سَالِم کی مثالیں :اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

1	اَلسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ	
2	اَلرَّاکِعُونَ السَّاجِدُونَ	
3	اَلتَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ	
4	أَلْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ	

جمع مؤنّث سَالِم کی مثالیں : اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

1	اَلْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ	
2	اَلْمُؤمِنَاتُ الْغَافِلَاتُ	
3	عَابِدَاتٌ سَآئِحَاتٌ	

جمع مُکَسَّر (غیر عاقل) کی مثالیں

اہم قاعدہ :جمع مُکَسَّر عموماً مؤنث ہوتی ہے۔ اس لئے صفت بھی مؤنث استعمال ہوتی ہے
لیکن جمع مکسر (غیر عاقل) کی صفت ہمیشہ، "واحد مؤنث" استعمال ہوتی ہے

1	اَلْأَیَّامُ الْخَالِیَةُ	
2	سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ	
3	أَبْوَابٌ مُّتَفَرِّقَةٌ	
4	صُحُفٌ مُّطَهَّرَةٌ	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

اُردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ	عربی
	حِسَاباً يَسِيْراً		إِثْماً عَظِيْماً
	نُوراً مُّبِيْناً		سُلْطَاناً نَصِيْراً
	مَآءً ثَجَّاجاً		سَبْحاً طَوِيْلاً
	قَوْلاً سَدِيْداً		خَيْراً كَثِيْراً
	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ		بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ
	مَآءٌ حَمِيْمٌ		عَذَابٌ أَلِيْمٌ
	حَرْبٌ شَدِيْدٌ		يَوْمٌ نَحْسٌ
	اَلشَّجَرَةُ الْمَلْعُونَةُ		دُعَآءٌ عَرِيْضٌ
	أُمَّةٌ مُّؤْمِنَةٌ		اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ
	فِئَةٌ قَلِيْلَةٌ		فَاحِشَةٌ مُبَيِّنَةٌ
	ذُرِّيَّةٌ طَيِّبَةٌ		نَاصِيَةٌ كَاذِبَةٌ
	اَلْوَادِي الْأَيْمَنُ		اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ
	اَلْخَيْطُ الْأَخْضَرُ		اَلْبَيْتُ الْعَتِيْقُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ		بَنَاتٌ عَابِدَاتٌ	

اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

1. قُرْآنٌ مَجِيْدٌ		2. لَوْحٌ مَّحْفُوظٌ	
3. رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ		4. عَذَابٌ عَظِيْمٌ	
5. يَوْمٌ عَظِيْمٌ		6. قَلْبٌ سَلِيْمٌ	
7. فَتْحٌ قَرِيْبٌ		8. كِتَابٌ حَفِيْظٌ	
9. اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ		10. اَلْقُرآنُ الْكَرِيْمُ	
11. اَلْيَوْمُ الْآخِرُ		12. مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ	
13. اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ		14. أُمَّةٍ مُّسْلِمَةٍ	
15. صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ		16. شَئٌ عَجِيْبٌ	
17. عَرْشٌ عَظِيْمٌ		18. خَلْقٌ جَدِيْدٌ	
19. اَلحَجُّ الأَكْبَرُ		20. اَلدِّيْنُ الْخَالِصُ	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 28

The Conjunctions

حُرُوفِ عَطْف اور مُرَکَّبِ عَطْفِی

1۔ مُرَکَّبِ عَطْفِی ، مَعْطُوف عَلَیْه ، حَرْفِ عَطْف اور مَعْطُوف پر مشتمل ہوتا ہے۔

2۔ مَعْطُوفَات ، ایک اور ایک سے زیادہ ، یعنی لاتعداد ہو سکتے ہیں۔

3۔ وَ ، سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ، حَرْفِ عَطْف ہے۔

4۔ إِسْم مَعْطُوف بھی ، صِفَت کی طرح ، تَوَابِع میں سے ہے۔چنانچہ مَعْطُوفَات کا اعراب بھی ، صِفَات کے اعراب کی طرح ، مَعْطُوف عَلَیْه کا تابع ہوتا ہے۔

5۔ حروفِ عطف دس (10) ہیں۔ یہ لفظ کو لفظ سے اور جملے کو جملے سے اور پیراگراف کو پیراگراف سے ملانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

ذیل میں دس حُرُوفِ عَطْف دیئے جارہے ہیں۔انہیں یاد کیجئے۔

نمبر شمار	حرفِ عطف	نمبر شمار	حرفِ عطف
.1	وَ (اور)	.2	فَ (پھر)
.3	ثُمَّ (اس کے بعد / پھر)	.4	أَمْ (یا)
.5	حَتّٰی (تک)	:6	أَو (یا)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلْ (بلکہ)	.8	لاَ (نہیں)	.7
اِمَّا (یا تو / اگر)	.10	لٰکِنَّ (لیکن)	.9

مثال : مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔

اَلْأُسْتَاذُ	وَ	اَ لتِّلْمِیْذُ
مَعْطُوف عَلَیهِ	حَرْف عطف	مَعْطُوف

' اَلْأُسْتَاذُ ' اور ' أ لتِّلْمِیْذُ ' دو اسم ہیں۔ ان کے درمیان ' حرفِ عطف ' ' وَ ' (اور) ہے۔ ' حَرْفِ عَطْف ' سے پہلے آنے والے اسم کو ' مَعْطُوف عَلَیه ' اور حرفِ عطف کے بعد آنے والے اسم کو ' مَعْطُوف ' کہتے ہیں۔ اور اس ترکیب کو ' مُرَکَّبِ عَطْفِی ' کہتے ہیں۔

A. اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ

یہاں دونوں اِسْم مَرْفُوع ہیں۔ دونوں مَعْرِفه ہیں۔ وَ حَرْفِ عَطْف ہے۔

B. إِمَّا شَاكِراً وَّ إِمَّا كَفُوراً

یہاں دونوں اِسْم مَنْصُوب ہیں اور دونوں نَکِرہ ہیں۔ إِمَّا حَرْفِ عَطْف ہے۔

C. كُوْنُوْا حِجَارَةً أَوْ حَدِيْداً.

یہاں دونوں اِسْم منصوب ہیں۔ دونوں نکِرہ اور اَوْ حَرْفِ عَطْف ہے۔

D. كُنْتُمْ أَمْوَاتاً فَأَ حْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

یہاں فَ اور ثُمَّ حُرُوفِ عطف ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: واوْ (و) اگر قسم کے لئے آئے تو حرْفِ جرْ ہوتا ہے ؛ جو اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کرتا ہے۔ جیسے وَالْفَجْرِ ، وَالْعَصْرِ ، وَالزَّيْتُوْنِ .

لیکن اگر واؤ ، عَطْف کے لئے آئے تو اِسْم کی اعرابی حالت پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ بلکہ مَعْطُوف ، مَعْطُوف عَلَيْه کے مطابق اعراب رکھے گا۔

جیسے مِنَ الجِنَّةِ والنَّاسِ ۔

معطوفات کی ایک قرآنی مثال

﴿ إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللهَ كَثِيْراً وَّ الذّٰكِرٰتِ أَعَدَّ اللهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ أَجْرًا عَظِيْمًا ﴾ (الاحزاب: 35)

اس آیت میں بیس اسماء استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں سے دس مذکر ہیں اور دس مؤنث ہیں۔ مَعْطُوف عَلَيْه "اَلْمُسْلِمِيْنَ" ہے۔ إِنَّ کی وجہ سے ، یہ مَنْصُوب ہو گیا ہے۔ اُنیس (19) مرتبہ حرْفِ عَطْف استعمال ہوا ہے۔

اُنیس (19) مَعْطُوفات استعمال ہوئے ہیں۔ جو تمام کے تمام مَنْصُوب ہیں اور مَعْرِفہ ہیں۔ مَعْطُوفات ، مَعْطُوف عَلَيْه کے تابع ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 5

سبق نمبر 29

Interrogation Particles

حُرُوفِ اِسْتِفْهَام

سوال اور اِسْتِفْهَام کے لئے بعض اوقات، جو الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں انہیں اِسْتِفْهَامَات کہتے ہیں۔ تاکہ کامل فہم حاصل ہو سکے۔ ان میں سے بعض حُرُوف ہیں اور بعض اِسْم۔

حُرُوفِ اِسْتِفْهَام دو ہیں۔ 1۔ هَلْ 2. أ (هَمْزَة)

اِسْتِفْهَام سے پیدا ہونے والے ایسے سوالات کا جواب عموماً 'نَعَمْ' (ہاں) یا لَا (نہیں) ہوتا ہے۔ ذیل کی مثالوں پر غور کیجئے۔

1۔ هَلْ (کیا؟)

a۔	هَلْ أَدُلُّكُمْ؟	کیا میں تمہاری رہنمائی کروں؟
b۔	هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ مُوسٰى؟	کیا تم تک موسیٰ کی بات پہنچی ہے؟
c۔	هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ؟	کیا تم تک چھا جانے والی (آفت) کی بات پہنچی ہے؟
d۔	هَلْ أَتٰى عَلَى الْإِنْسَانِ؟	کیا انسان پر آیا ہے؟

2۔ أ (کیا)؟

a۔	﴿ أَ أَنْتَ يُوسُفُ ؟ ﴾	"کیا تم یوسف ہو؟" (یوسف: 90)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

b۔ أ إِلٰه" مَّعَ اللهِ ؟ — کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ بھی ہے؟

c۔ آللهُ خَيْرٌ" ؟ — کیا اللہ بہتر ہے؟ (دراصل یہ، أ + أ اللهُ ہے۔)

d۔ أ أَرْبَاب" مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ" ؟ — کیا متفرق خدا بہتر ہیں؟

e۔ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ؟ — کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اونٹ کس طرح پیدا کیا گیا ہے؟

f۔ أَلَيْسَ اللهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ؟ — کیا اللہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟

g۔ أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰى أَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى؟ — اسی طرح کیا وہ مُردوں کو زندہ کرنے پر قادر نہیں ہے؟

3. أَلَا (أَ + لَا) : یہ دراصل، دو حُرُوف کو جوڑ کر بنایا گیا ہے۔

a. أَلَا تَتَّقُونَ؟ — کیا تم لوگ نہیں ڈرتے؟

b. أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ. (الملك: 14) "کیا وہی، نہ جانے گا، جس نے پیدا کیا۔"

4. أَلَمْ (أَ + لَمْ) : یہ بھی دراصل، دو حُرُوف کو جوڑ کر بنایا گیا ہے۔

a۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ؟ کیا ہم نے زمین کو گہوارہ نہیں بنایا؟

b۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ؟ کیا تم نہیں دیکھتے کہ تمہارے رب نے کیا کر دکھایا؟

نوٹ: 'أَلَا' حَرْفِ إِسْتِفْهَام 'أَ' اور حَرْفِ نَفِي 'لَا' سے مُرکّب ہے۔ جس کے معنی 'کیا نہیں' کے ہیں۔ بعض اوقات 'أَلَا'، حَرْفِ تَنْبِيه کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ یہ اپنے بعد آنے والے مضمون کو تحقیق و یقین کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کا ترجمہ "خبردار"، "آگاہ رہو" یا اس طرح کے دیگر کلمات سے کیا جاتا ہے۔ جیسے أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ (البقرة:13)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 30

Interrogation Nouns

أَسْمَاءُ الإِسْتِفْهَام

حُرُوفِ إِسْتِفْهَام ' أ ' اور هَلْ کے بارے میں آپ پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم 'أَسْمَاءُ الإِسْتِفْهَام ' کے متعلق جاننے کی کوشش کریں گے۔ چونکہ سوال ، فہم حاصل کرنے اور سمجھنے کے لئے کئے جاتے ہیں اس لئے ان کا نام أَسْمَاءُ الإِسْتِفْهَام رکھا گیا ہے۔

مشہور أَسْمَاءُ الإِسْتِفْهَام حسبِ ذیل ہیں۔

1۔ مَنْ (کون ؟ ذوالعقل کے لئے) 2۔ مَا (کیا؟ کیا چیز؟ غیر ذوالعقل کے لئے)

3۔ مَتٰی (کب ؟) 4۔ أَیْنَ (کہاں ؟)

5۔ کَیْفَ (کیسے ؟) 6۔ کَمْ (کتنے ؟)

7۔ أَیٌّ (کیا ؟) 8۔ أَیَّةٌ (کیسی ؟)

9۔ أَیَّانَ (کب ؟) 10۔ أَنّٰی (کہاں سے ؟)

اب ہر ایک کی قرآنی مثالیں ملاحظہ فرمائیے۔

1۔ أَيٌّ (کون سا)

أَيٌّ ہمیشہ مُضاف آتا ہے۔ اور مُعْرَبْ ہے۔

یعنی أَیٌّ پر تینوں اعراب لگتے ہیں۔ أَيٌّ ، أَيًّا ، أَيٍّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

a- أَيُّكُمْ تم میں سے کون ؟

b- أَيُّ شَيْءٍ کون سی چیز ؟

c- أَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ دونوں میں سے کون سا فریق ؟

d- فَبِأَيِّ آلآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ؟

تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

2۔ كَمْ (کتنے ؟)

کم دو (2) معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

a- كَمْ مقداريه: كَمْ مقداريه تعداد اور مدّت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

﴿كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ؟﴾ "تم زمین میں کتنا عرصہ رہے ؟"

(المؤمنون:112)

b- كَمْ خَبَرِيَّه: کبھی كَمْ ، سوال کے بجائے "خَبَر" کی صورت میں آتا ہے۔ جس کو ، كَمْ خَبَرِيّة کہتے ہیں۔ جیسے

كَمْ مِنْ فِئَةٍ بہت سے گروہ

كَمْ مِنْ مَلَكٍ بہت سے فرشتے

كَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ بہت بھیجے ہم نے

كَمْ کے بعد کا اسم تمييز بن کر مَنْصُوب ہوتا ہے۔

جیسے كَمْ رَجُلاً عِنْدَكَ؟ آپ کے پاس کتنے آدمی ہیں ؟

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ كَيْفَ (کیسے)

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ	جھٹلانے والوں کا انجام کیسا تھا؟
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللهِ	تم لوگ اللہ کا انکار کیسے کر رہے ہو؟
كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ	تم لوگ کیسے فیصلے کرتے ہو؟
كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ	تمہارے رب نے کیسا کیا؟

4۔ أَيْنَ (کہاں)

أَيْنَ الْمَفَرُّ ؟	فرار کی جگہ کہاں ہے؟
فَأَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ؟	تو آپ لوگ پھر، کہاں جا رہے ہیں؟

5۔ أَنّٰى (کہاں سے) : أَنّٰى، ظَرْفِ زَمَان اور ظَرْفِ مَكَان بن کر آتا ہے۔

أَنّٰى لَكِ هٰذَا ؟ یہ تمہیں کہاں سے حاصل ہوا؟

(یہاں ظَرْفِ مَكَان ہے۔)

أَنّٰى جِئْتَ ؟ آپ کب آئے؟ (یہاں أَنّٰى، ظَرْفِ زَمَان ہے۔)

فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ. اپنی کھیتی کے پاس آؤ۔ جیسے چاہو۔

أَنّٰى يُحيِ هٰذِهِ اللهُ بَعْدَ مَوْتِهَا

اللہ اس (بستی) کو اس کی موت کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟

أَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى. ان لوگوں کے لئے، نصیحت کہاں ہے؟ (دُخان:13)

أَنّٰى يَكُوْنُ لِي غُلَامٌ. میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا؟ (مَرْيَمْ:20)

www.KitaboSunnat.com

6. مَتٰی (کب)

مَتٰی نَصْرُ اللّٰہِ ؟ اللہ کی مدد کب آئے گی؟

مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ؟ یہ وعدہ ، کب پورا ہوگا؟

7۔ أَيَّانَ (کب ، کہاں)

أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؟ جزا و سزا کا دن کب ہے ؟

أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ؟ قیامت کا دن کب آئے گا ؟

﴿يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا ؟﴾ (النازعات:42)

"یہ لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں ، آخر وہ قیامت کب آکر ٹھہرے گی ؟"

8۔ مَا (کیا): مَائے اِسْتِفْهامِيه ، عموماً "غیر عاقل" کے لئے آتا ہے۔

﴿وَمَا اَدْرٰكَ مَا هِيَه ؟﴾ "اور تم کیا جانتے ہو ؟ وہ کیا ہے؟"

(مَاهِيَه ، دراصل مَاهِيَ ہے)

﴿مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؟﴾ "قدر کی رات کیا ہے؟"

﴿وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰی ؟﴾ (طٰهٰ:17)

"اے موسیٰ! یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے ؟"

﴿مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ؟﴾ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کیسے فیصلے کر رہے ہو ؟

﴿مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ؟﴾ "کس چیز نے تجھے ربّ کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال رکھا ہے ؟"

﴿مَا هِيَ ؟﴾ "وہ کیا چیز ہے؟"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿مَا لَوْنُهَا ؟﴾ "اُس چیز کا رنگ کیا ہے؟"

واضح رہے کہ 'مَا' کا استعمال حیثیت کے لیے بھی ہوتا ہے۔ جیسے:

مَا اَنْتَ ؟ اَنَا مُوَظَّف" "تم کون ہو ؟ میں ملازم ہوں۔"

9۔ مَنْ (کون): مَنْ عموماً ، " عاقل " کے لئے آتا ہے۔

علمِ نحو میں ، عاقل کا اطلاق ، انسان ، جن اور ملائکہ کے ساتھ اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر بھی ہوتا ہے۔

﴿ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَه ؟ ﴾

کون ہے وہ، جو اُس کے سامنے سفارش کر سکے؟

﴿مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللهِ ؟﴾

کون ہے میرا مددگار ، اللہ کی طرف (بلانے میں)

﴿مَنْ رَبُّكُمَا ؟﴾ تم دونوں کا رب کون ہے؟

﴿مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ؟﴾ کس نے ہمیں ، اپنی خواب گاہ سے اٹھایا؟

﴿لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؟﴾ "آج اقتدار کس کے لئے ہے؟"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10۔ کبھی کبھار اِسْمِ اِسْتِفْهَام "مَا" کے " أَلِف " کو ساقط کر دیا جاتا ہے۔

یہ اس لئے کیا جاتا ہے تاکہ جملے کا آہنگ دُرست ہو جائے۔

ایسا عموماً حَرْفِ جَرّ کے بعد ہوتا ہے۔ جیسے

a- عَمَّ (دراصل یہ عَنْ + مَا ہے) کس بارے میں ؟

b- لِمَ (لِ + مَا = لِمَا) کس کے لئے ؟

c- مِمَّ (مِنْ + مَا = مِمَّا) کس چیز سے ؟

d- بِمَ (بِ + مَا = بِمَا) کس کے ساتھ ؟

e- فِيْمَ (فِيْ + مَا = فِيْمَا) کس چیز میں ؟

الف کے حذف کی قرآنی مثالیں

a- ﴿ عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ ؟﴾

"وہ کس بارے میں ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہیں ؟"

b- ﴿ فِيْمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ؟﴾

آپ کا کیا کام کہ اُس کا وقت بتائیں ؟

c- ﴿ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ؟﴾

تو دیکھنے والی ہوں، کہ سفیر کیا لے کر واپس آتے ہیں ؟

d- ﴿ لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ ؟﴾

تم لوگ وہ باتیں کیوں کرتے ہو ؟ جو کرتے نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 31

Demonstrative Pronouns

اَسْمَائے اِشَارَہ

1۔ اَسْمَائے اِشَارَہ وہ اَسْمَاء ہیں ، جن سے کسی کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔
ان کی دو قسمیں ہیں۔

a- اَسْمَائے اِشَارَہ قَرِیْب b- اَسْمَائے اِشَارَہ بَعِیْد

قریب کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لئے پہلی قسم اور دور کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لئے دوسری قسم استعمال ہوتی ہے۔ جیسے هٰذَا اور ذٰلِكَ.

2۔ جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اُسے مُشَار" اِلَیْهِ کہتے ہیں۔
جیسے هٰذَا کِتَاب" میں کِتَاب" ، مُشَار" اِلَیْهِ ہے۔

3۔ أَسْمَائے اِشَارَہ واحد اور جمع میں مَبْنِی ہیں لیکن مُثَنّٰی میں مُعْرَب ہیں۔
(مُثَنّٰی اَسْمَائے اِشَارَہ قَرِیْب 'رَفْع' میں هٰذَانِ اور هَاتَانِ اور 'نَصْب و جَرّ' میں هٰذَیْنِ اور هَاتَیْنِ آتے ہیں۔ اسی طرح بعید کی صورت میں حالتِ 'رَفْع' ذٰنِكَ اور تَانِكَ اور حالت نصب و جر میں ذَیْنِكَ اور تَیْنِكَ ہوتی ہے۔

4۔ اَسْمَائے اِشَارَہ ، جُمْلَۂ اِسْمِیه میں ، مُبْتَدَاء بن کر آتے ہیں۔ ایسی صورت میں اُن کی خبر 'ال' سے خالی ہوتی ہے۔ جیسے هٰذَا کِتَاب" ، ذٰلِكَ قَلَم"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ اَسْمَائے اِشارَہ ، مُعَرَّف باللاَّم مُشَار" اِلَیْه کے ساتھ مل کر، مُرکَّبِ نَاقِصْ ہوتے ہیں۔ جیسے ذٰلِكَ الْکِتَابُ اور هٰذَا الْوَلَدُ۔

6۔ اسمائے اشارہ سے بننے والے جملۂ اسمیہ کی مثالیں یہ ہیں۔

a- ذٰلِكَ الْکِتَابُ مُفِیْدٌ b- هٰذَا الْوَلَدُ ذَکِیٌّ

7- معرف باللام مشار الیہ ، اسم اشارہ کی صفت ہوتا ہے۔ ذیل کی تحلیل پر غور کیجیے۔

مُفِیْدٌ	الْکِتَابُ	ذٰلِكَ
خبر	مشار الیہ	اسم اشارہ
	صفت	موصوف
خبر	مبتدأ	

8۔ جمع کے اشارے ، صرف ذَوِی العُقُول کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً
أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ – هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ کَافِرُوْنَ ۔ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ

9۔ جمع غیر عاقل کے لئے ، واحد مؤنّث کا اشارہ استعمال ہوتا ہے۔
جیسے هٰذِهٖ فَنَاجِیْنُ وَ تِلْكَ کُئُوس" یہ پیالیاں ہیں اور وہ گلاس ہیں۔
(فِنْجَانْ کی جمع فَنَاجِیْن ہے ، اور کَاس" کی جمع کُؤُس" ہے۔)
اور اسی طرح ، جمع مکسر عاقل کے لیے بھی ، واحد مؤنّث کا اشارہ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے : تِلْكَ الرُّسُلُ

10- مُشَار" اِلیه کا اِعراب ، اسم اشارہ کے موافق ، مرفوع ، منصوب یا مجرور ہوتا ہے۔ جیسے :
هٰذَا الْکِتَابُ مُفِیْدٌ ، رأیتُ هٰذَا الْکِتَابَ ، نظرتُ إلیٰ هٰذَا الْکِتَابِ
مرفوع   منصوب   مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسْمائے اِشارہ قَرِیْب			اَسْمائے اِشارہ بَعِیْد		
جنس	مذکر	مؤنّث	جنس	مذکر	مؤنّث
واحِد	هٰذَا	هٰذِهِ	واحِد	ذٰلِكَ	تِلْكَ
مُثنّٰی	هٰذَانِ	هَاتَانِ	مُثنّٰی	ذَانِكَ	تَانِكَ
جَمْع	هٰؤُلَاءِ		جَمْع	أُولٰئِكَ	

رَفْع ، نَصْب وَ جَرّ میں مُثنّٰی اَسْمائے اِشارہ کی حالتیں

مُثنّٰی	رَفْع	نَصْب	جَرّ
إِسْمِ اشارہ قَرِیب مُذکَّر	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰذَيْنِ
إِسْمِ اشارہ قَرِیب مُؤنّث	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ
إِسْمِ اشارہ بَعِيْد مُذکَّر	ذَانِكَ	ذَيْنِكَ	ذَيْنِكَ
إِسْمِ اشارہ بَعِيْد مُؤنّث	تَانِكَ	تَيْنِكَ	تَيْنِكَ

مُبْتَداء خَبَر (اَسْمائے اِشارہ کے ساتھ)

نمبر شمار	مثالیں (قَرِیب)	نمبر شمار	مثالیں (بَعِید)
1.	هٰذَا قَلَم"	7.	ذٰلِكَ بُرهَان"
2.	هٰذِهِ حُجْرَة"	8.	تِلْكَ طَالِبَة"
3.	هٰذَانِ قَلَمَانِ	9.	ذَانِكَ بُرْهَانَانِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

.4	هَاتَانِ آيَتَانِ	.10	تَانِكَ طَالِبَتَانِ
.5	هٰذِهِ أَقْلَامٌ	.11	أُولٰئِكَ مُعَلِّمُونَ
.6	هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمَاتٌ	.12	أُولٰئِكَ مُعَلِّمَاتٌ

اسمائے اشارہ کی قرآنی مثالیں

ذیل کی مثالوں پر غور کیجیے۔ تمام اسمائے اشارہ ، بطور مبتدأ استعمال ہوئے ہیں۔ اور یہ تمام مرفوع ہیں۔

.1	هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ	یہ ایک عظیم بہتان ہے۔
.2	هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ	یہ ایک یاددہانی ہے۔
.3	هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ	یہ دونوں تو جادوگر ہیں۔
.4	هٰؤُلَاءِ بَنَاتِي	یہ (خواتین) تو میری بیٹیاں ہیں۔
.5	ذٰلِكَ فَضْلُ اللهِ	(وہ) یہ اللہ کا فضل ہے۔
.6	تِلْكَ حُدُودُ اللهِ	یہ اللہ کی حدیں ہیں۔
.7	فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ	وہ دونوں دلیلیں ہیں۔
.8	أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ	وہی لوگ تو فلاح پانے والے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : عربی میں ترجمہ کیجئے۔

عربی	اُردو
	1۔ یہ سب کتابیں ہیں۔
	2۔ وہ سب کتابیں ہیں۔
	3۔ یہ سب استاد ہیں۔
	4۔ وہ سب استاد ہیں۔
	5۔ یہ سب خاتون شُعراء ہیں۔
	6۔ وہ سب خاتون شُعراء ہیں۔
	7۔ یہ اُمت ہے۔
	8۔ وہ اُمت ہے۔
	9۔ یہ دو اُمتیں ہیں۔
	10۔ وہ دو اُمتیں ہیں۔
	11۔ یہ سب اُمتیں ہیں۔
	12۔ وہ سب اُمتیں ہیں۔
	13۔ یہ رسول ہے۔
	14۔ وہ رسول ہیں۔
	15۔ یہ دو رسول ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 32

اِسمِ مَوْصُول

1۔ اِسمِ مَوْصُول کی دو قسمیں ہیں۔

a- اِسمِ مَوْصُول خاص b- اِسمِ مَوْصُول عام

2- اِسمِ مَوْصُول خاص، ایک اِسمِ مَعْرِفه ہے۔

'اَسمائے مَوْصُول خاص' 'أل' سے شروع ہوتے ہیں۔

جیسے اَلَّذِی ، اَلَّتِی ، اَلَّذَان ، اَلَّتَان ، اَلَّذِیْنَ ، اَلاَّتِی

3۔ 'اِسْم مَوْصُول عام' یہ نکرہ ہوتے ہیں۔اور عام ہیں۔ان کی تعداد چار ہے۔

a۔ مَنْ (جو) : (عموماً ، ذُوالعقْل کے لئے استعمال ہوتا ہے)

b۔ مَا (جو کچھ) : (عموماً ، غیر ذوی العقْل کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔

اس مَا کو مائے مَوصُوله کہتے ہیں۔

c۔ إذْ (جب کہ) : ظَرْفِ زَمَان ہے۔

d۔ حَیْثُ (جہاں) : ظَرْف مَکَان ہے۔

4۔ اِسمِ مَوْصُول کے بعد کا جملہ صِلَة کہلاتا ہے۔

جیسے الَّذِی خَلَقَكَ میں خَلَقَكَ صِله ہے۔

5۔ اِسمِ مَوْصُول مَبْنی ہوتا ہے۔ لیکن مَوْصُولَات خاصّه کے مُثَنّیٰ ، مُعْرَب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ اور یہ حالتِ نصب و جرّ میں اَلَّذِیْنِ اور اَلّٰتِیْنِ آتے ہیں۔

6۔ صِلَة کا ضمیر پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔ اس ضمیر کو ضَمِیر عَائِد یا رَابِط کہتے ہیں۔ جو کبھی ظاہر اور کبھی پوشیدہ ہوتی ہے۔

7۔ ایک دلچسپ جملہ ملاحظہ فرمایئے۔ اس میں اسم موصول کی تکرار ہے۔

هٰذا هُوَالرَّجُلُ الَّذِی ضَرَبَ الْكَلْبَ الَّذِی قَتَلَ الْفَارَ الَّذِی أَكَلَ الْخُبُزَ الَّذِی كَانَ فِی الخِزَانَةِ الَّتِی كَانَتْ فِی الْمَطْبَخِ الَّذِی كَانَ فِی بَیْتِ أَحْمَدَ الَّذِی یَسْكُنُ مَكَّةَ

ضَمِیر ظاہر عائد کی مثال

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔

اَلَّذِی هُوَ ذَاهِبٌ" أَبُونَا (وہ ، جو جارہے ہیں، ہمارے والد ہیں۔)

a۔ یہاں اَلَّذِی ، اِسْمِ مَوْصُول ہے۔

b۔ ' هُوَ ذَاهِبٌ" اَلَّذِی کے بعد ایک مکمل جملۂ اِسْمِیه ہے۔

یہ پورا جملہ صِلَة کہلاتا ہے۔ اَلَّذِی، اس پورے جملے کا قائم مقام ہوتا ہے۔

c۔ اِسْمِ مَوْصُول اور صِلَة دونوں مل کر مُبْتَدَاء ہیں۔ جس کی خبر أَبُونَا ہے۔

d۔ صِلَة میں ایک "ضَمِیر رابط" کا ہونا ضروری ہے۔ یہاں وہ هُوَ ہے۔ ضمیر کبھی ظاہر ہوتی ہے اور کبھی پوشیدہ۔ اُس ضَمِیر کو 'ضَمِیر عَائِد' کہتے ہیں جو رابطے کا کام انجام دیتی ہے۔ اسے 'رَابِط' بھی کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَمِیر مُسْتَتَر عَائِد کی مثال

أَيْنَ الطَّالِبُ الَّذِی غَابَ أَمْسِ؟ وہ طالب علم کہاں ہے جو کل غائب تھا؟

a۔ یہاں 'اَلَّذِی' اِسْمِ مَوْصُول ہے۔

b۔ 'غَابَ' (وہ غیر حاضر تھا) "صِلَة" ہے۔ فِعْلِ ماضی ہے۔

c۔ غَاب، مُذَکَّر واحِد کے لئے فِعْلِ مَاضِی کا صیغہ ہے اس لئے یہاں هُوَ، پوشیدہ (مُسْتَتَر) ہے۔ یہ ضَمِیرِ عائِد ہے۔

اَسْمَائے مَوْصُول خَاص		
جِنْس	مُذکر	مؤنّث
واحد	اَلَّذِي	اَلَّتِي
مثنی	اَلَّذَانِ	اَلَّتَانِ
جمع	اَلَّذِيْنَ	اَللَّاتِي

اوپر جن چھ (6) اَسْمَائے مَوْصُول کا ذکر ہوا ہے، ان سب پر 'اَلْ' لامِ تعریف ہے۔ چنانچہ یہ معرفہ (خاص) بن گئے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسْمِ مَوْصُول مُثَنّٰی کی تین حالتیں

اسم موصول مثنیٰ معرب ہے۔ نصب و جر میں یکساں اعراب رکھتا ہے۔

إِسْمِ مَوْصُول	رَفْع	نَصْب	جَرّ
إِسْمِ مَوْصُول مُثَنّٰی مُذَکَّر	اَلَّذَان	اَلَّذَيْن	اَلَّذَيْن
إِسْمِ مَوْصُول مُثَنّٰی مُؤَنَّث	اَلَّتَانِ	اَلَّتَيْنِ	اَلَّتَيْنِ

اسمِ موصول عام کی قرآنی مثال

﴿ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ﴾ (المائدة: 67)

"(اے محمدؐ): جو کچھ آپؐ پر نازل کیا گیا ہے ، لوگوں تک پہنچا دیجئے"۔

اس مثال میں ، مَا ، إِسْمِ مَوْصُول عام یعنی نکرہ ہے۔ جس میں ہر قسم کی وحی، جلّی اور خفی شامل ہے۔ جسے عام کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور حضورؐ نے ، یقیناً ہر بات اُمّت تک پہنچا دی ہے۔ دین کا کوئی حکم ، سِرّی اور خفیہ نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْمِ مَوْصُول خاص کی مثالیں

A-	مَوْصُول خاص	صِلَة”	ترجمہ	ضمیر عائد
1.	اَلَّذِي (هُوَ)	خلقك	وہ جس نے تمہیں پیدا کیا۔	هُوَ (مُسْتَتِر)
2.	اَلَّتِي (هِيَ)	تَجْرِي فِي الْبَحْرِ	وہ جو بہتی ہے دریا میں۔	هِيَ (مُسْتَتِر)
3.	وَالَّذَانِ (هُمَا)	هَاجَرَا	وہ دو جنہوں نے ہجرت کی	الف (بَارِز)
4.	اَلَّذِيْنَ (هُمْ)	هَاجَرُوا	وہ جنہوں نے ہجرت کی۔	وَاؤ (بَارِز)
5.	اَلاَّتِي (هُنَّ)	قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ	وہ جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے	نُون نِسْوَة (بَارِز)
6.	اَلاَّتِي (هُنَّ)	وَلَدْنَهُمْ	وہ جنہوں نے اُن کو جنا	نُون نِسْوَة (بَارِز)

نوٹ: اوپر کی مثالوں میں

1- پہلی دو مثالوں میں ضمیر مستتر ہے۔

2- بقیہ چار مثالوں میں ضمیر بارز ہے۔

3- هَاجَرَا میں 'اَلِف' اور هَاجَرُوا میں 'وَاؤ' ضَمِیرِ مُتَّصِل مَرْفُوع ہے۔

4- قَطَّعْنَ اور وَلَدْنَ کے آخر میں نونِ نِسْوَة ہے، جو ضَمِیر عائد کا کام انجام دے رہی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْمِ مَوْصُول عام کی مثالیں

ذیل میں چار اسمائے موصولہ کی مثالیں دی جارہی ہیں جو عام ہیں۔

آخری کالم میں ضَمِیر عَائِد دی گئی ہے۔ اس پر غور کرنا نہ بھولیے۔

B	مَوْصُول عام	صِلَة	ترجمہ	ضَمِیر عَائِد
1.	مَنْ	أَتَى اللهَ	جو بھی آئے، اللہ کے پاس	هُوَ (مُسْتَتِر)
2.	مَا	آتَاكُمُ الرَّسُولُ	جو کچھ تمہیں دیا رسول نے	----
3.	إِذْ	يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ	جب ابراہیم اُٹھا رہے تھے	----
4.	حَيْثُ	مَا كُنْتُمْ	جہاں بھی تم رہو۔	أَنْتُمْ

إذ (جبکہ) ظرفِ زمان بھی ہے اور اسم موصول عام بھی ہے۔

حیث (جہاں) ظرفِ مکان بھی ہے اور اسم موصول عام بھی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 6

سبق نمبر 33

جُمْلۂ مُفِیْدَہ اور جُمْلۂ غَیْر مُفِیْدَہ

جُمْلۂ مُفِیْدَہ

جملۂ مفیدہ اُس جملے کو کہتے ہیں جس سے بات پوری طرح سمجھ میں آجائے۔ اسے 'کلام یا مُرکّبِ تامّ' بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ جملۂ خبریہ اور جملۂ انشائیہ۔

جُمْلۂ غیر مُفِیْدَہ

جملۂ غیر مفیدہ، الفاظ کے اُس مُرکّب کو کہتے ہیں جس سے بات پوری طرح سمجھ میں نہ آئے۔ 'مُرکّبِ اِضافی' (جیسے رَبُّ الْعَالَمِیْنَ)، 'مُرکّبِ توصیفی' (جیسے کِتَاب" مُبِیْن") اور 'مُرکّبِ عطفی' (جیسے اَلْمَالُ وَ الْبُنُوْنَ) اسی کی قسمیں ہیں۔

جُمْلۂ غَیْر مُفِیْدَہ کی مثالیں

ایسے تمام جملے، جن سے پوری بات سمجھ میں نہ آئے "جُمْلۂ غیر مُفِیْدہ'' کہلاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے۔

مفہوم کے اعتبار سے یہ سارے جملے ناقص ہیں۔ بات نامکمل ہے۔ اس کے بر خلاف،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جملۂ مفیدہ" وہ جملہ ہے جس سے پوری بات / پورا مفہوم سمجھ میں آجائے۔

جملۂ غیر مفیدہ (مرکب ناقص) کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے

1۔ لَیْسَ الْجَوُّ۔۔۔ (نہیں ہے آب وہوا۔۔۔) یہ منفی جملے کا ابتدائی حصہ ہے۔

2۔ لَیْتَ الْمَرِیْضَ۔۔۔ (کاش مریض۔۔۔) یہ جملۂ تمنائیہ کا ابتدائی حصہ ہے۔

3۔ اَلْکِتَابُ الَّذِی۔۔۔ (کتاب جو ......) اسمِ موصول پر مبنی مرکبِ ناقص ہے

4۔ کِتَاب" مُبِیْن"۔۔۔ (کھلی کتاب۔۔۔) یہ مُرکّبِ توصیفی ہے۔

5۔ ذٰلِكَ الْکِتَابُ۔۔۔ (وہ کتاب۔۔۔) یہ اسمِ اشارہ پر مبنی مُرکّبِ ناقص ہے

6۔ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ۔۔۔ (کائنات کا رب۔۔۔) یہ مُرکّبِ اضافی ہے۔

7۔ تِسْعَةَ عَشَرَ۔۔ (اُنّیس۔۔۔) یہ مُرکّب عَدَدِی ہے۔ اسے مُرکّبِ بنائی بھی کہتے ہیں۔

8۔ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسَاکِیْنَ۔۔ (فقیروں اور مسکینوں کے لئے) یہ مُرکّبِ عطفی ہے۔

شبہ جملہ دراصل وہ جملۂ اسمیہ ہے جس میں "خبر" مَذکور نہیں ہوتی ہے اور محذوف ہوتی ہے۔

جملۂ مُفِیدَہ کی قسمیں

جُمْلۂ مُفِیْدَہ کی دو قسمیں ہیں. جُملۂ خَبَرِیَّہ اور جُمْلَۂ انْشَائِیَہ.

جُملۂ خَبرِیہ

جُملۂ خَبرِیَّہ ایسے جملے کو کہتے ہیں جس سے کوئی علم حاصل ہو۔ کوئی خبر ملے۔ چاہے یہ خبر سچی ہو یا جھوٹی اس کی دو قسمیں ہیں۔ جملۂ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُمْلۂ انشائیه

جُمْلۂ اِنْشَائِیَه ، ایسے جملے کو کہتے ہیں ، جس کے کہنے والے کو ، سچا اور جھوٹا قرار نہ دیا جاسکے۔

جُمْلۂ خَبَرِیَّه کی دو قسمیں

جُمْلۂ خَبَرِیَّه کی دو قسمیں ہیں: جُمْلۂ اِسْمِیَّه اور جُمْلۂ فِعْلِیَه

جملۂ اسمیه جملۂ اسمیہ، ایسے جملے کو کہتے ہیں جو **مُبْتَدَأ** اور **خَبَر** پر مبنی ہو۔ مُبْتَدَاء کو **مُسْنَد إلَیْه** بھی کہتے ہیں۔ خبر کو **مُسْنَد** بھی کہتے ہیں۔ جیسے :

اَلْکِتَابُ	مُفِیْدٌ
مبتدأ	خبر
مسند الیه	مسند

جُمْلۂ فِعْلِیه جملۂ فعلیہ ، ایسے جملے کو کہتے ہیں ، جو 'فِعْل' سے شروع ہوتا ہو۔

جملئه فِعْلِیه **فِعْل** اور **فاعل** پر مبنی ہوتا ہے۔

فِعْل کو **مُسْنَد** اور فَاعِل کو **مُسْنَد الیه** بھی کہتے ہیں۔ جیسے :

کَسَرَ	اِبْرَاهِیْمُ	الأَصْنَامَ
فعل	فاعل	مفعول به
مسند	مسند الیه	

نوٹ : واضح ہو کہ دونوں جملوں میں مسند الیه ، مرفوع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُمْلۂ انشائیہ کی قسمیں

جُمْلۂ انشائیہ کی کئی قسمیں ہیں:

1. أمْرِيَه 2. نَهِيَّة 3. اِسْتِفْهَامِيَّة

4. تَمَنَّائِيَّة 5. تَرَجِّيَة 6- عقوديه

7- نداائيه 8- عرضيه 9- قسميه

10- تعجبيه

بعض نحویوں کے نزدیک، مدح و ذم کے جملے بھی، انشائیہ ہوتے ہیں۔

جُمْلہ مُفِیْدَۃ خَبَرِیَّہ کی مثالیں

جس جملے سے، بات پوری طرح سمجھ میں آجائے اُسے 'جملۂ مُفِیْدَۃ' کہتے ہیں۔

نمبر	جملہ کی قسم	مثال	ترجمہ
1-	جملہ خبریہ إسمیہ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ اَلرَّسُولُ صَادِقٌ	محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ رسول سچا ہے۔
2-	جملہ خبریہ فعلیہ	کَسَرَ إبْرَاهِيْمُ الْأَصْنَامَ اِذْ يَرْفَعُ إبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ	ابراہیمؑ نے بتوں کو توڑ دیا۔ جب ابراہیمؑ بنیادیں اٹھا رہے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملۂ مُفِیدَہ اِنْشائِیہ کی مثالیں

نمبر	جملہ کی قسم	مثال	ترجمہ
3۔	جملہ اِنشائیہ امریہ	إِذْهَبْ	تو جا
4۔	جملہ اِنشائیہ نَہْیِیَّہ	لاَ تَذْهَبْ	تو مت جا
5۔	جملۂ اِنشائیہ اِسْتِفْهَامِیہ	هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَة ؟	کیا تمہیں چھا جانے والی (آفت) کی خبر پہنچی ہے ؟
6۔	جملہ اِنشائیہ تَمَنَّائِیة	لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ. لَوْ تَذْهَبُ مَعَنَا (یہاں لَو ، تمنائیہ ہے)	کاش !جوانی لوٹ کر آتی۔ کاش !آپ ہمارے ساتھ چلتے۔
7۔	جملہ اِنشائیہ تَرَجِّیَّة	لَعَلَّ زَيْداً غَائِبٌ" لَعَلَّ الصَّدِيْقَ قَادِمٌ"	شاید، زید غیر حاضر ہے۔ شاید دوست آنے والا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 34

مُبْتَدَأ اور خبَر کی إِعْرَابِی حالت

آپ پڑھ چکے ہیں کہ مُبْتَدَأ اور خبَر میں عدد اور جنس کے اعتبار سے مطابقت پائی جاتی ہے۔ اب ان کی اعرابی حالت پر غور کیجئے۔

اَلْبَيْتُ نَظِيفٌ گھر صاف ہے۔

اوپر کے جملے میں اَلْبَيْتُ ، مُبْتَدَأ ہے اور نَظِيْفٌ خبر ہے۔

مُبْتَدَأ

1۔ اَلْبَيْتُ ، جملے کا پہلا لَفْظ ہے۔ بَيْت "اَلْ" سے مُعَرَّف بِاللَّام ہو گیا ہے۔
اس لئے یہ اسم مَعْرِفَة ہے۔ مبتدأ ، اسمِ معرفہ ہوتا ہے۔

2۔ مبتدأ کے آخری حَرْف ، تَاء پر صِرْف ایک پیش ہے۔

3۔ مُعَرَّف بِاللَّام اِسْم کے آخری حرف پر ایک پیش ہوتا ہے۔

4۔ مبتدأ مَرْفُوع ہوتا ہے۔ پیش ، رفع کی علامت ہے۔

خبَر

1۔ نَظِيفٌ جملے کا دوسرا لَفْظ ہے اور مَعْرِفَة نہیں ہے بلکہ اِسْمِ نکِرہ ہے۔
خبَر ، عموماً نکرہ ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2۔ خبر کے آخری حرف فَاء پر دو پیش ہیں۔

3۔ نَکِرہ اِسم کے آخری حرف پر دو پیش ہوتے ہیں۔

4۔ ،خَبَر بھی 'مَرفُوع' ہی ہوتی ہے۔

اُصولاً ، ہر اِسْم کی اصلی حالت ، رفع کی ہوتی ہے

اَلْجُمْلَةُ الإِسْمِيَّةُ

ہر وہ جملہ ،جو مبتدأ اور خَبَر سے مل کر بنا ہو ،اُسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔ مبتدأ اور خَبَر دونوں مرفوع اسم ہوتے ہیں اور اپنی اصلی رفعی حالت کو برقرار رکھتے ہیں۔ عموماً ، مبتدأ اور خبر دونوں اسم ہوتے ہیں ، لیکن بعض اوقات خبر ، فعل کی صورت میں بھی آتی ہے۔ البتہ مبتدأ ہمیشہ اسم ہوتا ہے۔

مُبْتَدَاءُ کے قواعد

1- مبتدأ ، اِسْمِ مَرفُوع ہے ، جو عموماً جملے کے شروع میں آتا ہے۔

2- مبتدأ ، معرفه ہوتا ہے۔ جیسے :

اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ

3- مبتدأ ، مفرد ہو سکتا ہے۔ جیسے :

اَللّٰهُ مُخْرِجٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- مُبْتَدَأ ، مرکبِ اضافی پر مشتمل ہوسکتا ہے۔ جیسے :

ثوابُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ
مضاف	مضاف اليه	
مرکبِ اضافی		
مبتدأ		خبر

5- مُبْتَدَأ ، مرکبِ توصیفی پر مشتمل ہوسکتا ہے۔ جیسے :

اَلْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَهْوٌ
موصوف	صفت	
مرکبِ توصیفی		
مبتدأ		خبر

6- مُبْتَدَأ ، مرکبِ عطفی پر مشتمل ہوسکتا ہے۔ جیسے :

اَلْمَالُ	وَ	الْبَنُونُ	زِيْنَةٌ
معطوف عليه	حرفِ عطف	معطوف	
مرکبِ عطفی			
مبتدأ			خبر

7- نکرہ مبتدأ بعض اوقات ، مؤخر بھی کیا جاتا ہے۔ جیسے :

لِلْرِجَال		نَصِيْبٌ
حرفِ جار + اسم مجرور		
متعلق خبر محذوف	(خبر محذوف)	اسم نکرہ
خبر مقدم		مبتدأ مؤخر

8- مُبْتَدَأ ، اسمِ اشارہ بھی ہوسکتا ہے۔ جیسے : هٰذا كِتابٌ

9- مُبْتَداء اسمِ ضمیر بھی ہوسکتا ہے۔ جیسے : أنَا مُعَلِّمٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبر کے قواعد

-1 خبر بھی عموماً ، اِسْمِ مَرفُوع پر مشتمل ہوتی ہے۔ جیسے : اللّٰهُ اَحَد"
خبرؔ عموماً مبتدأ کے بعد آتی ہے اور مُبتَداء کے ساتھ مل کر ، جملة مُفِيدَة بناتی ہے۔
بعض اوقات خبر ، فعل پر مشتمل ہوتی ہے۔ جیسے :

الشَّمْسُ	تَجْرِی
	فعل + فاعل (هِیَ) محذوف
	جملهٔ فعليه
مبتدأ	خبر

یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ اگر ہم تَجْرِی الشَّمْسُ کہیں گے تو یہ جملہٴ فعلیه ہو جائے گا۔ جب کہ جملہ اسمیه کے لیے ضروری ہے کہ جملہ کا آغاز اسم (مبتدأ) سے ہو۔

-2 خَبَر ، عُمُوماً نَكِرَة ہوتی ہے۔ جیسے اللّٰهُ قدير"

-3 خبر، کبھی کبھار معرفه بھی ہوتی ہے۔ جیسے اللّٰهُ الصَّمَدُ

-4 خبر، مفرد بھی ہوسکتی ہے۔ جیسے اللّٰهُ سَمِيْع"

-5 خبر، مرکبِ اضافی پر بھی مشتمل ہوسکتی ہے۔
جیسے اللّٰهُ رَبُّنَا ، مُحَمَّد" رَسُوْلُ اللّٰهِ ، أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ، أَنْتَ مَوْلَانَا، هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ ، هُوَ مَعَكُمْ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ

مبتدأ

رَبُّنَا (رَبُّ + نَا)

مضاف خفیف + مضاف الیہ مجرور

مرکب اضافی

خبر

-6 خبر، مرکب توصیفی پر بھی مشتمل ہو سکتی ہے۔

جیسے هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ، تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ،

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ، هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ،

-7 خبر مرکب عطفی پر بھی مشتمل ہو سکتی ہے۔

جیسے اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ۔

-8 خبر، بعض اوقات ، مبتدأ سے پہلے بھی آسکتی ہے۔ جسے خبر مقدم کہتے ہیں۔ یہ عموماً ان جملوں میں ہوتا ہے۔ جن میں خبر مجرور ہوتی ہے۔ تفصیلات کے لیے "شبه جمله" کا سبق نمبر 35 ملاحظہ فرمائیے۔ جو آگے آرہا ہے۔

جیسے لَهُمْ جَنّٰتٌ ، لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ،

فِي | قُلُوْبِهِمْ | مَرَضٌ

مضاف +مضاف الیہ

حرف جار + اسم مجرور

متعلق خبرِ محذوف مقدم + (خبر محذوف) مبتدأ موخر (نکرہ)

-9 خبر ، بعض اوقات جار مجرور پر مشتمل ہوتی ہے۔ اور اس کا اصل اسم ، محذوف ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ ضروری ہوتا ہے کہ جار مجرور کو کسی مناسب اسم کے متعلق بنایا جائے۔ جیسے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (یہاں اَلْحَمْدُ مبتدأ ہے اور جار مجرور لِلّٰهِ پر مشتمل خبر ہے ، یہاں ایک اسم ثَابِت" محذوف سمجھا جائے گا اور اصل جملہ کچھ یوں ہو گا)

لِلّٰهِ	("ثَابِت")	اَلْحَمْدُ
حرفِ جار + اسم مجرور		
متعلق خبر محذوف	(خبر محذوف)	
خبر		مبتدأ

10۔ خبر عدد میں ، مبتدا کے مطابق ہوتی ہے

a۔ اگر مُبْتَدَاء واحد ہے تو خبر بھی واحد ہو گی۔ مثلاً اَلْمَسْجِدُ جَامِعٌ".

b۔ اگر مُبْتَدَاء مثنیٰ ہی تو خبر بھی مُثَنّیٰ ہو گی۔ مثلاً اَلْكِتَابَانِ جَدِيْدَانِ.

c۔ اگر مُبْتَدَاء جمع ہے تو خبر بھی جمع ہو گی۔ مثلاً اَلْمُعَلِّمَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ"

11۔ خبر تذکیر و تانیث میں مبتداء کے مطابق ہوتی ہے

a۔ اگر مُبْتَدَاء مذکر ہے تو خبر بھی مذکر ہو گی۔ مثلاً اَلصَّدِيْقُ لَاعِبٌ"

b۔ اگر مُبْتَدَاء مؤنث ہے تو خبر بھی مؤنث ہو گی۔
مثلاً اَللَّيْلَةُ طَوِيْلَةٌ" اور اَلنَّفْسُ مُطْمَئِنَّةٌ"
(نَفس" مؤنّث سماعی ہے۔ اس لیے خبر بھی مؤنث ہے۔)

c۔ جمع مکسَّر (غیر عاقل) کی خبر عموماً "واحد مؤنث" آتی ہے۔ لیکن کبھی کبھار "جمع مؤنث" بھی آسکتی ہے۔ جیسے : اَلْحَدَائِقُ جَمِيْلَةٌ"

d۔ اَلْبَتَّہ اگر مُبْتَدَاء ،غیر عَاقِل کی جمع ، مُکَسَّر ہو تو حسبِ اُصول ایسے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُبْتَداء کی خبر ، ' جمع مؤنّث ' بھی آسکتی ہے۔ مثلاً

اَلْقُصُورُ عَالِیَات" (محل اونچے ہیں)

قَصْر" کی جمع قُصُور" ہے جو ظاہر ہے جمع مُکَسَّر (غیر عاقل) ہے۔

e- خلافِ اُصول ' واحد مؤنث ' بھی آسکتی ہے۔ مثلاً

اَلْقُصُورُ عَالِیَة" (محل اونچے ہیں)

عَالِیَة" کی جمع سالم عَالِیَات" ہے۔لیکن یہاں عَالِیَة" استعمال ہوا ہے۔

12- کبھی کبھی خبر ، مُعَرَّفْ بِاللاَّم ہوتی ہے۔

a- خَبَر عموماً نکِرہ ہوتی ہے ، لیکن

b- کبھی کبھی 'خَبَر' عام قاعدے کے خلاف، نَکِرَہ کے بجائے مَعْرِفَة آتی ہے۔
ایسی صورت میں حصْر کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔یا کوئی اور خاص وجہ ہوتی ہے۔

معرَّف بِاللاَّم خبر کی مثالیں

مندرجہ ذیل تین مثالوں پر غور کیجیے۔یہاں عام قاعدے کے خلاف، خبر نکرہ کے بجائے معرفہ ہے۔ترجمے میں حصر کے مفہوم کو نوٹ کرنا نہ بھولیے۔

1- ﴿ اَللّٰهُ اَلصَّمَدُ ﴾ (الإخْلَاص:2)

" اللہ ' ہی ' بے نیاز ہے۔"

عام قاعدے کے خلاف، یہاں خبَر صَمَدٌ" کے بجائے اَلصَّمَدُ آئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفہوم یہ ہوگا کہ (صحیح اور کامل معنوں میں) صرف اللہ 'ہی' بے نیاز ہے۔

2- ﴿ إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللهِ الإِسْلَامُ ﴾ (آلِ عمران: 19)

"اللہ کے نزدیک ، اَلدِّین (نظامِ حیات) اَلإِسْلَام 'ہی' ہے۔"

3- ﴿ اَلدِّيْنُ النَّصِيحَةُ ﴾

"دین ، نصیحت ، خیر خواہی اور اخلاص مندی 'ہی' کا نام ہے۔"

13- کبھی خبر پورے جملۂ اسمیہ کی صورت میں ہوتی ہے

مندرجہ ذیل جملے پر غور کیجیے۔

اَلتُّجَّارُ	شِعَارُهُمُ	الصِّدْقُ
	مضاف + مضاف اليه	
	مبتدأ	خبر
	جملهٔ اسميه	
مبتدأ	خبر	

1- اس جملے میں التُّجَّارُ مبتدأ ہے۔

2- اور خبر، شِعَارُهُمُ الصِّدْقُ ایک پورے جملهٔ اسميه پر مشتمل ہے۔

3- شِعَارُهُمُ خبر کا مبتدأ ہے . شِعَارُ مضاف مرفوع ہے۔

4- هُمُ مضاف إليه ہے اور مجرور ہے۔

5- الصِّدْقُ ، شِعَارُهُمْ کی خبر ہے۔

6- اَلتُّجَّارُ چونکہ تاجر کی جمع ہے۔ اس لیے اس کی خبر شِعَارُهُمُ میں بھی ضمیر (هُمْ) جمع استعمال کی گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملۂ اسمیہ پر مشتمل خبر کی مثالیں

درج ذیل کی مثالوں پر غور کیجئے۔ بالخصوص ضمیروں کی تذکیر و تانیث اور واحد جمع پر نظر رکھیے۔ پہلے مبتدأ ہے، پھر پورا جملۂ اسمیہ بطورِ خبر۔

جملۂ اسمیہ کے مبتدأ کی ضمیر، پہلے مبتدأ کی طرف رجوع کر رہی ہے۔

a- اَلرِّجَالُ كَسْبُهُمْ حَلَالٌ

b- اَلنَّجْمَانِ ضَوْؤُهُمَا شَدِيْدٌ

c- اَلْبَنَاتُ مَلَابِسُهُنَّ نَظِيْفَةٌ

d- اَلْبِنْتَانِ مَلَابِسُهُمَا جَدِيْدَةٌ

e- خَرُوْفُنَا لَوْنُهُ أَبْيَضُ

f- سَاعَتِي نَوْعُهَا جَيِّدٌ

g- مَكْتَبَتُنَا كُتُبُهَا قَلِيْلَةٌ

h- بَلَدِي سُكَّانُهُ كَثِيْرُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبر کی مختلف صورتوں کی تحلیل

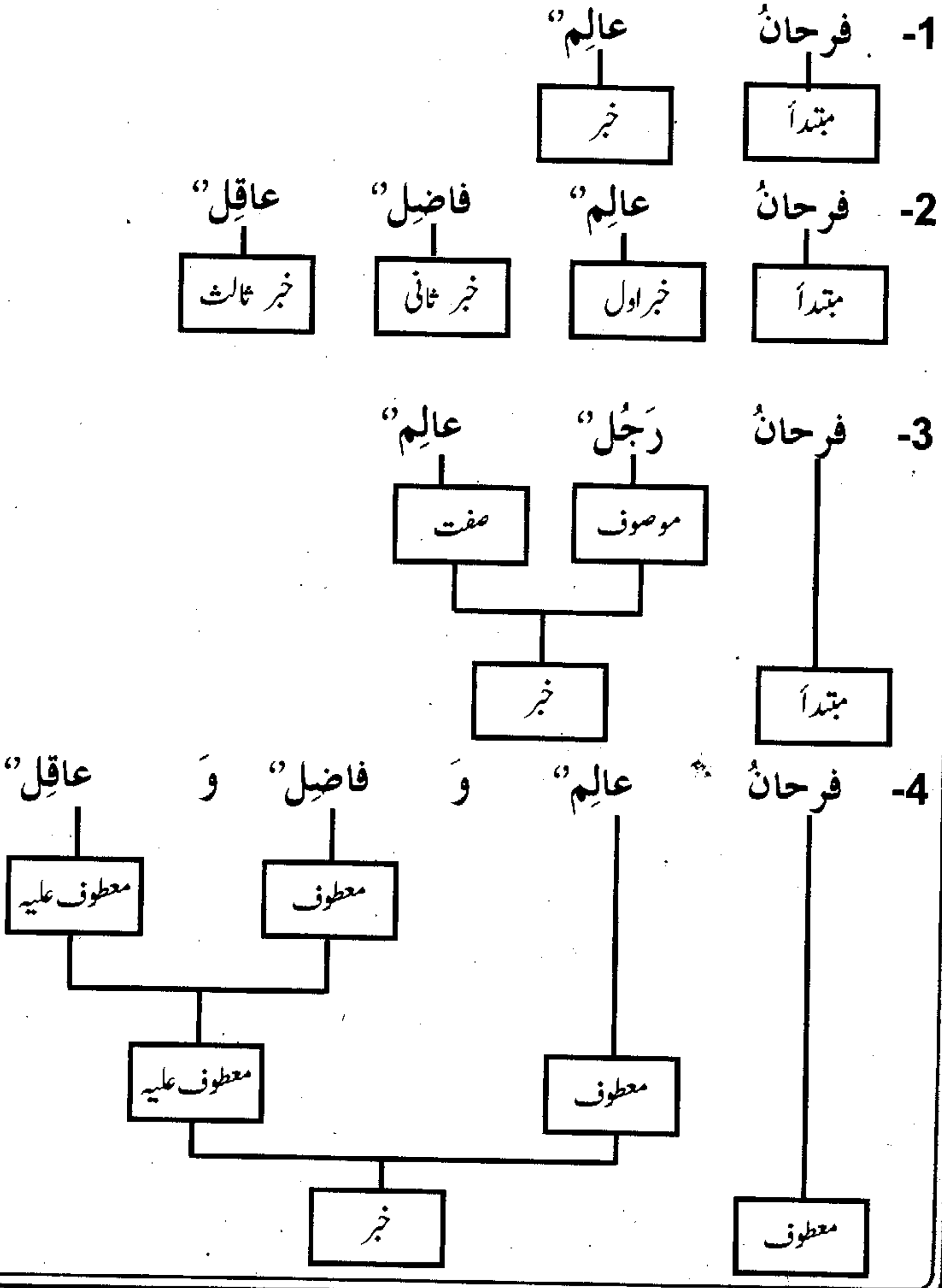

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- فرحانٌ رَجُلٌ عالِمٌ فاضِلٌ عاقِلٌ

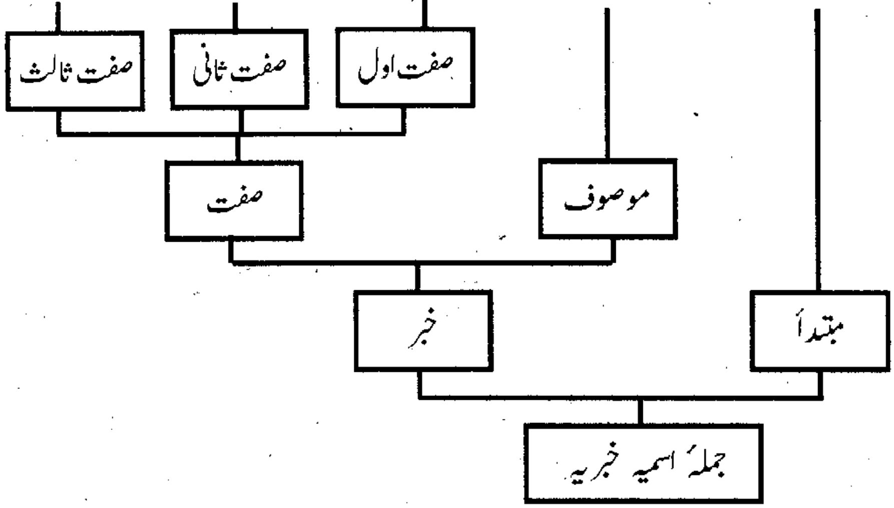

مُبْتَدَأ اور خَبَر کی مثالیں

1۔ اَللّٰہُ اَحَدٌ (اَلْاِخْلَاص:1) اللہ یکتا ہے۔

2۔ مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ محمدؐ رسول ہیں۔

(نوٹ : اسمِ نکرہ، کو معرفہ بنانے کے لئے 'ال' لگایا جاتا ہے۔ اسمِ ظاہر اور اسمِ علم پر 'ال' لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ خود معرفہ ہوتے ہیں۔)

3۔ اَلصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ (4:34) نیک عورتیں ، اطاعت شعار ہیں۔

a۔ اَلصَّالِحَاتُ مبتدأ ہے۔ 'ال' سے شروع ہوا ہے۔ آخری حرف تاء (ت) پر ایک پیش ہے۔ صَالِحَاتٌ پر 'ال' لگا کر مُعَرَّف بِاللَّام ، کرلیا گیا۔ یعنی اسمِ معرفہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

b۔ قَانِتَات" 'خبر' ہے ، آخری حرف تاء (ت) پر دو پیش ہیں۔ 'ال' سے خالی ہے۔ اِسْم نکِرہ ہے۔

c۔ مبتدأ چونکہ 'جمع مؤنّث سالم' ہے ، اس لئے 'خبر' بھی اسی مناسبت سے جمع 'مؤنّث سالم' ہی آئی ہے۔

4۔ اَلصَّبْرُ جَمِيْل" صبر ایک خوبصورت بات ہے۔

5۔ اَلْصُّلْحُ خَيْر" مفاہمت ، بھلی ہے۔

6۔ اَلْمُؤمِنُونَ اِخْوَة" اِیمان لانے والے ، بھائی بھائی ہیں۔

a۔ اَلْمُؤمِنُونَ ، جمع مُذکرّ سالم ہے۔ معرفه ہے اور مبتدأ ہے۔

b۔ أَخ" (بھائی) کی جمع مُکسّر إِخْوَة" ہے۔

إِخْوَة" نکِرَہ ہے اور خبر ہے۔

7۔ اَلْوَرَقُ نَاعِم" پتّہ نرم و نازک ہے۔

8۔ اَلْأَنْهَارُ نَاضِرَة" نہریں خوبصورت ہیں۔

9۔ اَلْحُجُرَاتُ مُضِيْئَة" کمرے روشن ہیں۔

(مُضِيْئَة" جمع مکسر غیر عاقل کی خبر مؤنث ہے)

10۔ اَلأُمَّهَاتُ شَفِيْقَات" مائیں شفیق ہیں۔(عاقل)

11۔ اَلْحَدِيْقَتَانِ مُثْمِرَتَان دوباغ پھل دینے والے ہیں۔

12۔ اَلْمُعَلِّمُوْنَ جَالِسُوْنَ اساتذہ بیٹھے ہیں۔

13۔ اَلرُّسُلُ صَادِقُوْنَ پیغمبر سچے ہیں۔

(یہاں اَلرُّسُلُ جمع مُکسّر عاقل کی خبر ہے ،اور جمع مذکر سالم ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُمْلۂ اِسْمِیَّہ کی مشق

ا۔ عربی سے اُردو میں ترجمہ کیجئے۔ اعراب پر غور کیجئے۔

ترجمہ	خبر	مُبْتَدَاء
	نَظِيفٌ	1۔ اَلْبَيْتُ
	عَادِلٌ	2۔ اَلْمَلِكُ
	وَاسِعٌ	3۔ اَلْمَسْجِدُ
	رَسُولٌ	4۔ إِبْرَاهِيمُ
	ذَكِيٌّ	5۔ اَلْوَلَدُ
	شَاكِرَانِ	6۔ اَلْعَبْدَانِ
	فَارِغَانِ	7۔ حَامِدٌ وَمَحْمُودٌ
	سَالِمٌ وَسَلِيمٌ	8۔ اَلْمَجْرُوحَانِ
	مَجْرُوحَانِ (زخمی)	9۔ سَالِمٌ وَسَلِيمٌ
	خَائِفُونَ	10۔ اَلرَّاكِبُونَ (سوار)
	صِغَارٌ	11۔ اَلْأَطْفَالُ
	مَرِيضَةٌ	12۔ فَاطِمَةُ
	صَدِيقٌ	13۔ زَيْدٌ
	صَدِيقَةٌ	14۔ عَائِشَةُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

II۔ اردو سے عَرَبی میں ترجمہ کیجئے۔

عربی ترجمة	اُردُو
	1 ۔ دروازہ کھلا ہے۔
	2 ۔ دو دروازے کھلے ہیں۔
	3 ۔ دروازے کُھلے ہیں۔
	4 ۔ دین ، خیر خواہی ہے۔ (نَصِیْحَة")
	5 ۔ خیر خواہی ، دین ہے۔
	6 ۔ زید کمزور ہے۔
	7 ۔ تم کمزور ہو۔ (تُم = أنْتَ)
	8 ۔ میں زخمی ہوں۔ (مَیں = أنَا)
	9 ۔ ہم سب زخمی ہیں۔(ہم = نَحْنُ)
	10۔ دو عبادت گذار عائشہ اور فاطمہ ہیں۔
	11۔ عائشہ اور فاطمہ عبادت گذار ہیں۔
	12۔ محمود بیمار ہے۔
	13۔ لڑکیاں بیمار ہیں۔ (بَنَات")
	14۔ یہ لڑکے بیمار ہیں۔ (أطْفَال")

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 35

شِبْهُ جُمْلَةٍ

بعض اوقات معلومات، شِبْهُ جُمْلَة ، کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔

1. شِبْهُ جملہ بھی، جملۂ غیر مفیدہ ہی کی ایک قسم ہے۔ لیکن شبہ جملہ، پر جملۂ مفیدہ کا گمان (یعنی شبہ) ہوتا ہے۔

جیسے : اَلطَّائِرُ عَلَى الشَّجَرَةِ (پرندہ درخت پر ہے)

2۔ شبہ جملہ میں خبر محذوف ہوتی ہے۔ خَبَر کے بغیر جملہ مکمل نہیں ہوتا۔ اوپر کی مثال میں موجودۃ" یا جَالِسَة" خبر محذوف ہے اور عَلَى الشَّجَرَةِ 'قائم مقام خبر' ہے۔ جار مجرور مل کر خبر کی نیابت کر رہے ہیں، مکمل جملہ کچھ اس طرح ہوگا۔

عَلَى الشَّجَرَةِ	(مَوجُودَة")	اَلطَّائِرَةُ
حرفِ جار + اسم مجرور قائم مقام خبر	(خبرِ محذوف)	مبتدأ

3۔ شِبْهُ جملہ کی مختلف صورتیں یہ ہیں۔

1۔ مبتدأ کے بعد خبَر ، جار مجرور کی شکل میں ہوتی ہے یا

2- مبتدأ کے بعد خبَر ، ظرفِ مضاف کی شکل میں ہوتی ہے۔

3۔ نکرہ مبتدأ کو مؤخر کر دیا جاتا ہے۔ جار مجرور یا ظرف مضاف ، خبر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی نیابت کرتے ہیں۔ اور مقدَّم ہو جاتے ہیں۔

4- جملۂ امریہ کے بعد خبَر ، جار مجرور یا ظرفِ مضاف کی شکل میں ہوتی ہے۔

شِبْہُ جُمْلَة کی پہلی صورت

اَلطَّائِرُ عَلَى الشَّجَرَةِ (پرندہ ، درخت کے اُوپر ہے۔)

اس مثال میں اَلطَّائِرُ مُبْتَدَا ہے اور خبَر (موجودٌ) محذوف ہے۔ عَلَى الشَّجَرَةِ، قائم مقام خبَر ہے۔ 'عَلٰی' حَرْفِ جَرّ ہے اور حرفِ جرّ کی وجہ سے اسم 'اَلشَّجَرَةِ' مجرور حالت میں ہے۔ دراصل یہ جملہ اس طرح ہے۔

اَلطَّائِرُ مَوجُود" عَلَى الشَّجَرَةِ (پرندہ ، درخت کے اُوپر موجود ہے۔)

شِبْہُ جُمْلَة، کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں ، خبر محذوف ہے۔ اور خبر کی نیابت یعنی قائم مقامی جار مجرور کر رہے ہیں۔

1- اَلْحَيَاءُ مِنَ الإِيْمَانِ — حیاء ، ایمان کا حصہ ہے۔

2- اَلأَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ — اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

3- اَلْمَطَرُ مِنَ السَّحَابِ — بارش ، بادلوں سے ہے۔

4- اَلنَّجَاةُ فِي الصِّدْقِ — نجات ، سچائی میں ہے۔

5- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — تمام تعریفیں ، اللہ کے لئے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6۔	اَلْاِنْسَانُ فِی خُسْرٍ	انسان ، خسارے میں ہے۔
7۔	اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ	آزاد آدمی ، آزاد آدمی کے بدلے
8۔	وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ	غلام ، غلام کے (بدلے میں) ہے۔
9۔	اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ	صدقات ، فقیروں کے لئے ہیں۔
10۔	اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ	عزت ، اللہ کے لئے ہے۔
11۔	اَلرَّجُلُ فِی الدَّارِ	آدمی ، مکان میں ہے۔
12۔	اَلرِّفْقُ مَعَ الصَّادِقِیْنَ	نرمی ، سچوں کے ساتھ ہے۔
13۔	اَلْمَرَضُ مُنْذُ شَهْرَیْنِ	بیماری ، دوماہ سے ہے۔
14۔	اَلْخَلِیْفَةُ فِی الْاَرْضِ	خلیفہ زمین پر ہے۔
15۔	اَلْمَوْجُ كَالْجِبَالِ	موج ، پہاڑ کی طرح ہے۔
16۔	اَلْخَیْرُ فِی الدِّیْنِ	دین میں خیریت ہے۔
17۔	اَلصَّدَقَةُ لِلسَّائِلِیْنَ	صدقہ ، سائلین کے لئے ہے۔
18۔	اَلْجِدَارُ لِغُلَامَیْنِ	دیوار ، دو لڑکوں کے لئے ہے۔

شِبْهُ جُمْلَة کی دوسری صورت

(مبتدأ مؤخّر کے ساتھ)

مندرجہ ذیل جملے پر غور کیجئے۔

فِی قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ"

1۔ پہلے حصّے میں ، اسم مرفوع نہیں ہے۔ لیکن دوسرے حصّے میں ، اسم مَرَضٌ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرفوع ہے۔

2۔ مبتدأ کے بجائے 'جار مجرور فِي قُلُوْبِهِمْ' پر مبنی مجرور اسم استعمال ہوا ہے۔

3۔ یہاں مبتدأ کو مؤخر کردیا گیا ہے۔

مَرَض" نکرہ مبتدأ مؤخر ہے۔

4۔ جار مجرور فِي قُلُوْبِهِمْ، یہاں خبر کے 'قائم مقام' (نائب) ہیں۔ جن کو مقدم کردیا گیا ہے۔

5۔ جار مجرور (فِي قُلُوْبِهِمْ) اور مبتدأ موخر (مَرَض") مل کر، شبہ جملہ ہیں۔

قاعدہ

جب مبتدأ نکرہ ہو، اور خبَر جار مجرور یا ظرفِ مضاف پر مشتمل ہو تو ایسی صورتوں میں، مبتدأ کو مؤخر کردیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

یہاں **مبتدأ نکرہ** ہے۔ اور **مؤخر** کردیا گیا ہے۔ خبَر محذوف ہے۔
جار مجرور، خبَر کی نیابت اور قائم مقامی کررہے ہیں۔ اور مبتدأ سے پہلے آگئے ہیں۔

1۔ فِي الْبَيْتِ **زَيْد"** گھر میں، زید ہے۔

یہاں فِي الْبَيْتِ قائم مقام خبر ہے لیکن مقدّم کردی گئی ہے۔ زَيْد" مبتدأ ہے

2۔ مَعَ الْعُسْرِ **يُسْر"** تنگی کے ساتھ، فراخی ہے۔

یہاں مَعَ الْعُسْرِ قائم مقام خبر ہے لیکن مقدّم کردی گئی ہے۔ يُسْر" مبتدأ نکرہ ہے

3۔ عَلَى الْفَرَسِ **صَيَّاد"** گھوڑے پر، شکاری ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔	فِي الْقَفَسِ طَائِرٌ	پنجرے میں ، پرندہ ہے۔
5۔	عَلَى الْمَائِدَةِ طَعَامٌ	دستر خوان پر ، کھانا ہے۔
6۔	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ رِجَالٌ	اطاعت شعاروں میں، کچھ لوگ ہیں۔
7۔	عِنْدِي غُلَامٌ	میرے پاس ، نوکر ہے۔
8۔	فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ	قِصاص میں ، زندگی ہے۔
9۔	وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ	اور ان میں تمہارے لیے جمال ہے۔
10۔	لِلّٰهِ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	اللہ ہی کے لیے بہترین صفات ہیں۔
11۔	لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ	مردوں کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔
12۔	لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ	مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے۔

شِبْهُ جُمْلَة کی تیسری صورت، خبر ظَرْفِ مضاف کی شکل میں

بعض اوقات ، شِبْهُ جُملة ، مبتدأ اور ظرف مُضَافِ مَنْصُوب کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ "خَبَر" محذوف ہوتی ہے۔ ظرف، "خَبَر" کی نیابت کرتا ہے۔

اَلطَّائِرُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ. (پرندہ ، درخت کے اُوپر ہے۔)

اس مثال میں حَرْفِ جَرّ (عَلَى) استعمال نہیں کیا گیا ہے بلکہ ظَرْف (فَوْقَ) استعمال کیا گیا ہے۔ ظَرْف 'جگہ' یا 'زمانہ' بتانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ظَرْف اگر 'بلاواسطہ' آئے تو ، 'مَنْصُوب' ہوتا ہے۔ یہ تو آپ جانتے ہیں کہ

ظَرْف مُضاف کی صورت میں آئے تو اُس کے بعد والا اسم 'مُضَاف اليه' ہوتا ہے۔ اور مُضَاف اليه' ہمیشہ 'مجرور' ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظرف کے قواعد

1۔ ظَرْف ، زمانی (مثلاً یَوْمَ) بھی ہو سکتا ہے اور مکانی (مثلاً فَوْقَ) بھی۔

2۔ ظَرْفْ ، مَنْصُوب ہوتا ہے اگر وہ بلاواسطہ آئے۔

3۔ ظَرْف مَنْصُوب مُضاف ہو تو اس کا مُضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔

4۔ مشہور ظَرْف یہ ہیں :

فَوْقَ (اوپر) ، تَحْتَ (نیچے) ، قُدَّامَ (آگے)

أَمَامَ (سامنے) ، عِنْدَ (پاس) ، لَدَی (پاس)

مندرجہ بالا اُصولوں کی روشنی میں، ظَرْف کی شکل میں ، شِبْهُ جملةٍ کی مثالیں، ملاحظہ فرمائیے۔

a. اَلْأُسْتَاذُ **أَمَامَ الْبَيْتِ** اُستاد ، گھر کے سامنے (کھڑا) ہے۔

یہاں اَلْأُسْتَاذُ مبتدأ ہے۔ خَبَر (قائمٌ) محذوف ہے۔ أَمَامَ ظرف ہے۔ جو مضاف مضاف الیہ کی شکل میں خَبَر کی نیابت کررہا ہے۔

b. اَلرَّاحَةُ **بَعْدَ التَّعَبِ** تھکن (محنت) کے بعد راحت ہے۔

c. اَلْحَمَامَةُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ کبوتری ، درخت پر ہے۔

d. اَلرَّفِيْقُ **قَبْلَ الطَّرِيْقِ** ہم سفر راستے سے پہلے، (ضروری) ہے۔

e. اَلظِّلُّ تَحْتَ الْعَرْشِ سایہ تخت کے نیچے ، ہے۔

f. اَلْعَفْوُ **بَعْدَ الْمَقْدِرَةِ** درگذر کرنا قدرت رکھتے ہوئے (بڑی بات) ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شِبْہُ جُمْلَة کی چوتھی شکل

-1 جملہ امریہ میں ، فعلِ امر کے بعد ، عموماً اسمِ منصوب آتا ہے۔

جیسے اَقِمِ الصلاۃَ (نماز قائم کر)

یہاں اَقِمِ فعلِ امر ہے اور الصلاۃَ مفعول بہ اسمِ منصوب خبر ہے۔

-2 لیکن بعض اوقات جملۂ امریہ ، شِبْہُ جُمْلَةٍ پر مشتمل ہوتا ہے۔

ایسی صورت میں

a۔ جملے کا پہلا لفظ فِعْلِ أمْر ہوتا ہے (یعنی حُکْم ہوتا ہے)۔

b۔ فعلِ امر کے بعد ، خَبَر کے بجائے ، جار مجرور کا استعمال ہوتا ہے۔ یا

c۔ فِعْلِ أمْر کے بعد ، خبَر کے بجائے ، مُضَافِ مَنْصُوب **ظَرْف** ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل چار جملوں پر غور کیجئے۔ پہلی دو (2) مثالیں جار مجرور کی ہیں اور دوسری دو (2) ظرف کی۔

1۔	أحْسِنُوا **بِالْوَالِدَيْنِ**	والدین کے ساتھ احسان کرو۔
2۔	أدْخُلُوا بِسَلَامٍ	سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔
3۔	كُوْنُوا **مَعَ الصَّادِقِيْنَ**	سچے لوگوں کے ساتھ رہنا۔
4۔	وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ.	رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 36

فَاعِل اور مفعُول بِہٖ

1۔ ہر | فاعِل | اور ہر | مفعول بہ | اِسم ہوتا ہے۔

2۔ فَاعِل وہ اسم ہے، جس سے 'فِعْل' کا صدور ہو۔ یعنی وہ اِسْم، جو کام کرتا ہے۔

3۔ مَفْعُول بِہٖ وہ اسم ہے' جس پر فِعْل ' واقع ہو۔ یعنی وہ اسم، جس پر کام کا اثر پڑتا ہے۔

4۔ فَاعِل، | مَرفُوع | اسم ہوتا ہے۔

5۔ مَفعُول بِہٖ، | مَنْصُوب | اسم ہوتا ہے۔

6۔ فِعْل سے شروع ہونے والے جملے کو، جملۂ فعلیہ کہتے ہیں۔

مثال: مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوتَ	داؤد نے، جالوت کو، قتل کیا

a- | قَتَلَ | فِعل ماضی ہے۔ قتل کیا۔

b- | دَاوٗدُ | إسْمِ فاعِل ہے۔ اس لئے کہ اِس اِسم کے 'آخری حرف پر پیش ہے' پیش رفع کی علامت ہے۔ اور فَاعِل حسبِ اصول مَرفُوع ہے۔ اس لئے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا ترجمہ 'داؤد نے' سے کیا گیا ہے۔

c- جَالُوتَ مفعول بِہٖ ہے۔اِس لفظ کے 'آخری حرف پر زبر' ہے۔ زبر نصب کی علامت ہے۔اور مفعول بہ حسبِ قاعدہ مَنْصُوب ہے۔اس لئے اس کا ترجمہ 'جالوت کو' سے کیا گیا ہے۔

d- اگر ، قَتَلَ جَالُوتُ دَاؤٗدَ ہوتا تو ہم اس کا ترجمہ یوں کرتے : 'جالوت نے، داؤد کا ، قتل کیا۔

مشق : مندرجہ ذیل جملوں میں سے فاعل اور مفعول بِہٖ کو پہچانیئے۔

1۔ كَسَرَ إِبْرَاهِيْمُ الْأَصْنَامَ. ابراہیم نے 'بتوں کو' توڑ دیا۔

2۔ أَكَلَ الْفَارُ الطَّعَامَ. چوہے نے کھانا کھالیا۔

3۔ ضَرَبَ الرَّجُلُ وَلَدَهٗ. آدمی نے اپنے لڑکے کو مارا۔

(یہاں وَلَدَ مَنْصُوب ہے اور ہٗ مَجْرُور مُضَاف اِلَیہ ہے۔)

4۔ نَصَرَ اللّٰهُ عَبْداً. اللہ نے ایک بندے کی، مدد کی۔

5۔ أَكَلَ الذِّئبُ الخَرُوفَ. بھیڑیئے نے ، دنبے کو کھالیا۔

6۔ رَمَى الصَّيَّادُ الشَّبْكَةَ. شکاری نے جال پھینکا۔

7۔ حَبَسَ الشُرْطِيُّ اللِّصَّ. سپاہی نے چور کو قید کرلیا۔

8۔ قَطَفَ الغُلَامُ الزَّهْرَةَ. لڑکے نے پھول توڑا۔

مشق : فِعْل ، فَاعِل اور مَفْعُول بِہٖ پر مبنی ، عربی میں دس جملے لکھیے اور اُن پر مناسب اعراب لگائیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 7

سبق نمبر 37

چھ منصوبات

آپ پڑھ چکے ہیں کہ اسم جب مبتدأ یا خبَر ہو تو مرفوع ہو تا ہے۔ یعنی بنیادی مرفوعات دو ہیں۔ مجرورات بھی دو ہیں۔ حرفِ جرّ کے بعد کا اسم اور "مُضَاف الیه" اب ہم منصوب اسماء کا جائزہ لیں گے، منصوبات چھ ہیں۔

ضروری معلومات

جملۂ اسمیہ کے سلسلے میں، پہلے بتایا جاچکا ہے کہ جملۂ اسمیہ دو ضروری کلموں (لفظوں) پر مشتمل ہو تا ہے۔ 1- مبتدأ 2- خبر۔

مبتدأ اور خبر دونوں کا اِعراب، حالتِ رفع میں ہو تا ہے۔

مثلاً زَیْدٌ عَاقِلٌ (زید سمجھ دار ہے) پر غور کیجئے۔

(1) زَیْدٌ مبتدأ ہے اور عَاقِلٌ اُس کی خبر ہے۔

(2) زَیْدٌ کی دال پر دو پیش ہیں اور یہ اسم، حالتِ رفع میں ہے۔ عَاقِلٌ کی 'لام' پر بھی دو پیش ہیں اور یہ بھی حالتِ رفع میں ہے۔ مبتداء اور خبر سے جملہ مکمل ہو گیا ہے۔ ضروری معلومات حاصل ہو چکی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِضافی معلومات

'مبتدأ' اور 'خبر' کے علاوہ ، جملے میں اِضافی اجزاء بھی پائے جاتے ہیں۔ اِن اضافی اجزاء کی دو قسمیں ہیں۔

1- کبھی یہ اِضافی معلومات ' واسطے کے ذریعے ' آتی ہیں

مثلاً حَامِدٌ ذَاهِبٌ إلى المَدْرَسَةِ. حامد مدرسے کو جانے والا ہے۔

مندرجہ بالا جملے میں حَامِدٌ اور ذَاهِبٌ مبتداء اور خبر ہیں۔

إلىٰ حَرفِ جرّ ہے اور اَلْمَدْرَسَةِ حرفِ جرّ کے بعد اسمِ مجرور ہے۔ یہاں یہ اضافی معلومات 'إلى' کے واسطے سے جملے میں آئی ہیں۔

2- کبھی یہ اِضافی معلومات جملے میں 'بِلاواسطہ' فراہم کی جاتی ہیں

مثلاً حَامِدٌ ذَاهِبٌ غَدًا (حامد کل جانے والا ہے۔)

اوپر کے جملے میں مبتدأ اور خبَر کے بعد ، لفظ غدًا بلا کسی واسطے کے اِضافہ کیا گیا ہے اور اُس کے اوپر دو زبر ہیں ، یعنی یہ 'مَنْصُوب' ہے۔ یہاں یہ اِضافی معلومات ، حرفِ جر کے بغیر بلاواسطہ فراہم کی گئی ہیں۔ اس لئے اِسم غدًا کا اِعراب 'مجرور نہیں' بلکہ 'مَنْصُوب' ہے۔

☆ جملے میں اس طرح کی بلاواسطہ اضافی معلومات ، اِسم کی مَنصُوبی حالت کی شکل میں فراہم کی جاتی ہیں۔ انہیں مَنصُوبَات کہتے ہیں۔

اسم کے منصوبات کی چھ (6) قسمیں ہیں۔

اسم کے اِعراب کا خلاصہ

1- ضروری اَجزائے جملہ 'مَرْفُوع' ہوتے ہیں۔

2- بلا واسطہ (Direct) اِضافی اَجزائے جملہ 'مَنْصُوب' ہوتے ہیں۔

3- بِالواسطہ (Indirect) اِضافی اَجزائے جملہ 'مَجْرُور' ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 38

منصوبات ایک نظر میں

نمبر	منصوب کی قسم	مثال	تعریف
1۔	مَفْعُول بِهٖ	اَلنَّجَّارُ صَانِعٌ" كُرْسِيًا بڑھئی بناتا ہے ایک کرسی	مفعول بہ یہ وہ منصوب ہے جس پر فعل واقع ہوتا ہے۔
2۔(A)	ظَرْفِ زمان یا مَفْعُول فِيهِ	اَلضَّيْفُ رَاجِعٌ" غَدًا مہمان واپس ہونے والا ہے کل	وہ بلاواسطہ اضافہ ہے جس میں 'زمانہ' پایا جاتا ہو۔
(B)	ظَرْفِ مَكَان یا مَفْعُول فِيهِ	اَلْكَلْبُ نَائِمٌ" خَلْفَ الْبَابِ کتا سویا ہوا ہے دروازے کے پیچھے	وہ بلاواسطہ اضافہ ہے جس میں 'جگہ' بتائی جاتی ہو۔
3۔	حَال	زُبَيْرٌ قَائِمٌ" سَاكِتًا زبیر خاموش کھڑا ہے۔	حال وہ بلاواسطہ اضافہ جس میں 'حالت' بتائی جاتی ہو۔
4۔	عِلّت یا مَفْعُول لَهٗ	سَلِيمٌ" قَائِمٌ" أَدَبًا سلیم ادب کی وجہ سے کھڑا ہے	علّت وہ منصوب ہے جس میں علّت یعنی داخلی اسباب و وجوہات بتائے جاتے ہیں۔
5۔	تَمْيِيز یا مُمَيِّز	اَلْبَلَدُ طَيِّبٌ" نِظَامًا نظام کے لحاظ سے شہر اچھا ہے۔	تمیز وہ منصوب ہے، جو ابہام کو دور کرتا ہے۔
6۔	مَفْعُول مُطْلَق یا مَصْدَر	اَلْأَطْفَالُ سَاكِتُونَ سُكُوتًا بچے بالکل خاموش ہیں۔	یہ وہ منصوب ہے جس میں فِعْل ہی کے مادّے سے اُس کا مصدر استعمال کیا جاتا ہے تاکہ 'خبر کی تاکید' ہو جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 39

The Object

پہلا منصوب - مَفْعُول بِہٖ

مَفْعُول بِہٖ ، وہ منصوبِ اسم ہے ، جس پر فعل واقع ہو۔ یعنی جس اسم پر ، فاعل کے کام کا اثر پڑے۔

مثال نمبر 1۔ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلاً. اللہ نے 'ابراہیمؑ 'کو دوست بنالیا۔
فعل فاعل مفعول بہٖ مفعول بہٖ

اوپر کے جملے پر غور کیجئے۔

a۔ چونکہ یہ جملہ ، فعل سے شروع ہوا ہے اس لئے جُمْلَةٌ فِعْلِيَّة ہے۔ وَاتَّخَذَ فِعل ہے۔

b۔ چونکہ اَللّٰهُ کے آخری حرف پر 'پیش' ہے۔ اس لئے یہ مرفوع ہے اور اللہ بطور فاعِل استعمال ہوا ہے۔ (یعنی اللہ نے)

c۔ إِبْرَاهِيْمَ کے آخری حرف پر زبر ہے اس لئے مَنْصُوب ہے اور پہلا مفعول بِہٖ ہے۔ (یعنی ابراہیمؑ کو)

d۔ خَلِيْلاً پر دو زبر ہیں۔ اس لئے یہ بھی مَنْصُوب ہے اور دوسرا مَفْعُول بِہٖ ہے۔

دو اہم باتوں کو یاد رکھیے

1- جملے میں کبھی کبھار ایک سے زیادہ 'مَفْعُول بِہٖ' بھی آتے ہیں۔
جیساکہ اوپر کی مثال سے واضح ہے۔

2- اِسمِ ضمیر بھی ، بعض اوقات 'مَفْعُول بِہٖ' ہو سکتا ہے۔ اور ایسا اسم ضمیرِ مَنْصُوب ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل جملے پر غور فرمائیے۔

مثال نمبر 2 : خَلَقَ اللّٰهُ الإِنْسَانَ وَ فَضَّلَهٗ – "اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور اس کو فضیلت بخشی"

اس مثال میں ، الإنسانَ مفعول بہ ہے اور منصوب ہے۔ فَضَّلَ کا فاعل اللہ ہے۔ فَضَّلَ کے بعد آنے والا اسمِ ضمیر ہٗ انسان کی نیابت یعنی قائم مقامی کر رہا ہے۔ اس لیے یہ بھی منصوب ہے۔ اسم ضمیر کے بارے میں یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے کہ یہ اسم ظاہر کی نیابت کرتا ہے۔ اسمِ ظاہر اگر منصوب ہو گا تو اسم ضمیر بھی منصوب ہو گا۔

مثال نمبر 3 : ﴿	فَجَعَلْنَا هُ	هَبَآءً	مَنْثُوراً ﴾	(الفرقان:23)
	چنانچہ ہم نے بنا دیا۔ اُسے ،	غبار ،	بکھرا ہوا۔	

اوپر کے جملے کی ترکیب : حرفِ عطف + فعل ماضی + ضمیر متصل مرفوع + ضَمِیرِ منصوب + پہلا اِسمِ منصوب + إِسْمِ مَنْصُوب کی صفت ۔

یہ ایک جملۂ فعلیہ ہے۔ کیونکہ فعل سے شروع ہوا ہے۔

a۔ فَ (فا) حرفِ عطف ہے۔

b۔ جَعَلْنَا ، فعل ماضی ہے۔ 'نَا' ضمیرِ جمع ہے اور فاعلی حالت میں ہے۔ اس لئے مَرْفُوع ہے۔ یعنی ہم 'نے' بنایا۔ (یہاں لفظ 'نے' فاعِلی علامت ہے۔)

c۔ هُ ، ضَمیر اور نَصْبِي حالت میں ہے اور پہلا مفعول بہٖ ہے۔

d۔ هَبَاءً ، غُبار منصوب ہے اور دوسرا مفعول بہ ہے۔

e۔ مَنْثُوراً ، هَبَاءً کی تابع صفت ہے اس لیے یہ بھی منصوب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی کبھی 'فعل' اور فاعل کو حذف کردیا جاتا ہے اور صرف 'مَفْعُول بِہٖ' استعمال ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔ صرف منصوب اسماء ہیں فعل اور فاعل نہیں ہیں۔

مثال نمبر 4: أَهْلاً وَ سَهْلاً مَرْحَبًا یہ دراصل اس طرح ہے۔

(أَتَيْتَ) أَهْلاً وَ (وَطِئْتَ) سَهْلاً (صَادَفْتَ) مَرْحَباً

(آگئے آپ) اپنوں میں، آسانی سے (راستہ طے کیا) کشادہ مقام (پالیا) (تشریف رکھیے)

کبھی فاعل کو مؤخر کردیا جاتا ہے

جملۂ فعلیہ میں ، پہلے فعل آتا ہے، پھر اس کے بعد فاعل اور پھر اس کے بعد مفعول بہٖ۔ لیکن بعض اوقات اس قاعدے کی خلاف ورزی بھی ہوتی ہے۔ فاعل کو مؤخر کردیا جاتا ہے۔ اور مفعول بہٖ پہلے لایا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔

مثال نمبر 5: ﴿وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ﴾ (البقرۃ:124)

" اور جب ، ابراہیم کو ، آزمایا ، اُن کے رب نے"

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ فَاعِل اور مَفْعُول کو کیسے پہچانیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اِعراب کے ذریعے اس کا تعین ہوسکتا ہے۔ اوپر کے جملے پر غور کیجئے۔

یہ بھی جملۂ فعلیہ ہے۔ یہاں عام قاعدہ کے خلاف 'فَاعِل' بعد میں آیا ہے اور 'مَفْعُول بِہٖ' پہلے آیا ہے۔

a۔ اِبْتَلٰی (آزمایا) ، فِعل ماضی ہے۔

b۔ إِبْرَاهِيمَ (ابراہیم کو) مَفْعُول بِہٖ ہے۔ ابراہیم کے میم پر زبر ہے اس لئے مَنْصُوب ہے۔ إِبْرَاهِيمَ لیکن پہلے آگیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

c۔ رَبُّهُ، مرکبِ اضافی ہے۔ رَبُّ مضاف اور هُ مضاف إليه ہے۔

d۔ رَبُّهُ میں، رَبٌ پر پیش ہے، یہ مَرْفُوع ہے۔ اس لئے یہ فاعل ہے (اُس کے رب نے)

e۔ هُ، مضاف إليه ہے اور حسبِ قاعدہ مجرور ہے۔(اُس کے)

مَفْعُول بِهٖ کی کچھ اور قرآنی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں مَفْعُول بِهٖ کی 'مَنْصُوبی حالت' کو نوٹ کیجئے۔

1. ﴿إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً﴾ (البقرة 30)

"مَیں زمین میں بنانے والا ہوں، 'ایک جانشین'"

2. ﴿عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ﴾ (البقرة 31)

"اس نے، آدم کو، 'نام' سکھائے"

(اس مثال میں آدَمَ اور الْأَسْمَاءَ دو مَفْعُول بِهٖ ہیں۔)

3. ﴿وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ﴾ (البقرة 50)

"اور یاد کرو! وہ وقت، جب ہم نے تمہارے لئے پھاڑ دیا 'سمندر کو' (یعنی راستہ بنایا)"

4. ﴿وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ﴾ (البقرة 50) "اور ہم نے غرق کیا۔ آلِ فِرْعَون کو"

5. ﴿اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ﴾ (البقرة 51) "تم نے بنالیا (معبود)، 'بچھڑے کو'"

6. ﴿آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ﴾ (البقرة 53)

"ہم نے عطا کی، موسیٰ کو، کتاب اور فرقان"

(اس مثال میں بھی ایک سے زیادہ مَفْعُول بِهٖ ہیں فرقان، کتاب کا تابع ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. ﴿ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ ﴾ (البقرة 54) " تم نے ظلم کیا ' اپنے آپ پر' "

8. فَأَخَذَ تْكُمُ الصَّاعِقَةُ (البقرة 55) " پھر ایک کڑک نے ' تمہیں ' آلیا۔"

a- اس مثال میں ضمیر کُمْ مَفْعُول بِہٖ ہے اور حالتِ نصب میں ہے۔

b- اَلصَّاعِقَةُ کے آخری حرف پر پیش ہے ، اس لئے مَرْفُوع ہے اور بطور فَاعِل استعمال ہوا ہے۔

9. ﴿ أَخَذْنَا مِيْثَا قَكُمْ ﴾ (البقرة :63)

" ہم نے لیا، تمہارا عہد یعنی ہم نے تم سے عہد لیا"

فِعْلِ لازم اور فِعْلِ مُتَعَدِّی

فِعل (Verb) کی دو قسمیں ہیں۔ لازم اور مُتَعَدِّی ، تفصیل فِعْل کے باب میں (سبق نمبر 88) آئے گی ، یہاں مختصراً تعارف مقصود ہے۔

فِعْل لازم

فعل لازم ، وہ فِعْل ہے ، جو صرف فَاعِل چاہتا ہے۔ اور مَفْعُول بِہٖ کا حاجت مند نہیں ہوتا۔ یعنی جس فعل کا مفعول نہ ہو اور صرف فاعل سے بات پوری ہو جائے اور جملہ مکمل ہو جائے۔

جیسے قَامَ (وہ کھڑا ہوا) ، جَلَسَ (وہ بیٹھ گیا) ،

﴿ جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ﴾ (بنی اسرائیل : 81)

" حق آ گیا اور باطل مٹ گیا"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Transitive Verb فِعْلِ مُتَعَدّی

فعلِ متعدِّی ، وہ فِعْل ہے ، جو اپنے ' فَاعِل ' کے ساتھ ساتھ ، مَفْعُول بِہٖ کا بھی حاجت مند ہو۔ جیسے ذَبَحَ (اُس نے ذبح کیا) ، سَمِعَ (اُس نے سُنا)

فِعْل لازم اور فِعْلِ مُتَعَدّی کے بارے میں آپ جان چکے ہیں۔ اب مَفْعُول بِہٖ ، کے حوالے سے اِعادہ کیا جارہا ہے۔ تاکہ قاعدے ، اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

1۔ فِعل لازم کو ، مَفْعُول بِہٖ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

مثلاً فَاضَ النَّهْرُ نہر جاری ہو گئی۔ (یہاں فَاضَ فِعْلِ لازم ہے)۔

2۔ فِعْل مُتَعَدّی کو ، کم از کم ایک (1) مَفْعُول بِہٖ کی ضرورت ہوتی ہے۔

جیسے إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ (النساء : 105)

3۔ بعض اَفْعَالِ مُتَعَدّی کو ، دو (2) عدد مَفْعُول بِہٖ کی ضرورت ہوتی ہے۔

جیسے اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا (النبا : 6)

ایک سے زیادہ مفعول کے حاجت مند افعال میں یا تو شک پایا جاتا ہے یا یقین۔ یا پھر یہ وہ افعال ہوتے ہیں جو ایک حالت سے دوسری حالت میں لے جاتے ہیں۔

a- وہ افعال ، جن میں ' شک ' پایا جاتا ہے۔ جیسے

ظَنَّ (خیال کیا) ، حَسِبَ (گمان کیا) ، زَعَمَ (خیال کیا)

وغیرہ اور متعدی افعال قلوب جیسے عَلِمَ ، ظَنَّ ، خَالَ

ظَنَنْتُ ، الجوَّ مُعْتَدِلاً۔ (میں آب وہوا کو معتدل گمان کر بیٹھا۔)

b- وہ افعال ، جن میں ' یقین ' پایا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے رَأی (دیکھا) ، عَلِمَ (جانا) ، وَجَدَ (پایا)

رَأیْتُ ، الصُّلْحَ خَیْراً. (میں نے دیکھا صُلح کو کہ بہت اچھی ہے۔)

-c وہ افعال ، جو ایک حالت سے دوسری حالت میں لے جاتے ہیں۔ مثلاً

تَرَكَ (چھوڑا) ، جَعَلَ (بنایا) ، وَھَبَ (عطا کیا)

جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجاً. (اللہ نے) بنایا سورج کو ، ایک چراغ۔

4۔ بعض اَفْعَالِ مُتَعَدّی کو تین تین مَفْعُول بہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

مثلاً اَرٰی (دکھلایا) ، اَعْلَمَ (سکھلایا) ، عَلَّمَ ، اَنْبَأَ (خبر پہنچائی) ،

نَبَّأَ (خبر پہنچائی)، اَخْبَرَ ، خَبَّرَ (خبر پہنچائی) ، حَدَّثَ (بیان کیا) ، اَعْطٰی.

مثلاً اَخْبَرْتُ | المُسَافِرِیْنَ | اَلْقِطَارَ | مُتَأَخِّراً.

"میں نے خبر پہنچائی ، مسافرین کو ، ٹرین کے بارے میں ، کہ وہ لیٹ ہے"۔

مفعول بہ کے قواعد

1۔ اسمِ فَاعِل ، مَرْفُوع ہوتا ہے۔

2۔ اسمِ مَفْعُول بہ ، مَنْصُوب ہوتا ہے۔

3۔ بعض افعال متعدی ، دو دو ، تین تین مَنْصُوب اسم چاہتے ہیں۔

4۔ مَفْعُول بہ جملے میں 'بلاواسطہ' آتا ہے۔

5۔ إسْمِ ظاہر بھی 'مَفْعُول بہ' ہو سکتا ہے۔

6۔ إسْمِ ضَمِیر بھی ، 'مَفْعُول بہ' ہو سکتا ہے۔

ایسی صورت میں ضَمِیر کی حالت بھی ، مَنْصُوب ہی ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 40

The Adverb of Time & Place

دوسرا منصوب ظَرْف یا مَفْعُول فِیْہِ

ظَرف کی دوقسمیں ہیں۔ A. ظَرْفِ زَمَان ، B. ظَرْفِ مَکَان.

A. ظَرفِ زَمَان

ظرفِ زمان وہ منصوب اسم ہے جو خبر واقع ہونے کا 'زمانہ' بتائے۔ یہ جملے میں بغیر کسی واسطے کے شامل ہوتا ہے۔ ذیل میں ظرفِ زمان کی کچھ مثالیں دی جارہی ہیں۔ ان میں وقت 'گھڑی یا زمانہ پایا جاتا ہے۔ انہیں یاد کریجیے۔

مَسَاءً (شام کو)	لَيْلاً (رات کو)	يَوْماً (ایک دن)	اَلْيَوْمَ (آج)
غَداً (کل)	يَوْمَيْنِ (دودن)	شِتَاءً (سردیوں میں)	بُكْرَةً (صبح سویرے)
أَصِيْلاً (شام)	صَبَاحاً (صبح)	نَهَاراً (دن)	سَاعَةً (گھنٹہ)
دَهْراً (زمانہ)	ثَانِيَةً (سیکنڈ)	دَقِيْقَةً (منٹ)	أُسْبُوعاً (ہفتہ)

مثال: زُبَيْرٌ مُسَافِرٌ **غداً** زبیر 'کل' سفر کرنے والا ہے۔ اوپر کی مثال میں

a. زُبَيْرٌ مبتدأ ہے، مَرْفُوع ہے اور معرفہ ہے۔

b. مُسَافِرٌ خبر ہے، حسبِ اصول مَرْفُوع ہے اور نکرہ ہے۔

c. **غداً** ظرفِ زمان ہے اور چونکہ جملے کے ضروری اجزاء (مبتدأ اور خبر) کے بعد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

'بلاواسطہ' استعمال ہوا ہے۔اس لئے مَنْصُوب ہے۔

مشق : اوپر دیئے گئے (16) سولہ ظُروفِ زمان کواستعمال کرتے ہوئے ، 16 جملۂ هائے اسمیه بنائیے۔

B. ظَرْفِ مَکَان

ظَرْفِ مَکَان وہ منصوبِ اسم ہے جو خبر واقع ہونے کی 'جگہ' بتائے۔ یہ بھی جملے میں' بغیر کسی واسطے کے' شامل ہوتا ہے۔ ذیل میں ظرفِ مکان کی کچھ مثالیں دی جارہی ہیں۔ان مثالوں پر غور کیجئے۔اور انہیں یاد کر لیجئے۔

فَوْقَ (اوپر)	تَحْتَ (نیچے)	أَمَامَ (سامنے)	قُدَّامَ (آگے)
خَلْفَ (پیچھے)	وَرَاءَ (پیچھے)	قَبْلَ (پہلے)	بَعْدَ (بعد)
تِلْقَاءَ (طرف)	تُجَاهَ (مقابل)	مَعَ (ساتھ)	عِنْدَ (پاس)

مثال : سَعِیْدٌ قَائِمٌ **أَمَامَ الْمُعَلِّمِ**

سعید استاد کے سامنے کھڑا ہے

اس مثال میں

a۔ سَعِیْدٌ مُبْتَدَأ ہے اور حسبِ قاعدہ مَرفُوع ہے۔

b۔ قَائِمٌ خبر ہے اور حسبِ قاعدہ مَرفُوع ہے۔

c۔ **أَمَامَ الْمُعَلِّمِ** مرکبِ اضافی ہے۔

1- أَمَامَ ظرفِ مکاں کی شکل میں مُضاف ہے اور چونکہ بلاواسطہ جملۂ اسمیه سے جُڑ گیا ہے اس لئے مَنْصُوب ہے۔اور حسبِ قاعدہ خفیف ہے۔

2- 'اَلْمُعَلِّمِ' مُضَاف اِلیه ہے اس لئے حسبِ اصول مجرور ہے۔اور 'اَلْ' کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجہ سے خَفِیفْ بھی ہے۔

مشق : اوپر دیئے گئے (12) ظَرْفِ مکان کو استعمال کرتے ہوئے 12 جملہ ھائے اسمیہ بنائیے۔

ظَرْف کی مثالیں قرآن سے

مثال1 : ﴿ وَ **فَوْقَ** كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴾ (یوسف:76)

"ہر صاحبِ علم سے بالاتر، ایک علم والا ہے۔"

(یہاں فَوْقَ، منصوب ظرفِ مکان ہے۔)

مثال2 : ﴿ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ **عِنْدَ** كُلِّ مَسْجِدٍ ﴾ (الاعراف:31)

"ہر عبادت کے موقع پر، زینت سے آراستہ رہو۔"

(یہاں عِنْدَ منصوب ظرفِ مکان ہے۔)

مثال3 : ﴿ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا **مَقَاعِدَ** لِلسَّمْعِ ﴾ (جن:9)

"اور یہ کہ ہم پہلے سن گن کے لئے 'بیٹھنے کی جگہ' بیٹھا کرتے تھے۔"

(یہاں مَقَاعِدَ منصوب ظرفِ مکان ہے)

مثال4 : ﴿ وَجَاءُوْا أَبَاهُمْ **عِشَاءً** يَّبْكُوْنَ ﴾ (یوسف:16)

"شام کو، وہ روتے پیٹتے اپنے والد کے پاس آئے"

(یہاں عِشَاءً منصوب ظرفِ زمان ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض اوقات ظَرْف مَرفُوع ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔

مثال5 : ﴿ هٰذَا **يَوْمُ** الدِّيْنِ ﴾ (الصافات : 20) "یہ جزا و سزا کا دن ہے۔"

هٰذا مبتدأ ، يَوْمُ مضاف بھی ہے اور ظرف بھی۔ الدين مضاف الیہ ہے۔

یہاں يَوْمُ الدِّيْنِ میں 'يَوْمُ' پر پیش ہے اور یہ 'مَرْفُوع' ہے۔ اس لئے کہ 'هٰذَا' اسمِ اشارہ کی شکل میں 'مبتدأ' ہے اور 'يَوْمُ الْدِّيْنِ' مرکبِ اضافی کی شکل میں اس کی 'خبرُ' ہے۔ يَوْمُ مُضَاف ہے اور ظرف بھی ہے اور مرفُوع ہے اور الدِّيْنِ مضاف الیہ کی حیثیت سے مجرور ہے۔

جب کہ ظرفِ زمان یا ظرفِ مکان کے منصوب ہونے کے لئے شرط یہی ہے کہ وہ مبتداء اور خبر کے بعد 'بلاواسطہ' آئے۔

بعض اوقات ظرف مجرور بھی ہوتا ہے

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔

مثال6 : ﴿ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلٰى **يَوْمِ** الدِّيْنِ ﴾ (الحجر : 35)

"اور اب روزِ جزا تک تجھ پر لعنت ہے۔"

اس مثال میں يَوْمُ الدِيْنِ سے پہلے چونکہ حرفِ جرُ 'اِلٰی' بطورِ واسطہ استعمال ہوا ہے۔

اس لئے یہاں ظرفِ زمان 'يَوْمِ' **مجرور** ہے جب کہ

ظرفِ زمان کے منصوب ہونے کے لئے بِلاواسطہ آنا ضروری ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال 7 : ﴿ وَيَأْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ﴾ (ابراھیم:17)

" اس پر ہر طرف سے موت چھائی رہے گی۔"

اس آخری مثال میں 'مِنْ' حرفِ جر ہے۔ 'کُلِّ' مضاف ہے اور 'مکان' مضافِ الیہ کی شکل میں ظرفِ مکان ہے۔ مُضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ اس لئے یہ ظرفِ مکان بھی حسبِ قاعدہ مجرور ہے۔

اسم ظرف کے اِعراب

1- اگر ظرف ، بطور 'مبتدأ' یا 'خَبَر' اِستعمال ہوگا تو ، حسبِ دستور مرفُوع ہوگا۔

2- اگر ظرف ، کسی حرفِ جر کے ذریعے سے ، 'بِا لواسطہ' (Indirect) استعمال ہو تو مجرور ہوگا۔

3- ظرف 'صرف اُسی صورت' میں مَنْصُوب ہوگا ، جب وہ کسی جملے میں 'بِلا واسطہ' (Direct) استعمال ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 41

تیسرا منصوب حال

'حال' وہ منصوب 'اسمِ نکِرَہ' ہے، جو اپنے سے پہلے آنے والے اسم (فاعل یامفعول) کی (خبر واقع ہونے کی) کیفِیَّت یا حالت ظاہر کرے۔

حال کی دو قسمیں ہیں۔ 1- حال مُفرد 2- حال مرکب

1- حال مُفرد

حال مفرد ، اسمِ نکرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجیے۔ یہ کسی نہ کسی حالت کو ظاہر کرتے ہیں۔

فَارِغاً (بے کار)	أَسِفاً (رنج کی حالت میں)
غَضْبَانَ (غصّے کی حالت میں)	صَبِيًّا (بچپن کی حالت میں)
ضَعِيفاً (کمزوری کی حالت میں)	قِيَاماً وَ قُعُوداً (کھڑے کھڑے بیٹھے بیٹھے)

مُفرد مَنْصُوب حال کی مثال :

درج ذیل مثال میں دُو مُفْرَد (لفظ) اِسم ، مَنْصُوبی حالت میں آئے ہیں۔

1۔ ﴿ رَجَعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ أَسِفاً ﴾ (اعراف: 150)

ترکیب : فعل + فاعل + حرفِ جرّ + مجرور + حال نمبر ۱ + حال نمبر ۲

"حضرت موسیٰ (ذوالحال) اپنی قوم کی طرف سخت غصے اور حالتِ رنج میں پلٹے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوپر کی مثال پر غور کیجئے۔

a- رَجَعَ ، فِعْل ماضی ہے اور چونکہ جملۂ فِعل سے شروع ہوا ہے۔
اس لئے یہ جملۂ فِعْلِیه ہے۔

b- مُوسٰی ، فَاعِل ہے۔ یعنی ذوالحال ہے۔

c- إِلیٰ ، حرفِ جرّ ہے۔

d- قَوْمِهٖ ، حرفِ جَرّ کے بعد کا مجرور اسم ہے۔ اور مضاف ، مضاف الیہ کی شکل میں ہے۔

e- هٖ ، مجرور ضمیر ہے۔

f- غَضْبَانَ ، بِلاواسطہ اضافہ ہے، نُون پر زَبر ہے، اس لئے مَنْصُوب ہے۔
یہ مَنْصُوبِ حال کی مثال ہے۔ (یعنی غَضَبَ کی حالت میں)۔

g- أَسِفًا ، بھی بِلاواسطہ اِضافہ ہے۔ فَاء (ف) پر دو زبر ہیں۔ اس لئے یہ بھی
مَنْصُوب ہے۔ یہ اس جملے میں دوسرے مَنْصُوبِ حال کی مثال ہے۔
(یعنی رَنْج کی حالت میں)۔

h- اس مثال میں موسیٰؑ ، فاعل یعنی ذوالحال ہیں۔ دونوں حال (یعنی غضبانَ اور
اسِفاً) ، ذوالحال (موسیٰ) کے ساتھ مل کر ، فاعل بن گئے ہیں۔

حال مُرَکَّب یا جملۂ حالیه

بعض اوقات پورا جملہ ، حالت اور کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اِسے حال مرکب یا
جملۂ حالیه کہتے ہیں۔ جملۂ حالیه اسمیہ بھی ہو سکتا ہے اور فعلیہ بھی۔

وَاؤ حالیه :دو جملوں کے درمیان ، کبھی وَاؤ (وَ) حرفِ ربط ہوتا ہے۔
اس کو "رابط" کہتے ہیں اور 'وَاؤ حالیه' بھی کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملۂ حالیہ کی مثالیں

1۔ ﴿ لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ﴾ (یوسف: 14)

اگر بھیڑیے نے اس کو کھا لیا 'جب کہ' ہم ایک جتھا ہیں۔

a- اوپر کی مثال میں نَحْنُ عُصْبَةٌ ، جملۂ اسمیہ (مبتداء خبر) ہے۔ لیکن 'جملۂ حالیہ' بن کر آیا ہے اور حالت ظاہر کر رہا ہے۔

b- واؤ (و) دو جملوں کے درمیان "رابط" یعنی 'واؤ حالیہ' ہے۔

2۔ ﴿ قَالَتْ: يَا وَيْلَتَى أَأَلِدُ وَ أَنَا عَجُوزٌ ﴾ (ھود: 72)

"زوجۂ ابراھیمؑ بولیں! ہائے میری کمبختی! کیا میں جنوں گی؟ 'اس حالت میں کہ' میں ایک بوڑھی عورت ہوں۔"

3۔ ﴿ دَخَلَ جَنَّتَهُ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ﴾ (کہف: 35)

"وہ اپنے باغ (جنّت) میں داخل ہوا۔ 'اس حالت میں کہ' وہ اپنے نفس پر ظلم کر رہا تھا۔" اوپر کی تینوں مثالوں میں وَ کے بعد پورا جُملہ ، جُملۂ حالیہ ہے۔

4۔ ﴿ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ﴾ (یوسف: 16)

"وہ اپنے والد کے پاس ، شام کو ، روتے پیٹتے ، آئے۔"

اس مثال پر غور کیجیے۔

a- جَاءُوا ، فِعلِ ماضی ہے (وہ آئے)۔

b- أَبَاهُمْ ، اِسمِ مَنْصُوب ہے، اس کی رفعی حالت أَبُو، تھی جو ، أَبَا میں بدل گئی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ یہ هُمْ کی ضمیر کے ساتھ مرکبِ اضافی بن کر استعمال ہوا ہے۔ هُمْ مضاف الیہ ہے اور حسبِ دستور مجرور ہے۔

c- عِشَاءً ، بلاواسطہ اضافہ ہے۔ اِسمِ مَنْصُوب ہے اور ظَرفِ زَمَان ہے۔

d- يَبْكُونَ ، جملۂ فِعْلِیه ہے لیکن اُن کی حالت بیان کر رہا ہے۔

اس لئے جُملۂ حالیه بھی ہے۔ یعنی یہ جُملۂ فِعْلِية حالیه کی ایک مثال ہے۔

(اس حال میں کہ وہ سب بھائی رو رہے تھے۔)

e- یہ جملہ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ دراصل اس طرح ہے۔

وَجَاءُوا اِلٰى أَبِيهِمْ عِشَاءً يَبْكُونَ

یہاں أَبَاهُمْ سے پہلے ، خَافِضْ یعنی حرفِ جار محذوف ہے۔ حرفِ جار کے حذف کی وجہ سے اسم منصوب ہو گیا ہے۔

علم نحو کی اصطلاح میں ، اسے منصوب بِنَزْعِ اَلْخَافِضْ کہتے ہیں۔

5۔ ﴿ إِهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ﴾ (بقرة:36) "اتر جاؤ (تمہاری حالت یہ ہے کہ تم) ایک دوسرے کے دشمن ہو۔"

اس مثال پر غور کیجئے۔ یہاں اِن کی حالت بیان کی گئی ہے۔

a- اِهْبِطُوا (تم سب اتر جاؤ)، فعل امر ہے۔

b- بَعْضُكُمْ مبتدأ ہے ، مرکبِ اضافی کی شکل میں۔

c- عَدُوٌّ ، خبر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

d- لِبَعْضٍ ، حرفِ جرّ اور مجرور اسم پر مشتمل ہے۔

e- بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ، جملۂ اسمیہ حالیہ ہے۔ جو حالت بیان کر رہا ہے۔

f- اس مثال میں رابط یعنی واؤ حالیہ نہیں ہے۔

منصوب حال کی مزید قرآنی مثالیں

1- ﴿ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِيْنَ ﴾ (الانبیا:16)

ہم نے زمین آسمان کو اور جو کچھ ان میں ہے کو 'کھیل کے طور پر' نہیں بنایا۔

لَاعِبُوْنَ سے اس جملے میں لَاعِبِيْنَ بلاواسطہ اضافہ یعنی 'مَنْصُوبِ حال' ہے۔

اس کی رفعی حالت لَاعِبُوْنَ ہے اور یہ اسمِ جمع ہے۔

2- ﴿ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيْهِ مَيْتًا ﴾ (الحجرات:12)

"کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے اس حال میں کہ وہ مر چکا ہو۔" اِس مثال میں مَيْتاً ، مَنْصُوبِ حال ہے۔

3- ﴿ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴾ (مریم:12)

"ہم نے اسے بچپن کی حالت ہی میں حکمت و دانائی سے نوازا۔"

اس مثال میں صَبِيًّا حالتِ نصب میں ہے۔

4- ﴿ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴾ (النساء:28)

"انسان کو 'کمزوری کی حالت میں' پیدا کیا گیا۔"

ضَعِيْفاً اسم مَنْصُوب ہے۔ بلاواسطہ استعمال ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ ﴿ أُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ﴾ (بقرۃ: 58)

(بستی کے) دروازے میں داخل ہونا۔ 'اس حالت میں کہ 'تم سجدہ ریز ہو۔

یہاں سُجَّداً ، اِسمِ مَنْصُوبِ حال ہے اور یہ سَاجِد کی جمع مُکَسَّر ہے۔ اس کی رفعی حالت سُجَّد'' ہے۔

خلاصہ مَنْصُوب حال

حالِ مُفْرد

1- حالِ مُفْرد ، وہ مَنْصُوب اسم ہے، جو جملے کے اختتام پر، بلاواسطہ آکر، اضافی معلومات فراہم کرتا ہے۔
2- حال 'نکرہ' ہوتا ہے۔ جو ما قبل اسم کی 'حالت' اور 'کیفیت' بیان کرتا ہے۔
3- حال منصوب ہوتا ہے۔جب وہ مفرد ہو۔ یعنی اکیلا لفظ ہو۔ یا مرکب اضافی ہو۔

حالِ مُرکَّب

بعض اوقات مفرد اِسْم کے ب جائے ، پوراجُملۂ اِسْمِیہ یا جُملۂ فعلیہ بھی 'حالت کو' بیان کرتا ہے۔ یہ پوراجملہ بھی مَحلاً ، منصوب سمجھا جاتا ہے۔یہاں خلاصے میں دونوں مثالیں ملاحظہ کیجئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملۂ فعلیہ حالیہ کی مثال

4- بعض اوقات جملۂ فعلیہ ، حال کی صورت میں واقع ہوتا ہے۔

﴿ وَجَآءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴾ (الحجر: 67)

" شہر کے لوگ (لوط کے گھر) چڑھ آئے خوشی کے مارے بے تاب ہو کر۔"

یہاں یَسْتَبْشِرُوْنَ ، فِعْل مُضَارِع جمع ہے۔ یہ اسم نہیں ہے۔

(بلکہ فِعْل ہے۔ اِسم ہوتا تو مَنْصُوب ہوتا)۔

لیکن یہ فِعْل اُن کی حالت بیان کر رہا ہے۔ اس لئے یہ 'جملئہ فعلیہ حالیہ' ہے۔

جملۂ اسمیہ حالیہ کی مثال

5- بعض اوقات جملۂ اسمیہ ، حال کی صورت میں واقع ہوتا ہے۔

﴿ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ أُلُوفٌ ﴾ (البقرۃ: 243)

" وہ اپنے اپنے گھروں سے نکلے۔ اس حالت میں کہ ان کی تعداد ہزاروں میں تھی۔"

اوپر کی مثال میں

a- وَ رابط یعنی واؤ حالیہ ہے۔

b- هُمْ أُلُوفٌ ، 'جملۂ اسمیہ حالیہ' ہے،

جو پہلے جملے کی حالت بیان کر رہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 42

چوتھا مَنْصُوب – عِلّت – یا مَفْعُول لَهُ یا مفعُول لأَجْلِهِ

علّت ، وہ اِسْمِ مَنْصُوب ہے، جو کسی 'فعل کے ہونے کا **سبب** اور **غرض** بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جائے۔

اس کو **مَفْعُول لَهُ** اور **مفعول لأَجْلِهِ** بھی کہتے ہیں۔ یہ اسم داخلی اسباب و وجوہات کی وضاحت کرتا ہے۔ اور جملے میں بِلا واسطہ شامل ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

1۔ ضَرَبْتُ وَلَدِي **تَأْدِيْبًا** "میں نے اپنے لڑکے کو 'تادیب کے لئے' مارا۔"

سوال یہ ہے کہ 'کیوں' مارا ؟ اس لئے کہ ادب سکھایا جائے۔

تأدِيْبًا ، مَنْصُوب ہے اور عِلّت بیان کر رہا ہے۔

2۔ سَافَرْتُ **رَغْبَةً** فِي العِلْمِ. "مَیں نے حصولِ علم کے شوق میں سفر کیا۔"

یہاں سوال یہ ہے کہ کیوں سفر کیا ؟ اس لئے کہ مجھے علم کا شوق تھا۔

رَغْبَةً مَنْصوب ہے اور علّت بیان کر رہا ہے۔

3۔ زَيْنَبُ سَاكِتَةٌ **حَيَاءً.** زینب شرم وحیاء 'کی وجہ سے' خاموش ہے۔"

یہاں حَيَاءً ، خاموشی کی وجہ بتا رہا ہے۔ اور اِسمِ مَنْصُوب ہے۔

4۔ ﴿ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ **خَشْيَةَ** إِمْلَاقٍ ﴾ (الاسراء : 31)

اَوْلَادَ (مَفْعُول به) خَشْيَةَ (علت بلاواسطه)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی اولاد کو ' اِفلاس کے اندیشے ' سے قتل نہ کرو۔

یہاں ' خَشْيَةَ ' مَنْصُوب اِسم علّت ہے اور مرکبِ اضافی کی شکل میں ہے۔

5- وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ. (الانعام: 151)

" اپنی اولاد کو ، قتل نہ کرو ، مفلسی کے ڈر سے "

یہ جملہ اوپر کی مثال سے کچھ مختلف ہے۔ دونوں جملوں کے اختلاف پر غور کیجئے۔

a- یہاں حرفِ جر ، مِنْ استعمال ہوا ہے۔

b- خَشْيَةَ محذوف ہو گیا ہے۔ قرینے سے خود سمجھ سکتے ہیں۔

c- إِمْلَاقٍ حرفِ جر کی وجہ سے مجرور اسم ہے۔

6- ﴿يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ﴾ (البقرة:19)

"موت کے خوف سے ' بجلی کے کڑا کے سن کر ، اپنے کانوں میں ، اپنی انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں۔"

حَذَرَ الْمَوْتِ ، مرکبِ اضافی کی شکل میں مَنْصُوب بَر بِنائے علّت ہے۔

7- ﴿ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللهِ. ﴾ (البقرة: 265)

" اللہ کی رضا کے حصول کے لئے ' وہ اپنے اموال خرچ کرتے ہیں۔"

اس جملے پر غور کیجئے۔

a- يُنْفِقُونَ ، فِعل ہے اور یہ جملۂ فعلیہ ہے۔

b- أَمْوَالَهُمْ ، مرکبِ اضافی ہے۔

c- أَمْوَالَ ، مَنْصُوب اِسم ہے اور مضاف کی شکل میں مَفْعُول بِهٖ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

d- هُمْ ، مضاف الیہ ضمیر ہے اور مجرور ہے۔

e- إِبْتَغَآءَ مَرْضَاتِ اللهِ مرکبِ اضافی ہے۔

f- إِبْتَغَآءَ ، مَنْصُوب بَر بنائے علّت ہے اور مضاف ہے اور وجہِ انفاق بیان کررہا ہے۔

g- مَرْضَاتِ ، إِبْتَغَآء" کا مجرور مضاف الیہ ہے اور الله کا مضاف ہے۔

h- اللهِ ، مضاف الیہ کی شکل میں آیا ہے اور حسبِ قاعدہ مجرور ہے۔

عِلّت کی مزید قرآنی مثالیں

1۔ ﴿ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوآ أَيْدِيَهُمَا

جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالاً مِنَ اللهِ ﴾ (المائدة:38)

" چور مرد اور چور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹو ، یہ بدلہ ہے ، دونوں کی کمائی کے سبب۔ اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے۔"

اس مثال میں 'جَزَاءً' ، اور 'نَكَالاً' دونوں اِسم ، مَنْصُوب بَر بنائے علّت ہیں۔

2۔ ﴿ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا ﴾ (التوبہ:92)

" ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے رنج کے سبب (کہ شریک جہاد نہ ہو سکے)۔"

یہاں حَزَنًا ، مَنْصُوب ہے، اور آنسوؤں کے سبب کو بیان کررہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. ﴿ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ﴾ (السجدة:16)

" ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ اپنے رب کو خوف اور طمع کی وجہ سے پکارتے ہیں۔"

یہاں 'خَوْفًا' اور 'طَمَعًا' دونوں مَنْصُوب ہیں اور علّت بیان کر رہے ہیں۔

4. ﴿ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴾
(الكهف:6)

" شاید آپ اپنی جان ان کے پیچھے کھودیں ، اگر یہ اس تعلیم پر ایمان نہ لائیں ، 'غم کے مارے'۔"

یہاں أَسَفًا مَنْصُوب اِسم ہے اور علّت بیان کر رہا ہے۔

5. ﴿ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ﴾ (الانعام:140)

" یقیناً نقصان اٹھایا ، ان لوگوں نے ، جنہوں نے نادانی اور جہالت کی وجہ سے ، اپنی اولاد کو قتل کیا۔"

یہاں سَفَهًا ، مَنْصُوب اِسْم ہے اور قتل اولاد کی علّت بیان کر رہا ہے۔

مشق : سورۃ البقرہ سے پانچ ایسی آیات منتخب کیجئے ، جس میں منصوب اسم علت ہو۔

a- اسمائے عِلّت کو پہچانئے اور بتایئے کہ وہ کون کون سے ہیں ؟

b- اسمائے عِلّت کی اعرابی حالت کیا ہے ؟

c- اسمائے عِلّت کی یہ اعرابی حالت کیوں ہے ؟

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 43

پانچواں منصوب تَمْیِیز یا مُمَیِّز

تمییز ، وہ مَنْصُوب اسم ہے ، جو جملے کا **اِبْہَام** دور کرتا ہے اور اس کے مفہوم کا تعین کرتا ہے۔ اِسے **مُمَیِّز** بھی کہتے ہیں۔

اِبْہَام کبھی جملے میں ہوتا ہے اور کبھی لفظ میں، اور یہ اِسمِ مَنْصُوب ، تمییز کے آنے سے دور ہو جاتا ہے۔ یہ اِبْہَام عدد میں ، وزن میں، پیمانے میں، طوالت میں، مقدار میں اور مساحت وغیرہ میں بھی ہو سکتا ہے۔

اِبْہَام کی دو قسمیں ہیں۔ 1- اِبْہَام مفرد 2- اِبْہَام مرکب

1۔ اِبہام مُفْرَد

بعض اوقات ، جملے کے کسی لفظ میں اِبْہَام پایا جاتا ہے۔ اسے اِبْہَامِ لفظی یا اِبہام مُفْرَد بھی کہتے ہیں۔ ایسے اِبْہَام کو دور کرنے کے لیے ، جو اسمِ منصوب استعمال کیا جائے ، اسے تمییز کہتے ہیں۔ مثلاً

لِزَیْدٍ مِتْرَانِ = زید کے پاس دو میٹر ہے۔

یہاں اس جملے کے لفظ 'میٹر' میں ابہام ہے۔ زید کے پاس دو میٹر کیا ہے؟ اس ابہام کو دور کرنے کے لئے ، مندرجہ ذیل منصوب اسماء میں سے کوئی اسم استعمال کرنا پڑے گا۔ ترجمے پر توجہ دیجیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِزَيْدٍ مِتْرَان حَرِيْراً	–	زید کے پاس دو میٹر ریشم ہے'	
لِزَيْدٍ مِتْرَان قُطْناً	–	زید کے پاس دو میٹر کاٹن ہے'	
لِزَيْدٍ مِتْرَان أَرْضاً	–	زید کے پاس دو میٹر زمین ہے'	
لِزَيْدٍ مِتْرَان سِلْكاً یا خَيْطاً	–	زید کے پاس ڈوری ہے یا دھاگا'	

2۔ جملے میں اِبْہام

بعض اوقات ، کسی خاص لفظ کی بجائے ، پورے جملے میں اِبہام ہوتا ہے۔ایسی صورت میں بھی ، اِبْہام کو دور کرنے کے لیے ، اسمِ منصوب تمییز استعمال کیا جاتا ہے۔

مثلاً زَيْد حَسَن" = زید اچھا ہے۔

یہ جملہ مکمل ہے لیکن مُبْہَمْ ہے۔اسے اضافی معلومات کی ضرورت ہے۔

سوال یہ ہے کہ زید کس اعتبار سے اچھا ہے ؟

اس اِبْہام کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل مَنْصُوب اسماء میں سے کوئی اسم استعمال کرنا پڑے گا۔ ترجمے پر توجہ دیجیے۔

زَيْدُ حَسَن" وَجْهاً	–	زید اچھا ہے، چہرے کے اعتبار سے'
زَيْدُ حَسَن" عِلْماً	–	زید اچھا ہے، علم کے لحاظ سے'
زَيْدُ حَسَن" مَالاً	–	زید اچھا ہے، مال کے اعتبار سے'
زَيْدُ حَسَن" ذَوْقاً	–	زید اچھا ہے، ذوق کے اعتبار سے'
زَيْدُ حَسَن" خُلُقاً	–	زید اچھا ہے، اَخلاق کے اعتبار سے'

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَمییز کی قرآنی مثالیں

A۔ لفظی اِبْھَامْ یا مُفْرَدْ اِبْھَامْ کی مثالیں

1۔ ﴿ فَانْفَجَرَتْ مِنهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً ﴾ (بقرة : 60) یہ مفرد لفظی ہے۔

"چنانچہ اس سے بارہ (12) عدد پھوٹ پڑے۔ (کیا)؟ چشمے۔"

یہاں عَيْناً ، اِسمِ مَنْصُوب تمییز کے آنے سے 'عدد کا' ابہام دور ہوا۔

2۔ ﴿ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرّاً يَّرَهُ ﴾ (زلزال : 8) یہ مفرد لفظی ہے۔

" دیکھ لے گا جس نے ذرہ برابر عمل کیا ہو گا بُرا۔"

یہاں مِثْقَالَ ذَرَّةٍ میں ابہام تھا۔ جو شَرّاً اِسمِ تَمییز کے آنے سے دور ہوا۔

3۔ ﴿ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً ﴾ (یوسف : 4) یہ بھی مفرد لفظی ہے۔

" مَیں نے 11 عدد دیکھے (کیا؟) ستارے۔"

یہاں أَحَدَ عَشَرَ کے عدد میں ابہام تھا۔ جو كَوْكَباً کے آنے سے دور ہو گیا۔

B۔ جُملے میں اِبْھَامْ کی مثالیں

4۔ ﴿ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرّاً ﴾ (التوبہ : 81)

" کہہ دو کہ جہنم کی آگ بہت سخت ہے، گرمی کے اعتبار سے۔"

یہاں حَرّاً کے آنے کے سے جملے کا ابہام دور ہوا۔

5۔ ﴿ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالاً ﴾ (الکھف : 34)

" میں تم سے زیادہ ہوں ، مال کے اعتبار سے۔"

مَالاً ، اِسمِ مَنْصُوبِ تمیز ہے۔ جس کے آنے سے جملے کا ابہام دور ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6۔ ﴿ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴾ (النساء: 166)

"کفایت کرتا ہے ، اللہ کا گواہ ہونا۔" یعنی اللہ بطورِ گواہ کافی ہے۔

اس مثال میں ، شَهِيْدًا (بطورِ گواہ) اسمِ تمییز ہے۔

7۔ ﴿ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا ﴾ (مریم: 4)

"سر بھڑک اٹھا' بڑھاپے سے" (بال سفید ہوگئے)۔ یہاں جُملے کا ابہام تھا، جو شَيْبًا ، اِسمِ مَنْصُوب تَمیِیز کے آنے سے دور ہو گیا ہے۔

8۔ ﴿ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُوْنًا ﴾ (قمر: 12)

"ہم نے زمین کو پھاڑ دیا ، چشموں سے"

عُيُوْنًا، اِسمِ مَنْصُوب تمییز ہے جو زمین کے پھاڑے جانے کی مزید وضاحت کر رہا ہے۔ فَجَّرْنا الْأَرْضَ میں ابہام تھا۔ عُيُوْنًا کے آنے سے یہ ابہام دُور ہوا۔

مشق : مندرجہ بالا مثالوں کی روشنی میں ، اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

1۔ زید ، طاقت کے اعتبار سے بڑا ہے۔

2۔ کراچی ، آبادی کے لحاظ سے بڑا شہر ہے۔

3۔ روس ، رقبے کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔

4۔ تدبّرِ قرآن ، نحو کے اعتبار سے اچھی تفسیر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 44

چھٹا مَنْصُوب – مَفْعُول مُطْلَق یا مَصْدَر

مفعول مُطْلَق ، وہ مَنْصُوب اِسم ہے، جو خبر کی تاکید کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مفعول مطلق کی کئی صورتیں ہیں۔ ذیل کی مثالوں پر خصوصی توجہ دیجیے۔

A- مفعول مطلق وہ مَصْدَر ہے ، جو خبر ہی کے مادّے سے ، یا خَبَر ہی کے ہم معنٰی لفظ کے مادّے سے ، مُشْتَق ہوتا ہے۔

فعل کے بعد ، اسی مادّے کے مصدر کے استعمال کی صورت میں ، اس کا ترجمہ ، بہت 'بالکل' بہت خوب 'پوراپورا، یا اس طرح کے ملتے جلتے دیگر الفاظ سے کرنا چاہیے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

1- اَلْكَلَامُ وَاضِحٌ وُضُوحاً. بات 'بالکل' واضح ہے۔

a- یہاں وَاضِحٌ خبر ہے۔اس کا مادّہ و ض ح ہے۔

b- و ض ح ہی کے مادّے سے، مَنْصُوب مَصدر وُضُوحاً کا ، جُملۂ اسمیہ میں اضافہ کیا گیا ہے۔

c- یہ تاکید کے لئے استعمال ہوا ہے۔اس لئے اس کا ترجمہ بالکل سے کیا گیا ہے۔

2- رَشِيْدٌ خَائِفٌ خَوْفاً رشید 'بہت' ڈرا ہوا ہے۔

خَائِفٌ کے مادّے (خ و ف) سے مصدر خَوْفاً استعمال ہوا ہے۔

یہ تاکید کے لئے آیا ہے۔اس لئے اس کا ترجمہ بہت سے کیا گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ ﴿ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴾ (المزمّل:4)

"قرآن کو 'خوب' ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔"

رَتِّلِ کے مادّے (ر ت ل) سے، مصدر تَرْتِيْل منصوبی حالت میں استعمال ہوا ہے۔

4۔ ﴿ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴾ (بنی اسرائیل:26)

"فضول خرچی 'بالکل' نہ کرنا"

5۔ ﴿ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ﴾ (بنی اسرائیل:16)

"ہم نے اُسے 'پوری طرح' برباد کر دیا"

6۔ ﴿ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا ﴾ (النساء:164)

"اللہ نے موسیٰ سے اس طرح گفتگو کی، جس طرح آپس میں گفتگو کی جاتی ہے۔"

B. مَفْعُول مطلق، تعداد کو ظاہر کرنے کے لئے بھی، استعمال کیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل پر مثالوں پر غور کیجیے۔

1۔ اَلْمَرِيْضُ شَارِبٌ شَرْبَةً بیمار 'ایک مرتبہ' پینے والا ہے۔

یہاں شَارِبٌ کے مادّے سے شَرْبَةً (ایک گھونٹ) بطورِ عدد استعمال ہوا ہے۔

2۔ دَقَّتِ السَّاعَةُ دَقَّتَيْنِ گھڑی نے 'دو گھنٹے' بجائے۔

یہاں دَقَّتَ ہے کی مادّے سے دَقَّتَيْن (دو گھنٹے) بطورِ عدد استعمال ہوا ہے۔

3۔ ضَرَبْتُهُ عَصًا

اسے میں نے 'ایک ڈنڈا' مارا۔

4۔ حَامِدٌ رَاحِلٌ رِحْلَتَيْنِ فِي شَهْرِ الْمُحَرَّمِ.

حامد 'محرم کے مہینے میں 'دو مرتبہ' سفر کرنے والا ہے۔

یہاں رَاحِل کے مادّے سے رِحْلَتَيْنِ، تعداد ظاہر کرنے کے لئے استعمال ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ ﴿ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً ﴾ (النور:4)

" انہیں اسی کوڑے مارو۔"

اس مثال میں، جَلْدَةً اسم تمییز ہے، ثَمَانِيْنَ کا۔

6۔ ﴿ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴾ (الحآقة:14)

" ایک ہی چوٹ میں' دونوں کو(ارض و جبال کو) ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔"

C۔ بعض اوقات، مَفْعُولِ مطلق، خبر کی نوعیت اور قِسْم ظاہر کرنے کے لئے " بطورِ تشبیہ" بھی استعمال کیا جاتا ہے

اس کا ترجمہ کی طرح، جیسے، مانند، وغیرہ 'حروفِ تشبیہ' سے کرنا چاہیے

1۔ اَلْبَخِيلُ يَعِيْشُ فِي الدُّنْيَا عِيْشَةَ الْفُقَرَاءِ وَيُحَاسَبُ يَومَ الْقِيَامَةِ حِسَابَ الْأَغْنِيَاءِ

" کنجوس دنیا میں، فقیروں کی طرح، زندگی گزارتا ہے اور قیامت کے دن امیروں کی طرح، اُس کا حساب لیا جائے گا۔"

a- یہاں مَفْعُول مطلق، بطورِ تشبیہ استعمال ہوا ہے۔

b- اس جملے میں عِيْشَةَ الْفُقَرَاءِ اور حِسَابَ الْأَغْنِيَاءِ دونوں مَنْصُوب مَفْعُول مطلق ہیں۔ان کے مادّے سے يَعِيْشُ اور يُحَاسَبُ کے فعل ہیں۔

c- يَوْمَ الْقِيَامَةِ، مَنْصُوب بر بنائے ظَرْفِ زمان ہے۔

2۔ زَيْدٌ نَائِمٌ نَوْمَ الْغَافِلِ (یہ تشبیہ کے لئے ہے)

زید، غافل کی طرح، سویا ہوا ہے۔

3۔ اَلْقِطَارُ سَائِرٌ سَيْرَ الْهَوَاءِ (یہ بھی تشبیہ کے لئے ہے)

ریل گاڑی، ہوا کی طرح، چلنے والی ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4. ﴿وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّ هِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ﴾ (النمل : 88)

" آج تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خوب جمے ہوئے ہیں مگر اس وقت یہ 'بادلوں کی طرح' اڑ رہے ہوں گے"

قرآن مجید کی اس آیت میں ، مفعول مطلق "بطورِ تشبیہ" استعمال ہوا ہے۔

D۔ مَفْعُولِ مطلق کے لئے ، کبھی کبھار، ایسا مصدر بھی استعمال کیا جاتا ہے ، جو اسی مادّے سے نہیں ہوتا بلکہ ال کے ہم معنیٰ لفظ کے مادّے سے ہوتا ہے۔ مثلاً

1۔ سَلِيْم" قَاعِد" جُلُوساً (قُعُوداً / جلوساً)

" سلیم 'اچھی طرح' بیٹھا ہے۔"

یہاں قَاعِد" خبر ہے ، لیکن مصدر اُسی مادّے سے قُعُوداً کے بجائے ، جُلُوساً استعمال ہوا ہے۔ جو اُس کا ہم معنیٰ لفظ ہے۔

2۔ فَرِحْتُ جَذَلاً (فرحاً / جذلاً)

" میں 'بہت' خوش ہوا۔"

یہاں فَرِحْتُ ، جُملۂ فعلیہ ہے ،اسی مادّے سے مصدر فَرَحاً کے بجائے ، اُس کا ہم معنیٰ مصدر جَذَلاً استعمال ہوا ہے۔

3۔ رَجَعَ الْقَهْقَرىٰ (رجوعاً / قَهْقَرىٰ) پیچھے پلٹنا

وہ 'بالکل' پیچھے کی طرف لوٹا۔

یہاں رَجَعَ فِعل ہے۔ مَصْدَر رَجُوعاً کے بجائے الْقَهْقَرىٰ استعمال ہوا ہے۔

4۔ جَلَسْتُ قُعُوداً (جلوساً / قعوداً)

میں 'پوری طرح' بیٹھ گیا۔

یہاں جُلُوساً کے بجائے قُعُوداً استعمال ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ قَامَ الْخَطِيْبُ وَقُوفاً (قياماً / وقوفاً)

خطیب ' اچھی طرح ' کھڑا ہو گیا۔

یہاں ' قِیاماً ' کے بجائے وَقُوفاً استعمال ہوا ہے۔

E۔ مضاف کی صورت میں مَفْعُول مطلق

بعض اوقات ، کُل" بَعْض" کے الفاظ، اسمِ عدد اور اسمِ صفت ، مَفْعُولِ مطلق کے قائم مقام (یعنی نائِب) ہو کر مَنْصُوب ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

1۔ ﴿ فَلاَ تَمِيْلُوا كُلَّ الْمَيْلِ ﴾ (النساء : 129)

" (ایک بیوی کی طرف) ' بالکل ' نہ جھک جاؤ۔"

یہاں مَفْعُول مطلق ، مَیْلاً کے بجائے کُلَّ الْمَیْلِ ، کُل" کے ساتھ ، بَصُورتِ مرکبِ اضافی استعمال ہوا ہے۔

2۔ ﴿ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيْلِ ﴾ (الحآقة : 44)

"اگر (نبی نے) خود گھڑ کر بعض باتیں ہم سے منسوب کی ہوتیں تو......"

یہاں بھی مَفْعُول مطلق ، بَعْضَ کے ساتھ مرکبِ اضافی کی صورت میں استعمال ہوا ہے۔

3۔ تَأَثَّرَ بَعْضَ التَّأَثُّرِ اس نے کچھ کچھ اثر ، قبول کیا۔

4۔ ﴿ وَ جَاهِدُوا فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ﴾ (الحج : 78)

" اللہ کی راہ میں جہاد کرو ، جیسا کہ جہاد کا حق ہے۔"

اس مثال میں ، فِعلِ اَمر جَاهِدُوا کا مصدر، 'جِهَاد' حَقَّ کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرکبِ اضافی کی شکل میں استعمال ہوا ہے۔

5۔ ﴿ وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ ﴾ (الاسراء:29)

" اور (اپنے ہاتھ) کو بالکل کھلا نہ چھوڑو۔"

6- ﴿ فَأَخذنَا هُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴾ (القمر : 42)

" آخر ہم نے انہیں پکڑا جس طرح کوئی زبردست قدرت والا پکڑتا ہے"

F۔ محذوف جملوں میں مَفْعُولِ مطلق کا استعمال

بعض اوقات ، جملے میں فِعْل اور فَاعِل محذوف ہوتے ہیں۔ اور کبھی خود مَفْعُولِ مطلق محذوف ہوتا ہے۔ قرائن سے آپ کو پتہ چلتا ہے کہ کیا محذوف ہے؟ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

مثال 1 : ﴿ فَكُلَا مِنْهَا (أَكْلًا) رَغَداً ﴾ (البقرة:35)

"دونوں اس جنت سے کھاؤ ، آسودگی کے ساتھ۔" (رِزْق)

یہاں ، كُلَا کے مادّے سے اَكْلًا محذوف ہے۔

مثال 2 : ﴿ لَا أُعَذِّبُهُ (العذاب) أَحداً مِنَ الْعَالَمِينَ ﴾ (المائدة:115)

" (کفر کرنے والوں کو میں ایسی سزا دوں گا) ، کہ اہل عالم میں سے کسی کو ایسی سزا نہ دوں گا"

یہاں أُعَذِّبُهُ کے مادے سے العذاب محذوف ہے۔

3۔ اَلشَّيْخُ نَائِم" قَلِيْلاً شیخ ،بس کچھ دیر کے لئے ، سوئے ہیں۔

یہ اصل میں اس طرح ہے۔(الشَّيخُ نائِم" نَوْماً قليلاً) اس مثال میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبر نَائِم'' کا مصدر ، یعنی مفعول مطلق ، | نوماً محذوف | ہے۔

4. شُکْراً لَكَ یہ اصل میں اس طرح ہے۔ (أشْکُرُكَ | شُکْراً | لَكَ)

''مَیں آپ کا 'بے حد' شکریہ ادا کرتا ہوں۔''

اس مثال میں مَفْعُول مطلق کا 'فِعْل' | أشْکُرُكَ محذوف | ہے۔

5. سَمْعاً وَ طَاعَةً یہ اصل میں اس طرح ہے۔

(اِسْمَعُوا) سَمْعاً (وَأَطِیْعُوا) طَاعَةً

اس مثال میں بھی اَفعالِ اَمْر ، | إسْمَعُوا اور اَطِیْعُوا محذوف | ہیں۔

6. أیْضاً (Ditto) یہ اصل میں اس طرح ہے۔ آضَ اَیْضاً

''وہ پچھلی صورت یا حالت میں واپس آیا۔''

یہاں | آضَ فعل محذوف | ہے۔

آضَ کے معنی ہیں وہ لوٹا ، اَیضاً مَفْعُولِ مطلق مصدر ہے۔

اوپر کی مثالوں سے معلوم ہوا ، عموماً فِعْل حذف کردیا جاتا ہے۔
اور صِرْف مصدر ، مَفْعُولِ مطلق کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

7۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ : یہ اصل میں اس طرح ہے۔

(نُسَبِّحُ یا أُسَبِّحُ) سُبْحَانَ اللّٰهِ

'' نُسَبِّحُ ہم اللہ کی بے عیبی کا اعتراف کرتے ہیں۔'' یا

'' أُسَبِّحُ میں اللہ کی بے عیبی کا اعتراف کرتا ہوں۔''

اِس مثال میں سُبْحَانَ مصدرِ مَنْصُوب (مَفْعُول مطلق) ہے۔ اس کا 'فَاعِل' اور فِعْل اُسی مادّے (س ب ح) سے | (نُسَبِّحُ ہم تسبیح کرتے ہیں) محذوف | ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8۔ جِئْتَ خَيْرَ مَقْدَمٍ: آپ کی آمد تمام تر خیر ہے۔ آپ کی آمد کتنی اچھی ہے۔

اِس مثال پر غور کیجئے۔ 'جِئْتَ' (آپ آئے) اور 'قَدِم' ہم معنی الفاظ ہیں۔ لیکن 'مَقْدَمٍ' 'خَيْرَ' کے ساتھ مرکبِ اضافی بن کر، بَطورِ مَفْعُول مطلق استعمال ہوا ہے۔

خلاصہ مَفْعُول مطلق

1. مَفْعُول مُطْلَق ، جملے میں بِلاواسطہ ایک ایسا مَنْصُوب 'مَصْدَر' ہے جو فِعْل ہی کے مادّے سے مَشْتَق ہوتا ہے یا فِعْل کے ہم معنیٰ لفظ کے مادّے سے۔

2. مَفْعُول مُطْلَق سے 'خَبَر کی تاکِید' ہوتی ہے اور خَبَر کی قسم، نوعیت، تعداد وغیرہ ظاہر ہوتی ہے۔ یا یہ بطورِ تشبیہ استعمال ہوتا ہے۔

3. مَفْعُول مطلَق ، کبھی کبھار، کُلّ" اور بَعْض" کے ساتھ مل کر مُرکب اِضافی کی شکل میں آتا ہے۔ ایسی صورت میں کُلّ" اور بَعْض" مَفْعُولِ مُطْلَق کے نَائِب کی حیثیت سے مَنْصُوب ہوتے ہیں۔

4. بعض اوقات ، مَفْعُولِ مُطْلَق کا فِعْل ، یَا فَاعِل ، یا خود مَفْعُولِ مُطْلَق مَحْذُوف ہوتا ہے۔ جس کا تعین قرینے سے کیا جاتا ہے۔

مشق : سورۃُ الْمُزَّمِّل اور سورۃ بنی اسرائیل سے ،

-a منصوب اسماء کی بیس (20) مثالیں دیجئے اور

-b ہر اسم کے آگے ، قوسین میں ، منصوب کی قسم واضح کیجئے کہ یہ مَنْصُوب ، مَفْعُول بِهٖ ہے یا ظَرْف ہے۔ حال ہے یا عِلّت ہے ، تمییز ہے یا مَفْعُولِ مُطْلَق ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : سُورۃُ الاحزاب کا مطالعہ کیجئے۔

a- گن کر بتائیے کہ اس سورت میں ، کُل کتنے مَفْعُول مُطلَق استعمال ہوئے ہیں۔

b- مَفْعُولِ مُطْلَق پر مبنی ، آیات کے حصوں کو ، اپنی کاپی پر درج کیجئے۔

خلاصۂ منصوباتِ سِتّہ

آپ گذشتہ اسباق میں ، تمام چھ منصوبات پڑھ چکے ہیں۔ اب یہاں خلاصے میں ، منظوم قواعد پر مشتمل ، مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃُ الاِعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمائیے۔ اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

چھ ہیں مَنْصُوبات حال اور مَفْعُول	ظَرْف وتَمْیِیز وعِلّت ومَصْدَر
جیسے اَلمَرْءُ" سَائِر" عَجِلًا	ہے شُتَابَاں یہ مَرْد' راہ سِپَر
یا کہ اَلشَّیْخُ قَاطِع" شَجَرًا	یعنی بُوڑھا یہ کاٹتا ہے شَجَر
یا کہ زَیْد" مُسَبِّح" سَحَرًا	زَیْد' تسبیح خواں ہے وقتِ سَحَر
یا کہ عِشْرُوْنَ خادِمًا عِنْدِیْ	یعنی ہیں بیس' میرے یاں نوکر
یا کہ اَلطِّفْلُ مُطْرِق" خَجِلًا	شرم سے سَر فِگندہ ہے یہ پِسَر
یا کہ ذَا الْمَرْءُ ذَاهِب" سِرًّا	جانے والا وہ مرد ہے' چُھپ کر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 8

سبق نمبر 45

عِلْمِ اِشْتِقَاق

کسی اصل لفظ سے (کسی مصدر سے ، کسی مادّے سے) مختلف 'اَوْزَان' پر ، مختلف اَلفاظ ڈھالنے کے فَنّ کو ، عِلمِ اِشْتِقَاق کہتے ہیں۔

اِشْتِقَاق کے معنی ہیں شاخ کا پھوٹنا۔ جس طرح درخت سے شاخیں پھوٹتی ہیں، اسی طرح ایک ہی مادّے سے، بے شمار لفظ بنتے ہیں۔

مادّہ : کسی لفظ کے حُرُوفِ اصلیہ کو مادّہ کہتے ہیں۔ جیسے مَنْصُوب"کا مادّہ ن، ص، ب ہے۔ اور مکسور" کا مادّہ ك، س، ر ہے۔

اس فَنّ سے واقفیت کے بعد ، آدمی ، کُتُبِ لغت سے استفادہ کر سکتا ہے۔ کسی لفظ کی صُورَت (وزن) دیکھ کر معانی کا تعیّن کر سکتا ہے اور اُس لفظ کے اصلی حروف (مادّہ) کو جان کر ، اس اصل سے نکلنے والے دیگر الفاظ اور اُن کے معانی کو سمجھ سکتا ہے۔ اسی کی بدولت بعض اسماء اور بہت سے أفعال بنائے جاسکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسْمَائے مُشْتَقّہ

علمِ اشتقاق میں ، مَصْدَر سے مندرجہ ذیل (7) اسماء ، مُشْتَق ہوتے ہیں۔

1. اِسْمُ الْفَاعِلِ (ناصر") ،
2. اِسْمُ الْمَفْعُول (منصور") ،
3. اِسْمُ الظَّرْف (مَنْصَر") ،
4. اِسْمُ الْاٰلَةِ (مِنْصَر") ،
5. اِسْمُ الصِّفَةِ (نَصِيْر) ،
6. اِسْمُ التَّفْضِيْلِ (اَنْصَرُ) ،
7. اِسْمُ الْمُبَالَغَةِ (نَصَّار") ،

اَفْعَال مُشْتَقّہ

علمِ اشتقاق میں ، مَصْدَر سے مندرجہ ذیل (3) أَفْعَال تَصْرِيف مُشْتَق ہوتے ہیں۔

1. فِعْلِ مَاضِی (نَصَرَ) ،
2. فِعْلِ مُضَارِع (يَنْصُرُ) ،
3. فِعْلِ اَمْر (اُنْصُرْ) ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 46

مَصْدَر

1. مَصْدَر وہ اسم ہے ، جس سے ، کسی کام کے ہونے کے عمل کو ، بیان کیا جائے۔

2. مَصْدَر ، میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔مَصْدر کی جمع مَصَادِر ہے۔

3. مَصْدَر سے ، کئی اسمائے مُشْتَقّہ اور أَفْعَالِ صَرف نکلتے ہیں۔مثلاً

a- أَسماءِ مُشْتَقّہ : رَحْمَة" ، زِراعَة" ، زُكَام" ، نَصْر" ،

b- أَفْعَال مُشْتَقّہ : ذَهَبَ ، يَذْهَبُ ، إِذْهَبْ

4- مَصَادِر مَنْصَب اور صنعت وحرفت کے پیشے ، فِعَالَة" کے وزْن پر آتے ہیں۔
جیسے خِلَافَة" ، إِمَامَة" ، نِيَابَة" ، خِطَابَة" اور
حِيَاكَة" (بُننا) ، خِيَاطَة" ، زِراعَة" ، طِبَابَة"۔

5- اضطراب و حرکت کے لئے مَصَادِر فَعَلَان کے وزْن پر آتے ہیں
جیسے غَلَيَان" (اُبلنا) ، خفقان" (دھڑکنا) ، جوَلَان" (گھومنا)،جرَيَان" (دوڑنا)۔

6- أمراض کے لئے مَصَادِر ، فُعَال" کے وزْن پر آتے ہیں۔
جیسے صُدَاع" (سردرد) ، زُكَام" ، دُوَار" (چکراتا)۔

7- رنگوں کے لئے مَصَادِر ، فُعْلَة" کے وزْن پر آتے ہیں۔
جیسے حُمْرَة" (سرخی) ، زُرْقَة"(نیلگوں) ، صُفْرَة" (زردی) وغیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 47

اِسْمِ مُشْتَق اور اِسْمِ جَامِدْ

اسمِ مُشْتَق

مُشْتَق ، وہ اسم ہے جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو۔ اسم مشتق سے شاخیں پھوٹتی ہیں۔ مثلاً نَصْر" (مدد) مصدر ہے۔ اس سے ایک لفظ ' نَاصِر " ' بنایا گیا۔ جس کے معنی ہیں مدد کرنے والا۔

اور عِلْم" کے مصدر سے عَالِم" بنایا گیا ہے۔ وغیرہ۔

نَصْر" سے بے شمار دیگر أفعال اور اسماء بھی بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً

نَصَرَ (اُس نے مدد کی) نَصَرْتُ (میں نے مدد کی) نَصَرُوا (اُن سب نے مدد کی) يَنْصُرُونَ (وہ سب مدد کرتے ہیں) مَنْصُور" (وہ جس کی مدد کی گئی)۔

إِسْمِ جَامِدْ

جَامِدْ وہ اسم ہے ، جو کسی مَصْدَر سے ' مُشْتَق ' نہ ہو۔

یعنی اِسْمِ جَامِدْ سے شاخیں نہیں پھوٹتیں۔ جیسے رَجُل" ، شَجَرَة"۔

رَجُل" اِسمِ جِنْس ہے۔ رَجُل" سے دیگر اشتقاقات نہیں ہوتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْمِ جَامِدْ ، ایک مُنْصرِف اسم ہے ، غَیْر مَأخوذ ہے۔

اَسمائے جَامِدَہ کی کچھ اور مثالیں

إِبْرَاهِيْمُ ، إِبْرِيْقُ ، أَبَابِيْلُ ، أَسْلِحَةٌ ، أَصِيْل" (شام کا وقت) ،

بِئْر" (کنواں) ، بَرْزَأ" (آڑ) ، بُهْتَان" (تہمت) وغیرہ۔

اَسمائے مُشْتَقَّہ کی کچھ اور مثالیں

عالم ، عالمان ، علماء ، معلم ، معلومات ، متعلم ، عالمون ،

عالمات ، معلوم ، علاّم ، علامة" ، وغیرہ

اَفعال مُشْتَقَّہ کی کچھ اور مثالیں

اعلم ، يعلم ، تعلم ، نعلم ، يعلمون ، تعلمون وغیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 48

مَادّۃ اور حَرُوفِ زَائِدَۃ

مادّہ یا حَرُوفِ اصلیہ

مادّہ ، کسی لفظ کے اصلی حُرُوف کو کہتے ہیں۔ مادّے کو حُرُوفِ أصْلِیَّہ بھی کہتے ہیں۔ یہ حُروف اکثر صورتوں میں باقی رہتے ہیں۔ جیسے

مُتَعَلِّم" میں ، اصلی حروف ع ، ل ، م ہیں۔ اور م ، ت اور ل حُرُوفِ زائدہ ہیں۔

اسی طرح مندرجہ ذیل دیگر الفاظ پر غور کیجئے۔ ان سب کا مادّہ بھی ع ، ل ، م ہی ہے۔ عَالِم" ، مَعْلُوْم" ، عَلَامَة" ، عَلَّامَة" ، إِعْلَام" ، يَعْلَمُونَ ، تَعْلَمُونَ ، عُلُوم" ، عُلَمَآءُ ، مُتَعَلِّمُونَ

حُرُوفِ زَائِدَۃ

کسی لفظ کے اندر ، اصلی حُرُوف کے علاوہ ، جو باقی حُرُوف ہوتے ہیں ، انہیں حُرُوفِ زَائِدَہ کہتے ہیں۔ اوپر کی مثال میں مُ ، تَ ، اور ایک عدد ل حُرُوفِ زَائِدَۃ ہیں۔ نوٹ کیجئے کہ مُتَعَلِّم میں ، لام (ل) مُشَدَّد ہے۔ دوبار پڑھا جائے گا۔ پہلی مرتبہ ساکن اور دوسری مرتبہ متحرک مَکْسُور۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُرُوفِ زَائِدَة کی کُل تعداد (10) دس ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1. أَلِف"	2. هَمْزَة"	3. تَاء"	4. سِيْن"	5. لَام"
6. مِيْم"	7. نُون"	8. وَاوْ"	9. هَاء"	10. يَاء"

مندرجہ ذیل مثالوں میں 'حُرُوفِ اَصْلِيَّه' اور 'حُرُوفِ زَائِدَة' کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اصلی حُرُوف ، وَزْن اور مَوْزُوْن کو غور سے دیکھئے۔

نمبر	حَرْفِ زَائِد	وَزْن	مَادّه	مَوْزُون	تَحْلِيْل
1۔	اَلِف (ا)	فَاعَلَ	ق ت ل	قَاتَلَ	قَ + ا + تَ + لَ
2۔	هَمْزَة (ء)	أَفْعَلَ	ح س ن	أَحْسَنَ	ءَ + حْ + سَ + نَ
3۔	تَاء (ت)	تَفَاعَلَ	ك ث ر	تَكَاثَرَ	تَ + كَ + ا + ثَ + رَ
4۔	سِيْن (س)	إِسْتَفْعَلَ	أ د م	إِسْتَخْدَمَ	إِ + سْ + تَ + أ + دَ + مَ
5۔	لَام (ل)	اَلْفِعَالُ	ك ت ب	اَلْكِتَابُ	أَ + لْ + كِ + تَ + ا + بُ
6۔	مِيْم (م)	مُفَعِّلٌ"	ع ل م	مُعَلِّمٌ"	مُ + عَ + لْ + لِ + مٌ"
7۔	نُون (ن)	إِنْفَعَلَ	ق ل ب	إِنْقَلَبَ	إِ + نْ + قَ + لَ + بَ
8۔	وَاوْ (و)	فُوعِلَ	ق ت ل	قُوتِلَ	قُ + وْ + تِ + لَ
9۔	هَاء (ه)	مَفْعَلَة	د ر س	مَدْرَسَة"	مَ + دْ + رَ + سَ + ة"
10۔	يَاء (ی)	يُفْعِلُ	ح س ن	يُحْسِنُ	يُ + حْ + سِ + نُ

نوٹ: دس حُرُوفِ زَائِدَة کو ، یادداشت کے لئے اس طرح باندھا گیا ہے۔

1۔ سَأَلْتُمُونِيْهَا " آپ لوگوں نے مجھ سے پوچھا تھا"۔ (حُرُوف کے بارے میں)۔

2۔ اَلْيَوْمَ تَنْسَاهَا " آج بھی تو اسے بھول گیا"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 49

وَزْن اور مَوْزُون

وَزْن

وَزْن ، جس کی جمع ' اَوْزَان ' ہے ، وہ باٹ ، سانچہ یا پیمانہ ہے ، جس پر دوسرے الفاظ ڈھالے جائیں۔

مثلاً ' فَاعِل" ' ایک وزن یا پیمانہ ہے۔کام کرنے والے کے لئے۔اس وَزْن پر مختلف الفاظ ڈھالے گئے ہیں۔ غور سے دیکھئے۔

1۔ ذَاهِب"	جانے والا	2۔ كَاتِب"	لکھنے والا
3۔ عَالِم"	جاننے والا	4۔ نَاصِر"	مدد کرنے والا
5۔ فَاتِح"	کھولنے والا	6- قَارِئ"	پڑھنے والا

اوپر کی تمام مثالوں میں ، وَزْن ' فَاعِل" ' ہے۔اسی طرح مَفْعُول" ، أَفْعَلُ ، فَعَّال" ، فِعَال" ، وغیرہ وغیرہ 'اَوْزَان ' ہیں۔

مَوْزُون"

مَوْزُون وہ لفظ ہے ، جو وَزْن کے مطابق ڈھالا گیا ہو۔

اوپر کی مثال میں ، ذَاهِب" ، كَاتِب" ، عَالِم" ، نَاصِر" اور فَاتِح" ، اور قَارِئ" ، فَاعِل" کے وزن پر 'مَوْزُون' ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح مَکْتُوب" (مَفْعُول")، أَحْسَنُ (أَفْعَلُ)، جَبَّار" (فَعَّال")، ضِرَار" (فِعَال") وغیرہ 'مَوْزُون' ہیں۔

وَزْن اور مَوْزُون کی کچھ اور مثالوں پر غور کیجیے۔ وَزْن، دراصل ایک سانچہ، باٹ یا پیمانہ ہے اور مَوْزُوْن، وَزْن کیا گیا لفظ ہے۔

وَزْن	مَوْزُون	حروفِ اَصلیة
1. مَفْعُول"	مَکْتُوب" (جسے لکھا گیا)، مَظْلُوم" (جس پر ظلم کیا گیا)	
2. فِعَالَة"	تِجَارَة" ، زِرَاعَة" ، خِيَاطَة"	
3. فَعَّال"	وَهَّاب" (بہت دینے والا) ، دَجَّال" (بڑا فریبی)	
4. فُعَال"	صُدَاع" (سردرد)، زُکَام" (زکام)، سُعَال" (کھانسی)	
5. فَاعُول"	فَارُوق" ، طَاغُوت"	
6. فَعْلَانُ	عَطْشَانُ (پیاسا) ، کَسْلَانُ (کاہل) .	
7. مَفْعِل"	مَسْجِد" ، مَغْرِب" ، مَشْرِق"	
8. إِفْعَال"	إِحْسَان" ، إِنْكَار" ، إِكْرَام"	
9. تَفْعِيل"	تَذْكِير" ، تَسْبِيح" ، تَوْضِيح" ، تَشْرِيف"	
10. تَفْعِلَة"	تَزْكِيَة" ، تَرْبِيَة"	
11. تَفَعُّل"	تَدَبُّر" ، تَفَكُّر" ، تَذَلُّل" ، تَشَكُّر"	
12. إِفْتِعَال"	إِرْتِيَاب" ، اِشْتِغَال" ، إِشْتِعَال"	

مشق: مندرجہ بالا الفاظ کے حُرُوفِ اصلیّہ (مادّے)، الفاظ کے آگے قوسین میں لکھیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 50

حُرُوفِ اَصْلِيَّه (مادّہ) کے اعتبار سے ، فعل کی قسمیں

حُرُوفِ اَصْلِیَّه (یعنی مادّے) کے اعتبار سے ، فعل کی دو (2) قسمیں ہیں۔

فعلِ ثُلَاثِي اور فعلِ رُبَاعِي ۔ فعلِ ثُلَاثِي کی مزید دو قسمیں ہیں۔

1۔ فعلِ ثُلَاثِي مُجَرَّد (کَرُمَ) اور

2۔ فعلِ ثُلَاثِي مَزِیْد فیه . (اَکْرَمَ)

فعلِ رُبَاعِی کی بھی مزید دو قسمیں ہیں۔

1۔ فعلِ رُبَاعِي مُجَرَّد (سَلْسَلَ) اور

2۔ فعلِ رُبَاعِي مَزِیْد فیه . (تَسَلْسَلَ)

فِعْلِ ثُلَاثِي

فِعْلِ ثُلَاثِي مُجَرَّد

فِعْلِ ثُلَاثِي مُجَرَّد ، وہ فعل ہے ، جو تین حروف پر مبنی ہو۔ یعنی وہ فعل ہے جس کے (واحد مذکر غائب) فعل ماضی میں صرف تین حُرُوف پائے جائیں۔

مثلاً ذَھَبَ = وہ گیا ، یہاں ذ ، ھ ، اور ب صرف تین اصلی حُرُوف ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاء كَلِمَة

ذَهَبَ ، مَوْزُون ہے ، فَعَلَ کے وَزْن پر ۔ ذَهَبَ میں ذال 'ذ' 'پہلا کلمة' ہے۔ اس لئے فَاء كَلِمَة کہلاتا ہے۔ فَتَحَ میں فَاء ، 'فَا كَلِمَة' ہے اور جَمَعَ میں جِيْم، فَاء كَلِمَة ہے۔

عَيْن كَلِمَة

ذَهَبَ میں درمیانی کَلِمَة هَاء (ھ) ہے۔فَعَلَ میں درمیانی کَلِمَة 'عَيْن' ہے۔ اس طرح هَاء عَيْن كَلِمَة ہوا۔فَتَحَ ، جَمَعَ ، عَلِمَ میں علی الترتیب تَاء (ت) ، مِيْم (م) اور لَام (ل) عین کلمے کہلائیں گے۔

لَام كَلِمَة

ثُلَاثِي مُجَرَّد کا 'آخری حرف' اگر فَعَلَ کے وَزْن پر ہو تو لَام كَلِمَة کہلاتا ہے۔ جیسے ضَرَبَ کا بَاء (بَ) ، نَصَرَ کا رَاء (رَ) اور عَلِمَ کا مِيْم (م) لَام كَلِمَة ہے۔

فِعْل ثُلَاثِي مَزِيْد

فِعْل ثُلَاثِي مَزِيْد ، وہ فِعْل ہے ، جس کے مادّے میں تین اَصْلی حُرُوف کے علاوہ ایک دو حرف بڑھا لئے گئے ہوں۔ مثلاً ذَهَبَ سے أَذْهَبَ ، اور فَعَلَ کے بجائے أَفْعَلَ ، إِنْفَعَلَ ، إِفْتَعَلَ وغیرہ۔ بَدَلَ (ب ، د ، ل) سے بَدَّلَ ، بَادَلَ ، أَبْدَلَ ، تَبَدَّلَ ، تَبَادَلَ ، إِسْتَبْدَلَ أَفْعَال ثُلَاثِي مَزِيد فيه ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ رُبَاعی

رُبَاعی مُجَرَّد

رُبَاعی مُجَرَّد وہ فعل ہے، جو بغیر کسی حرفِ زائد کے ، چار اَصلی حُرُوف سے بنا ہو۔ مثلاً فَعْلَلَ کے وزن پر دَحْرَجَ ۔ یہاں د ، ح ، ر اور ج چار اصلی حُرُوف ہیں۔

مزید مثالیں یہ ہیں۔ وَسْوَسَ ، قَنْطَرَ ، دَمْدَمَ ، مَضْمَضَ ، زَخْرَفَ۔

رُبَاعی مَزِیْد

رُبَاعی مزید فیه وہ فعل ہے، جس میں چار اصلی حُرُوف کے علاوہ حُرُوفِ زائِدہ بھی ہوں۔ جیسے تَفَعْلَلَ کے وَزْن پر تَدَحْرَجَ.

چند اور مثالیں ملاحظہ کیجیے۔

1۔ زَلْزَلَ رُبَاعی مُجَرَّد سے تَزَلْزَلَ رُبَاعِی مَزِیْد فیه ہے۔

2۔ سَلْسَلَ رُبَاعی مُجَرَّد سے تَسَلْسَلَ رُبَاعی مَزِیْد فیه ہے۔

3۔ حَرْجَمَ رُبَاعی مُجَرَّد سے اِحْرَنْجَمَ رُبَاعِی مَزِیْد فیه ہے۔

4۔ طَمْئَنَ رُبَاعی مُجَرَّد سے اِطْمَأَنَّ رُبَاعِی مَزِیْد فیه ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

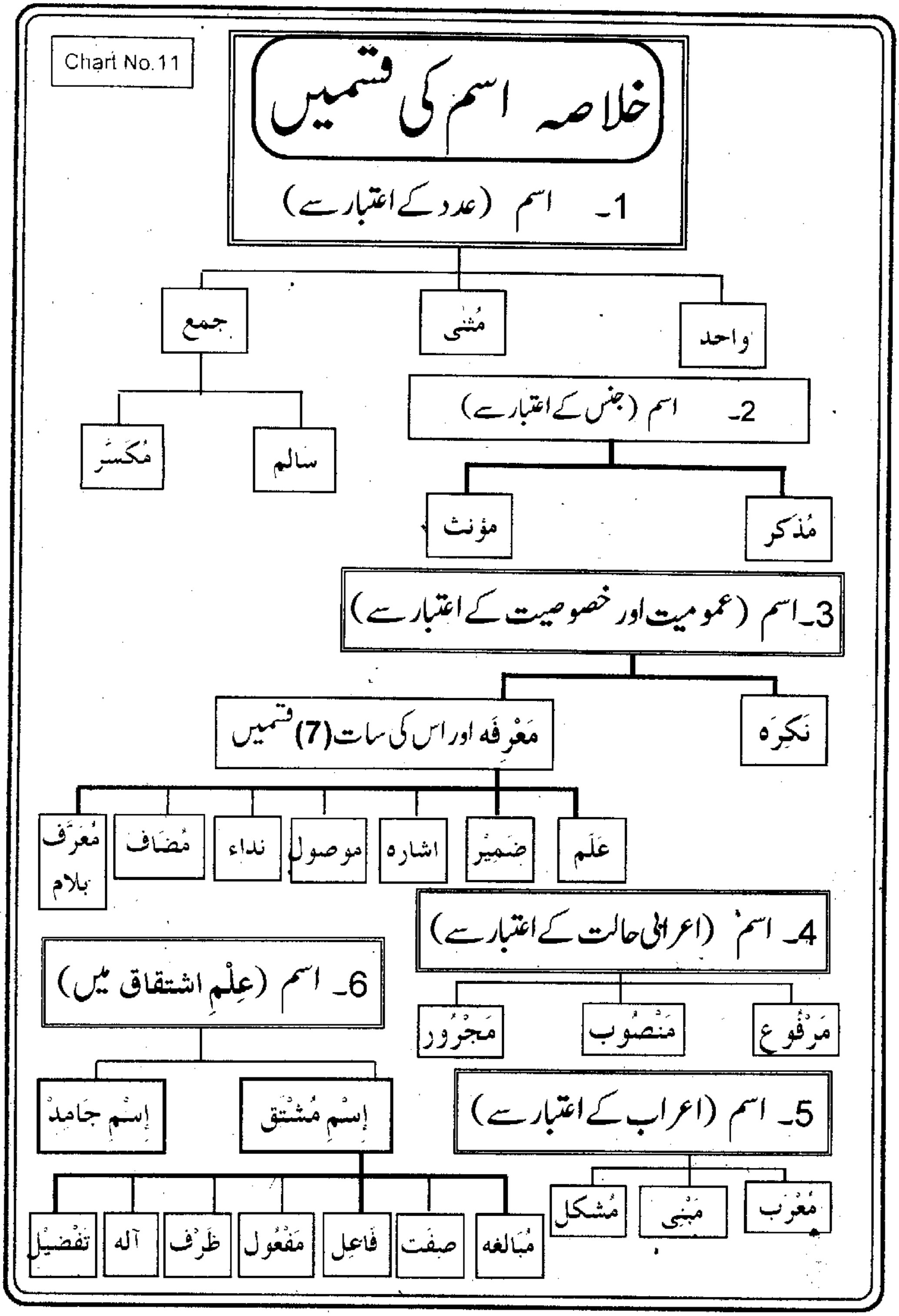

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 9

سبق نمبر 51

اِسْمِ فَاعِل

1۔ اِسْمِ فَاعِل، وہ اِسْمِ مُشْتَقْ ہے، جس سے فِعْل صادر ہوتا ہے (یعنی جو کام کرتا ہے۔)

جیسے "ظَالِم"، ظُلْم کرنے والے کو کہتے ہیں۔ اور 'ضَاحِك' ہنسنے والے کو۔

2۔ ثُلاثی مُجَرَّد سے اِسْمِ فَاعِل، "فَاعِل" کے وزن پر آتا ہے۔

3۔ اِسْمِ فَاعِل کو 'ذوالفِعْل مَعْرُوف' بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ وہ ذات ہے جس سے 'فِعْل' مَنْسُوب کیا گیا ہے۔

4۔ جِنْس اور عدد کے اعتبار سے اس کی مختلف صورتیں یہ ہیں:

جمع	مُثَنّٰی	وَاحِد	جِنْس
	عدد		
فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَان	فَاعِل"	مُذَكَّر
فَاعِلَات"	فَاعِلَتَان	فَاعِلَة"	مؤنَّث

5۔ مندرجہ بالا اَوزان پر، مَوْزُون مُفْرَدَات اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق	مَوْزُون اِسْمِ فَاعِل	وَزْن
	هَالِكٌ" (ہلاک ہونے والا) كَاظِمٌ" (اندر ہی اندر گھٹنے والا) كَالِحٌ" (ترش رو) ، لَاعِنٌ" (لعنت بھیجنے والا) زَاهِقٌ" (زائل اور کمزور پڑھنے والا) ضَاحِكٌ" (ہنسنے والا) ضَامِرٌ" (لاغر ، دُبلا ، کمزور پڑنے والا) غَابِرٌ" (پیچھے رہ جانے والا) غَافِرٌ" (ڈھانکنے والا اور معاف کرنے والا)	فَاعِلٌ"
	جَامِدَةٌ" (جمنے والی) ذَائِقَةٌ" (چکھنے والی) صَاحِبَةٌ" (بیوی) سَاهِرَةٌ" (جاگنے والی) جَارِيَةٌ" (بہنے والی) بَارِزَةٌ" (ظاہر ہونے والی) خَافِضَةٌ" (نیچے گرانے والی) رَافِعَةٌ" (اوپر اٹھانے والی) دَاحِضَةٌ" (باطل) رَاجِفَةٌ" (ہلنے والی-زمین) غَاشِيَةٌ" (چھاجانے والی) عَامِلَةٌ" (کام کرنے والی) نَاصِبَةٌ" (تھکنے والی) حَامِيَةٌ" (گرمی دینے والی) آنِيَةٌ" (کھولنے والی) نَاعِمَةٌ" (رونق دینے والی) عَالِيَةٌ" (بلند کرنے والی) لَاغِيَةٌ" (بے کار کرنے والی) صَاعِقَةٌ" (گرجنے والی آگ یعنی آسمانی بجلی)	فَاعِلَه
	صَالِحَانِ (دو نیک مرد) كَامِلَانِ (دو کامل مرد) سَاحِرَانِ (دو مرد جادوگر) آخَرَانِ (آخری دو مرد) صَاحِبَانِ (دو مرد دوست) دَائِبَانِ (دو گھومنے والے)	فَاعِلَانِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزن	موزون اسم فاعل	مشق
فَاعِلَتَان	صَالِحَتَان (دو نیک عورتیں) کَامِلَتَان (دو کامل عورتیں) سَاحِرَتَان (دو جادوگرنیاں) کَافِرَتَان (دو کفر کرنے والیاں) آخِرَتَان (آخری دو عورتیں) صَاحِبَتَان (دو عورتیں دوست) دَائِبَتَان (دو لگاتار گردش کرنے والیاں یعنی رات دن)	
فَاعِلَات	زَاجِرَات" (ڈانٹنے والیاں) سَابِحَات" (تیرنے والیاں) سَابِقَات" (آگے بڑھنے والیاں) بَاسِقَات" (اونچی ٹہنیوں والیاں) نَاشِطَات" (شوق دل سے کام کرنے والیاں) اَلصَّافِنَات (تین ٹانگوں پر کھڑی ہونے والی گھوڑیاں) ذَارِيَات" (بکھیرنے والیاں) عَادِيَات" (سرگرمی دکھانے والیاں) نَازِعَات" (گھسیٹ لانے والیاں) حَامِلَات" اُٹھانے والیاں) جَارِيَات" (بہنے والیاں) صَائِمَات" (روزہ رکھنے والیاں) نَاشِرَات" (بکھیرنے والیاں) ذَاكِرَات" (ذکر کرنے والیاں) بَاقِيَات" (باقی رہنے والیاں) قَانِتَات" (چپ رہنے والیاں) رَاسِيَات" (مضبوط جڑوں والیاں) شَامِخَات" (بلند رہنے والیاں)	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزن	موزون اسمِ فاعل	مشق
فَاعِلُونَ	غَافِلُونَ (غفلت برتنے والے) نَائِمُونَ (سونے والے)	
	قَاعِدُونَ (بیٹھنے والے) سَابِقُونَ (آگے بڑھنے والے)	
فَاعِلُونَ	وَارِدُونَ (اُترنے والے) بَاسِطُونَ (پھیلانے والے)	
	دَاخِرُونَ (عاجزی دکھانیوالے) سَامِدُونَ (حیران ہونے والے)	
	عَاکِفُونَ (رُک جانے والے) مَاکِثُونَ (ٹھہرنے والے)	
	حَامِدُونَ (حمد کرنے والے) رَاجِعُونَ (لوٹنے والے)	

نوٹ : مثال میں ، اسم فاعل "واعِد" کے وزن پر آتا ہے۔

اجوف میں ، اسم فاعل قائِل" ، خَائِف" اور بائِع" کے وزن پر آتا ہے۔

ناقص میں ، اسم فاعل باقٍ ، قاضٍ ، ماضٍ اور وادٍ کے وزن پر آتا ہے۔

مشق : مندرجہ بالا اسمائے فاعل

a - اگر مذکر ہوں تو مؤنث بنایئے۔

b- اگر مؤنث ہوں تو مذکر بنایئے۔ لیکن واحد کو واحد، مثنی کو مثنی، اور جمع کو جمع ہی رہنے دیجئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 52

اِسْمِ مَفْعُول

1۔ اِسْمِ مَفْعُول ، وہ اِسْمِ مُشْتَقْ ہے ، جس پر فَاعِل کا فِعْل واقع ہوتا ہے۔
(یعنی جس پر فِعْل کا اثر پڑتا ہے)
جیسے "مَظْلُوم" - ظاہر ہے ظَالِمْ کے ظُلْم نے اُسے مَظْلُوم بنادیا۔

2۔ ثُلَاثِی مُجَرَّد سے یہ ، "مَفْعُول" کے وَزْن پر آتا ہے۔

3۔ اِسْمِ مَفْعُول کو 'ذُوالفِعْل مَجْھُول' بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ وہ ذات ہے جس سے فِعْل مَنْسُوب کیا گیا ہے۔

4۔ جِنْس اور عدد کے اعتبار سے اِس کی مختلف صورتیں یہ ہیں :

جِنْس / عدد	وَاحِد	مُثَنّی	جَمْع
مُذَكَّر	مَفْعُول"	مَفْعُولَان	مَفْعُولُونَ
مُؤَنَّث	مَفْعُولَة"	مَفْعُولَتَان	مَفْعُولَات"

5۔ مندرجہ بالا اَوزان پر ، مَوْزُون مُفْرَدَات اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیے۔

مشق : مندرجہ ذیل افعالِ مفعول ،

a- اگر واحد ہوں تو جمع بنائیے۔

b- اگر جمع ہوں تو واحد بنائیے۔

c- اگر مثنّی ہوں تو جمع بنائیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤنث کو مؤنث اور مذکر کو مذکرّ ہی رکھیے۔

وَزْنَ	مَوْزُون اِسْمِ مَفْعُول	مشق
مَفْعُول"	مَبْعُوث" (اُٹھایا جانے والا) مَسْبُوق" (پیچھے کیا جانے والا) مَخْتُوم" (مہر لگایا ہوا) مَسْتُوْر" (چھپایا ہوا) مَذْکُور" (ذکر کیا ہوا) مَسْحُور" (جادو کیا ہوا) مَدْفُوع" (دفع کیا ہوا) مَغْضُوب" (غضب کیا ہوا) مَرْقُوم" (رقم کیا ہوا) مَغْلُوب" (غلبہ پایا ہوا) مَکْتُوب" (لکھا ہوا) مَهْزُوم" (شکست خوردہ) مَنْشُور" (بکھرا ہوا) مَثْبُوْر" (شامت زدہ) مَخْذُول" (بے سہارا) مَدْحُور" (دور کیا ہوا) مَرْجُوم" (پتھر مارا ہوا) مزید"، مبیع"	
مَفْعُولَة"	مَلْعُونَة" (لعنت کی گئی عورت) مَصْفُوفَة" (صف میں لگائی ہوئی) مَعْرُوفَة" (معلوم) مَنْصُورَة" (مدد کی گئی)	
مَفْعُولَانِ	مَسْحُورَانِ (دو جادو کیے گئے) ، مَکْتُوبَان (دو لکھے گئے) مَغْلُوبَان (دو زیرِ دست) ، مَرْجُومَان (دو پٹے ہوئے)	
مَفْعُولَتَان	مَبْسُوطَتَان (مؤنث، دو کشادہ)، مَسْحُورَتَان دو سحر زدہ (عورتیں) مَنْصُورَتَان دو مدد کی گئی (عورتیں)	
مَفْعُولُونَ	مَحْرُومُونَ (محروم ہو جانے والے) مَبْعُوثُونَ (اُٹھائے جانے والے) مَجْمُوعُونَ (جمع کئے گئے) ، مَسْحُورُونَ (سحر زدہ لوگ) مَحْجُوبُونَ (روکے ہوئے) ، مَنْصُورُونَ (مدد کئے گئے)	
مَفْعُولَات	مَعْلُومَات" (متعین چیزیں مؤنث)، مَقْصُورَات" (حفاظت سے رکھی ہوئی مؤنث) مَعْرُوْشَات" تانے جانے والیاں، چھت) مَعْدُودَات" (گنی ہوئی)	

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 53

اِسمِ ظَرْف

1۔ ظَرْف بھی ایک اِسمِ مَشْتَق (Derived Noun) ہے۔

2۔ ظَرْف ، زَمَانی بھی ہو سکتا ہے ، جو کام (فِعل) کا وقت بتائے۔

جیسے "مُبْتَدَأ" کام کے شروع کرنے کا وقت ہے۔

3۔ ظَرْف ، مَکَانی بھی ہو سکتا ہے ، جو کام (فِعل) کی جگہ بتائے۔

جیسے "مَدْرَسَة" پڑھنے کی جگہ ہے۔

4۔ اِسمِ ظَرْف کے چار (4) اَوْزَان ہیں۔ تیسرا بہت کم آتا ہے۔ اور چوتھا "مَفْعَلَة" مؤنّث ہے۔ جو کسی جگہ ، کسی چیز کی کثرت کو ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے۔

a. "مَفْعَل" b. "مَفْعِل" c. "مَفْعَلَة"

عدد اور جنس کے اعتبار سے ظَرْف ان اَوْزَان پر آتا ہے۔

جنس	وَاحِدْ	مُثَنّٰی	جَمْع
مُذَکَّر	"مَفْعَل"	مَفْعَلَان	مَفَاعِلُ
مُؤَنّث	"مَفْعَلَة"	مَفْعَلَتَان	مَفَاعِلُ

5۔ مَصَادِرِ مِیمی بھی ظَرْف کے وَزْن پر آتے ہیں۔

تفصیلات اور مثالیں سبق نمبر 56 میں ملاحظہ فرمایئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6۔ مضمومُ العَین فِعْلِ مُضارِع سے، ظرف مَفْعَل" کے وزن پر آتا ہے مگر مندرجہ ذیل أسمائے ظرف (مَفْعَل کے بجائے) 'خلافِ قانون' مَفْعِل" کے وزن پر آئے ہیں۔

مَنْسِك" (قربان گاہ)	مَجْزِر" (اُونٹ ذبح کرنے کی جگہ)
مَطْلِع" (سورج طلوع ہونے کی جگہ)	مَشْرِق" (سورج نکلنے کی جگہ)
مَفْرِق" (مانگ)	مَسْقِط" (گرنے کی جگہ)
مَرْفِق" (کہنی رکھنے کی جگہ)	مَسْجِد" (مسلمانوں کی عبادت گاہ)
مَسْكِن" (رہنے کی جگہ)	مَنْبِت" (اُگنے کی جگہ)
مَغْرِب" (سُورج غروب ہونے کی جگہ)	

اِسْمِ ظَرْف (زمان و مکان)

وَزْن	مَوْزُون إسْمِ ظَرْف	مشق
1. مَفْعَل"	مَرْقَد"، مَقْتَل"، مَقْهٰی"، مَطْلَع"، مَصْنَع"، مَذْبَح"، مَتْجَر"، مَكْتَب"، مَسْمَع"، مَطْعَم"، مَسْقَط"، مَبْدَء"، مَشْعَر"، مَعْمَل"، مَلْعَب"، مَخْرَج"، مَدْخَل"، مَشْرَب"، مَنْصَر"، مَبْلَغ"، مَضْجَع"، مَسْكَن"	
2. مَفْعِل" (خلافِ قانون)	مَحْبِس"، مَغْرِب"، مَجْلِس"، مَشْرِق"، مَسْجِد"، مَنْزِل"، مَجْزِر"، مَهْلِك"، مَطْلِع"، مَفْرِق" (مانگ)، مَنْسِك"، مَنْخِر" (نتھنا)، مَرْجِع"، مَرْفِق"، مَوْسِم"، مَوْعِد"، مَسْكِن" (رہنے کی جگہ)، مَوْرِد"، مَضْرِب"، مَهْلِك"، مَعْزِل"	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. مَفْعَلَة"	مَكْتَبَة" (کتابوں کی جگہ) ، مَزْرَعَة" (کھیتی کی جگہ) ، مَأْبَلَة" (اونٹوں کی جگہ) ، مَسْبَعَة" (درندوں کی جگہ) ، مَدْرَسَة" (پڑھنے کی جگہ) ، مَصْنَعَة" (صنعت کی جگہ) ، مَصْبَغَة" (دھوبی گھاٹ) ، مَقْبَرَة" ، مَغْسَلَة"	

مشق : مندرجہ بالا اسمائے ظرف سے ، اسمائے فاعل (مذکر واحد) بنائیے۔

اِسْمِ ظَرْف کی قرآنی مثالیں

1۔ ﴿ أُذْكُرُوا اللهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ﴾ (البقرۃ:198)

"مَشْعَرِ حَرَام (مزدلفہ) کے پاس اللہ کا ذکر کرو۔"

یہاں "مَشْعَر" ، "مَفْعَل" کے وزن پر ظَرفِ مَکَان ہے جو شعائرِ حج ادا کرنے کی ایک جگہ ہے۔

2۔ ﴿ مَثَلُ نُورِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ﴾ (نور:35)

" اُس کے نور کی مثال مِشْکٰوۃ (طاق) کی سی ہے جس میں ایک مِصْباح (فانوس) ہے۔"

یہاں مِشْکٰوۃ ، مِفْعَال" کے وزن پر ظَرفِ مَکَان ہے۔

3۔ ﴿ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ﴾ (ص:60)

"تمہارے لیے کسی قسم کا خیر مقدم نہیں ہے۔"

یہاں "مَرْحَب" ، "مَفْعَل" کے وزن پر ، استقبال کی جگہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ ﴿ ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ﴾ (اَلنَّجْم:30)

"یہ اُن کے علم کی (پہنچ کی) آخری منزل ہے۔"

یہاں مَبْلَغ"، مَفْعَل کے وزن پر ظَرْفِ مَکَان ہے۔

5۔ ﴿ كَانَ فِي مَعْزِلٍ ﴾ (ھُود:42)

"(حضرت نوحؑ کا بیٹا) دور فاصلے پر تھا۔"

یہاں مَعْزِل ، مَفْعِل" کے وَزْن پر ظَرْفِ مَکَان ہے۔

6۔ کشائشِ رزق کی دُعا

لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ وَ لاَ مَلْجَأَ وَ لاَ مَنْجَأَ مِنَ اللهِ إِلاَ إِلَيْه. (مشکوٰۃ)

" اللہ کی توفیق کے سوا ، نقصان سے بچنے اور فائدہ حاصل کرنے کی کوئی طاقت نہیں ہے۔ کوئی پناہ کی جگہ اور کوئی نجات کی جگہ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کہیں نہیں ہے"۔

یہاں مَلْجَا" اور مَنْجَا" دونوں الفاظ مَفْعَل" کے وزن پر ظرف مکان ہیں۔

7- ﴿ اِنَّ مَوْعِدُ هُمْ الصُّبْحُ ﴾ (هود : 81)

" یقیناً ان کی تباہی کے لیے صبح کا وقت مقرر ہے"۔

نوٹ: مثال میں اسمائے ظرف مِیعاد"، مِیقات" اور مِیلاد" کے وزن پر آتے ہیں۔
اجوف میں اسمائے ظرف مَدار" ، مَزار" اور مَتاب" کے وزن پر آتے ہیں۔
ناقص میں اسمائے ظرف ماویٰ ، مرجیٰ اور مرعیٰ کے وزن پر آتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 54

اِسْمِ آلَة

1۔ اِسْمِ آلَة ، وہ مُشْتَقْ اِسْم (Derived Noun) ہے جو کسی کام کی تکمیل کے لیے آلہ (اَوْزَار) یا ذریعہ بنایا گیا ہو۔ جیسے مِحْرَاث" (ہل) ، حَرْث" (کھیت) سے کھیتی کرنے کے لیے ایک آلہ (Tool) ہے۔

اور مِفْتَاح" (کنجی) ، کھولنے کے لیے آلہ ہے۔ جو فَتْح" (کھولنا) سے ہے۔

2۔ اِسْمِ آلہ کے چار اَوْزَان ہیں۔ جن میں سے آخری مؤنث ہے۔ تیسرا قَلِيلُ الاِسْتِعْمَال ہے۔

مِفْعَل" ، مِفْعَال" ، مُفْعُل" اور مِفْعَلَة" (مؤنث)

3۔ اِسْمِ آلہ کا واحد، مثنّٰی ، جمع اور تذکیر و تانیث کے لیے ذیل کا چارٹ دیکھیے۔

وَزْن	جِنْس	وَاحِد	مُثَنّٰى	جَمْع
مِفْعَل"	مُذَكَّر	مِضْرَب"	مِضْرَبَان	مَضَارِبُ
مِفْعَلَة"	مؤنث	مِضْرَبَة"	مِضْرَبَتَان	مَضَارِبُ
مِفْعَال"	مُذَكَّر	مِضْرَاب"	مِضْرَابَان	مَضَارِيْبُ

4۔ بعض اَسْمَائے آلہ ، جامِد بھی ہوتے ہیں (یعنی مُشْتَق نہیں ہوتے۔)

جیسے سِكِّيْن" (جمع سَكَاكِيْن = چھری)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزن	موزون اسمِ آلہ"	مشق
1. مِفْعَل"	مِسْطَر" (Scale)، مِخْيَط" (سوئی)، مِخْلَب" (پنجہ)، مِدْفَع" (توپ)، مِنجَل" (درانتی)، مِغْزَل" (چرخہ)، مِبْرَد" (ریتی، File)، مِلْقَط" (چمٹا)، مِقْمَع" (ہتھوڑا)	
2. مِفْعَال"	مِصبَاح"(چراغ)، مِعْرَاج" (سیڑھی)، مِقْرَاض" (قینچی)، مِفْتَاح" (کنجی)، مِنْشَار" (آری)، مِنْقَار" (چھوٹی کلہاڑی، چونچ، رَنبا)، مِنْفَاخ" (پھونکنی)، مِسْمَار" (کیل)، مِكْيَال" (ماپ)، مِيزَان" (ترازو)، مِقْدَار" (قدر اندازہ لگانے کا آلہ)	
3. مُفْعُلَة"	مُكْحُلَة" (سُرمہ لگانے والی سلائی) قلِيلُ الِاسْتِعْمَال ہے	
4. مِفْعَلَة"	مِرْوَحَة" (پنکھا)، مِكْنَسَة" (جھاڑو)، مِنْظَرَة" (عینک)، مِلْعَقَة" (چمچہ)، مِطْرَقَة" (موگری، گھن، ہتھوڑا)، مِشْوَاة"(چولھا)، مِصْفَاة" (فلٹر)، مِقْمَعَة" (گرز، بیخ کن)، مِنْشَفَة" (تولیہ)	
5. جَامِدْ	جَرَس" (گھنٹی)، فَأس (کدال)، سِكِّين" (چھری) یہ اَسمائے آلہ جامد کی مثالیں ہیں۔	
6. فَاعَلْ	خَاتَمْ (مہر کرنے کا آلہ) قَلِيلُ الِاسْتِعْمَال ہے	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْمِ آلہ کی قرآنی مثالیں

1۔ لَیْسَ لَهٗ دَافِعٌ مِنَ اللّٰهِ ذِی **المَعَارِج** ؟

مَعَارِجُ ، مِعْرَج" کی جمع ہے ، مِعْرَج" سیڑھی کو کہتے ہیں۔

یہاں مِعْرَج" ، **مِفْعَل"** کے وزن پر ہے۔

"(عذاب کو) دفع کرنے والا کوئی نہیں، اُس خدا کی طرف سے جو عروج کے زینوں کا مالک ہے۔"

2. ﴿ مَثَلُ نُورِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْهَا **مِصْبَاح"** ﴾ (نور:35)

"اُس کے نور کی مثال ایسے ہے جیسے ایک طاق ہو اور اُس میں ایک چراغ۔"

یہاں مِصْبَاح" ، **مِفْعَال"** کے وزن پر اسمِ آلہ ہے۔

3۔ ﴿ لَا تَنْقُصُوْا **المِکْیَالَ** وَ **المِیزَانَ** ﴾ (ھود : 84)

"ناپ تول میں کمی نہ کرو"

یہاں مِکْیَال اور میزان ، **مِفْعَال"** کے وزن پر آسمائے آلہ ہیں۔

مشق : اسمائے آلہ پر مبنی الفاظ سے ، 5 جملے بنائیے۔

مشق : مندرجہ بالا اسمائے آلہ سے ، اسمائے فاعل (مؤنث واحد) بنائیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 55

اِسْمِ مُبالَغَة

1۔ اِسْمِ مُبالَغَة ، وہ اِسْمِ مُشْتَق ہے جو فِعْل ثُلاثی مُجرَّد مُتَعدِّی سے بنایا جاتا ہے ، اور ایسی ذات کے لیے بنایا جاتا ہے جس سے کام کی کثرت اور زیادتی ثابت ہو۔

2۔ اِسْمِ مُبالَغَة کے مفہوم میں مَصْدرِی مَعْنی کی بلندی پائی جاتی ہے۔

(a) جیسے زَیْد" عَلاَّمَة" کا مطلب ہے، زید بہت بڑا عالم ہے۔

(عَلاَّمَة" کی ت ، تائے تانیث نہیں بلکہ تائے مُبالَغَة ہے۔)

(b) اور زَیْد" جَھُول" کا مطلب ہے ، زید بہت بڑا جاہل ہے۔

3۔ اِسْمِ مُبالَغَة کئی اَوْزان پر آتا ہے ، زیادہ تر فَعَّال" کے وزن پر۔ اس کی تفصیل اگلے صفحے پر ہے۔

4۔ اِسْمِ مُبالَغَة میں عموماً تذکیر و تانیث کا امتیاز نہیں ہوتا۔

لیکن بعض اوقات تائے تانیث لگا دیتے ہیں۔ جیسے

a۔ فَعِیْل" کی تانیث ، فَعِیْلَة" کے وزن پر ، نَصِیْرَة" ، حَبِیْبَة" آتی ہے۔

b۔ فَعُول" کی تانیث، فَعُولَة" کے وزن پر آتی ہے، اگر مَفْعُول کے لیے ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے جَمَل" حَمُول" (لادا ہوا اونٹ) (باربرداری کے لیے مخصوص اونٹ)
نَاقَۃ" حَمُولَۃ" (لادی ہوئی اونٹنی)(باربرداری کے لیے مخصوص اونٹنی)

اِسْمِ مُبَالَغَۃ کے اوزان

نمبر	وَزْن	مَوْزُون اسمِ مبالغہ	مشق
1.	فَعَّال"	سَفَّاك" ، جَبَّار" ، فَتَّاح" ، قَتَّال" ، ظَلَّام" ، خَزَّان" ، خَرَّاص" ، سَحَّار" ، نَزَّاع" ، حَمَّال" ، بَذَّال" ، عَلَّام" ، كَفَّار" ، غَسَّاق" ، صَبَّار" ، غَفَّار" ، غَوَّاص" ، قَهَّار" ، كَذَّاب" ، وَهَّاب" ، خَتَّار" ، تَوَّاب" ، خَنَّاس" ، رَزَّاق" ، سَمَّاع" ، خَلَّاق" ، بَنَّاء" ، أَكَّال" ، أَفَّاك" ، هَمَّاز" ، مَشَّاء" ، مَنَّاع" ، طَوَّاف"	
2.	فَعَّالَۃ"	عَلَّامَۃ" ، فَهَّامَۃ" ، أَمَّارَۃ" ، حَمَّالَۃ" ، لَوَّاحَۃ" ، نَزَّاعَۃ"	
3.	فُعَّال"	كُبَّار" ، صُبَّار"	
4.	فِعِّيل"	صِدِّيْق" ، شِرِّيْر" ، حِرِّيْف" ، سِكِّيْر" ، صِدِّيْقَۃ"	
5.	فَعُول"	صَبُور" ، شَكُور" ، ظَلُوم" ، جَهُول" ، خَذُول" ، هَلُوع" ، كَبُوس" ، كَنُود" ، كَفُور" ، كَذُوب" ، وَدُود" ،	
6.	فُعُّوْل"	سُبُّوح" ، قُدُّوس"	
	فَعُّول"	قَيُّوْم"	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7.	فُعَال“	عُجَاب“	
8.	فَاعُول“	فَارُوق“ ، طَاغُوت“	
9.	فَعِيْل“	عَلِيْم“ ، تَبِيْع“ (مدد کرنے والا) ، رَحِيْم“ ، عَظِيْم“	
10.	فُعَلَة“	هُمَزَة“ ، لُمَزَة“ ، ضُحَكَة“ ، ضُجَعَة“	
11.	مِفْعَل“	مِجْزَم“ (بہت کاٹنے والا) ، مِحْرَب“	
12.	مِفْعَال“	مِبْذَال“ ، مِنْعَام“ ، مِكْسَال“ ، مِقْدَام“ ، مِفْضَال“	
13.	فَاعِلَة“	دَاعِيَة“ ، دَاهِيَة“ ، رَاوِيَة“	
14.	مِفْعِيْل“	مِنْطِيْق“ ، مِسْكِيْن“ ، مِعْطِيْرُ	
15.	فَعِل“	حَذِر“ ، شَرِه“ ، نَجِس“ ، نَخِر“ ، خَصِم“ ، صَعِق“	
16.	فُعَالٰی	سُكَارٰی ، كُسَالٰی	
17.	فَعْلَانُ	رَحْمٰنُ ، شَيْطَانُ ، غَضْبَانُ ، سَكْرَانُ ، كَسْلَانُ	
18.	فُعْل“	غُفْل“	
19.	فَعُولَة“	فَرُوقَة“ ، حَمُولَة“	
20.	فُعَّل“	قُلَّب“ (یہ وزن جمع مکسر اسمِ فاعل میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے : حائض“ کی جمع حُيَّض“ ہے۔)	

مشق : مندرجہ بالا اسمائے مُبَالَغہ کے حُرُوفِ اصلیّہ (مادّہ) ، قوسین میں لکھیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 56

مَصْدَر (The Infinitive) کے اَوْزَان

مَصْدَر کے بارے میں کچھ باتیں عِلْمِ اِشْتِقَاق کے باب میں بیان کی جا چکی ہیں۔ اب ان کی مختلف قسموں پر غور کرتے ہیں۔ اَوْزَان اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیے۔

1۔ سَاکِنُ الْعَیْنِ مصدر : یعنی وہ مَصْدَر جس کا درمیانی حرف ساکن ہوتا ہے۔

جیسے : عِلْم"، دَعْوٰی، ذِکْرٰی، مِیْزَان"، رَحْمَة"، رِحْلَة"، سُرْعَة".

2۔ مَفْتُوحُ الْعَیْنِ مصدر : یعنی وہ مَصْدَر، جن کے درمیانی حرف پر زَبَر ہوتا ہے۔

جیسے : طَلَب"، مَرَض"، دَرَجَة"، صَدَقَة"۔

3۔ مَکْسُورُ الْعَیْنِ مصدر : یعنی وہ مَصْدَر، جس کے درمیانی حرف کے نیچے زیر ہو۔

جیسے : کَذِب"، سَرِقَة"۔

4۔ مَضْمُومُ الْعَیْنِ مصدر : یعنی وہ مَصْدَر، جس کے درمیانی حرف پر پیش ہو۔

جیسے سَخُط"

5۔ مَصْدَر مِیمی : یہ وہ مَصْدَر، جو مِیم سے شروع ہوتا ہے اور مَفْعَل" مَفْعِل"، مَفْعِلَة" اور مَفْعَلَة" کے وَزْن پر آتا ہے۔ اِسمِ ظَرف کا بھی یہی وَزْن ہے۔ لیکن یہ مَصْدَر کے معانی دیتا ہے۔ جیسے مَدْخَل"،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6۔ اِسْمِ مَرَّہ : یہ مَصْدَر ، فَعْلَۃ" کے وَزْن پر آتا ہے اور کام کی تعداد بتاتا ہے۔ جیسے ضَرْبَۃ" (ایک ضرب) ، ضَرْبَتَیْنِ (دو ضربیں) نَظْرَۃ" (ایک نظر) ، جَوْلَۃ" (ایک پھیرا)۔

7۔ اِسْمِ نَوْع : یہ مَصْدَر ، کام کی نوعیت ، ھَیْئَۃ اور وَضْع کے لیے استعمال ہوتا ہے اور فِعْلَۃ" کے وَزْن پر آتا ہے۔ جیسے سِیْرَۃ" (چال چلن)۔

8۔ ایک ہی مادّے سے ، ایک سے زیادہ اَوْزَانِ مَصْدَر آسکتے ہیں۔

9۔ کسی ایک مادّے سے ، مَصْدَر کے سارے اوزان نہیں آتے۔

10۔ یہ مصادر ، ثلاثی مجرد کے ہیں۔ ثلاثی مزید اور رباعی کے مصادر ان شاء اللہ حصہ دوم میں بیان کیے جائیں گے۔

مَصْدَر (Infintive) کے اَوْزَان

نمبر	قِسْم	وَزْن	مَصَادِر
1.	سَاکِنُ الْعَیْن	فَعْل"	فَہْم" ، عِلْم" ، شُغْل" ، قَطْع" ، بُخْل" ، قَتْل"
2.	سَاکِنُ الْعَیْنِ	فِعْلَۃ"	خِدْمَۃ" ، فِطْرَۃ" ، شِرْکَۃ" ، حِسْبَۃ" ، غِلْظَۃ" ، خِطْبَۃ" ، خِلْفَۃ" ، نِحْلَۃ" (عطیہ) ، رِحْلَۃ" ، نِشْدَۃ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر	قِسْم	وَزن	مَصادر
3.	سَاکِنُ الْعَیْنِ	فَعْلَۃ"	زَهْرَة"، صَنْعَة" (کاریگری)، کَثْرَة"، لَعْنَة"، بَطْشَة"، بَهْجَة"، خَطْفَة"، رَجْفَة"، سَكْرَة"، نَزْلَة"، رَحْمَة"، رَغْبَة"،
4.	سَاکِنُ الْعَیْنِ	فُعْلَۃ"	نُسْخَة"، زُلْفَة" (قرب)، سُرْعَة"، قُدْرَة"، كُدْرَة"
5.	سَاکِنُ الْعَیْنِ	فَعْلیٰ فُعْلیٰ	دَعْوىٰ، ذِكْرىٰ زُلْفىٰ، رُجْعىٰ، بُشْرىٰ
6.	سَاکِنُ الْعَیْنِ	فِعْلَان"	حِرْمَان"
7.	سَاکِنُ الْعَیْنِ	فَعْلَان"	طَيْرَان"، سَكْرَان"، لَيَّان"
8.	سَاکِنُ الْعَیْنِ	فَعْلَاءُ	بَغْضَاءُ، رَغْبَاءُ
10.		فَعُّولَۃ"	جَبُّورَة"
11.	مَفْتُوحُ الْعَیْنِ	فَعَل"	طَلَب"، مَرَض"، غَرَض"، فَرَح"
12.	مَفْتُوحُ الْعَیْنِ	تَفْعَال"	تَجْوَال" (زیادہ دوڑنا)، (یہ مَصْدَر میں مبالغہ ہے)
13.	مَفْتُوحُ الْعَیْنِ	فَعَال"	خَرَاج"، خَسَار"، كَسَاد"، رَشَاد"، رَمَاد" (راکھ)، سَرَاح"، صَغَار"، صَلَاح"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر	قِسم	وزن	مصادر
14.	مَفْتوحُ الْعَيْن	فَعلَة"	درَجة" ، صدَقة" ، غلَبة"
15.	مَفْتوحُ الْعَيْن	فِعَال"	جدَال" ، خِتَام" (مُہر) ، خِصَام" ، خِطَاب" ، رِبَاط" (بازرہنا) ، ذِهَاب" ، رِهَان" ، خِلَاف ، سِرَاع" (جلدی) ، كِفَات" (جمع کرنا)
16.	مَفْتوحُ الْعَيْن	فُعَال"	رُفَات" (دھول) ، سُؤَال"
17.	مَفْتوحُ الْعَيْن	فَعَالَة"	نَدَامَة" ، مَكَانَة" (عظمت) ، مَهَانَة" (ذلت) ، مَتَانَة" ، لَطَافَة" ، كَهَانَة" ، قَدَامَة" ، عَدَالَة" ، صَحَابَة" ، شَهَادَة" ، شَفَاعَة" ، فَصَاحَة"
18.	مَفْتوحُ الْعَيْن	فِعَالَة"	كِفَالَة" ، قِنَاعَة" ، عِمَارَة" ، سِبَاحَة" ، دِرَايَة"
19.	مَكْسُورُ الْعَيْن	فَعِل"	كَذِب" ، خَنِق"
20.	مَكْسُورُ الْعَيْن	فَعِلَة"	سَرِقَة"
21.	مَكْسُورُ الْعَيْن	فَعِيْلَة"	نَصِيْحَة" ، عَزِيْمَة" ، خَدِيْعَة"
22.		فَعْلُوَّة"	جَبْرُوَّة"
23.	اِسْم فَاعِل	فَاعِلَة"	بَاقِيَة" (بقا) ، كَاذِبَة" (جھوٹ)
24.	مَكْسُورُ الْعَيْن	فَعِيْل"	رَهِين" ، رَحِيْل" ، زَمِيْل"
25.	مَضْمُومُ الْعَيْن	فَعُل"	سَخُط"
26.	مَضْمُومُ الْعَيْن	فُعُولَة"	صُعُوبَة" ، صُهُوبَة" ، شُهُولَة"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر	قِسْم"	وزن	مَصَادر
27.	مَضْمُوم الْعَيْنِ (فِعْلِ لَازِم کے مَصَادِر)	فُعُول"	دُخُول"، ثُبُوت"، خُرُوج"، خُشُوع" خُلُود"، جُلُوس"، سُکُوت"، خُلُوص" مضموم العین مصادر عموماً فعلِ لازم کے ہیں وُضُوء" (پانی سے پاکیزگی کا عمل) وَضُوء" (وُضُوء" کے پانی کا برتن)
28.	مَضْمُومُ الْعَيْنِ	فَعُول"	زَهُوق"، قَبُول"، وَضُوء" (وُضُوء" کا پانی)
29.	سَاكِنُ الْعَيْنِ	فُعْلَان"	كُفْرَان"، غُفْرَان"، سُبْحَان"
30.		فَعْلُولَة"	قَيْلُولَة"
31.		فَعَالِيَة"	كَرَاهِيَة"
32.		فُعَالَة"	بُغَالَة"
33.	اِسْمِ مَفْعُول"	مَفْعُول"	مَيْسُور" (يُسْر")، مَكْذُوب" (كِذْب")
34.	مَصْدَر مِيْمِي	مَفْعَل"	مَدْخَل"، مَقَام"، مَنَاص"، مَعَاش"،
35.	مَصْدَر مِيْمِي	مَفْعِل"	مَرْجِع"، مَوْعِد"، مَهْلِك"
36.	مَصْدَر مِيْمِي	مَفْعِلَة"	مَسْغِبَة"، مَوْعِظَة"، مَحْمِدَة"
37.	مَصْدَرِ مِيمِي	مَفْعَلَة"	مَخْمَصَة" (بھوکا رہنا)، مَتْرَبَة" (افلاس)، مَسْغَبَة" (قحط)، مَنْقَبَة"، مَرْحَمَة"
38.		مَفْعُلَة"	مَمْلُكَة"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر	قِسم	وزن	مَصادر
39.	آوازوں کے لیے مَصْدَر	فعال"	نَباح" ، خُوار" ، صُراع" رُغاء" ، صُراخ" ، بُكاء"
40.	آوازوں کے لیے مَصْدَر	فَعِيل"	نَعِيقُ ، زَئِير" ، نَهِيق ، شَهِيْق" ، نَئِيم"
41.	پیشہ کے لیے مَصْدَر	فِعالَة"	تِجارَة" ، قِيافَة" ، زِراعَة" ، خِياطَة" ، كِتَابَة" ، حِياكَة" ، صِناعَة" ، دِراسَة"
42.	امراض کے لیے مَصْدَر	فُعَال"	زُكَام" ، صُدَاع" ، رُعَاف" ، سُعَال" ، دُوَار"
43.	اضطراب کے لیے مَصْدَر	فَعَلَان"	جَوَلَان" ، خَفَقَان" ، سَيَلَان" ، غَيَلَان" (یہاں عین کلمے پر زبر ہے)
44.	رنگ کے لیے مَصْدَر	فُعْلَة"	حُمْرَة" ، خُضْرَة" ، زُرْقَة" صُفْرَة" ،
45.	اِسمِ مَرَّة" کے مَصْدَر	فَعْلَة"	ضَرْبَة" ، فَرْحَة" ، جَوْلَة" ، نَظْرَة" ، أَكْلَة" (ایک نوالہ)
46.	اِسمِ نوع کے مَصْدَر	فِعْلَة"	جِلْسَة" ، سِيْرَة" ، مِشْيَة"
47-	مثال کے مصدر	عِلَة"	عِدَة" (وعد") ، زِنَة" (وزن") ، صِلَة" (وصل") ، عِظَة" (وعظ") ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 57

اِسمِ تفضِیل

1- | اِسْمِ تَفْضِیل | وہ اِسْم صِفَت ہے ، جو دو اشیاء میں سے ایک شئے کو ، کسی صِفَت میں اعلٰی اور برتر ظاہر کرے۔ یعنی اس میں تقابل پایا جاتا ہے۔ اور نسبتی برتری یا کلّی برتری مقصود ہوتی ہے۔

جیسے : زَیْدٌ أَعْلَمُ مِنْ عُمَیْرٍ   زید ، عُمَیْر سے زیادہ عالم ہے۔

مندرجہ بالا مثال میں | أَعْلَمُ | 'اِسْمِ تَفْضِیْل ' ہے۔ یہ | أَفْعَلُ | کے وَزْن پر آیا ہے۔ اس کے ساتھ مِنْ کا استعمال ہوا ہے۔

2- اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں۔ 1- تفضِیلِ بعض 2- تفضِیلِ کُلّ

3- تَفْضِیْل بَعْض

تَفْضِیلِ بَعْض میں ، بعض چیزوں پر ، بعض چیزوں کی ، | جزوی برتری | مقصود ہوتی ہے۔ اس میں مِنْ کا استعمال ہوتا ہے۔

4- تَفْضِیْل کُلّ

تَفْضِیلِ کُل میں ، اِسمِ تَفْضِیل ، مُضَاف بن کر ، مُضَاف إِلَیْه کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اس میں مِنْ نہیں آتا۔ تَفْضِیلِ کُلّ میں ، | کُلّی برتری |

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقصود ہوتی ہے۔ جیسے

a۔ زَیْدٌ أَعْلَمُ النَّاسِ زید لوگوں میں سب سے زیادہ عالم ہے۔

b۔ اَلْأَنْبِیَاءُ أَفْضَلُ النَّاسِ c. مَرْیَمُ أَفْضَلُ النِّسَاءِ

5۔ الفاظ خَیْرٌ" (بہتر) اور شَرٌّ" (بدتر) ، اِسْمِ تَفْضِیْل کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ خَیْرٌ" کی جمع خِیَارٌ" یا أَخْیَارٌ" اور شَرٌّ" کی جمع شِرَارٌ" یا شُرَّارٌ" بھی استعمال ہوتے ہیں۔ یہ الفاظ مِنْ ، کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں یا مُضَاف ہوتے ہیں۔ جیسے

a۔ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ نماز ، نیند سے بہتر ہے۔ (مِنْ کے ساتھ)

b۔ أُولٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں۔ (مُضَاف کے ساتھ)

6۔ اِسْمِ أَفْعَلُ التَّفْضِيْل پر تنوین نہیں آتی۔ یہ غیر منصرف اسم ہے۔

7۔ واحد، مثنی، جمع اور مذکر و مؤنث کے اوزان آگے ملاحظہ فرمائیے۔

8۔ أَفْعَلُ کے وَزْن پر اسم صِفَت مُشَبَّة بھی آتی ہے، جسے أَفْعَلُ الصِّفَة کہتے ہیں۔ جب کہ یہاں أَفْعَلُ کو أَفْعَلُ التَّفْضِيْل کہتے ہیں۔

9۔ أَفْعَلُ الصِّفَةِ کو أَفْعَلُ التَّفْضِيْل کے معانی میں ادا کرنا مقصود ہو تو أَشَدُّ ، أَكْبَرُ یا أَكْثَرُ کے الفاظ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے هُوَ أَشَدُّ سَوَادًا یا أَكْثَرُ حُمْرَةً

اِسْمِ تَفْضِیْل کے اوزان

	وَاحِد	مُثَنّٰی	جَمْع
مُذَكَّر	أَفْعَلُ	أَفْعَلَان	أَفْعَلُونَ یا أَفَاعِل
مُؤَنَّث	فُعْلٰی	فُعْلَیَان	فُعْلَیَات" یا فُعَل"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزن	موزون أفعلُ التفضِيل
أفعَلُ	أبْترُ ، أرْحمُ ، أوْهنُ ، أرْذَلُ ، أسْرَعُ ، أسْفلُ ، أجْدرُ ، أحَقُّ ، أهَمُّ ، أشَدُّ ، أخفُّ ، أثْقلُ ، أجَلُّ ، أنْورُ ، أهْونُ ، أكْبرُ ، أصْغرُ ، أحْسَنُ ، أنْفعُ ، أفْضلُ ، أشْهبُ ، أقْرَبُ ، أصْدقُ ، أضْعفُ ، أقْسطُ ، أنْكرُ
أفعَلَانِ	أبْترَانِ ، أرْحمَانِ ، أوْهنَانِ ، أرْذَلَانِ ، أسْرَعَانِ ، أسْفلَانِ ، أنْورَانِ ، أكْبرَانِ ، أفْصحَانِ
أفعَلونَ یا أفاعِلُ	أبْترُونَ ، أرْحمُونَ ، أوْهَنُونَ ، أرْذَلُونَ ، أبَاتِرُ ، (جمع مکسر) أرَاحِمُ ، أوَاهِنُ ، أكَابِرُ ، أرَاذِلُ ، أصَاغِرُ ، أفَاضِلُ
فُعْلیٰ	حُسْنیٰ ، فُضْلیٰ ، سُفْلیٰ ، كُبْریٰ ، عُقْبیٰ ، صُغْریٰ
فُعْلَیَانِ	كُبْرَیَانِ ، سُفْلَیَانِ ، حُسْنَیَانِ ، عُلْمیَانِ
فُعْلَیَاتٌ یا فُعَلٌ	كُبْرَیَاتٌ ، حُسْنَیَاتٌ ، سُمْعَیَاتٌ ، (جمع مکسر) كُبَرٌ ، فُضَلٌ ، حُسَنٌ ، سُمَعٌ

مشق : مندرجہ بالا اَفْعَلُ التفضیل کو

a- واحد مذکر سے واحد مؤنث بنایئے۔

b- واحد مؤنث سے واحد مذکر بنایئے۔

c- مُثنّٰی مذکر سے مُثنّٰی مؤنث بنایئے۔

d- جمع مذکر سے جمع مؤنث بنایئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : خالی جگہوں کو اوپر کے وزن پر قیاس کرکے لکھیے۔

مُذکّر واحد	مُذکّر مثنی	مُذکّر جمع	مؤنّث واحد	مؤنّث مثنّٰی	مؤنّث جمع
أَكْبَرُ	أَكْبَرَانِ	أَكْبَرُونَ یا أَكَابِرُ	كُبْرَى	كُبْرَيَانِ	كُبْرَيَاتٌ یا كُبَرٌ
أَصْغَرُ		یا	صُغْرَى		یا
أَسْفَلُ		یا	سُفْلَى		یا
أَحْسَنُ		یا	حُسْنَى		یا
أَفْضَلُ		یا	فُضْلَى		یا فُضَلٌ
أَقْبَحُ		یا	قُبْحَى		یا
أَحَقُّ		یا	حُقْيَا		یا
أَتْقَى	أَتْقَيَانِ	یا	تُقْيَا		یا
أَعْلَى	أَعْلَيَانِ	یا	عُلْيَا		یا
أَنْصَرُ		یا	نُصْرَى		یا
أَكْرَمُ		یا	كُرْمَى	كُرْمَيَانِ	یا
أَعْلَمُ		یا	عُلْمَى	عُلْمَيَانِ	یا
أَسْمَعُ	أَسْمَعَانِ	أَسْمَعُونَ یا أَسَامِعُ	سُمْعَى	سُمْعَيَانِ	سُمْعَيَاتٌ
أَقْسَطُ					
أَطْهَرُ					

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- اِسْم تفضِیلِ بعْض کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں ، مِنْ کا استعمال ہوا ہے۔

a۔ أَلْتِجارَةُ أَنْفَعُ مِنَ الزِّراعَةِ تجارت ، زراعت سے زیادہ فائدہ بخش ہے۔

b۔ فَاطِمَةُ أَفْضَلُ مِنْ زَيْنَبَ فاطمہ ، زینب سے زیادہ افضل ہے۔

c۔ أَلنِّيْلُ أَطْوَلُ مِنَ الْفُرَاتِ دریائے نیل، دریائے فرات سے زیادہ لمبا ہے۔

d. اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِي وَ رَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي. (مستدرك حاكم)

” اے اللہ ! تیری بخشش میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے، اور میں اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔“

2- اِسْم تفضِیلِ کُل کی مثالیں

مندرجہ ذیل چند مثالوں میں ، اِسمِ تفضِیْل کُل ، بَطَوْرِ مُضاف آیا ہے۔

a۔ أَفْضَلُ الأَعْمَالِ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا اعمال میں افضل ترین عمل وقت پر نماز ہے۔

(یہاں أَفْضَل مُضاف ہے اور أَلْأَعْمَال مُضاف إِلَيْه ہے۔)

b۔ ﴿ إِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللهِ أَتْقَاكُمْ ﴾ (أَلْحُجُرات:13)

(یہاں ' اَكْرَمَ ' كُمْ کی ضمیر کے ساتھ بطورِ مُضاف استعمال ہوا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

c. ﴿ إِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ ﴾ (عنکبوت:41)

"یقیناً کمزور ترین گھر، مکڑی کا گھر ہوتا ہے۔"

(یہاں اِسمِ تفضِیل اَوْهَنَ ، بطورِ مُضاف استعمال ہوا ہے۔)

d. ﴿ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴾ (یوسف:64)

"وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔"

e. ﴿ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴾ (اَلْمُدثر:35)

"یہ دوزخ بھی بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔"

(یہاں کُبَرُ جمع مؤنث اسم تفضیل ہے)

f. ﴿ نِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴾ (رَعْد:24)

"کیا ہی خوب ہے یہ آخرت کا گھر۔" (دار، مؤنث سماعی ہے۔)

(یہاں عقبیٰ ، فُعلیٰ کے وزن پر واحد مؤنث اسم تفضیل ہے۔)

g. ﴿ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ ﴾ (ھود:27)

"یہ لوگ، ہمارے پست لوگ ہیں بے سوچ سمجھے۔"

(یہاں أَرَاذِلُ ، أَفَاعِلُ کے وزن پر جمع مذکر اسم تفضیل ہے۔ منکرین کہتے تھے کہ نبیؑ کے پیروکار ہماری قوم کے نچلے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم کیسے اپنے أَرَاذِلُ کی پیروی کر سکتے ہیں؟)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 58

اِسْمُ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ

1۔ صِفَتِ مُشَبَّہ وہ اسم ہے ، جو عموماً فعلِ لازم سے مُشْتَق ہوتا ہے اور کسی ذات کی ثابت شدہ صِفَت ظاہر کرتا ہے۔

اسم صفت معنی اور مفہوم ، میں اسمِ فاعل اور اسم مفعول سے مشابہ ہوتا ہے۔

جیسے آپ کسی صاحبِ جمال کو ، جَمِيْل" کہیں۔ تو اس کا مطلب یہ ہے حسن و جمال اُس کی ثابت شدہ ، مستقل اور پائیدار صفت ہے۔

2۔ اسْم فاعِل کے برعکس ، اسمِ صفت مُشبَّہ میں ، وَصْف ، 'مستقل اور پائیدار ، ہوتا ہے۔ جیسے جَمِيل" اور حَسَن".

(لیکن فَعْلَانُ (عَطْشَانُ) اور فُعْلَىٰ (عَطْشَىٰ) کی صفت عارضی ہوتی ہے۔)

اسم فاعل کی صِفت ، غیر مستقل ، عارضی اور ناپائیدار ہوتی ہے۔

سَارِق" ، اسمُ فَاعِل ہے۔ اگر آپ ، زید کو سَارِق کہیں تو یہ اُس کی مستقل اور پائیدار صفت نہیں ہے۔ بلکہ اس کے معنی یہ ہوئے کہ سرقے کا فعل سرزد ہوا ہے۔

3۔ أَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے اَسمائے صِفَت 'أَفْعَلُ الصِّفَه، کہلاتے ہیں۔

(یہ اَفْضَلُ التَّفْضِيْل نہیں ہیں۔) اِن کی تانیث فَعلاَءُ اور جمعَ فُعْل" کے وَزْن پر آتی ہے۔ اَفعل التَّفْضِيْل ، ایک دوسرے پر برتری اور فضیلت ثابت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جب کہ اَفعل الصّفه ، رنگ ، عیب اور انسانی حلیے کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

4۔ اِسمِ صفت میں زمانہ نہیں پایا جاتا۔

5۔ بعض اوقات اِسْمِ صِفَت مُشَبَّہ، مُتَعَدِّی اَفْعَال سے بھی بنتے ہیں اور مَفْعُول" کے معانی دیتے ہیں۔

جیسے فَعِیْل" کے وزن پر قَتِیْل" (قتل کیا ہوا) ، جَرِیْح" (مَجْرُوح") ، ذَبِیْح" (مَذْبُوح") ، أَسِیْر" (بمعنی مَأْسُور یعنی قیدی)

اور فَعُول" کے وَزْن پر رَسُول" (بھیجا ہوا بمعنیٰ مُرسَل")

6۔ اہل حرفت کے لیے صِفَت مُشَبَّہ ، فَعَّال" کے وَزْن پر آتی ہے۔ جیسے نَجَّار"

7۔ اِسمِ صِفَت مُشْبَہ کے مختلف اَوزان ہیں جو آگے دیکھے جاسکتے ہیں۔

نمبر	وَزْن	مَوْزُوْن اِسمِ صِفَت مُشَبَّہ
1.	فَعِیْل" (مذکرو مؤنث دونوں کے لیے)	فَصِیْح" ، سَعِیْد" ، کَرِیْم" ، قَتِیْل" ، رَحِیْم" ، خَلِیْل" ، زَعِیْم" ، سَرِیْع"، سَفِیْه" ، سَقِیْم" ، خَصِیْم" ، بَشِیْر" ، بَصِیْر" ، رَجِیْم" ، رَفِیْق" ، رَهِیْن" ، غَلِیْظ" ، نَضِیْد" (ایک پر ایک) ، نَقِیْر" (کندہ کیا ہوا) ، هَضِیْم" (پتلا) بَهِیْج" (خوشگوار) ، رَحِیْقُ (عمدہ شربت) ، سَمِیْن" (موٹا) ، نَفِیْس" ، حَرِیْص" (لالچی)
	فَعِیْل"	مفعول" کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَتِیْل" ، جَرِیْح" ، ذَبِیْح" ، اَسِیْر"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر	وزن	موزون اسمِ صفت مشبّہ
2.	فَعُول"	شَفُوق" ، وَقُور" ، غَفُور" ، رَسُول" ، هَلُوع" ، ظَلُوم" ، جَهُول" ، قَتُور" (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے)
3.	فَعْلَانُ (مُذکر)	كَسْلَانُ ، تَعْبَانُ، عَطْشَانُ ، فَرْحَانُ ، غَضْبَانُ ، جَوْعَانُ، حَيْرَانُ. عام قاعدے کے خلاف، یہ صِفت عارضی ہے۔
4.	فعلیٰ (مؤنث)	كَسْلیٰ ، غَضْبیٰ ، عَطْشیٰ ، جَوْعیٰ ، فَرْحیٰ ، تَعْبیٰ یہ فَعْلَانُ کے مؤنث کے طور پر آتا ہے اور یہ عارضی صِفت ہے۔
5.	فَاعِل"	عَادِل" ، عَالِم" ، جَاهِل" ، صَادِق"
6.	فَعِل"	فَرِح"
7.	فَعْل"	عَذْب" ، صَعْب"
8.	فَعَل"	حَسَن"
9.	فِعْلَة"	قِسْمَة" (تقسیم)
10.	فُعَال"	شُجَاع" ، عُجَاب"
11.	فَعَال"	جَبَان" (بزدل)
12.	فِعَال"	كِرَام" (جَمع كَرِيْم")
13.	فُعُل"	جُنُب"
14.	فَعَّال" (اہل حرفت کے لیے)	خَيَّاط" (درزی) ، نَجَّار" (بڑھئی)، خَبَّاز" (نان بائی) ، حَجَّام" ، بَزَّاز" (پارچہ فروش)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر	وزن	مَوْزُون اِسْمِ صِفَت مُشَبَّہ
15.	فَعِيْلَة"	بَصِيْرَة" ، خَبِيْثَة" ، خَلِيْفَة"
16.	فَعَائِلُ	بَصَائِرُ ، خَبَائِث" (یہ غیر منصرف ہے۔)
17.	أَفْعَلَ الصِّفَه	یہ صِفَت رنگ ، عیب اور انسانی حلیے سے متعلق ہوتی ہے۔ یہ صفت تین اَوْزَان اَفْعَلُ ، فُعَلاءُ اور فُعْل" کے وزن پر آتی ہے۔ تفصیلات اگلے صفحے پر آ رہی ہیں۔
a-	أَفْعَلُ	أَحْمَرُ ، أَسْوَدُ ، أَعْرَجُ (واحد مذکر کے لیے)
b-	فُعْلاءُ	حَمْرَاءُ ، سَوْدَاءُ ، عَرْجَاءُ (واحد مؤنث کے لیے)
c-	فُعْل"	حُمْر" ، سُوْد" ، عُرْج" أَفْعَلُ اور فُعْلاءُ کی جمع

اہم نوٹ : إسْمِ أَفْعَلُ الصِّفَّة کو ، افعَلُ التفضيل کے معانی میں ادا کرنا مطلوب ہو تو أَشَدُّ ، أَكْبَرُ یا أَكْثَرُ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

جیسے هُوَ اَشَدُّ سَوَادًا

یہاں سَوَادًا سیاہی کی صفت ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوا ہے۔ اور اَشَدُّ زیادہ سیاہی اور سیاہی کی شدت بیان کرنے کے لیے بطور اسم تفضیل استعمال ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رنگ عیب اور حلیے کے لیے اَفْعَلُ کے وزن پر اسمائے صفت

رنگ، عیب اور حلیۂ انسانی سے متعلق صِفَت مُشَبَّہ کے مختلف اوزان حسبِ ذیل ہیں۔ یاد رہے کہ یہ اسماء افعل التفضیل نہیں ہیں۔ بلکہ افعل الصِّفَة ہیں۔

وَزْن	واحد مُذکّر	وَاحِدْ مؤنّث	جمع مُذکّر و مُؤنّث
	أَفْعَلُ	فَعْلَاءُ	فُعْلٌ
(مُضَاعَفْ)	أَصَمُّ (بہرہ)	صَمَّاءُ	صُمٌّ
(نَاقِصْ)	أَعْمٰى (اندھا)	عَمْيَاءُ	عُمْيٌ
مَوْزُون	أَزْرَقُ (نیلا)	زَرْقَاءُ	زُرْقٌ
	أَخْضَرُ (سبز)	خَضْرَاءُ	خُضْرٌ
مَوْزُون	أَصْفَرُ (پیلا)	صَفْرَاءُ	صُفْرٌ
	أَخْرَسُ (گونگا)	خَرْسَاءُ	خُرْسٌ
مَوْزُون	أَبْكَمُ (گونگا)	بَكْمَاءُ	بُكْمٌ
	أَعْرَجُ (لنگڑا)	عَرْجَاءُ	عُرْجٌ
مَوْزُون	أَحْوَرُ (سیاہ چشم)	حَوْرَاءُ	حُوْرٌ
مَوْزُون	أَحْمَرُ (سُرخ)	حَمْرَاءُ	حُمْرٌ
	أَسْوَدُ (کالا)	سَوْدَاءُ	سُوْدٌ
	أَبْيَضُ (سفید)	بَيْضَاءُ	بِيْضٌ
مَوْزُون	أَعْيَنُ (فراخ چشم)	عَيْنَاءُ	عِيْنٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسمائے مُشْتَقَّہ ایک نظر میں

آپ مصدر ، مادّہ اور سات اسمائے مُشتقہ کے بارے میں جان چکے ہیں۔ ان کے اوزان سے واقف ہو چکے ہیں۔

مندرجہ ذیل جدول کو، پہلی دو مثالوں اور پچھلے اسباق کی روشنی میں پُر کیجیے۔

مادہ	مصدر	فاعل	مفعول	ظرف	آلہ	صفت	مبالغہ	تفضیل
ن ص ر	نَصْرٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	مَنْصَرٌ	مِنْصَرٌ	نَصِيْرٌ	نَصَّارٌ	أَنْصَرُ
ف ت ح	فَتْحٌ	فَاتِحٌ	مَفْتُوْحٌ	مَفْتَحٌ	مِفْتَاحٌ	فَتِيْحٌ	فَتَّاحٌ	أَفْتَحُ
ع ل م								
ح س ب								
ك ت ب								
ض ر ب								
ك ر م								
س م ع								
ق ت ل								
ر ح م								
ن ك ر								
ج ب ر								
ظ ل م								
ر ز ق								
ك ف ر								

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 10

سبق نمبر 59

حُرُوفِ مُشَبَّه بِالفِعْلِ (حُرُوفِ نَاسِخه)

عربی زبان میں چھ حُرُوف ایسے ہیں ، جو ہیں تو حُرُوف ، لیکن یہ فِعْل کی طرح کام کرتے ہیں، اس لئے انہیں **حُرُوف مُشَبَّه بِفِعْلٍ** کہتے ہیں اور **حُرُوفِ نَاسِخه** بھی کہتے ہیں۔ انہیں إِنَّ وَ أَخَوَاتُهَا (إِنَّ اور اُس کی بہنیں) بھی کہا جاتا ہے۔

1۔ إِنَّ

إِنَّ (یقیناً) سے خبَر یقینی بن کر شک سے پاک ہو جاتی ہے۔ اس سے جملے میں **تاکید اور زور** پیدا ہوتا ہے۔ إِنَّ ، عموماً **جملے کے شروع میں** آتا ہے۔

2۔ أَنَّ

اَنَّ (کہ) کے معنی میں ، **جملے کے وسط** میں آتا ہے۔ جیسے

a۔ لِأَنَّهُ = کیوں کہ وہ (لِ + أَنَّ + هُ)

b۔ كَأَنَّهُ = گویا کہ وہ (كَ + أَنَّ + هُ)

3۔ كَأَنَّ

كَأَنَّ (گویا کہ) تشبیہ کے لئے استعمال ہوتا ہے اور **تشبیہ اور تاکید** جمع ہو جاتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ لٰكِنَّ

لٰكِنَّ (لیکن) غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے آتا ہے۔

5۔ لَيْتَ

لَيْتَ (کاش) آرزو اور تمنا کو ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے۔

6۔ لَعَلَّ

لَعَلَّ (شاید) اُمید اور توقع کے اظہار کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا کے قواعد

1۔ یہ حُرُوف ، مُبْتَدَاء اور خَبَر پر آتے ہیں۔

2۔ حُرُوف مُشَابِه بِالْفِعْلِ ، مُبْتَدَاء کو مَنْصُوب کرتے ہیں اور خَبَر کو مَرْفُوع برقرار رکھتے ہیں۔

3۔ اِن حُرُوف کی خَبَر ، إِنَّ کی خبر کہلاتی ہے۔

4۔ اِن حُرُوف کا عمل ، أَفْعَال نَاقِصَه کے عمل کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ أَفْعَالِ نَاقِصَه ، مُبْتَدَاء کو مَرْفُوع برقرار رکھتے ہیں اور خَبَر کو مَنْصُوب کرتے ہیں۔

اِنَّ اور کَانَ کے اثرات کا فرق

اِنَّ ، حرفِ ناسخ ہے اور کَانَ اَفْعَالِ ناقصه میں سے ہے۔ جملہ اسمیہ پر دونوں کے اثرات مندرجہ ذیل جدول میں ملاحظہ فرمائیے :

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملۂ اسمیہ	إنَّ کے ساتھ جملۂ اسمیہ	کانَ کے ساتھ جملۂ اسمیہ
اللّٰہُ قَدِیْرٌ	إنَّ اللّٰہَ قَدِیْرٌ	کانَ اللّٰہُ قَدِیْراً
الکتابان مُفِیْدان	إنَّ الْکِتابَیْن مُفِیْدان	کانَ الْکِتابان مُفِیْدَیْن
الطالبۃُ مُجْتَھِدَۃٌ	إنَّ الطَّالِبَۃَ مُجْتَھِدَۃٌ	کانَ الطَّالِبَۃُ مُجْتَھِدَۃً
اَلْمُنافِقُوْنَ کَاذِبُوْنَ	إنَّ اَلْمُنافِقِیْنَ کَاذِبُوْنَ	کانَ اَلْمُنافِقُوْنَ کَاذِبِیْن

5۔ إنّما

إنّما ، دو حروفوں سے مرکب ہے (إنَّ + مَا)۔ إنَّ ، کے ساتھ اگر 'مَا' لگ جائے ، تو إنَّ کا عمل ، باطل ہو جاتا ہے۔اور مبتداء منصوب نہیں ہوتا۔ یہ 'مَا' ' مَا الکافَّۃُ ' (عمل کوروک دینے والا) کہلاتا ہے۔

a۔ إنَّمَا ، جملے کے شروع میں آتا ہےاور 'حَصْرٌ' کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔یعنی مفہوم کو مُقیدّ،محدود اور محصور کر دیتا ہے۔جیسے

i۔ إنَّمَا الْمُؤمِنُونَ إخْوَۃٌ" اہلِ ایمان تم آپس میں بھائی بھائی ہو۔

ii۔ إنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ صدقات تو صرف محتاج لوگوں کے لیے ہیں۔

iii۔ إنَّمَا أنَا بَشَرٌ" مِّثْلُکُمْ میں تو صرف تمہاری طرح ایک انسان ہوں۔

(اوپر کی مثالوں میں ، مؤمنونَ ، صدقاتُ اور اَنا مرفُوع ہیں۔)

b۔ إنَّ اللہَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیْر". یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

یہاں اللہ ، إنَّ کا مُبْتَداء ہے. قَدِیْر" إنَّ کی خبر ہے۔

إنَّ نے مُبْتَداء (اللہ) کو منصُوب کر دیا ہے۔لیکن قَدِیْر"، مرفُوع ہی ہے۔

c۔ إنَّمَا إلٰھُکُمْ إلٰہ" وَاحِد" (یہاں إنَّ کے بعد مَا ہے۔ مَا کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجہ سے ، إِنَّ کا عمل ، باطل ہوگیا ہے۔چنانچہ | إِلٰه" ، مَرْفُوع | ہے۔)

.6 إِنَّ کے بعد، إِسْمِ ظَاهِر بھی آسکتا ہے اور إِسْمِ ضَمِير بھی۔دونوں مَنْصُوب ہوں گے۔

ضمیروں کے ساتھ اس کی مختلف صورتیں حسبِ ذیل ہیں :

جیسے إِنَّه، إِنَّهَا ، إِنَّكَ ، إِنِّي ، إِنَّا - إِنِّي کو إِنَّنِي اور إِنَّا کو إِنَّنَا بھی پڑھتے ہیں۔

.7 اگر إِنَّ، ایک سے زیادہ أَسْمَاء پر آئے تو وہ تمام إِسْم مَنْصُوب ہو جائیں گے۔

جیسے إِنَّ زَيْداً وَ خَالداً صَالِحَانِ یقیناً زید اور خالد دونوں نیک ہیں۔

.8 بعض اوقات ، حروف مشبہ بفعل کا مبتداء مؤخر کردیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

إِنَّ اور اس کے منصوب اسمِ مبتداء کے درمیان ، مجرور خبر آگئی ہے۔

دوسرے لفظوں میں مبتداء کو مؤخر کردیا گیا ہے۔ جیسے

a- إِنَّ فِي ذٰلِك | لَآيَةً |

b- إِنَّ إِلَيْنَا | إِيَابَهُمْ |

c- إِنَّ عَلَيْنَا | حِسَابَهُمْ |

إِنَّ کی مثالیں

.1 ﴿ | إِنَّ الإِنْسَانَ | لِرَبِّهِ لَكَنُود" ﴾ (العاديٰت:6)

"حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔"

.2 ﴿ | إِنَّمَا اللهُ | إِلٰه" وَاحِد" ﴾ (النساء:171) " اللہ تو بس ایک ہی خدا ہے۔"

.3 ﴿ | إِنَّ الْمُنَافِقِينَ | لَكَاذِبُونَ ﴾ (المنافقون:1) " یہ منافق جھوٹے ہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَآءِ. (الحديث) ”در حقیقت علماء ہی انبیاء کے وارث ہیں۔“

أَنَّ کی مثال

﴿ إِعْلَمُوا أَنَّ اللهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴾ (البقرة: 196)

”خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔“

إِنَّ کے استعمال کے مواقع

1۔ إِنَّ جملہ کے شروع میں آتا ہے اور أَنَّ درمیان میں ، فعل کے بعد آتا ہے اور یہ دونوں جملہ کے مضمون کو 'یقینی' بنا دیتے ہیں۔ جیسے

a۔ ﴿ إِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ ﴾ (طه: 15) ”بے شک قیامت آنے والی ہے۔“

b۔ إِعْلَمُوا أَنَّ اللهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ. (البقرة: 244)

”لوگو جان لو! یقیناً اللہ سننے اور جاننے والا ہے“

2۔ إِنَّ کے بعد إِسْم اور خَبَر سے مل کر جملہ مکمل ہو جاتا ہے۔ اور أَنَّ کے بعد إِسْم اور خَبَر مُفْرَد کا کام دیتے ہیں۔ (دوسرے معنوں میں أَنَّ ، ایک اور جملے کا محتاج ہوتا ہے۔)

3۔ إِسْمِ مَوْصُول (مَا) کے بعد إِنَّ ، پڑھا جاتا ہے۔

﴿ اٰتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوْءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ ﴾ (القصص: 76)

”ہم نے اُس کو (قارون کو) اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ ، اُن کی کنجیاں طاقتور آدمیوں کی ایک جماعت مشکل سے اُٹھا سکتی تھی۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ قسم کے جواب میں ، إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

﴿ وَاللهِ ، إِنَّهُ فِيْ ضَلَلٍ مُّبِيْنٍ ﴾ " خدا کی قسم ! وہ کھلی گمراہی میں ہے۔"

5۔ قَالَ ، يَقُوْلُ ، قَوْلٌ " کے کسی صیغے کے بعد بھی إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔

﴿ قَالَ إِنِّيْ عَبْدُ اللهِ ﴾ (مریم:30) " حضرت عیسیٰؑ نے کہا ! یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں۔"

6۔ نِداء کے بعد بھی إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

﴿ يَآأَيُّهَا النَّاسُ إِنِّيْ رَسُوْلُ اللهِ إِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ﴾ (الاعراف:158)

" اے انسانو ! میں تم سب لوگوں کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔"

7. واؤ حاليه کے بعد (ایسی واؤ ، جو 'حال' کا معنی دے رہی ہو) إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جب ایک جملے کی وضاحت کے لئے ، دوسرا جملۂ حالیہ استعمال ہو۔

﴿ وَإِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ ﴾ (البقرة:146)

"جب کہ ، اُن میں سے ایک فریق حق کو چھپاتا ہے۔"

8۔ حُرُوفِ تَنْبِيْه کے بعد بھی إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔

﴿ أَلَآ إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِيْ الْأَرْضِ ﴾ (یونس:55)

"آگاہ ہو جاؤ ! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔ اللہ کا ہے۔"

9۔ حُرُوفِ تَصْدِيق کے بعد بھی إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

نَعَمْ ! إِنِّي غَرِيْبٌ " (جی ہاں ، میں اجنبی ہوں۔)

10۔ حَرْفِ إِسْتِثْنَاء (إِلاَّ) کے بعد إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔

مَا جَاءُ وْآ إِلاَّ إِنَّهُمْ لَكَارِهُوْنَ.

(وہ لوگ ، سخت بے دلی کے ساتھ آئے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11۔ إِنَّ کی خبر پر ، کبھی لامِ تاکید (مفتوح) لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے

﴿ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴾ (الحجر: 6) "آپ یقیناً مجنون ہیں۔"

أَنَّ کے استعمال کے مواقع

پہلے بتایا گیا ہے کہ أَنَّ کے بعد آنے والا جملہ مفرد کا کام دیتا ہے۔ اس لئے أَنَّ فَاعِل، مَفْعُول اور مُضَاف إِلَيه سب کچھ بن سکتا ہے۔

1۔ أَنَّ بحَیْثِیَّتِ فَاعِل

جیسے ﴿ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ ﴾ (عنکبوت: 51)

فاعل

"کیا ان لوگوں کے لئے یہ (نشانی) کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے؟"

2۔ أَنَّ بحَیْثِیتِ مُضَاف إِلَیه

جیسے : فَعَلَ هٰذَا مِنْ حَيْثُ أَنِّيْ لَا أُحِبُّهُ.

مضاف اليه

(اُس نے یہ اس لئے کیا کہ وہ مجھے ناپسند ہے۔)

3۔ أَنَّ بحَیْثِیتِ مَفْعُول بِه

جیسے ﴿ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ ﴾ (الانعام: 81)

مفعول به

"اور تم لوگ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہوئے نہیں ڈرتے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ حَرْفِ جَرّ کے بعد

حَرْفِ جَرّ کے بعد أَنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

﴿ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ ﴾ (الحج:6)

"یہ سب کچھ، اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے۔" یہاں یہ ب کے بعد آیا ہے۔

5۔ حَرْفِ شرط لَوْ کے بعد

حَرْفِ شرط لَوْ کے بعد أَنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

﴿ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا ﴾ (المائدۃ:36)

"اگر اُن کے قبضے میں ساری زمین کی دولت ہو۔"

6۔ مَا (ظرفِ زمان) کے بعد

مَا (ظرفِ زمان) کے بعد أَنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

واقرأ مَاأَنَّه' كَاتِب"۔ (اور جیسے جیسے وہ لکھتا جائے، تو پڑھتا جا۔)

كَأَنَّ کی مثالیں

1۔ كَأَنَّ عَلِيًّا أَسَدٌ۔ (گویا کہ علی شیر ہے۔)

قرآن مجید میں، كَأَنَّ کے بعد مَنْصُوب إِسْمِ ضَمِير استعمال ہوا ہے۔

2۔ ﴿ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴾ (الرحمٰن:58)

"گویا کہ وہ عورتیں، ہیرے اور موتی ہیں۔"

3۔ ﴿ كَأَنَّه' هُوَ ﴾ (النمل:42) "گویا کہ یہ تو وہی (تخت) ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ ﴿ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ ﴾ (النُّور:35)

"گویا کہ وہ موتی کی طرح چمکتا تارا ہے۔"

5۔ ﴿ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ﴾ (المنافقون:4)

"گویا کہ یہ، لکڑی کے کندے ہیں، جو دیوار کے ساتھ چُن کر رکھ دیئے گئے ہیں۔"

6۔ ﴿ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴾ (الطُّور:24)

"گویا کہ یہ خدمت گار، چھپائے گئے موتی ہیں۔"

لٰکِنَّ کی مثالیں

1۔ ﴿ وَ لٰكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴾ (المنافقون:8)

"لیکن یہ منافقین اس کا علم نہیں رکھتے۔"

یہاں مُنَافِقُوْنَ، لٰکِنَّ کی وجہ سے مَنْصُوب ہو کر مُنَافِقِیْن ہو گیا ہے۔

2۔ ﴿ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَ لٰكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوْا ﴾ (البقرة:102)

"سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا تھا بلکہ شیاطین نے کفر کیا تھا۔"

3۔ ﴿ وَ لٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴾ (النمل:73)

"لیکن، ان کے اکثر لوگ، شکریہ ادا نہیں کرتے۔"

(یہاں أَکْثَرَ، مَنْصُوب ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَعَلَّ کی قرآنی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں ، لَعَلَّ نے أَسْمَاء کو ، مَنْصُوب کردیا ہے۔

1۔ ﴿ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴾ (الشوریٰ:17)

" شاید کہ فیصلہ کی گھڑی قریب آلگی ہو۔"

2. ﴿ لَعَلَّ اللهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا ﴾ (الطلاق:1)

"شاید ، اللہ اس کے بعد ، کوئی راستہ نکال دے۔"

3. ﴿ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴾ (الاحزاب:63)

"شاید ، قیامت کی گھڑی قریب آلگی ہو۔"

مندرجہ ذیل مثالوں میں ، لَعَلَّ نے ، ضَمِیروں کو مَنْصُوب کردیا ہے۔ یہ بات نوٹ کیجئے کہ ہر جملے میں ، ضَمِیروں کے مطابق ہی ، فِعْل استعمال ہوا۔ ضَمَائِر ، چونکہ مَبْنی ہوتے ہیں اس لئے ان کا إعراب 'محلّی' ہوتا ہے اور سیاق وسباق سے پہچانا جاتا ہے۔

1۔ ﴿ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴾ (الشعراء:40)

" شاید کہ ہم جادوگروں ہی کی پیروی کریں۔ اگر وہ غالب آگئے۔"

2. ﴿ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ ﴾ (یوسف:46)

" شاید ، میں اُن لوگوں کے پاس واپس جاؤں۔"

3. ﴿ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴾ " شاید وہ لوگ جان لیں۔" (یوسف:46)

4. ﴿ لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ ﴾ (طه:10)

" شاید ، اُس میں سے میں کوئی انگارہ لے کر تمہارے پاس آؤں۔"

5. ﴿ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا ﴾ " شاید ، میں نیک عمل کروں۔" (المؤمنون:100)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَیْتَ کی مثالیں

1۔ لَیْتَ الشَّبَابَ یعُودُ. (کاش! جوانی لوٹ آتی۔) شَبَاب" مَنْصُوب ہو گیا۔

2۔ لَیْتَ الرَّبِیْعَ دائِم". (کاش ! موسمِ بہار ، دائمی ہوتا) رَبِیْع" مَنْصُوب ہو گیا۔

قرآن مجید میں لَیْتَ کے بعد بھی مَنْصُوب اَسْمائے ضَمِیر استعمال ہوئے ہیں

3۔ ﴿ یا لَیْتَ لَنَا مِثْلَ مَا اُوْتِیَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُو حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴾ (القصص:79)

" اے کاش! ہمیں بھی وہی کچھ عطا کیا جاتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔وہ تو بڑا نصیب والا ہے۔"

4۔ ﴿ فَقَالُوا یَا لَیْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآیَاتِ رَبِّنَا ﴾ (الانعام:27)

" وہ کہیں گے کاش ! ہم لوٹائے جائیں اور پھر اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں۔"

5۔ ﴿ یا لَیْتَنِی كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِیْمًا ﴾ (النساء:73)

" اے کاش ! میں بھی اُن کے ساتھ ہوتا ، تو بڑا کامیاب بن جاتا۔"

6۔ ﴿ یا لَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴾ (الحاقة:27)

" کاش وہی (میری وہی موت ، جو دنیا میں آئی تھی) فیصلہ کُن ہوتی۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منظوم خلاصہ

مولانا فراہیؒ کی نظم تُحْفَةُ الاعراب سے متعلقہ حصہ درج کیا جاتا ہے۔

مُسْتَنَد بعدِ مُشَبَّهَاتُ الْفِعْل

اِنَّ ، اَنَّ ، کَاَنَّ ، لٰکِنَّ — یا کہ لَیْتَ ، لَعَلَّ آئیں اگر
مُسْتَنَد پر تو ہو گا وہ مَنْصُوب — پر نہ ہو گا خَبَر پہ اِن کا اَثر
جیسے اِنَّ الْمَسِيحَ اِنسان" — یعنی سچ ہے' کہ ہے مَسِیح بَشَر
یا لَعَلَّ الأَخَيْنِ صَیَّادَان — ہیں شکاری یہ دونوں' بھائی مگر
یا کہ لَیْتَ الْبَنِيْنَ مُصْطَلِحُوْنَ — کاش کہ ہوتے' صُلح جُو یہ پِسَر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 60

أَفْعَالِ نَاقِصه

فِعْلِ لاَزِم ، کے بارے میں (سبق نمبر 39 سے) آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ یہ وہ فِعْل ہے جو مَفْعُول کا محتاج نہیں ہوتا۔ اور صرف فَاعِل کے ساتھ مل کر مفہوم کو پورا کر دیتا ہے۔

فِعْلِ لاَزِم کی ایک خاص قسم ہے جسے **فِعْلِ نَاقِص** کہتے ہیں۔ اِنْ أَفْعَالِ نَاقِصه کی تعداد محدود اور مُتَعَیَّن ہے۔

فِعْلِ نَاقِصْ

فِعْلِ لَازِم ، جب فَاعِل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا نہیں کرتا ، اور "کسی مَنْصُوب صِفَت کا محتاج ہوتا ہے" (جو دراصل مَفْعُول ہوتی ہے)، تب وہ **فِعْلِ نَاقِص** کہلاتا ہے۔

فِعْلِ تَام

فِعْلِ نَاقِص کبھی کبھار فَاعِل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا کر دیتا ہے۔ ایسی صورت میں وہ نَاقِص نہیں رہتا ، اُسے **فِعْلِ تَامّ** کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجئے۔

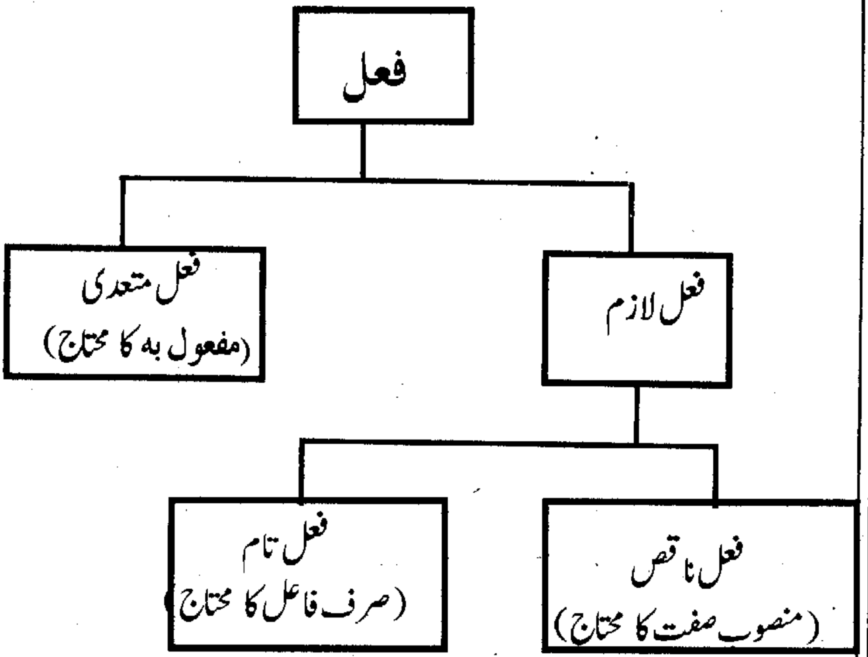

فِعْل نَاقِص کی مثالیں حسْبِ ذَیل ہیں

1. كَانَ (تھا ، ہے ، ہوا)
2. أَصْبَحَ (ہوا ، صُبح کے وقت ہوا)
3. أَمْسٰى (ہوا ، شام کے وقت ہوا)
4. صَارَ (ہوا ، ہو گیا)
5. أَضْحٰى (ہوا ، چاشت کے وقت ہوا)
6. ظَلَّ (ہوا ، دن میں ہوا)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. بَاتَ (ہوا ، رات میں ہوا)

8. دَامَ (رہا ، ہمیشہ ہوا)

9. مَا دَامَ (جب تک رہا)

10. مَا زَالَ (رہا ، ہمیشہ رہا ، زائل نہیں ہوا) ، زَالَ (زائل ہوگیا)

11. مَا بَرِحَ (ہمیشہ رہا۔)

12. مَا فَتِئَ (ہمیشہ رہا۔)

13. مَا أَنْفَكَ (ہمیشہ رہا۔)

14. لَيْسَ (نہیں ہے۔)

15. عَادَ (ہوا ، لوٹا)

16. تَحَوَّلَ (ہوگیا ، پلٹ گیا)

17. إِرْتَدَّ (ہوگیا ، پلٹ گیا)

18. إِسْتَحَالَ (ہوگیا ، محال ہوگیا ، مُشکل ہوگیا۔)

أَفْعَال نَاقِصه ، دو مختلف معنوں میں استعمال ہوتے ہیں

1۔ اپنے اصلی مصدری معنی میں ،

جیسے فَتِيءَ (س) کے معنی ہیں رُکنا اور بھولنا۔

2۔ **ہونے یا رہنے کے معنی** میں ،

جو کسی صِفت کے ہونے یا رہنے کو ظاہر کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ نَا قِص لفظی اور فِعْل نَاقِص مَعْنوی کا فرق

1۔ جن أَفْعَال کا آخری حَرْف، حُرُوفِ عِلّت پر مبنی ہو اُنہیں فِعل **نَاقِص لَفْظی** کہتے ہیں۔ جیسے خَشِیَ ، قَضٰی ، بَلاَ ، طَغٰی ، بَقِیَ وغیرہ۔

2۔ وہ أَفْعَال جو فَاعِل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا نہیں کرتے اور مزید صِفَت کے محتاج ہوتے ہیں۔ اُنہیں **فِعْلِ نَاقِص مَعْنَوی** کہتے ہیں۔

جیسے کَانَ ، صَارَ ، ظَلَّ وغیرہ۔

أَفْعَال نَاقِصه

أَفْعَالِ نَاقِصه : اُن لازِم أَفْعَال کو کہتے ہیں جو مَعْنٰی اور مفہوم کے اعتبار سے نَاقِص ہیں۔ اور صرف فَاعِل کے آنے سے مفہوم پورا نہیں کرتے۔ مزید وضاحت کے لئے ان کو کسی **صِفَت** کی ضرورت رہتی ہے۔ جو **مَنْصُوب** آتی ہے۔

جیسے **کَانَ** زَیْدٌ **خَائِفاً** = زید خوف زدہ تھا۔

صَارَ زَیْدٌ فَقِیْراً = زید فقیر ہو گیا

أَصْبَحَ زَیْدٌ **غَنِیاً** = زید غنی ہو گیا ،

أَفْعَال تَامَّه

اس کے بر خلاف أَفْعَال تَامَّه ، وہ أَفْعَال ہیں۔ جو فَاعِل کے ساتھ مل کر معنی اور مفہوم کو مکمل کر دیتے ہیں۔ یہ لازِم بھی ہو سکتے ہیں اور مُتَعَدّی بھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لازِم ہونے کی صورت میں صِرف فَاعِل کے محتاج رہتے ہیں اور مُتَعَدِّی ہونے کی صورت میں فَاعِل اور مَفْعُول کے ساتھ مل کر معنی اور مَفْهُوم کو مکمل کر دیتے ہیں۔

فِعْلِ لازِم تام کی مثال

مثال : قَامَ زَيْدٌ " زید کھڑا ہو گیا۔

قَامَ فِعْل لَازِم ہے اور زَيْدٌ فَاعِل ہے۔

یہاں مفعول بہ کے بغیر ہی بات مکمل ہو چکی ہے۔

فِعْلِ مُتَعَدِّی تام کی مثال

﴿ وَ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشاً ﴾ (النبأ : 11)

"اور ہم نے دن کو وقتِ روزگار بنایا۔"

یہاں جَعَلَ فِعْل مُتَعَدِّی ہے ،

جَعَلَ کی ضَمِیر "هُوَ" مُسْتَتِر ہے ،

"نا" ضمیرِ متصل بارز فاعلی حالت میں ہے۔

اَلنَّهَارَ پہلا مَفْعُول بہ اور مَعَاشاً دوسرا مَفْعُول بہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ نَاقِص اور فِعْلِ تَام کا فرق

فِعْلِ نَاقِص	فِعْلِ تَامّ
1۔ فِعْلِ نَاقِصْ ، لازم ہوتا ہے۔	1۔ فِعْلِ تَام، لازِم بھی ہو سکتا ہے اور مُتَعَدِّي بھی۔
2۔ یہ معنی اور مفہوم کے اعتبار سے نَاقِص ہوتا ہے۔ اس لئے کسی 'صِفَتْ' کا محتاج ہوتا ہے تا کہ مفہوم پورا ہو۔ a۔ یہ صِفَت دراصل ان أَفْعَال کا 'مَفْعُول' ہوتی ہے۔ b۔ یہ صِفَتْ مَنْصُوب آتی ہے۔	2۔ فِعْلِ تَام معنی اور مفہوم کے اعتبار سے کامل ہوتا ہے۔ صِفَتْ کا محتاج نہیں ہوتا۔ a۔ لاَزِم ہونے کی صورت میں فَاعِل کے ساتھ مل کر مَفْهُوم پورا کرتا ہے۔ b۔ مُتَعَدِّي ہونے کی صورت میں فَاعِل اور مَفْعُول بِہٖ کے ساتھ مل کر مفہوم پورا کرتا ہے۔
3۔ جُمْلۂ إِسْمِيہ میں فِعْلِ نَاقِص، خَبَر کو مَنْصُوب کرتا ہے۔ جیسے كَانَ اللّٰهُ عَزِيزاً حَكِيماً.	3۔ فِعْلِ تَام کو خَبَر یا مَنْصُوب صِفَت کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔
4۔ مَا زَالَ ؛ مَا فَتِیءَ اور لَيْسَ صرف فِعْلِ نَاقِص کی صورت میں آتے ہیں۔	4۔ فِعْلِ تَام کی صورت میں مَا زَالَ ، مَافَتِیءَ اور لَيْسَ نہیں آتے۔
5۔ كَانَ ، صَارَ، أَصْبَحَ وغیرہ نَاقِص بھی آتے ہیں۔	5۔ كَانَ ، صَارَ ، أَصْبَحَ وغیرہ تام بھی آتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْل نَاقِص کے فَاعِل کو، فعل ناقص کا اِسْم ،اور
فعل ناقِص کی صِفَت کو ، فعل ناقص کی خبر کہتے ہیں۔

ناقص اور تام کی مثالیں

فعل ناقص اور فعل تام کے فرق کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجیے۔

فعلِ ناقص	فعلِ تام
كَانَ البَرْدُ قَارِساً	كَانَ بَرْدٌ
أصْبَحَ حَامِدٌ غَنِيًّا	أَصْبَحْنَا بِالْخَيْرِ
صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا	صَارَتِ الْقَضِيَّةُ عِنْدَ الْمَسْؤُولِ
ظَلَّ النَّهَارُ طَوِيْلاً	ظَلَّ البَرْدُ
بَاتَ المرضیٰ مُتَأَلِّمِيْنَ	بَاتَ الْقَائِدُ فِی الْخَيْمَةِ
اوپر کی تمام مثالوں میں ، منصوب صفت استعمال کی گئی ہے اور فعل ناقص ہو گیا ہے۔	اوپر کی تمام مثالوں میں ، منصوب صفت کے بغیر ہی بات مکمل ہو گئی ہے اس لیے یہ فعل تام ہو گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 61

کَانَ

1 ۔ کَانَ کبھی نَاقِص آتا ہے اور کبھی تَامّ

a۔ کَانَ بَرْدٌ" (سردی تھی) یہ کَانَ تَامّ ہے اس لئے کہ صرف فَاعِل سے بات مکمل ہو گئی۔ صِفَت کی ضرورت نہیں تھی۔ یہاں کَانَ وجود کے معنٰی میں استعمال ہوا ہے یعنی سردی کا وجُود تھا۔

b۔ کَانَ الْبَرْدُ قَارِساً (سردی شدید تھی) میں کَانَ نَاقِص ہے اس لئے کہ کَانَ الْبَرْدُ سے بات پوری نہیں ہوتی۔

اُس کی صِفَت قَارِساً سے بات پوری ہوتی ہے۔

2۔ کَانَ اگر وجود کے معنٰی میں استعمال ہو تو 'تَامّ' ہوتا ہے۔ اور فَاعِل کے ساتھ مل کر جملہ مکمل کر دیتا ہے۔ کَانَ اگر صِفَت کو بیان کرنے کے لئے آئے تو نَاقِص' ہوتا ہے۔

3 ۔ کَانَ کے فِعْل مَاضِی کی گردان یوں ہو گی

کَانَ (تھا) ، کَانَتْ (تھی) ، کَانَا (دونوں تھے) ،

کَانَتَا (دونوں تھیں) ، کَانُوا (سب تھے) ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنَّ (سب تھیں) ، كُنْتُ (میں تھا) ، كُنْتَ (تو تھا)، كُنْتِ (تو تھی)،
كُنْتُمَا (تم دونوں تھے) ، كُنْتُمْ (تم سب تھے) ،
كُنْتُنَّ (تم سب تھیں) ، كُنَّا (ہم تھے) ،

4۔ كَانَ کے فِعْلِ مُضَارِع کی گردان یوں ہوگی

يَكُونُ ، تَكُونُ ، أَكُونُ ، نَكُونُ ، يَكُونَانِ ، تَكُونَانِ ، تَكُونِيْنَ ، يَكُنَّ ، تَكُنَّ

5۔ كَانَ کے فِعْلِ أَمْر کی گردان یوں ہوگی

كُنْ ، كُوْنَا ، كُوْنُوا ، كُوْنِي ، كُنَّ

6۔ حُرُوفِ جَازِمَه کے ساتھ كَانَ کا فِعْلِ مُضَارِع یوں آتا ہے

لَمْ يَكُ ، لَمْ تَكُ ، لَمْ أَكُ ، لَمْ نَكُ ، لَمْ تَكُونَا ، لَمْ يَكُونَا ، لَمْ تَكُونِي

7۔ لَمْ يَكُنْ کے بعد ملا کر پڑھنا ہو تو نون حذف نہیں کرتے۔ جیسے
﴿لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ﴾ (أَلْبَيِّنَة:1)

8۔ كَانَ تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ (تھا ، ہُوا اور ہے)

9۔ كَانَ اپنے فَاعِل کی خبر کو ، زمانہ مَاضِي میں ثابت کرتا ہے۔

10۔ ’فِعْلِ مَاضِي‘ سے پہلے ’كَانَ‘ لگانے سے فِعْلِ مَاضِي ، مَاضِي بَعِيْد ہو جاتا ہے۔
اور ’ہو چکا‘ کے معنی دیتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

a۔ دَخَلَ = وہ داخل ہوا۔

b۔ كَانَ دَخَلَ = وہ داخل ہوا تھا۔ یا وہ داخل ہو چکا تھا۔

c۔ ﴿ وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ ﴾ (الأنعام:35)

"تاہم اگر اُن کی بے رُخی تمہارے لئے گراں ہو چکی ہے۔"

d۔ ﴿ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي ﴾ (یونس:71)

"اگر میرا قیام تمہارے لئے گراں ہو چکا ہے۔"

e۔ ﴿ إِنْ كُنتُمْ آمَنتُمْ بِاللهِ ﴾ (الأنفال:41)

"اگر تم اللہ پر ایمان لا چکے ہو۔"

كَانَ ناقِصہ کی مثالیں

1- كَانَ الْبَيْتُ نَظِيفاً مکان صاف ستھرا تھا۔

2. كَانَ اللهُ عَزِيزاً حَكِيماً. اللہ عزیز و حکیم ہے۔

(یہاں كَانَ ہے کے معنی میں فِعلِ ناقِص ہے جو صِفَت کو مَنصُوب کرتا ہے۔)

3۔ كَانَ أَمْرُهُ فُرُطاً

اُس کا معاملہ، اِفْراط و تفریط پر مبنی ہے۔

4۔ ﴿ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَاداً ﴾ (النَّبأ:21)

"در حقیقت جہنم ایک گھات ہے۔"

5. ﴿ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيباً مَّهِيلاً ﴾ (المزمل : 14)

"اور پہاڑ ریت کے ڈھیر ہو جائیں گے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6. ﴿إِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا﴾ (الانبیاء:30)

"یقیناً زمین اور آسمان دونوں جڑے ہوئے تھے۔"

7. ﴿كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ﴾ (بنی اسرائیل:27) "وہ شیطانوں کے بھائی ہیں۔"

8. ﴿كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا﴾(الانسان:5)" اُس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔"

کَانَ تَامَّہ کی مثالیں (کَانَ بمعنی وجُود)

9۔ کُنْ فَيَكُوْنُ. (میں کہتا ہوں) 'وجود میں آجا۔ تو وہ وجود میں آجاتا ہے'۔

(یہاں کَانَ وجود کے معنٰی میں ہے۔اس لئے تامّ ہے۔)

10۔ كَانَ اللهُ وَلَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ. اللہ تھا (موجود) اوراُس کے سوا کوئی نہ تھا(موجود)

یہاں خبَر (صِفَت) کے بغیر ہی جملہ مکمل ہوگیا ہے۔اس لئے یہ جُملۂ تامّہ ہے۔

11۔ ﴿كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا﴾ (التحریم:10)

"وہ دونوں تھیں ہمارے صالح بندوں کی ماتحت۔"

12. ﴿وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ﴾ (البقرۃ:280)

" اگر وہ (قرض دار) تنگ دست ہو تو ، اُسے ہاتھ کھلنے تک مہلت دو۔"

(پانا ، حاصل کرنا ، وجود کے معنٰی میں فِعلِ تامّ ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ – يَكُونُ – كُنْ کی قرآنی مثالیں

فعل ماضی کان کی مثالیں :

1۔ ﴿ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَّ لاَ نَصْرَانِيًّا ﴾ (آل عمران:67)

"اِبْرَاهِیْمؑ، نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی۔"

2۔ ﴿ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ﴾ (البقرة:36)

"آخر کار شیطان نے، اُن دونوں کو ہماری پیروی سے ہٹایا اور دونوں کو اُس حالت سے نکلوادیا جس حالت میں وہ پہلے تھے۔"

3۔ ﴿ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ﴾ (المائدة:75)

"حضرت عیسیٰؑ کی والدہ، ایک راست باز خاتون تھیں، اور دونوں (ماں بیٹا) کھانا کھاتے تھے۔" (یعنی دونوں بشر تھے۔)

4۔ ﴿ إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴾ (النساء:103)

"درحقیقت، نماز پابندیٔ وقت (کی شرط) کے ساتھ اہلِ ایمان پر فرض کی گئی ہے۔"

5۔ ﴿ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ﴾ (النساء:176)

"کوئی بے اولاد مرے اور اس میّت کی وارث دو بہنیں ہوں تو، ترکے میں سے وہ، دو تہائی کی حقدار ہوں گی۔"

6۔ ﴿ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِيْنَ ﴾ (الاعراف:92)

"شُعَیبؑ کے جھٹلانے والے ہی، آخرکار، برباد ہو کر رہے"

7۔ ﴿ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ﴾ (المائدة:116)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اگر میں نے ایسا کہا ہوتا ، تو تجھے ضرور اس کا علم ہوتا۔"

8۔ ﴿ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ ﴾ (آلِ عمران:110)

"اب دنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو ، جو انسانوں کی ہدایت کے لئے ، میدان میں لایا گیا ہے۔"

9۔ ﴿ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الحَيَاةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَ أُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحاً جَمِيْلاً ﴾ (الاحزاب:28)

" اگر تم دنیا اور اُس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا کر (بھلے طریقے سے رخصت کر دوں)۔"

10۔ ﴿ إِنْ كُنَّ أُوْلَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ﴾(الطلاق:6)

" اگر (مطلّقہ عورتیں) حاملہ ہوں تو ، اُن پر اُس وقت تک خرچ کرتے رہو۔ جب تک اُن کا وضعِ حمل نہ ہو جائے۔"

11. ﴿ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴾ (المؤمنون:106)

"وہ کہیں گے اے پروردگار ! ہماری بدبختی ہم پر چھا گئی تھی ، ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔"

12. ﴿ وَ لَمْ أَكُ بَغِياً ﴾ (مریم:20)

" حضرت مریمؑ نے کہا ! اور میں کوئی بدکار عورت نہیں ہوں۔"

13. ﴿ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَّ لَمْ أَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴾ (مریم:4)

"حضرت زکریاؑ نے کہا میرا سر ، بڑھاپے سے بھڑک اُٹھا ہے اور میں کبھی تجھ سے دُعا مانگ کر ، نامراد نہیں رہا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضارع کی مثالیں

14. ﴿قَالَ اَعُوْذُ بِاللهِ | أَنْ أَكُوْنَ | مِنَ الْجٰهِلِيْنَ﴾ (البقرة:67)

”حضرت موسیٰؑ نے کہا! میں اس سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں کی سی باتیں کروں۔“

15. ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰى لاَ | تَكُوْنَ | فِتْنَةٌ وَّ | يَكُوْنَ | الدِّيْنُ لِلّٰهِ﴾ (البقرة:193)

”اور تم اُن سے لڑتے رہو۔ یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لئے ہو جائے۔“

16. ﴿وَلاَ تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ | فَتَكُوْنَا | مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ (البقرة:35)

” اِس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ ظالموں میں شمار ہو گے۔“

17. ﴿أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلاَ | تَكُوْنُوا | مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ﴾ (الشعراء:181)

”پیمانے ٹھیک بھر واور کم تولنے والوں میں شامل نہ ہو جاؤ۔“

18. ﴿فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللهِ قَالُوا أ | لَمْ نَكُنْ | مَّعَكُمْ﴾ (النساء:141)

”اگر اللہ کی طرف سے، تمہاری فتح ہوئی تو ، (یہ منافق) آکر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟“

19. ﴿يَا مُوْسٰى إِمَّآ أَنْ تُلْقِيَ وَ إِمَّآ | أَنْ نَّكُوْنَ | نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ﴾ (الاعراف:115)

”جادوگروں نے کہا اے موسیٰ! یا تو پہلے تم پھینکو یا پھر ہم پھینکیں گے۔“

20. ﴿وَ | يَكُوْنُوْنَ | عَلَيْهِمْ ضِدًّا﴾ (مریم:82)

”یہ تمام آلِهَة اُلٹے ، ان کے مخالف ہو جائیں گے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل امر کی مثالیں

21. ﴿ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴾ (الاعراف:144)

”اے موسیٰ! جو کچھ میں تجھے دوں۔ اُسے لے لے اور شکر بجا لا۔“

22. ﴿ كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ ﴾ (النساء:135)

”عدل وانصاف کے علمبردار بنو۔ اللہ کے لئے گواہ بن کر۔“

23. ﴿ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ ﴾ (الانبیاء:69)

”اے آگ! ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا، حضرتِ إِبْرَاهِیْمؑ پر۔“

(نار، مؤنث سماعی ہے اس لیے فعل امر مؤنث استعمال ہوا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 62

دُعاؤں کے لیے مَاضِی اور مُضَارِع کے صِیغوں کا استعمال

دُعاؤں اور بَد دُعاؤں کے لئے عموماً **فِعْل مَاضِي** اور کبھی کبھار **فِعْل مُضَارِع** استعمال کیا جاتا ہے۔ فِعْلِ مَاضِی کی صورت میں بھی مفہوم مُضَارِع ہی کا ہوتا ہے۔

1۔	كَانَ اللهُ فِي عَوْنِكَ.	(اللہ ، ہمیشہ تیری مدد میں رہے۔)
2۔	طَالَ عُمْرُهُ.	(اُس کی عمر دراز ہو۔)
3۔	مَدَّ اللهُ عُمْرَهُ.	اللہ اُس کی عمر دراز کرے۔
4۔	بَارَكَ اللهُ.	اللہ برکت دے۔
5۔	بَارَكَ اللهُ فِيْكَ.	(اللہ، آپ کو اس میں ، برکت عطا فرمائے۔)
6۔	حَيَّاكَ اللهُ.	(اللہ تمہیں زندہ رکھے۔)
7۔	رَحِمَهُ اللهُ.	(اللہ اُس پر رحم فرمائے۔)
8۔	نَوَّرَ اللهُ مَرْقَدَهُ.	(اللہ ، اُس کی قبر کو ، پُر نور کردے۔)
9۔	لاَ زِلْتُمْ سَالِمِيْنَ.	(تم ہمیشہ سلامت رہو۔)
10۔	غَفَرَ اللهُ لَهُ.	(اللہ اُس کی مغفرت کرے۔)
11۔	غُفِرَ لَهُ.	(خدا اُسے بخش دے۔)
12۔	عُفِيَ عَنْهُ.	(خدا اُس کے گناہ معاف کردے۔)
13۔	دَامَ ظِلُّهُ.	(اُس کا سایہ ، ہمیشہ رہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14۔ مَدَّ ظِلُّهٗ. (اُس کا سایہ ہمیشہ رہے۔)

15۔ أَدَامَ اللّٰهُ فُيُوضَهُمْ. (اللہ ان لوگوں کے فیض کو ہمیشہ عام رکھے۔)

16۔ سَلَّمَكَ اللّٰهُ. (اللہ آپ کو سلامت رکھے۔)

17۔ كَثَّرَ اللّٰهُ خَيْرَكَ. (اللہ آپ کی خیر زیادہ کرے۔)

18۔ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَكَ. (اللہ آپ کی عزت میں اضافہ کرے۔)

فعل مضارع کی مثال

19۔ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ. (اللہ تمہیں بخش دے) یہ فِعْلِ مُضارِع ہے۔

بد دُعاؤں کی مثالیں

20۔ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ فِيْكَ. "اللہ تجھے، برکت نہ دے۔"

21۔ دَامَ عَدُوُّكَ مَخْذُوْلاً "تیرا دشمن ہمیشہ ذلیل رہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 63

أَصْبَحَ اور أَمْسٰی

1۔ جب یہ دونوں (أَصْبَحَ اور أَمْسٰی) 'ہونے' کے مفہوم میں ، منصوب صفت کے ساتھ آئیں تو ناقص ہوتے ہیں۔

2۔ جب یہ دونوں اپنے اصلی مصدری معنی میں، شام اور صبح کا وقت بتانے کے لیے آئیں تو تام ہوتے ہیں۔

A۔ أَصْبَحَ تام کی مثالیں

a۔ ﴿ فَسُبْحَانَ اللهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴾ (الروم: 17)

" اللہ کی خوب تسبیح کرو ، جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔"

b۔ أَصبحنَا بِالْخَيْرِ. ہم نے خیریت سے ، صبح کی۔

B۔ أَصْبَحَ نَاقِص کی مثالیں

a۔ أَصْبَحَ حَامِدٌ غَنِيًّا حامد غنی ہو گیا۔

b۔ ﴿ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ﴾ (آلِ عِمْرَان: 103)

" تم اُس کی نعمت کے سبب، بھائی بن گئے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

c۔ ﴿إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا﴾ (الملك:30)

"اگر تمہارا پانی (زمین میں) نیچے اُتر جائے۔"

d۔ أَصْبَحَ الْمَطَرُ غَزِيْرًا بارش تیز ہو گئی۔

C۔ أَمْسَىٰ تامّ کی مثالیں

a۔ ﴿فَسُبْحَانَ اللهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ﴾ (الروم:17)

b۔ أَمْسَىٰ عَلَيْهِمُ الطُّوفَانُ. شام کے وقت، اُن پر، طوفان آیا۔

c۔ أَمْسَىٰ زَيْدٌ فَسَهِرَ. رات آئی تو زید جاگتا رہا۔

D۔ أَمْسَىٰ نَاقِصْ کی مثال

a۔ أَمْسَىٰ الْجَوُّ بَارِدًا موسم سرد ہو گیا۔

b۔ أَمْسَىٰ خَالِدٌ حَزِيْنًا خالد شام کے وقت آزردہ ہو گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 64

أَضْحٰی

1. أَضْحٰی، جب اپنے اصلی مَصْدَرِی معنی میں، چاشت کا وقت، بتانے کے لئے آتا ہے تو تَامّ ہوتا ہے۔

2. أَضْحٰی، جب ہونے کے مَفْہُوم میں آئے تو، نَاقِص، ہوتا ہے۔

أَضْحٰی نَاقِصْ کی مثال

أَضْحٰی الْقَمْحُ خُبْزاً "گیہوں، روٹی بن گیا۔"

أَضْحٰی تَامّ کی مثال

أَضْحَيْتُ وَ أَنَا مَرِيْضٌ. "میں بیماری کی حالت میں، چاشت کے وقت تک پہنچا"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 65

صَارَ

1۔ تبدیلیٔ حالت ، کو بیان کرنے کے لئے صَارَ استعمال کیا جاتا ہے۔

2. صَارَ ، یَصِیْرُ ، صِرْ ، صَیْرُوْرَۃ" معنٰی ہیں لوٹنا ، پہنچنا ، پلٹنا ، بننا۔
صَارَ (ہوگیا)، یَصِیْرُ (ہوتا ہے) ، صِرْ (ہوجا) ۔یہ باب ضَرَبَ سے ہے۔

3. مَصِیْر" دراصل مَفْعُول ہے۔لیکن انجامِ کار ، مَبْلَغ (پہنچنے کی جگہ)، لوٹنے کا مقام وغیرہ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

مَصِیْر" کا لفظ ، اسمِ مفعول اور اسمِ ظرف دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

4. صَارَ ، نَاقِص اور تَامّ دونوں صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔

فِعْل نَاقِصْ کی مثالیں

1۔ صَارَ الطِّیْنُ خزَفاً " کیچڑ ، ٹھیکری بن گیا۔"

2۔ صَارَ رَشِیْد" عَالماً " رشید عالم ہوگیا۔"

3۔ صَارَ الْفَقِیْر غَنیّاً " فقیر ، امیر ہوگیا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ قَدْ یَصِیْرُ الْجَاھِلُوْنَ عَالِمِیْنَ ''کبھی جاہل لوگ، عالم بن جاتے ہیں۔''

یہاں ''قد'' حرفِ تقلیل ہے۔

5۔ قَدْ یَصِیْرُ الْفَاسِقُ صَالِحاً ''کبھی بدکار، نیک بن جاتا ہے۔''

فِعْلِ تامّ کی مثالیں

6۔ صَارَ الشِّتَاءُ بَرْدُہٗ شَدِیْدٌ ''جاڑے کی سردی شدید ہوگئی۔''

7- صَارَتِ الْقَضِیَّةُ عِنْدَ الْمَسْؤُوْلِ.

''اب معاملہ، ذمّے دار شخص کے پاس چلا گیا ہے۔''

(یہاں، مَنْصُوْب صِفت استعمال نہیں ہوئی ہے۔اس لئے تامّ ہے۔)

صَارَ کی قرآنی مثالیں

1۔ ﴿إِلَى اللهِ تَصِيْرُ الْأُمُوْرُ﴾ (الشُوریٰ:53)

''سارے معاملات، اللہ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔''

2۔ ﴿وَإِلَى اللهِ الْمَصِيْرُ﴾(آلِ عِمْرَان:28) ''اور اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔''

3۔ ﴿فَإِنَّ مَصِيْرَكُمْ إِلَى النَّارِ﴾(إِبْرَاهِيْم:30) مَصِیر''، اسمِ ظرف ہے۔

''اے مشرکو! بالآخر تمہیں لوٹ کر، دوزخ ہی میں جانا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 66

ظَلَّ

1۔ ظَلَّ ، يَظَلُّ ، ظَلَّ ہونے' رہنے ، ہمیشہ رہنے کے مفہوم میں استعمال ہوتو ناقِصْ ہوتا ہے۔

2۔ ظَلَّ کسی کام کے ، دِن کے وقت' ہونے کے لئے اور سائے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے ایسی صورت میں یہ تامّ ہوتا ہے۔

ظَلَّ نَاقِص کی مثالیں

1۔ ظَلَّ الطَّقسُ جَمِيْلاً "موسم خوشگوار ہو گیا۔"

2۔ ظَلَّ النَّهارُ طَوِيْلاً "دن لمبا ہو گیا۔"

3۔ ﴿ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا﴾ (نحل:58)

"تو اُس کے چہرہ پر کلونس چھا جاتی ہے۔"

4۔ ﴿فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ﴾ (الشعراء:4)

"اُس (نشانی) کے آگے ، اُن کی گردنیں جھک جائیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ ﴿ اَلَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاكِفاً ﴾ (طه:97)

"جس پر تو رتجھا ہوا تھا۔"

(اس مثال میں لامِ ثانی کو حذف کر دیا گیا ہے۔)

6۔ ﴿ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَاماً فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِیْنَ ﴾ (الشعراءُ:71)

"اُنہوں نے کہا! کچھ بت ہیں ، جن کی ہم پُوجا کرتے ہیں۔اور ہمیشہ انہی کی سیوا میں ہم لگے رہتے ہیں۔"

(یہاں بطور استعارہ چھتری کے معنی میں استعمال ہوا ہے)

ظَلَّ تَامّ کی مثال

7- ظَلَّ الْبَرْدُ. (سردی برقرار رہی یا سردی موجود رہی)

8۔ ﴿ لَوْنَشَآءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَاماً فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴾ (الواقعة:65)

" اگر ہم چاہیں تو اِن (کھیتیوں) کو بُھس بنا کر رکھ دیں اور پھر تم طرح طرح کی باتیں بناتے رہ جاؤ۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر 67

بَاتَ

1۔ بَاتَ ، دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

a- کسی کام کو رات کے وقت کرنا ، b- شب باشی کرنا۔

2۔ بَاتَ اگر فَاعِل کے ساتھ ، مَفْهُوم پورا کردے تو تامّ ہوتا ہے۔

3۔ بَاتَ (رات گذاری) ، يَبِيْتُ (رات گذارتا ہے)، بِتْ (رات گذار) یہ باب ضَرَبَ سے ہے۔

بَاتَ نَاقِص کی مثالیں

a۔ بَاتَ الْمَرْضٰى مُتَأَلِّمِيْنَ بیماروں نے ، تکلیف کے ساتھ ، رات گذاری۔

(یہاں تکلیف کے وقت کو بیان کرنے کے لئے بَاتَ استعمال ہوا ہے۔اس لئے نَاقِص ہے۔)

b۔ بَاتَ زَيْدٌ ساهِراً (زید نے ، جاگ کر ، رات گذاری۔)

(یہاں جاگنے کی حالت کے وقت کو بیان کرنے کے لئے بَات کا استعمال ہوا ہے۔اس لئے یہ نَاقِص ہے۔)

c۔ ﴿ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداً وَّ قِيَاماً ﴾ (الفرقان:64)

(یہ وہ لوگ ہیں، جو اپنے رب کے حضور، سجدے اور قیام میں، راتیں گذارتے ہیں۔)

بَاتَ تَامّ کی مثال

3۔ بَاتَ الْقَائِدُ فِي الْخَيْمَةِ. (کمانڈر نے ، خیمے میں رات گذاری۔)

(یہاں بَاتَ ، تَامّ استعمال ہوا ہے۔اور اپنے اصلی معنی میں استعمال ہوا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 68

دَامَ اور مَادَامَ

1۔ دَامَ ، یَدُومُ ، دُمْ – دَوَام" کے لفظی معنی ہیں، ہمیشہ رہنا، ثابت رہنا، مستقل رہنا۔

2۔ دَامَ ، مائے ظرفیہ کے ساتھ مل کر جب تک (As long as) کے معنی دیتا ہے۔

3۔ مَا دَامَ ، فِعْل کے وقت کی مقدار کا ، تعین کرتا ہے۔

4۔ مَا دَامَ کے تمام أفْعَال مُسْتَعْمَل ہیں۔ لیکن فِعْل مَاضِی زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ اور فِعْل مُضَارِع بہت کم استعمال ہوتا ہے

5۔ دَامَ کو بد دُعا اور دُعَا کے موقع پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے

a۔ دَامَ عَدُوُّكَ مَخْذُوْلاً۔ (تیرا دشمن ، ہمیشہ ، ذلیل رہے۔)

b۔ دَامَ إِقْبَالُه'۔ (اس کا اقبال ، ہمیشہ ، قائم رہے۔)

6۔ چونکہ 'مَا دَامَ (جب تک) میں 'مَا' ظَرْفِيَة ہے۔ اس لئے مَا دَامَ سے پہلے یا بعد میں ایک اور جملے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے

a۔ ﴿ لَنْ نَدْخُلَهآ أَبَداً ، مَا دَامُوْا فِيْهَا ﴾ (المائدة: 24)

" ہم (اس بستی میں) ہرگز داخل نہ ہوں گے 'جب تک' یہ (طاقت ورلوگ) یہاں موجود ہیں۔"

b۔ لاَ يَجْرِى الإِصْلَاحُ ، مَا دَامَ زَيْدٌ" حَاكِماً.

اُس وقت تک اصلاح نہیں ہو سکتی ، جب تک زید حاکم ہے۔

7۔ مَادَام ، نَاقِصْ اور تَامّ ، دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَادَامَ نَاقِصْ کی مثال

أَحْسِنْ مَا دُمْتَ حَيّاً (جب تک ، تُو زندہ ہے ، نیکی کر)

مَادَامَ تامّ کی مثالیں

a۔ مَادَامَ الزَّائِرُ فِي الْبَيْتِ. (مہمان ، ابھی تک ، گھر میں ہے۔)

b۔ يَدُومُ الصَّيْفُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ. (موسم گرما ، چار ماہ تک ، رہتا ہے۔)

مَادَامَ کی قرآنی مثالیں

1۔ ﴿ يَا مُوسَىٰ لَن نَّدْخُلَهَا أَبَداً مَا دَامُوا فِيهَا ﴾ (المائدة:24)

" اے مُوسٰی ! (ہم اس بستی میں) ہرگز داخل نہ ہوں گے ، جب تک یہ (طاقتورلوگ) وہاں موجود ہیں۔"

2۔ ﴿ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِماً ﴾ (آلِ عمران:75)

" وہ تمہیں ادانہ کرے گا۔ الاّ یہ کہ تم اُس کے سر پر سوار ہو جاؤ۔"

3۔ ﴿ وَأَوْصَانِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيّاً ﴾ (مريم:31)

" اور اُس نے مجھے حکم دیا ہے نماز اور زکوٰۃ پر (عمل پیرا ہونے کا) جب تک میں زندہ ہوں۔"

4۔ ﴿ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُماً ﴾ (المائدة:96)

'اور تم پر حرام کردیا گیا ہے ، خشکی کا شکار ، جب تک تم ، احرام کی حالت میں ہو۔"

5۔ ﴿ خَالِدِيْنَ فِيهَا، مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالأَرْضُ ﴾ (هُود:107) (تَام)

" (اسی حالت میں) وہ ہمیشہ رہیں گے۔ جب تک ، زمین و آسمان قائم ہیں۔"

(یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ یہ محاورہ ہے ، دَوَام کے لئے ، یعنی وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 69

زَالَ اور مَا زَالَ

1۔ زَالَ کے لفظی معنی ہیں زَائِل ہو گیا ، ختم ہو گیا ، مٹ گیا ، جاتا رہا۔

2۔ مَا زَالَ میں مَا ، نَافِيه ہے جس کے معنی ہیں۔ زَائِل نہیں ہوا ، ختم نہیں ہوا ، نہیں مٹا ، یعنی ہمیشہ رہا ، مُسْتَقِل رہا۔

3۔ مَازَالَ ، فِعْل کے استمرار کو بیان کرتا ہے

4۔ زَالَ کے ساتھ مَا کے بجائے لَا اور دوسرے حُرُوفِ نَہِی بھی استعمال ہوتے ہیں۔

5۔ کبھی حَرْفِ نَہِی ، حَذْف بھی ہو جاتا ہے۔ صِرف زَال استعمال ہوتا ہے۔
جیسے زَالَ عَنْهُ مُلْكُه‘ (اُس سے ، اُس کی سلطنت ، جاتی رہی۔)

6۔ زَالَ ، نَاقِصْ اور تَامّ دونوں طرح سے استعمال ہوتا ہے۔

مَا زَالَ نَاقِص کی مثال

مَا زَالَ الْعَدُوُّ نَاقِماً دشمن ابھی تک انتقام میں ہے۔
(یعنی دشمن کے انتقام کا جذبہ ابھی زائل نہیں ہوا۔)

زَالَ تَامّ کی مثال

زَالَ التَّاجِرُ بِضَاعَتَهُ زَيْلاً. تاجر نے ، اپنا سامان ، صحیح طریقے سے ، نکال دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یعنی پیچ دیا، ختم کر دیا۔)

قرآنی مثالیں

1۔ ﴿فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوٰهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ﴾ (الانبیاء:15)
"اور وہ یہی پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو کھلیان کر دیا۔ زندگی کا ایک شرارہ تک ان میں نہ رہا۔"

2۔ ﴿وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ، فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُمْ بِهٖ﴾ (غافر:34)
"اور اس سے پہلے حضرتِ یوسفؑ، تمہارے پاس بیّنات لے کر آئے تھے۔ مگر تم ہمیشہ اُن کی لائی ہوئی تعلیمات کے بارے میں شک ہی میں پڑے رہے۔"

3۔ ﴿وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ﴾ (المائدۃ:13)
"اور آئے دن تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے البتہ بہت کم لوگ ان میں سے اس عیب سے بچے ہوئے ہیں۔"

4۔ ﴿وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوْا﴾
" اگر ان کا بس چلے تو، یہ تم سے مستقل لڑتے ہی جائیں گے یہاں تک کہ وہ تمہیں، تمہارے دین سے پھیر دیں۔" (البقرۃ:217)

5۔ مَا زِلْنَا نَرَى عَجَائِبَ خَلْقِ اللّٰهِ. ہم ہمیشہ، اللہ کی مخلوقات کے عجائبات دیکھتے رہے۔

6۔ دُعا کی مثال

لَا زِلْتُمْ سَالِمِيْنَ "تم ہمیشہ سلامت رہو۔"

(یہ فِعلِ ماضی ہے لیکن ترجمہ مُضارع کا کرتے ہیں۔ مَا کی جگہ لَا استعمال ہوا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 70

بَرِحَ اور مَا بَرِحَ

1۔ بَرِحَ ، يَبْرَحُ ، اِبْرَحْ ، بَرْحٌ (باب سَمِعَ سے) کے لفظی معنی ہیں ، ہٹنا ، جدا ہونا ، ٹل جانا ، زائل ہونا ، ترک کردینا ، چھوڑنا۔

2۔ بَرِحَ ، مائے نَافِيه کے ساتھ مل کر (مَا بَرِحَ) فِعْل کے استمرار ، دوام اور ہمیشگی کو بیان کرتا ہے۔

3۔ بَرِحَ کے ساتھ ، مَا کے بجائے حُرُوفِ نَفِي لَا اور لَنْ بھی استعمال ہوتے ہیں۔

4۔ بَرِحَ ، نَاقِصْ اور تَامّ ، دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

لَا بَرِحَ نَاقِصْ کی مثال

لَا تَبْرَحْ مُجْتَهِداً

(سخت محنت ، کبھی ترک نہ کرنا ، یعنی مُسْتَقِل محنت کرتے رہنا)

بَرِحَ تَامّ کی مثال

بَرِحَ عَنَّا الخَطَرُ. (ہم سے ، خطرہ ، ٹل گیا۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنی مثالیں

1۔ ﴿ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتّٰى يَأْذَنَ لِي أَبِي ﴾ (يوسف:80)

"اب تو میں ، ہر گز یہاں سے (اس زمین سے) نہ جاؤں گا ، جب تک ، میرے والد مجھے اجازت نہ دیں۔"

2۔ ﴿ لَا أَبْرَحُ حَتّٰى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴾ (الكهف:60)

"(حضرت موسیٰؑ نے کہا) میں (اپنا سفر) ختم نہ کروں گا، جب تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں ورنہ میں ایک زمانۂ دراز تک چلتا ہی رہوں گا۔"

3۔ ﴿ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسٰى ﴾ (طه:91)

"(بنی اسرائیل) نے کہا! ہم مُستقل اُسی کی پوجا کرتے رہیں گے ، جب تک حضرت مُوسیٰؑ ہمارے پاس واپس نہ آجائیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 71

فَتِیءَ اور مَا فَتِیءَ

1۔ فَتِیءَ یَفْتَؤُ ، إِفْتَأً ، فَتْأً ، (باب سَمِعَ سے) کے لفظی معنی ، بھولنے اور رک جانے کے ہیں۔

2۔ فَتِیءَ ، مَائے نَافِیَه کے ساتھ مل کر (مَا فَتِیءَ) فِعْل کے إِسْتِمْرَار ، دَوَام اور ہمیشگی کو ظاہر کرتا ہے۔

3۔ یہ صرف فِعْل مَاضِی اور فِعْلِ مُضَارِع کے صِیْغوں میں استعمال ہوتا ہے۔

4۔ فَتِیءَ کبھی نَاقِص اور کبھی تَامّ ، استعمال ہوتا ہے۔

مَا فَتِیءَ نَاقِصْ کی مثال

مَا فَتِیءَ الْخَطِیْبُ مُتَکَلِّماً

(مقرر نے گفتگو ختم نہیں کی یعنی مقرر نے تقریر جاری رکھی۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا فتیء تامّ کی مثال

فَتِیءَ الصَّانِعُ عَنْ شَیءٍ. (کاریگر ، ایک چیز کے بارے میں، بھول گیا۔)

(یہاں فتیءِ بھول کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔)

قرآنی مثال

﴿ قَالُوا تَاللهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتّٰى تَكُونَ حَرَضاً ﴾ (یوسف:85)

"بیٹوں نے کہا ! خدارا ! آپ تو بس یوسف ہی کو یاد کیے جاتے ہیں یہاں تک کہ (آپ اس غم میں) اپنے آپ کو گھلا دیں گے۔"

یہاں تَفْتَؤُا نہ بھولنے یعنی مستقل یاد کیے جانے کے لیے استعمال ہوا ہے۔

اس مثال میں ، "لا" برائے نفی محذوف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 72

إِنْفَكَّ اور ما إِنْفَكَّ

1۔ إِنْفَكَّ ، کے لفظی معنی ہیں۔ کھل گیا ، جدا ہو گیا۔

2۔ یہ لفظ ، مائے نافیہ کے ساتھ مل کر إِسْتِمْرَار ، دَوام اور ہمیشگی کے معانی دیتا ہے۔

3۔ مَا إِنْفَكَّ ، کے معنی ہیں۔ نہیں کھلا ، جڑا رہا ، جدا نہ ہوا۔

4۔ یہ لفظ بھی ، نَاقِصْ اور تَامّ ، دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

مَا إِنْفَكَّ نَاقِصْ کی مثال

مَا انْفَكَّ الطَّقْسُ مَا طِراً

موسم ، بارش سے آزاد نہیں ہوا یعنی بارش بدستور جاری ہے۔

إِنْفَكَّ تَامّ کی مثال

إِنْفَكَّتْ مَشَاكِلُ الْمِنْطَقَةِ علاقے کی مشکلات ، حل ہو گئیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 73

لَيْسَ

1۔ لَيْسَ فِعْل مَاضِی کے طور پر آتا ہے۔ مُضَارِع اور أمْر میں نہیں آتا۔

لیسَ ، لَیْسَتْ ، لیسُوا ، لسْتَ ، لسْتُمْ ، لَسْتُنَّ

2۔ لَیْسَ ، فعْل مَاضِی ہوتے ہوئے ، زَمَانہ حال میں ، کسی جملے کے مُثبت مضمون کی نفی کے لئے آتا ہے۔ جیسے

لَیْسَ القِطَارُ مُقْبِلاً (ٹرین نہیں آئے گی۔ٹرین نہیں آنے والی)

3. لَیْسَ کبھی إسْتِشْنَاء (Exception) کے لئے بھی آتا ہے۔جیسے

جَاءَ الْقَوْمُ لَیْسَ زَیْدًا. (لوگ آئے ، مگر زید نہیں۔)

ایسی صورت میں مُسْتَثْنٰی مَنْصُوب ہوتا ہے۔جیسے یہاں زَیْدًا ۔

4۔ لَیْسَ ، فِعْلِ تَامّ کے طور پر استعمال نہیں ہوتا۔ صرف اور صرف فِعْل نَاقِص کے طور پر مُستعمل ہے۔

5۔ لَیْسَ کے مَفْعُول پر ، حَرْفِ جَرّ بِ داخل ہونے سے ، وہ مَکْسُور ہوجاتا ہے۔ لیکن معنی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

مَجْرُور مفعولوں کی چند قرآنی مثالیں ملاحظہ کیجئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِ کی وجہ سے ، لَیْسَ کے مَجْرُور مفعُول کی مثالیں

1. ﴿ وَ أَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴾ (آلِ عمران:182)

"اللہ اپنے بندوں کے لیے ، بالکل ظالم نہیں ہے۔"

2 ﴿ لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلاَ أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ ﴾ (النساء:123)

(انجام کار) نہ تمہاری آرزوؤں پر (موقوف) ہے اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر۔

3. ﴿ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ﴾ (الانعام:122)

"اُن میں سے ، نکلنے والا نہ ہو۔" (جو ان تاریکیوں سے نکل نہیں سکتا)

4. ﴿ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ" ﴾ (الاعراف:67)

"حضرت ہودؑ نے کہا! اے برادرانِ قوم ، میں بے عقلی میں مبتلا نہیں ہوں۔"

5. ﴿ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ"؟ ﴾ (زمر:36)

"کیا اللہ ، اپنے بندے کے لیے ، کافی نہیں ہے؟"

6. ﴿ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ؟ ﴾ (زمر:37)

"کیا اللہ تعالیٰ ، زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے؟"

7. ﴿ أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ؟ ﴾ "کیا یہ حق نہیں ہے؟" (الأحقاف:34)

8. ﴿ أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ؟ ﴾ (القیامہ:40)

کیا وہ ، مرنے والوں کو ، زندہ کرنے پر ، قادر نہیں ہے۔

9. ﴿ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ؟ ﴾ (التین:8)

"کیا اللہ ، سب حاکموں سے ، بڑا حاکم ، نہیں ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيْسَ کی مختلف صورتیں

1. ﴿ لَيْسُوْا سَوَآءً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ﴾ (آل عمران:113)

"سارے اہلِ کتاب ، یکساں نہیں ہیں۔"

2۔ ﴿ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْماً لَيْسُوا بِهَا بِكَافِرِيْنَ ﴾ (الانعام:89)

"(یہ نعمت) اب ہم نے ، ایک ایسی قوم کو، سونپ دی ہے جو اس نعمت کی منکر نہیں ہے۔"

3. ﴿ وَلاَ تَقُوْلُوْا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلاَمَ لَسْتَ مُؤْمِناً ﴾ (النساء:94)

"(اے اہل ایمان!) اُس شخص کو ، جو تمہیں پہلے سلام کر کے ملے۔ یہ نہ کہو کہ تو 'مومن' نہیں ہے۔"

4۔ ﴿ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ أَ لَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ ﴾ (الاعراف:172)

"اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بناتے ہوئے پوچھا تھا۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟"

5۔ ﴿ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوْا التَّوْرَاةَ وَ الإِنْجِيْلَ ﴾ (المائدة:68)

"(اے اہلِ کتاب!) تم ہرگز کسی اصل پر نہیں ہو۔ جب تک تورات اور انجیل کو قائم نہ کرو۔"

6۔ ﴿ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِيْنَ ﴾ (الحجر:20)

"اور اُن کے لیے بھی ، جن کے تم رازِق نہیں ہو۔"

7۔ ﴿ يَا نِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ ﴾ (الأَحْزَاب:32)

(اے نبیؐ کی بیویو!) تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ خبرِ افعالِ کَوْن وما ولاَ

یہاں خلاصے میں مولانا حمید الدین فراہیؒ کی نظم تُحْفَةُ الإعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمایئے:

کَانَ اور صَارَ ،أَصْبَحَ ،أَضْحٰی ظَلَّ ، أَمْسٰی وَ بَاتَ نیز دِگر
مِثْلِ مَا انْفَكَّ ،مَا بَرِحَ ،مَا زَالَ مَافَتِیئَ ، لَيْسَ ، مَا وَلا کی خبر
ہو گی منصُوب کیونکہ یہ اَخبار ہیں مَفَاعِیل ، پیشِ اَہْلِ نَظَر
مثلاً کَانَ خَالد" فَهِمًا یا کہ صَارَ السَّعِیدُ مِثْلَ عُمَرَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 11

سبق نمبر 74

لَا النَّافِيَةُ لِلْجِنْسِ (لَا لِنَفْیِ جِنْس)

1۔ لَا لِنَفْیِ جِنْس ، مُطْلَق نَفْی کے لیے آتا ہے۔ یعنی جس چیز یا جس جنس پر بھی داخل ہوتا ہے۔ اُس جنس پر لاگو حکم کا سرے سے انکار کرتا ہے۔

2۔ لَا وہ 'حَرْفِ نَفْی' ہے جو، نکِرَہ اِسْمِ مُبْتَدَاء کو مَنْصُوب کرتا ہے۔ مثلاً

a۔ لَا سُرُورَ دَائِم "کوئی خوشی ، ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے۔"

b۔ ﴿لَا اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ﴾ (البقرۃ: 256)

"دین میں ، کوئی جبر نہیں ہے۔"

c۔ لَا تِلْمِیْذَ حَاضِر" (کوئی طالبِ علم ، حاضر نہیں ہے۔)

d۔ لَا رَجُلَ جَالِس" فِی الطَّرِیْق "راستے میں کوئی شخص نہیں بیٹھا ہے۔"

اوپر کی مثالوں میں ، لَا کے بعد آنے والے تمام اَسْمَاء نکِرَہ ہیں۔

3۔ جب لَا کے بعد ، اِسْمِ مَعْرِفه ہو یا 'لَا' اور اُس کے اِسْم کے درمیان فَصْل ہو تو ایسی صورت میں وہ اِسْم مَرْفُوع ہی رہے گا اور ایک دوسرا اور 'لَا' اور اُس کا اِسْم ضروری ہوگا۔ دو 'لَا' کی مثالیں یہ ہیں۔

a۔ لَا الْمَرْأَةُ کَسلَانَة" وَ لَا الْبِنْتُ "نہ عورت کاہل ہے اور نہ لڑکی"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

b۔ لَاَ فِيهَا غَوْلٌ" وَ لَاَ هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ (الصافات:47)

" اِس (شراب) سے نہ اُن کے جسم کو کوئی ضرر ہوگا اور نہ ان کی عقل اس سے خراب ہوگی۔"

4۔ حَرْفِ نَفِی 'لَا' کے بعد مُرکَّبِ اِضَافِی ہو تو مُضَاف، مَنْصُوب ہوگا

a۔ لَاَ صَاحِبَ خَيْرٍ ، مَذْمُومٌ"

"کوئی صاحبِ خیر ، لائقِ مُذمّت نہیں۔"

b۔ لَاَ شَاهِدَ زُورٍ ، مَحْبُوبٌ". "کوئی جھوٹی گواہی دینے والا، پیارا نہیں ہوتا۔"

5۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں ، لائے نفی جنس میں نصب کا عمل باطل ہوجاتا ہے۔

a۔ اگر لَا پر ، حَرْفِ جَر آئے۔ جیسے

اِشْتَرَيْتُ الْقَلَمَ بِلَارِيْشَةٍ " میں نے ، نوک کے بغیر، قلم خریدا۔"

b۔ اگر اِسْم اور خَبَر دونوں نکِرَہ ہوں اور دو لَا موجود ہوں۔

جیسے لَاَ زَيْدٌ" فِي الدَّارِ وَ لَاَ عَمْرٌو" ☆

" گھر میں زید ہے اور نہ عَمْرو"

☆ نوٹ : عَمْرٌ" و، کے آخر میں لکھا گیا واؤ، لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔

c۔ جب لَاَ اور اِسْم کے درمیان فَصْل ہو۔

جیسے لَاَ فِي حَدِيقَةٍ صِبْيَانٌ" وَ لَاَ بَنَاتٌ"

"باغ میں نہ بچے ہیں اور نہ لڑکیاں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6۔ حرفِ نفی لاَ ، ما بعد إسم کو، تین شرطوں کے ساتھ منصوب ، کرے گا

a۔ اگر مُبْتَدَاء اور خبر دونوں نکِرہ ہوں۔

b۔ إسم پہلے اور خبر بعد میں ہو۔

c۔ لاَ کے بعد ، کوئی حرفِ جرّ نہ آیا ہو۔

7۔ لاَ کبھی، تنوین کے ساتھ ، منصوب شِبْه مُضاف کی صورت میں آتا ہے۔

جیسے a۔ لاَ راکِباً فرَساً فِي الطَّرِيْق. (کوئی گھڑ سوار، راستے میں نہیں ہے۔)

b۔ لاَ مُسْرِفاً فِي مَالِه مَحْمُود".

(اپنے مال میں اسراف کرنے والا ، کوئی شخص پسندیدہ نہیں ہوتا۔)

لاَ نَفِي جِنْس کی مثالیں

1۔ لاَ رَيْبَ فِيْهِ.

" اس میں کوئی مشکوک چیز نہیں۔"

2۔ لاَ إِكْرَاهَ فِيْ الدِّيْنِ.

" قبولیتِ دین کے لیے کوئی زبردستی نہیں۔"

3۔ لاَ عَاصِمَ الْيَوْمَ.

" آج کوئی بچانے والا نہیں۔"

4۔ لاَ تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ.

" آج تم پر کوئی مؤاخذة نہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ ﴿ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ ﴾ (الانفال:48)

"لوگوں میں سے آج تم پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا۔"

6۔ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ.

"گناہوں سے توبہ کرنے والے کی مثال اُس شخص کی سی ہے، جس کا کوئی گناہ ہی نہیں"

7۔ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ. (الحدیث)

"خالق کی نافرمانی میں، مخلوق کے لیے، کوئی اِطاعت نہیں ہے۔"

8۔ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ...... (الحدیث)

"رشک جائز نہیں ہے، مگر دو لوگوں پر ......"

9۔ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ. (الحدیث)

"اسلام میں ادلے بدلے (وٹہ سٹہ) کے شادی (جائز) نہیں۔"

10۔ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِاُمِّ الْقُرْآنِ. (الحدیث)

"جس نے اُمُّ القرآن نہیں پڑھی اُس کی نماز نہیں۔"

11۔ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَ شَاهِدَيْ عَدْلٍ. (الحدیث)

"ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح جائز نہیں۔"

12۔ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ. "فتح مکہ کے بعد (دار الاسلام کی طرف) ہجرت (کی ضرورت) نہیں رہی۔"

13۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ.

"اللہ کے سوا کوئی اِلٰہ نہیں ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14۔ لَاَ وِصَالَ فِي الصِّيَامِ.

"روزوں میں وصال جائز نہیں یعنی مسلسل روزے رکھنا۔"

15۔ لَاَ إِيْمَانَ لِمَنْ لَاَ أَمَانَةَ لَهُ' وَلَاَ دِيْنَ لِمَنْ لَاَ عَهْدَ لَهُ' (الحديث)

"اُس کا ایمان نہیں ، جو امانت دار نہیں ، اور اُس کا دین نہیں ، جو عہد کا پابند نہیں۔"

16۔ لَاَ رَجُلَ فِي الدَّارِ.

"گھر میں کوئی مرد نہیں۔"

17۔ لَاَ غُلَامَ رَجُلٍ حَاضِرٌ".

" آدمی کا کوئی نوکر ، حاضر نہیں۔"

18۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَاَ فَوْتَ وَ أُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ. (سبا:51)

"کاش تم دیکھو انہیں اُس وقت، جب یہ لوگ گھبرائے پھر رہے ہوں گے اور کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے بلکہ قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔"

نوٹ : 1- مندرجہ بالا مثالوں میں مذکورہ تمام احادیث ، صحیح ابنِ حِبّان سے نقل کی گئی ہیں۔

2- لا نفی جنس کی خبر ، عموماً محذوف ہوتی ہے ، جیسا کہ آپ نے مندرجہ بالا اکثر مثالوں میں ملاحظہ کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 75

إِسْمِ مُسْتَثْنٰی کا إِعْرَاب

1۔ مستثنیٰ مِنْهُ

کسی جماعت ، گروہ ، مجموعہ ، یا کُل تعداد کو مُسْتَثْنٰی مِنْهُ ، کہتے ہیں ، جس کی تعداد ، حالت یا حکم سے ، مُسْتَثْنٰی کو (جزوی تعداد کو) الگ کیا جائے۔

2۔ حرفِ استثناء : إِلاَّ ، (Except) 'حَرْفِ إِسْتِثْنَاء' ہے۔ یہ حَرْف ، اپنے بعد آنے والے إِسْم کو، اپنے سے پہلے آنے والے إِسْم کے حکم سے، الگ کرتا ہے۔

3. مُسْتَثْنٰی

مُسْتَثْنٰی ، وہ مَنْصُوب إِسْم ہے ، جو إِلاَّ کے بعد آئے اور جس میں وہ حالت، حُکْم ، صِفَت ، یا کیفیت نہ پائی جائے ، جو کُل جماعت ، گروہ یا مجموعے میں پائی جاتی ہو۔ مثلاً

کُلُّ تِلْمِيْذٍ نَاجِحٌ إِلاَّ رَشِيْدًا
ہر شاگرد ، کامیاب ہے ، بَجُزْ رشید کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مثال میں

a۔ کُلُّ تِلْمِیْذٍ(ہر شاگرد) ، مُسْتَثْنیٰ مِنْهُ ہے اور مُبْتَدَاء ہے۔

b۔ نَاجِحٌ" خَبَر ہے۔

c۔ إِلاَّ ، حَرْفِ إِسْتِثْنَاء ہے۔

d۔ رَشِيْداً ، مَنْصُوب إِسْم ہے اور مُسْتَثْنیٰ ہے۔

4۔ إِسْم مُسْتَثْنیٰ ، دو شرطوں کے ساتھ ہی ، مَنْصُوب ہوگا۔

a۔ جب جُمْلَه مُثْبَتْ ہو (یعنی مَنْفِي جمله نہ ہو۔)

b۔ اور جملے میں مُسْتَثْنیٰ مِنْهُ ، موجود ہو۔

5۔ اگر جملہ منفی ہو اور إِلاَّ سے اُس کا تعلق نہ ہو تو مُسْتَثْنیٰ کا إِعْرَاب حسبِ موقع (مَرْفُوع ، مَنْصُوب یا مَجْرُور) ہوگا۔ جیسے

a۔ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ (کوئی خدا نہیں ہے ، مگر اللہ)

یہاں اللہ ، اگرچہ إِلاَّ کے بعد آیا ہے لیکن مَنْصُوب نہیں ہے بلکہ مَرْفُوع ہے۔ اس لیے کہ یہ منفی جملہ ہے۔

یاد رہے کہ اس مثال میں ، اِلاَّ ، غَير کے صفتی معنی میں استعمال ہوا ہے۔

b۔ إِلاَّ ، کبھی منفی جملے کے بعد حَصْر کے لیے آتا ہے۔

ایسی صورت میں بھی مُسْتَثْنیٰ مَرْفُوع ہی رہے گا۔

جیسے مَا ضَرَبَ إِلاَّ زَيْدٌ "زید ہی نے مارا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

c۔ إلاَّ کے بعد حرْفِ جرّ آئے اور پھر اُس کے بعد إِسمِ مُستثنیٰ آئے تو ایسی صورت میں بھی مُستثنیٰ ، منصوب نہیں ہوگا۔ بلکہ مَجْرُور ہوگا۔

جیسے :لاَ عِلْمَ إلاَّ **بالْجُهْدِ**

"کوشش کے بغیر، کوئی علم حاصل نہیں ہوتا۔"

(یہاں حرْفِ جرّ باء، کی وجہ سے إسْمِ مُستثنیٰ، جُهْدِ مَجْرُور ہے۔)

6۔ إلاَّ ہمیشہ 'بجُز یا سوائے' کے معانی میں استعمال نہیں ہوتا بلکہ کبھی کبھار صِفَت کے طور پر علاوہ (In Addition to) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ایسی صورت میں بھی إلاَّ کے بعد کا إِسْمِ ، مَنْصُوب نہیں ہوتا۔ جیسے

a۔ لِي رِجَال" **إلاَّ رِجَالُكَ** میرے آدمی، تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں۔

b۔ لَوْ كَانَ فِيهِمَآ آلِهَةٌ" **إلاَّ اللّٰهُ** لَفَسَدَتَا. (الانبیاء:22)

اگر آسمان وزمین میں ایک اللہ کے علاوہ ، دوسرے خدا بھی ہوتے تو دونوں (زمین و آسمان) کا نظام بگڑ جاتا۔

7۔ کبھی إلاَّ **مگر (But)** کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ایسی صورت میں بھی، إلاَّ کے بعد کے إسْم کا أعْرَاب ، حسبِ موقع ہوگا۔

جیسے : لاَ الرَّجُلُ قَاطِعٌ" **إلاَّ شَجَرَةً.**

"آدمی کاٹنے والا نہیں ہے، مگر ایک درخت"

(یہاں شَجَرَةً ، چونکہ مفْعُول بِهٖ ہے اس لیے مَنْصُوب ہے۔ إلاَّ کی وجہ سے نہیں۔علاوہ ازیں اس جملے میں مُستثنیٰ مِنْهُ کا وجود بھی نہیں ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8۔ بعض اوقات ، إِسْمِ مُسْتَثْنٰی ، فَاعِل ہو تا ہے۔ ایسی صورت میں بَحَیْثِیَّتِ فَاعِل وہ مَرْفُوع ہو سکتا ہے اور بَحَیْثِیَّتِ مُسْتَثْنٰی مَنْصُوب۔ دونوں صورتیں جائز ہوتی ہیں۔

جیسے جَاءَ الْقَوْمُ إِلاَّ زَيْداً 'یا' جَاءَ الْقَوْمُ إِلاَّ زَيْدٌ"

(سب لوگ آئے لیکن زید نہیں آیا۔) دراصل یہاں 'قَوْم' کا بَدَل ، 'زَيْد' ہے۔

9۔ اگر ، مُسْتَثْنٰی مِنْهُ، مَحْذُوف ہو ، تو لازماً وہ بَحَیْثِیَّت فاعِل مرفُوع ہو گا۔

جیسے مَا جَاءَ إِلاَّ زَيْدٌ"

(زید کے علاوہ کوئی نہیں آیا۔) یہاں 'قوم' مَحْذُوف ہے۔

10۔ دیگر حروفِ استثناء : إِلاَّ کے علاوہ ، غَيْرَ ، سِوٰی ، حَاشَا ، خَلاَ ، عَدَا ، مَا خَلاَ ، مَا عَدَا ، لَيْسَ اور لاَ يَكُونُ بھی حُرُوفِ إِسْتِثْنَاء کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔

إِنْ نافیه کے ساتھ إِلاّ کا استعمال

11۔ بعض اوقات جملے کے شروع میں ، إِنْ نافيه (نہیں) ہو تا ہے۔ اور اس کے بعد إِلاّ استعمال ہوتا ہے۔ اور إِلاّ کے بعد کا اسم مرفوع ہو تا ہے۔ یاد رکھیئے کہ یہ إِنْ شرطيه نہیں ہے۔ بلکہ إِنْ نافيه ہے۔

اور یہ بطور حرفِ نفی ، لاَ اور مَا کی طرح، استعمال ہو تا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

a- ﴿ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴾ (التکویر: 27)

" نہیں ہے یہ، مگر تمام کائنات کے لیے ایک نصیحت"۔

یعنی یہ تو تمام کائنات والوں کے لیے ایک نصیحت ہی ہے۔

b- ﴿ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ ﴾ (المؤمنون: 25)

" نہیں، بس اس آدمی کو ذرا جنون لاحق ہو گیا ہے۔"

c- ﴿ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴾ (النجم: 4)

" یہ تو ایک وحی ہے جو اس پر نازل کی جاتی ہے۔"

d- ﴿ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا ﴾ (النجم: 23)

" دراصل یہ کچھ نہیں ہیں مگر بس چند نام"

e- ﴿ إِنْ أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ﴾ (ابراهيم: 10)

" نہیں ہو تم مگر ویسے ہی انسان جیسے ہم ہیں۔"

f- ﴿ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴾ (الانعام: 7)

" وہ یہی کہتے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔"

g- ﴿ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴾ (الانعام: 148)

" اور تم لوگ نری قیاس آرائیاں کرتے ہو۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسْتَثْنٰی کے منظوم قواعد

اَزْ قَبِیْلِ بَدَل ہے مُسْتَثْنٰی — چند شکلیں ہیں، خارج اِس سے مگر
قَوْلِ مُثْبَت سے گر ہو مُسْتَثْنٰی — یا مُقَدَّمْ یا ہو غیر اگر
نَصْب واجب ہے لیک مُسْتَثْنٰی — مِنْہُ' کا ذِکر آئے اور اُس پر
قولِ مَنْفِی ھو تو' رَوَا ہے نَصْب — بَدَلِیَّت اگرچہ ہے بِہتر
جیسے مَا فِي جِوَارِنَا اِلاَّ — حَامِدٌ وَّ السَّعِيدُ وَ ابْنُ عُمَر
یا کہ اَلْجُنْدُ ذَاهِبٌ اِلاَّ — خَالِدًا وَ امْرَئَیْنِ مِنْ عَسْكَر
یا کہ مَافِي رِجَالِكُمْ اِلاَّ — جَنْدَلًا ذُوْ شَجَاعَةٍ وَّ غَيْر
یا کہ لَاَ عَيْبَ فِي أَخِيْ اِلاَّ — طَلَبًا لِلْعُلٰی وَ طُوْلَ سَهَر
یا کہ لاَ عَيبَ فِيْهِمِ اِلاَّ — نَوْمَهُمْ فِي الشِّتَاءِ بَعْدَ سَحَر
غیر ہو گا بَحالِ مُسْتَثْنٰی — جیسے هُمْ ذَاهِبُوْنَ غَيْرَ عُمَر

مُسْتَثْنٰی کی قرآنی مثالیں

1۔ ﴿ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلاَّ وَجْهَهُ ﴾ (القصص:88)

”ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے، سوائے اللہ کی ذات کے۔“

یہ مثبت جملہ ہے اور مُسْتَثْنٰی مِنْهُ موجود ہے۔اس لیے وَجْهَ ، مَنْصُوب ہے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2۔ بَنَاتُ سَعِيْدٍ مُطِيعَاتٌ" إِلاَّ زَيْنَبَ ۔

" سعید کی لڑکیاں فرماں بردار ہیں ، بجز زینب کے۔"

مثبت جملہ ہے۔ مُسْتَثْنٰی مِنْهُ' موجود ہے۔ اس لیے مُسْتَثْنٰی زَيْنَبَ مَنْصُوب ہے۔

3۔ ﴿ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ ﴾ (البقرة:249)

" اُس میں سے سب لوگوں نے پیا ، سوائے چند لوگوں کے۔"

4۔ اَلضُّيُوفُ حَاضِرُونَ إِلاَّ عَبْدَ الرَّحِيْم

" سارے مہمان حاضر ہیں بَجُزْ عبدالرحیم کے۔"

عبدالرحیم مُرَكَّب إِضَافِي ہے۔

(عَبْدَ ، مُضَاف مَنْصُوب ہے۔ مثبت جملہ ہے اور مُسْتَثْنٰی مِنْهُ موجود ہے۔)

5۔ وَلاَ تَقُولُوا عَلَى اللهِ إِلاَّ الْحَقَّ.

" اللہ پر، سچ کے علاوہ، کوئی اور گواہی نہ دو۔" (کچھ نہ کہو، اللہ پر بَجُزْ سچ)

6۔ ﴿ لاَ تَسْمَعُ إِلاَّ هَمْساً ﴾ (طه:108)

" ایک سرسراہٹ کے سوا ، تم کچھ نہ سنو گے (قیامت کے دن)۔"

7۔ ﴿ إِنْ يُرِيدُونَ إِلاَّ فِرَاراً ﴾ (الاحزاب:13)

" وہ کچھ نہیں چاہتے مگر فرار"

یعنی دراصل وہ (محاذِ جنگ) سے بھاگنا چاہتے تھے۔

8۔ ﴿ لاَ تُكَلَّفُ إِلاَّ نَفْسَكَ ﴾ (النسآء:84)

" تم اپنی ذات کے سوا ، کسی اور کے لیے ذمے دار نہیں ہو۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9۔ ﴿ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلاَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَ عَبْدُہٗ ﴾

" محمد ﷺ اللہ کے رسول اور بندے کے علاوہ کچھ نہیں۔"

(یہ ایک منفی جملہ ہے اور مَا ، نافیہ ہے ، اس لیے رسولُ مرفوع ہے)

10۔ ﴿ وَلاَ یُبْدِیْنَ زِیْنَتَھُنَّ اِلاَّ مَا ظَھَرَ مِنْھَا ﴾ (نور:31)

یہ بھی منفی جملہ ہے اور اِلاَّ کے بعد اِسْمِ مَوْصُول مَا ہے۔

" وہ اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں ، بجز اُس کے جو خود ظاہر ہو جائے۔"

11۔ ﴿ فَھَلْ یُھْلَكُ اِلاَّ الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ ؟﴾ (احقاف:35)

" کیا نافرمان لوگوں کے سوا ، کوئی اور ہلاک کیا جائے گا؟"

12۔ ﴿ مَا فَعَلُوْہُ اِلاَّ قَلِیْلٌ مِّنْھُمْ ﴾ (النساء:66)

" یہ فاعل کی مثال ہے اور یہاں اِلاَّ قَلِیْلاً بھی جائز ہے۔"

" اُن لوگوں میں سے ، چند لوگوں کے سوا کسی نے اُسے نہ کیا۔"

13۔ ﴿ وَلاَ یَلْتَفِتْ مِنْکُمْ اَحَدٌ اِلاَّ امْرَأَتُكَ ﴾ (ھود:81)

(یہاں اِمْرَأَتَكَ بھی جائز ہے)

" تم میں سے کوئی پیچھے پلٹ کر نہ دیکھے مگر تیری بیوی (وہ ساتھ نہ جائیگی۔)"

خلاصہ مُعْرَبَات خَمْسَہ مُأ وَّ لَہ

مُعْرَ بَا تِ مُأ وَّ لَہ دَر اَصْل — پانچ ہیں، جن میں نَصْب ہے اَکْثَر

مُسْتَنَد بَعدِ مُشَبَّھاتُ الْفِعْلِ — فعل کون اور مَاولاَ کی خبر

پھر مُنَادی ہے اور مُسْتَثْنی — نکرۂ مُسْتَنَد پہ لاَ ہو اگر

پھر سَماعی ہیں چند مَنْصُوبات — جو حقیقت میں حذف کے ہیں صُوَر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 76

مَا اور لاَ کی وجہ سے خبر مَنْصُوب

یہ تو آپ پڑھ چکے ہیں کہ ، حُرُوف مُشَبَّہ بِفِعْلٍ (إِنَّ ، أَنَّ ، لَیْتَ ، لٰکِنَّ ، لَعَلَّ، کَأَنَّ) مبتدأ کو ، (رفع کے بجائے) نَصْب کا اِعراب دیتے ہیں۔

اور آپ یہ بھی جان چکے ہیں کہ اَفْعَالِ ناقصہ خَبَر کو مَنْصُوب کرتے ہیں۔(ایسی صورت میں خَبَر دراصل اِن اَفعالِ ناقصہ کا مفعول ہوتی ہے۔) اِسی طرح مَا اور لاَ بھی لَیْسَ کے معنیٰ میں استعمال ہوتے ہیں۔اور جملۂ اسمیہ میں خَبَر کو ، مَنْصُوب کرتے ہیں۔ (لَیْسَ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، أَفْعَالِ نَاقِصَہ میں سے ہے جو جملۂ اسمِیہ میں خبر کو منصوب کرتا ہے۔اور مبتدأ کو مرفوع بر قرار رکھتا ہے)

جیسے

a- مَا زَیْدٌ قَائِماً (یہاں مَا کی خبر منصوب ہے)

b- وَمَا اللّٰہُ غَافِلاً (یہاں مَا کی خبر منصوب ہے)

c- وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ

(یہاں مَا کی خبر، حرفِ جر بِ کی وجہ سے مجرور ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

'لاَ' کے قواعد

1۔ جملۂ اسمیہ میں ، لاَ مُبْتَدأ پر داخل ہوتا ہے اور خَبَر کو مَنْصُوب کرتا ہے۔اور مبتدأ کو ' مرفوع' برقرار رکھتا ہے۔

یاد رکھیے یہ لائے نفی جنس نہیں ہے۔جو اسمِ نکرہ کو 'منصوب' کرتا ہے۔ اکثر اوقات، ما اور لا کی خبر منصوب ہونے کے بجائے حرفِ جر کی وجہ سے مجرور ہوتی ہے۔مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

a- لاَ خوْف" علَيْهِمْ

(یہاں لاَ کی خبر ، حرفِ جر عَلیٰ کی وجہ سے مجرور ہے)

b- لاَ غوْل" فِيْهَا (یہاں لاَ کی خبر، حرفِ جر فی کی وجہ سے مجرور ہے)

2۔ ' لاَ ' ہمیشہ إسْمِ نکِرہ پر آتا ہے۔جیسے

لاَ رَجُل" خيْرا مِنْكَ. "آپ سے ، کوئی آدمی بہتر نہیں۔"

(یہاں رَجُل" نکِرہ ہے اور خبَر خیْراً ، لاَ کی وجہ سے مَنْصُوب ہوگئی ہے۔)

مَا کے قواعد

1۔ جملۂ اسمیہ میں، مَا مبتدأ سے پہلے آتا ہے اور خبَر کو مَنْصُوب کرتا ہے۔

2۔ مَا نکِرَہ اور معرفه دونوں پر داخل ہوتا ہے۔

3۔ مَا کی خبَر پر ، بِ حَرْفِ جَرّ آجائے تو مَا کا عمل باطل ہوجاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ. اور تمہارا رب، غافل نہیں ہے۔

4۔ مَا کی خبر پر، إِلَّا داخل ہو تب بھی، مَا کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔

جیسے وَ مَا مُحَمَّدٌ" إِلَّا رَسُولٌ" "اور نہیں ہیں محمدؐ مگر ایک رسول"

مَا کی مثالیں

A- مَا کی منصوب خبر

a- مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ (المجادلہ: 2)

"وہ عورتیں ان کی مائیں نہیں ہیں"

(یہاں أُمَّهَاتُ" خبر ہے۔ اسے مرفوع ہونا چاہیے تھا، لیکن مَا کی وجہ سے منصوب ہو کر أُمَّهَاتٍ میں بدل گئی ہے)

b- مَا هٰذَا بَشَرًا (یہاں مَا کی خبر منصوب ہے)

c- مَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ" (یہاں مَا کا مبتداء مرفوع بر قرار ہے)

B- مَا کی مجرور خبر

d- مَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ (یہاں مَا کی خبر، حرفِ جر مِنْ کی وجہ سے مجرور ہے)

e- وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ (یہاں مَا کی خبر، حرفِ جر بِ کی وجہ سے مجرور ہے اور یہاں مَا کا مبتداء مرفوع بر قرار ہے)

f- مَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيْدِ (یہاں مَا کی خبر، حرفِ جر بِ کی وجہ سے مجرور ہے)

g- مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ

h- وَ مَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ

(یہاں مَا کی خبر، حرفِ جر بِ کی وجہ سے مجرور ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 77

اِسمِ مُنادیٰ کا اِعْرَاب

1۔ مُنادیٰ ، وہ اِسْم ہے ، جس کو پُکارا جائے۔
پُکارنے والے کو مُنَادِی کہتے ہیں۔

2۔ 'یا' حَرفِ نِداء (The Vocative Particle) ہے ، جس سے کسی کو آواز دی جاتی ہے۔

3۔ اِسْم مُنادیٰ 'مَنْصُوب' ہوگا جب وہ مُرکَّبِ اِضافی میں مُضاف ہوگا۔

جیسے a. یَا طَالِبَ الْعِلْمِ.
b. یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ

4۔ مُنادیٰ 'مَنْصُوب' ہوگا جب وہ " نَکِرَۂ غیر مقصودہ" ہو یعنی 'اسمِ خاص' نہ ہو۔
(یعنی کوئی خاص شخص مقصود نہ ہو۔)

a. یَا ظَالِماً ! " اے کوئی ظالم"
b. یَا مُسَافِراً ! " اے کوئی مسافر!"
c. یَا طَالِباً ! اَلْجَهْدُ مِفْتَاحُ النَّجَاحِ
" اے (کوئی) طالبِ علم ! کوشش کامیابی کی کلید ہے۔"
d. یَا مُسْرِعاً ! فِی الْعُجْلَةِ النَّدَامَةُ.
" اے (کوئی) جلدباز ! جلد بازی میں پشیمانی ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

e. يَا لَاهِياً عَنْ دَرْسِهِ ! عَاقِبَةُ اللَّهْوِ الْحُزْنُ.

" اے اپنے درس سے لاپروا ! غفلت کا انجام رنجیدگی ہے۔"

5۔ تین صورتوں میں ، إِسْمِ مُنَادیٰ کا إِعْرَاب خَفِیف مَرْفُوع ہوگا.
(یعنی تنوین نہیں ہوگی۔ پیش ہوگا۔)

A۔ جب إِسْمِ مُنَادیٰ مُفْرَد ہو (یعنی مُرکّب نہ ہو)۔

جیسے یَا رَجُلُ !

B۔ جب وہ إِسْمِ خاص ہو یا إِسْمِ عَلَم ہو

جیسے یَا خَالِدُ ، یَا زَیْدُ ، یَا عَائِشَةُ

C۔ جب إِسْمِ مُنَادیٰ نَکِرَۂ مَقْصُودَہ ہو۔

جیسے یَا رَجُلُ ! حَیَاةُ الإِنْسَانِ ظِلٌّ زَائِلٌ"

" اے آدمی ! انسان کی زندگی ، ڈھلتی چھاؤں ہے۔"

اوپر کی مثال میں یَا رَجُلُ ، نَکِرَہ ہونے کے باوجود ، ایک خاص آدمی کی طرف اشارہ کررہا ہے۔ ایسے نَکِرَہ کو نَکِرَۂ مَقْصُودَہ کہتے ہیں جو معرفہ بن جاتا ہے۔

6۔ جب مُنَادیٰ پر أَل (لامِ تعریف) ہو تو ، مذکر کے لئے أَیُّهَا اور مؤنث کے لئے أَیَّتُهَا بڑھادیتے ہیں تاکہ 'یَا' کی آواز 'اَل' میں گم نہ ہوجائے۔ مثلاً

a. یٰأَیُّهَا الْوَلَدُ   b. یٰأَیُّهَا الْغُلَامُ

c. یٰأَیُّهَا النَّبِیُّ

d. یٰأَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

e. یٰأَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ! اٰمِنُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7۔ بعض اوقات حَرْفِ نِداء 'یَا' کو حذف کردیا جاتا ہے۔ جیسے

a۔ یَا رَبَّنَا کے بجائے صرف رَبَّنَا

(رَبَّنَا مُرکَّبِ اضافی ہے۔یَا کی وجہ سے رَبُّ مَنْصُوب ہوکر رَبَّ بن گیا ہے۔)

b۔ ﴿ (یَا) یُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ﴾ (یوسف:29)

" یہاں یَا مَحْذُوف ہے"

c۔ ﴿ سَنَفْرُغُ لَكُمْ (یَا) أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ﴾ (الرحمٰن:31)

"یہاں بھی یَا مَحْذُوف ہے"

" عنقریب ہم تم سے (باز پرس کے لئے) اے زمین کے دو بوجھو (جن وانس) فارغ ہوئے جاتے ہیں۔"

8۔ فریاد ، تعجب اور اِستغاثہ کے موقع پر، اِسْمِ مُنَادیٰ پر ، حَرْفِ جَر 'لَ' کا اضافہ کرکے ، مجرور کردیتے ہیں۔

a۔ یَا لَلأَمِیْرِ ! اے امیر محترم !

(یہاں مَجْرُور اِسْمِ مُنَادیٰ ہے)

b۔ یَا لَأَصْحَابِنَا اے ہمارے ساتھیو !

(یہ بھی مَجْرُور اِسْمِ مُنَادیٰ ہے)

c۔ یَا لَلْعَجَبِ (کس قدر حیرت کی بات ہے !)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9۔ فریاد، اِستغاثہ، مُنادیٰ مندوب اورھائے نُدبہ

فریاد اور استغاثہ کے لئے، بسا اوقات اِسمِ مُنادیٰ پر اَلف (ا) یا (اہْ) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ یہ تینوں صورتیں نیچے لکھی جاتی ہیں۔

a- یا زَیْدُ ! b. یا زَیْدا ! c. یا زَیْدَاہ !

ھائے نُدْبَہْ: یہاں آخری مثال میں جو ہ ہے اسے ھائے نُدْبَہْ کہتے ہیں

ھائے نُدْبَہْ پر وقف لازم ہے، اور یہ جملے کے آخر میں آتی ہے۔

مُنادیٰ مندوب: ایسی صورت میں منادیٰ، مندوب کہلاتا ہے۔ (یا زَیْدَاہ)

a- رسول اللہ ﷺ نے جب دعوت کا آغاز کیا، تو کوہ صفا پر چڑھ کر فرمایا:

یا صَبَاحَاہْ ! ہائے صبح کی آفت !

b- حضور ﷺ کے انتقال پر حضرت فاطمہؓ نے فرمایا:

یا اَبَتَاہْ ! اَجابَ رَبًّا دَعَاہْ !

"ہائے ابا جان ! رب کی دعوت پر لبیک کہہ دیا۔"

یا اَبَتَاہ ! مَنْ جَنَّةُ الفِردَوسِ مأواہْ

"ہائے ابا جان ! جن کا ٹھکانہ اب جنت الفردوس ہے۔"

یا اَبَتَاہ ! إلیٰ جِبْرِیْلَ نَنْعَاہ ! (بخاری، کتاب المغازی)

"ہائے ابا جان ! موت کی خبر جبریلؑ کو دیتے ہیں۔"

مستغیث، مُستَغاث اَور مستغاث لہٗ

فریاد کرنے والے کو مُستَغیث اور جس سے فریاد کی جائے، اسے "مُستَغاث" کہتے ہیں۔ جس کے لیے مدد چاہی جائے، اسے مستغاث لہٗ کہتے ہیں۔

جیسے: یا لَقَومِ لِلْمَظلُومِ (یہاں لام پر زبر ہے اور دونوں اسم مجرور ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10۔ جس طرح مُرکّبِ اضافی کا مُضاف مُنادیٰ ہو جائے تو مَنْصُوب ہو جاتا ہے۔ (جیسے یَا عَبْدَاللّٰہِ) اِسی طرح شِبْہِ مُضَاف بھی مَنْصُوب ہو جاتا ہے۔

جیسے یَا رَاکِباً جَمَلاً ! اَلسَّفَرُ طَوِیْل"

(اے اونٹ کے سوار ! سفر لمبا ہے۔)

11۔ مصیبت اور ماتم کے وقت یَا کے بجائے وَا کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے

a۔ وَا زَایْدَاہْ (ہائے زید)

b۔ وَا مُطْعِمَ الْمَسَاکِیْنَاہْ (ہائے مسکینوں کو کھلانے والے)

c۔ وَا مُصِیْبَتَاہْ (ہائے مصیبت)

d۔ حضور ﷺ کی وفات سے پہلے غشی پر حضرت فاطمہؓ نے فرمایا:

وَا کَرْبَ اَبَاہْ ! ہائے میرے والد کی بے چینی ! (بخاری)

آپ ﷺ نے جواب دیا: آج کے بعد تمہارے والد کو تکلیف نہ ہو گی۔

e۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف (المتوفیٰ 31ھ) کے جنازے میں، حضرت سعدؓ بن ابی وقاص (المتوفیٰ 55ھ) کہتے جاتے:

وَا جَبَلاہ ! وَا جَبَلاہ ! (طبقات ابن سعد)

"ہائے افسوس ! یہ پہاڑ بھی چل بسا۔ ہائے افسوس یہ پہاڑ بھی چل بسا"

12۔ دیگر حروفِ نداء: 'یَا' کے علاوہ أَیَا، هَیَا، أَیْ اور أَ بھی حُرُوفِ نِدَاء کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إسْمِ مُنادیٰ کی مثالیں

1. ﴿ یَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ ﴾ (البقرة:35)

اے آدم ! تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو۔

2۔ ﴿ یَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا ﴾ (ھود:48)

اے نوح ! اتر جا ہماری طرف سے سلامتی ہے۔

3۔ یَا عُثْمَانُ ! إِنَّ الرَّهْبَانِيَةَ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْنَا. (صحیح ابن حِبَّان)

اے عثمان ! ہم پر رہبانیت فرض نہیں کی گئی۔

4۔ یَا مَعَاذُ ! وَاللهِ إِنِّي لأُحِبُّكَ. (صحیح ابن حِبَّان)

"اے معاذ! خدا کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں۔"

5۔ یَا حُذَيْفَةُ ! عَلَيْكَ بِكِتَابِ اللهِ. (صحیح ابن حِبَّان)

اے حذیفہ ! اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو۔

6۔ یَا جِبْرِيْلُ مَا هٰذِهِ الرِّيْحُ. (صحیح ابن حِبَّان)

"اے جبریل ! یہ ہوا کیسی ہے؟"

7۔ یَا عَائِشَةُ ! إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ.......

"اے عائشہؓ ! یقیناً میری دونوں آنکھیں سوتی ہیں۔"

8۔ یَا أَبَا بَكْرٍ ! إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْداً. (یہ منصوب مضاف کی مثال ہے)

اے ابوبکرؓ ! ہر قوم کے لئے یقیناً ایک خوشی کا موقع ہے۔

9۔ یَا أَبَا ذَرٍ ! إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفاً. (یہ بھی منصوب مضاف کی مثال ہے)

www.KitaboSunnat.com

اے ابوذرؓ ! میں تمہیں (ان مناصب کے لئے) کمزور پاتا ہوں۔

10۔ یَا أَبَا سَعِيْدٍ ! مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا... (یہ بھی منصوب مضاف کی مثال ہے)

اے ابو سعیدؓ ! جو شخص اللہ کے رب ہونے پر راضی ہو گیا۔

11۔ یَا أُمَّ سَلْمَةَ ! لَا تُؤْذِيْنِي فِي عَائِشَةَ. (یہ بھی منصوب مضاف کی مثال ہے)

اے اُم سلمہ ! عائشہ کے معاملے میں مجھے اذیت نہ دو۔

12۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟

اے اللہ کے رسول ! لوگوں میں آپ کو کون زیادہ محبوب ہے ؟

13۔ یَا عَبْدَالرَّحْمٰنِ ! لَا تَسْأَلِ الْأَمَارَةَ.

اے عبدالرحمن ! امارت کا مطالبہ نہ کرو!

14۔ یَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَنْقِذُوْا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ.

اے گروہِ قریش ! اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے چھڑاؤ۔

15۔ یَا أَبَا الدَّرْدَاءِ إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا.

اے ابو درداء ! یقیناً تمہارے رب کا تم پر حق ہے۔

16۔ یَا بَنِي عَبْدِ مُنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ.

اے عبد مناف کی اولاد ! کسی کو اس گھر کے طواف سے منع نہ کرو۔

اس مثال میں بنونَ پہلے بطور مضاف خفیف ہو کر بنو بن گیا۔

پھر یا کی وجہ سے یہ بنو مضاف منصوب ہو کر بنی ہوا۔

17۔ یَا بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِي. (البقرة:40)

اے بنی اسرائیل ! میری نعمتوں کو یاد کرو۔

نوٹ : مندرجہ بالا تمام احادیث ، صحیح إبْن حِبَّان سے لی گئی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْمِ مُنَادیٰ کی تَرْخِیْم

ترخیم کے معنی ہیں نرم اور آسان کرنا۔ جیسے اُردو میں "ابا جان" کو "ابُّو" کہہ دیتے ہیں۔ اسی طرح عربی میں اِسْمِ مُنَادیٰ کو مُخْتَصَر کر دیتے ہیں اور نحو کی زبان میں مُنَادیٰ کے آخر سے ایک یا دو حرف نکال دینے کو ترخیم کہتے ہیں۔ اور ایسے مُنَادیٰ کو مُرَخَّم کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

اصل صورت	مُرَخَّم صورت	ترجمہ	اصل صورت	مُرَخَّم صورت	ترجمہ
یَا رَبِّی	یَا رَبِّ	اے میرے پروردگار	یَا صَاحِبِی	یَا صَاحِ	اے میرے ساتھی
یَا أَبِی	یَاأَبَتِ	اے میرے اباجان	یَا فَاطِمَةُ	یَا فَاطِمَ	اے فاطمہ
یَا أُمِّی	یَا أُمَّتِ	اے میری ماں	یَا عَبَّاسُ	یَا عَبَّ	اے عباس
یَا اَللّٰہُ	اَللّٰھُمَّ	اے اللہ	یَا مَنْصُورُ	نَا مَنْصُ	اے منصور
یَا حَارِثُ	یَاحَارِ	اے حارث	یَا مَالِكُ	یَا مَالِ	اے مالک
یَا مَرْوَانُ	یَامَرْوَ	اے مروان	یَا کَرَوَانُ	یَا کَرَوَ	یا کروان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُنادیٰ و مُتَعَجّب مِنہٗ و مُسْتَغَاثُ و مَنْدُوب

یہاں خلاصے میں منظوم قواعد پر مشتمل مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃُ الاِعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمائیے۔ اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

ہو مُنادیٰ مُضاف یا نکِرہ نَصْب دو ' جیسے یَا اَبَا جَعْفَر
ورنہ مَبْنی ہے بر علامتِ رَفع جیسے یَازَیْدُ ' اَیُّہَا الْعَسْکَر
پر عَلَمْ مُتَّصِفْ بابْنِ مُضاف بعَلَمٍ یا مضاف بعد الکَرّ
یعنی یَا سَعْدُ سَعْدَ الأَوْس کے مِثل اور یونہی یَا مُسَاوِرَ بنَ حَجَر
مثل یَا زَیْدُ گرچہ ہیں مَبْنِی لیک اِن میں رَوا ہے نیز زَبَر
لَ عَجَب یا کہ اِسْتِغَاثہ کی ہو مُنادیٰ پہ تو ضَرور ہے جرّ
جیسے یَا لَلرَّشِیدِ یَا لَلْمَاءِ یَا لأَصْحَابنَا وَ یَا لَلْبَشَر
یا غُلَامِیْ کے مِثل میں ہے روا یَا غُلَامَا وَ یَا غُلَامُ دگر
وَاسَعِیْدُ و وَا سَعِیْدَا نیز وَا سَعِیدَاہ نُدْبَہ کے ہیں صُوَر
ھَائے نُدْبَہ کو لاؤ آخِر میں کیونکہ ہے وَقْف ' ناگُزیر اِس پر
جیسے وَا مُطْعِمَ الْمَسَاکِینَاہ نہ کہ وَاعَمَّتَاہ اُمَّ زُفَر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 78

أَسْمَائے سِتّہ اور اُن کا إِعْرَاب

عربی زبان میں ، چھ (6) 'دو حرفی إِسْم' ایسے ہیں۔ جن کی ظاہری صورت دیگر أَسْمَاء سے مختلف ہے۔ان کا تیسرا حرف ، حذف کردیا گیا ہے۔جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ أَب" (والد)	4۔ هَن" (نا قابل ذکر چیز، آدمی)
2۔ أَخ" (بھائی)	5۔ فَم" یا فُو (مُنہ)
3۔ حَم" (دیور ، خسر)	6۔ ذُو (والا ، والی ، صاحب)

1۔ أَسْمَائے سِتّہ جب مُضَاف ہوتے ہیں تو خفیف ہوکر تنوین کا نُون کھو دیتے ہیں۔

2۔ أَسْمَائے سِتّہ ، مُرَکَّبِ إِضافی میں دیگر أَسْمَأ یا ضَمِیر کے ساتھ مُضَاف کی صورت میں آتے ہیں۔

جیسے أَبُو خَالِدٍ (خالد کا باپ) أَخُو خَالِدٍ (خالد کا بھائی)

حَمُو خَالِدَةَ (خالدہ کا سُسر) فُو خَالِدٍ (خالد کا مُنہ)

ذُوعِلْمٍ (علم والا) أَبُوهُ (اُس کا باپ)

أَخُوهَا (اُس عورت کا بھائی) حَمُوهُنَّ (اُن عورتوں کا دیور)

هَنُوهَا (اُس عورت کی بری چیز) أَبُوهَا (اُس عورت کا باپ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُضاف کی صورت میں أَسْمَائے سِتَّہ کا اِعْرَاب حسبِ ذیل ہوگا۔
ان میں واؤ رَفْع کی، الف نَصب کی اور یاء جرّ کی علامت ہوگی۔

حالتِ جرّ	حالتِ نَصَبْ	حالتِ رَفْع	اَسْمائے ستہ
أَبِي بَكْرٍ	أَبَا بَكْرٍ	أَبُو بَكْرٍ	أَب"
أَخِي زَيْدٍ	أَخَا زَيْدٍ	أَخُو زَيْدٍ	أَخ"
حَمِي خَالِدَةٍ	حَمَا خَالِدَةٍ	حَمُو خَالِدَةٍ	حَم"
(فَمِي حَمِيْدٍ) فِي حَمِيْدٍ	(فَمَا حَمِيْدٍ) فَا حَمِيْدٍ	(فَمُ حَمِيْدٍ) فُو حَمِيْدٍ	فَم"
ذِي عِلْمٍ	ذَاعِلْمٍ	ذُو عِلْمٍ	ذُو
اَبَوَيْنِ	اَبَوَيْنِ	اَبَوَانِ	اَب" کا مثنیٰ
أَخَوَيْنِ	أَخَوَيْنِ	أَخَوَانِ	أخ" کا مثنیٰ
ذَوَيْنِ	ذَوَيْنِ	ذَوَانِ	ذُو کا مثنیٰ
ذَوَاتَيْنِ	ذَوَاتَيْنِ	ذَوَاتَانِ	ذَات" کا مثنیٰ

3۔ أَب" کی جمع آباء ہے۔ مُثَنّٰی أَبَوَانِ ہے۔
مضاف میں خفیف ہوکر یہ أَبَوَا ہوجاتا ہے۔
اور یہ حالَتِ نَصَب و جرّ میں أَبَوَيْنِ ہوجاتا ہے۔
مضاف میں خفیف ہوکر یہ أَبَوَيْ ہوجاتا ہے۔
جیسے أَبَوَا زَيْدٍ اور مِنْ أَبَوَيْ زَيْدٍ
4۔ أخ" کی جمع إِخْوَان" ہے۔ اور مُثَنّٰی أَخَوَانِ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ حالتِ نَصب و جرّ میں **أَخوَیْن** ہو جاتا ہے۔

5۔ **ذُو** ، اِسْمِ ظاہر کے ساتھ مُضاف بن کر ، مُرکّبِ إضافِي میں آتا ہے۔

لیکن ذُو ، ضمیر کے ساتھ مُضاف نہیں ہوتا۔

ذُو کی جمع **ذَوُون** ہے۔ مُثنّٰی **ذَوَان** ہے۔

حَالَتِ نَصب وجرّ میں **ذَوَیْن** ہو جاتا ہے۔

ذَوُوْا مَالٍ یا مِنْ ذَوِی مَالٍ (کئی مال والے)

ذَوَا مَالٍ یا مِنْ ذَوَیْ مَالٍ (دومال والے)

ذُو کا مُؤنّث **ذَات"** ہے۔ مُثنّٰی **ذَوَاتَان** اور حَالَتِ نَصَب و جرّ میں **ذَوَاتَیْن** ہو جاتا ہے۔ مضاف میں حسبِ قاعدہ نون ساقط ہو جاتا ہے۔

جیسے ذَوَاتَا جَمَالٍ یا ذَوَاتَیْ جَمَالٍ (دو حسن والیاں)

مثال : ﴿ **ذَوَاتَا** أَفْنَانٍ ﴾ (الرحمٰن:48)

"ہری بھری ڈالیوں والے دو (باغ)"

نوٹ: 'ذُو' کی جمع **أُولُو** اور **أُولِي** بھی آتی ہے۔

'ذُو' کا مؤنث **ذَات"** ہے اس کی جمع ذَوَات" اور **أُولات** دونوں ہیں۔

جیسے ﴿ وَ**أُوْلَاتُ** الأَحْمَالِ ﴾ (الطلاق:4)

"اور حمل رکھنے والی (یعنی حاملہ) عورتیں"

﴿ وَ**أُوْلِي** الأَمْرِ مِنكُمْ ﴾ (النساء:59)

" اور ان لوگوں کی اطاعت بھی جو تم میں سے صاحب امر ہیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسمائے سِتّہ کے مثنیٰ کا إعراب

اسمائے سِتّہ	حالتِ رَفع	حالتِ نَصبْ	حالتِ جرّ
"أخ" کا مُثنیٰ	أخَوَانِ	أخَوَيْنِ	أخَوَيْنِ
أب " کا مُثنیٰ	أبَوَانِ	أبَوَيْنِ	أبَوَيْنِ
ذُوْ کا مُثنیٰ	ذَوَانِ	ذَوَيْنِ	ذَوَيْنِ
ذو کا مُثنیٰ مؤنث	ذَوَاتَانِ	ذَوَاتَيْنِ	ذَوَاتَيْنِ
فَم، کا مُثنیٰ	فَمَانِ	فَمَيْنِ	فَمَيْنِ

6۔ أسْمَائے سِتّہ میں سے تین إسْم أب" ، أخ" اور فَم"
اگر ضَمِیرِ واحد مُتکَلِّم کی طرفْ مُضَاف ہوجائیں تو ،
تینوں حالتوں میں ، اُن کی صورت ایک ہی رہے گی۔

یعنی أبِي (میرا باپ) ، أخِي (میرا بھائی) ، فَمِي (میرا مُنہ)

a۔ جَاءَ أبِي (میرے والد آئے)

یہاں أبِي حالتِ رَفع میں ہے۔ کیونکہ یہ فاعِل ہے۔

b۔ رَأیْتُ أبِي (میں نے ، اپنے والد کو دیکھا)

یہاں أبِي حالت نصب میں ہے۔ کیونکہ یہ مَفْعُول بِہِ ہے۔

c۔ مَرَرْتُ بِأبِي (میں اپنے والد کے ساتھ گذرا۔)

یہاں أبِي حَالَتِ جرّ میں ہے کیونکہ حَرْفِ جرّ بَاء (بِ) کے بعد آیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7۔ فَم" یا فُو کی جمع "أفْوَاه" ہے۔ اس کا مُثنّٰی فَمَان ہے۔
جو حالتِ نَصَبْ و جرّ میں فَمَيْن ہو جاتا ہے۔ فَم" کی مِیم گرائی جاسکتی ہے۔
مُضَاف کی صورتوں میں اس کی شکلیں حسبِ ذیل ہوں گی۔

a۔ حَالَتِ رَفْع: فَمُ زَيْدٍ یا فُو زَيْدٍ (زید کا مُنہ)

b۔ حَالَتِ جَرّ: مِنْ فَمِ زَيْدٍ یا مِنْ فِي زَيْدٍ (زید کے مُنہ سے)

قَلْبُ الْاحْمَقِ فِي فِيْهِ یا قَلْبُ الْاحْمَقِ فِيْ فَمِهِ

(بے وقوف کا دل ، اُس کے منہ میں ہوتا ہے۔)

c۔ حَالَتِ نَصَب: فَمَا زَيْدٍ یا فَا زَيْدٍ زید کا منہ

أَسْمَائے سِتّہ کی قرآنی مثالیں

a۔ أَنْتَ وَ مَالُكَ لِأَبِيْكَ

" تُم اور تمہارا اماں ، تمہارے والد کے لئے ہے۔"

b۔ ﴿ فَأَلْقُوهُ عَلىٰ وَجْهِ أَبِي ﴾ (یوسف:93)

"اور اسے میرے والد کے مُنہ پر ، ڈال دو۔"

c. ﴿ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلىٰ أَبِيْنَا مِنَّا ﴾ (یوسف:8)

" اور یوسف کا بھائی ، ہمارے والد کو ، ہم سے زیادہ محبوب ہے۔"

d۔ ﴿ قَالُوا يَآ أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلىٰ يُوسُفَ ﴾ (یوسف:11)

" انہوں نے کہا ابا جان ! کیا بات ہے ؟ آپ یوسف کے معاملے میں ، ہم پر بھروسہ نہیں کرتے۔"

e۔ ﴿ إِنَّ لَهٗٓ أَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا ﴾ (یوسف:78)

" اُن کے والد ، ایک بوڑھے آدمی ہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

f۔ ﴿ وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحاً ﴾ (کھف:82)

" اُن دو یتیم لڑکوں کا باپ، ایک نیک آدمی تھا۔"

g۔ ﴿ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ ﴾ (یوسف:6)

" جس طرح خدا نے اپنی نعمت تمام کی،

تمہارے دو بزرگوں ابراھیمؑ اور اسحٰقؑ پر"

h۔ ﴿ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ ﴾ (یوسف:100)

" اور یوسفؑ نے ، اپنے ماں باپ کو اپنے پاس تخت پر بٹھالیا۔"

i۔ ﴿ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ ﴾ (الکھف:80)

" رہا وہ لڑکا ، تو اُس کے والدین ، مؤمن تھے۔"

ذَاتَ کے مختلف استعمالات ہیں : انہیں ذہن نشین کر لیجیے۔

ذَاتَ يَوْمٍ (ایک دن)

ذَاتَ لَيْلَةٍ (ایک رات)

ذَاتُ الْيَمِيْنِ (دائیں جانب)

ذَاتُ الشِّمَالِ (بائیں جانب)

أَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ (تم لوگ اپنے باہمی احوال درست رکھو۔)

ذَوُوا الأَرْحَامِ (رشتے دار ، أَقْرِبَاء)

ذَوَىْ عَدْلٍ مِنْكُمْ (تم میں سے جو دو منصف مزاج لوگ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذُو کی مثالیں

a. ﴿ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴾ (البقرۃ:105)

"اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔" یہ مرفوع ہے۔

b. ﴿ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ﴾ (الانعام:152)

"اور جب تم بات کرو، تو عدل کے ساتھ کرو،

چاہے رشتے دار کا معاملہ ہی کیوں نہ ہو"۔ یہ منصوب ہے۔

c. ﴿ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ بِذِي الْقُرْبٰى ﴾ (النسآء:36) یہ مجرور ہے۔

"اور ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ بھی"۔

ذَوَانِ مثنیٰ کی مثالیں

a. ﴿ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ ﴾ (المائدۃ:95)

"جس کا فیصلہ تم میں سے، دو عادل آدمی کریں گے۔"

(یہاں ذَوَا مرفوع ہے۔ ذَوَانِ خفیف ہو گیا)

b. ﴿ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ ﴾ (الطلاق:2)

"اور اپنے دو عادل آدمیوں کو، گواہ بنا لو۔"

(یہاں ذَوَيْ منصوب ہے۔ ذَوَيْنِ خفیف ہو گیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَوَاتَیْ مؤنث مثنیٰ کی مثال

﴿ وَ بَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ ﴾ (سبا: 16)

" اور ہم نے بدل دیئے ، اُن کے دو باغوں کے بدلے، دو اور باغ ، کڑوے کسیلے پھل والے۔"

یہاں ذَوَاتَان سے منصوب ہو کر ذَوَاتَیْن ہوا۔ پھر ذَوَاتَیْنِ مضاف بن کر خفیف ہوا اور نون کھو بیٹھا۔ اس طرح ذَوَاتَیْن سے ذَوَاتَیْ ہو گیا۔

"هَنٌ"

هَنٌ" کسی ناقابل ذکر چیز کے لیے یا۔ پھر ندا کی صورت میں کسی آدمی یا شخص کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

جیسے

یَا هَنُ اَقْبِلْ — اے شخص ، ادھر دیکھ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 79

یائے ضَمِیر مُتَکَلِّم کا إِعْرَاب

بعض أَسْمَاء، مخصوص حالتوں میں ، عام قاعدوں کے خلاف اِعْرَاب رکھتے ہیں۔
ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ اگر کوئی اِسْم ، یائے مُتَکَلِّم (إِسْمِ ضَمِیر) کی طرف مُضَاف ہو تو تینوں حالتوں میں، اُس کی إِعْرَابی حالت ایک ہی ہو گی۔

جیسے كِتَابِيْ (میری کتاب) قَلَمِيْ (میرا قلم) ،
بَنَاتِيْ (میری بیٹیاں) صَدِيْقِيْ (میرا دوست)

2۔ أَبِي ، أَخِي اور فَمِي بھی (جن کا ذکر أَسْمَائے سِتَّه کے باب میں ہو چکا ہے)۔
تینوں حالتوں میں یکساں إِعْرَاب رکھتے ہیں۔

3۔ مندرجہ ذیل حُرُوفِ جرّ کے بعد آنے والی، یائے مُتَکَلِّم ، مُشَدَّد ہو جاتی ہے۔

a۔ عَلٰى + یَ = عَلَيَّ = مجھ پر
b۔ إِلٰى + یَ = إِلَيَّ = مجھ تک
c۔ فِي + یَ = فِيَّ = مجھ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ جمع مذکر سالم إسم بھی ، اگر مُرکَّبِ إضافي کی صورت میں ، یَائے مُتکلِّم کی طرف مُضَاف ہو تو یَاء (ی) پر تشدید لگ جاتی ہے۔اور تینوں حالتوں میں اس کا أعْرَاب ایک ہی ہوگا۔

بَنُونَ ، مُسْلِمُونَ ، مُحْسِنُونَ ، مُخْرِجُونَ ، حَاضِرُونَ ، مُعَلِّمُونَ وغیرہ جمع مُذکّر سَالِم أسْمَاء ہیں۔ان کو یَائے ضَمِیر مُتکَلِّم کی طرف مُضَاف کریں گے تو ان کی صورتیں حسبِ ذیل ہوں گی۔اور تینوں حالتوں رفع نَصَب و جرّ میں ایک جیسی ہوں گی۔

بَنِيَّ (میرے بیٹے)، مُسْلِمِيَّ (میرے مسلمین) ،

مُحْسِنِيَّ (مجھ پر احسان کرنے والے) ، مُخْرِجِيَّ (مجھے نکالنے والے) ،

حَاضِرِيَّ (میرے حاضرین)، مُعَلِّمِيَّ (میرے اُساتذہ) ،

وَالِدِيَّ (میرے آباء)

جمع مذکر سَالِمْ إسْم کے ساتھ یائے مُتَکلِّم کے إعْرَاب کی تحلیل

مندرجہ ذیل تحلیل کو غور سے دیکھیے۔

a۔ مُحْسِنُونَ + یَ = مُحْسِنُوَیَ

(مُضَاف کو خَفِیف کرنے کے لئے نُون کو حَذْف کیا گیا۔)

b۔ مُحْسِنُوَیَ ⟵ مُحْسِنِي + یَ

(واؤ کو یَاء میں بدلا گیا اور یائے متکلم کا اضافہ کیا گیا)

c۔ مُحْسِنِي + یَ = مُحْسِنِيَّ

(دو یاء ، آپس میں مل کر ، مُشَدَّد ہو گئے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحْسِنِيَّ ، تینوں حالتوں میں ، یکساں إعْرَاب رکھتا ہے۔

مُرکَّبِ إضَافِي کے قاعدے کے مطابق ، حَذْف نُون (تخفیف) کے بعد ، اسے مُحْسِنُوِیَ ہونا چاہیے تھا۔ لیکن اہلِ زبان اسے آسان کر کے ، واؤ کو یاء میں بدل دیتے ہیں اور یائے مُتکلِّم کو تشدید کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

یائے مُتکلِّم کا یکساں إعْرَاب

حالتِ جرّ	حالتِ نَصب	حالتِ رَفْع	اردو ترجمہ
كِتَابِيْ	كِتَابِيْ	كِتَابِيْ	میری کتاب
أَبِيْ	أَبِيْ	أَبِيْ	أسْمَائے سِتّہ میں سے (میرے والد)
أَخِيْ	أَخِيْ	أَخِيْ	أسْمَائے سِتّہ میں سے (میرے بھائی)
فَمِيْ	فَمِيْ	فَمِيْ	أسْمَائے سِتّہ میں سے (میرا مُنہ)
بُنَيَّ	بُنَيَّ	بُنَيَّ	میرا بیٹا
مُحْسِنِيَّ	مُحْسِنِيَّ	مُحْسِنِيَّ	میرے محسنین
مُعَلِّمِيَّ	مُعَلِّمِيَّ	مُعَلِّمِيَّ	میرے اُستاد

a. وَالِدَيَّ ۔ یہ مُثنّٰی ہے۔ میرے والدین - یعنی ماں باپ

وَالِدَيْنِ + يَ = وَالِدَيَّ یہاں دال کے اوپر زَبَر ہے۔

b. وَالِدِيَّ یہ جمع ہے۔ میرے آباء یہاں دال کے نیچے زِیر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ قرآنی مثالیں

1۔ ﴿ رَبَّنَا اغْفِرْلِی وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الحِسَابُ ﴾ (ابراھیم:41)
" اے ہمارے پروردگار ! میری ، میرے ماں باپ کی اور تمام اہلِ ایمان کی بھی، اُس دن مغفرت فرما ، جس دن حساب لیا جائے گا۔"

2۔ ﴿ مَا أَنَاْ بِمُصْرِخِکُمْ وَ مَآ أَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ﴾ (ابراھیم:22)
"(یہاں) میں نہ تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔"
(اس مثال میں مُصْرِخُوْنَ، مُصْرِخِیْنَ ہوا۔ مُضاف میں خَفِیْف ہو کر مُصْرِخِی ہوا۔ پھر ضَمِیر یائے مُتَکَلِم کے ساتھ مل کر مُصْرِخِیَّ ہوا۔
یہ إِسْم ، حَرْفِ جَرّ کے ساتھ مَجْرُور ہے۔)

3۔ ﴿ أَنْ أَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِی أَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ ﴾ (الاحقاف:15)
" کہ میں شکر ادا کروں تیری اس نعمت کا جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی ہے"۔

4۔ ﴿ أَنْتَ وَلِیّ فِی الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃِ ﴾ (یوسف:101)
(اے اللہ) ! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔
یہاں وَلِیٌّ + ی مُتَکَلِم = وَلِیّ ہوا۔
أَنْتَ ، إِسْمِ ضَمِیر کی صورت میں مُبْتَداء ہے
اور وَلِیّ خَبَر ہے اور مَرْفُوع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک جامع دُعا

(اس مثال میں ، یائے مُتکلِم ، کئی بار آئی ہے۔اسے نوٹ کیجئے۔علاوہ ازیں یہ بھی نوٹ کیجئے کہ دِینیَ ، دُنیایَ اور آخِرَتِیَ کو اَلَّذِی اور اَلَّتِی سے ملانے کے لئے یَ پر زبَر دیا گیا ہے۔)

أَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِی هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِی ،

اے اللہ ! میرے دین کو درست فرما ! جو میرے انجام کا محافظ ہے۔

(یہاں اگر دِیْنِي کے بعد وقف کیا جائے تو یَ کو مَنْصُوب کرنے کی ضرورت نہیں۔)

وَ أَصْلِحْ لِی دُنْیَایَ الَّتِی فِیْهَا مَعَاشِی ،

اور میری دنیا سُدھار دے ، جس میں میری روزی ہے ،

وَ أَصْلِحْ لِی اٰخِرَتِیَ الَّتِی فِیْهَا مَعَادِی ،

اور میری آخرت کو سنوار دے ، جس میں میرا مستقبل ہے۔

وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِی ، فِی کُلِّ خَیْرٍ

اور زندگی کو میرے لئے ہر اچھائی میں اضافہ کا ذریعہ بنا دے۔

وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِی ، مِنْ کُلِّ شَرٍّ

اور موت کو ہر بُرائی سے بچنے کے لئے ، راحت کا ذریعہ بنا دے۔ (رواہُ مُسْلِم)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بُنَیَّ کی قرآنی مثالیں

قرآن مجید میں بَنِیَّ کو مُصغَّر کرکے، بطورِ اِسْم تصغِیر استعمال کیا گیا ہے۔یعنی بَنِیَّ، بُنَیَّ ہو گیا۔جس طرح حَسَن سے حُسَین بنالیا جاتا ہے۔ایسی صورت میں بُنَیَّ کے معنی، میرا چھوٹا بیٹا، میرا پیارا بیٹا، ہوں گے۔

قرآن مجید میں بُنَیَّ سے پہلے حَرْفِ نِداء 'یَا' استعمال کیا گیا ہے۔جو مُرکَّبِ اضافِی کے مُضاف کو، مَنْصُوب کردیتا ہے۔چنانچہ یہاں بُنَیَّ مَنْصُوب ہے۔

1. ﴿ یَا بُنَیَّ ارْکَبْ مَعَنَا وَلَا تَکُنْ مَعَ الْکَافِرِیْنَ ﴾ (ھود:42)
(حضرت نوحؑ نے کہا:) "اے میرے پیارے بیٹے، ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ شامل نہ ہونا۔"

2. ﴿ یَا بُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْیَاكَ عَلٰی إِخْوَتِكَ ﴾ (یوسف:5)
(حضرت یعقوبؑ نے کہا)
"اے میرے پیارے بیٹے، اپنا یہ خواب، اپنے بھائیوں کو نہ سنانا۔"

3. ﴿ یَا بُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰہِ ﴾ (لقمان:13)
(حضرت لقمان نے کہا)
"اے میرے پیارے بیٹے، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔"

4. ﴿ یَا بُنَیَّ إِنِّی أَرٰی فِی الْمَنَامِ أَنِّی أَذْبَحُكَ ﴾ (الصافات:103)
(حضرت ابراہیمؑ نے کہا)
"اے میرے پیارے بیٹے، میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 80

إِسْمِ مَنْقُوص کا إِعْرَاب

1۔ إِسْمِ مَنْقُوص، اُس إِسْم کو کہتے ہیں، جس کے آخری حصے میں زیر کے بعد یاء آئے۔ جیسے قَاضٍ سے اَلْقَاضِی، هَادٍ سے اَلْهَادِی، سَاقٍ سے اَلسَّاقِی، وَادٍ سے اَلْوَادِی۔

2۔ فِعْلِ نَاقِص سے بننے والے، أَسْمَائے نَکِرَہ، تَنْوِین کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔

جیسے بَاغٍ، مَادٍ، وَادٍ، عَادٍ، سَاقٍ، قَاضٍ وغیرہ۔

3۔ لیکن جب یہ، لَامِ تعریف (اَل) سے مُعَرَّف بِاللَّام ہو جائیں تو یاء(ی) کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔

جیسے اَلْبَاغِی، اَلْعَادِی، اَلْقَاضِی وغیرہ۔

4۔ إِسْمِ مَنْقُوص کی، حالتِ رَفْع اور حالتِ جَرّ میں یکساں صورت ہو گی اور سیاق وسباق سے حالت کو پہچانا جائے گا۔ لیکن حالتِ نَصَب میں زَبَر ظاہر ہو گا۔

اگلے صفحے پر دیئے گئے چارٹ کا بغور جائزہ لیجئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْمِ مَنْقُوص	حالتِ رَفْع	حالتِ نَصَب	حالتِ جَرّ
اِسْمِ نَکِرَہ	قَاضٍ	قَاضِیاً	قَاضٍ
اِسْمِ مُعَرَّف بِاللَّام	اَلْقَاضِی	اَلْقَاضِیَ	اَلْقَاضِی
واحِد نکِرَہ	هَادٍ	هَادِیاً	هَادٍ
واحِد مَعْرِفَہ	اَلْهَادِی	اَلْهَادِیَ	اَلْهَادِی
مُثَنّٰی	هَادِیَانِ	هَادِیَیْنِ	هَادِیَیْنِ
جَمْع	هَادُونَ	هَادِیْنَ	هَادِیْنَ

اِسْمِ مَنْقُوص نکِرَہ کی تین حالتیں

a۔ جَاءَ قَاضٍ "ایک قاضی آیا" یہ حالتِ رَفْع ہے۔

b۔ سَمِعْتُ مِنْ قَاضٍ "میں نے ایک قاضی سے سُنا" یہ حالتِ جَرّ ہے۔

c۔ رَأَیْتُ قَاضِیاً "میں نے ایک قاضی کو دیکھا۔" یہ حالتِ نَصَب ہے۔

اِسْمِ مَنْقُوص مَعْرِفَہ کی تین حالتیں

d۔ جَاءَ اَلْقَاضِی "قاضی آیا" یہ حالتِ رَفْع ہے۔

e۔ مَرَرْتُ بِالْقَاضِی "میں قاضی کے ساتھ گزرا" یہ حالتِ جَرّ ہے۔

f۔ رَأَیْتُ اَلْقَاضِیَ "میں نے قاضی کو دیکھا۔" یہ حالتِ نَصَب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ اِسمِ مَنْقُوص مُثَنّٰی میں یاء (ی) ظاہر ہو جاتی ہے۔

جیسے غَاز سے غَازِیَان ، مَاض سے مَاضِیَان اور اسی طرح ھَادِیَان ، قَاضِیَان ، وَادِیَان رَاوِیَان سَاقِیَان ، دَاعِیَان ، عَالِیَان وغیرہ۔

6۔ اِسمِ مَنْقُوص کی جمع مُذکّر سَالِم ھَادُونَ کے وزن پر (حالتِ رَفْع میں) اور (حالتِ نَصَب و جرّ میں) ھَادِیْنَ کے وزن پر آتی ہے۔

مثال : ھٰذَا نِ ھَادِیَّ اِلَی الْخَیْرِ.

"یہ دونوں ، بھلائی کی طرف میری رہنمائی کرنے والے ہیں۔"

اس مثال پر غور کیجئے۔

ھَادٍ کا مطلب ہے ایک ہدایت دینے والا۔

ھَادٍ کا مُثَنّٰی ھَادِیَانِ ہے۔ دو ہدایت دینے والے

ھَادِیَّ میرے دو ہدایت دینے والے۔

ھَادِیَانِ ، یَائے مُتَکَلِّم (یَ) کا مُضَاف ہوا۔ (ھَادِیَا)

ھا دِ یا نِ + یَ = ھا دِیَّ

ھا دِ یا + یَ (پہلے خفیف ہو کر نون ساقط ہوا)

ھا دِ یَ + یَ (پھر الف، یاء میں بدل گیا)

ھا دِ یَ + یَ (پھر دو یا آپس میں مل کر مشدد ہو گئے) اس طرح بنا۔

ھا دِیَّ = میرے دو ہدایت دینے والے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 81

إِسْمِ مَقْصُور کا إِعْرَاب

1۔ إِسْمِ مَقْصُور، اُس إِسْم کو کہتے ہیں ، جس کے آخری حِصّے میں 'زَبَر' کے بعد أَلِف' آئے۔اس أَلِف کو أَلِفِ مَقْصُورَہ کہتے ہیں۔

جیسے دُنْیَا، اَلْھُدٰی رِضٰی ، مَأْوٰی ، اَلْغِنٰی ، صَحَارٰی ، مَثْوٰی ، اَعْلٰی ، فَتٰی ، مُسْتَشْفٰی ، اَلصَّفَا، مُصَلّٰی ، مَرْضٰی ، قَتْلٰی ، عَصَا مُصْطَفٰی ، مُرْتَضٰی ، بُشْرٰی ، عِیْسٰی ، مُوْسٰی ، یَحْیٰی وغیرہ۔

2۔ تینوں حالتوں میں ، إِسْمِ مَقْصُور کا إِعْرَاب فَتْحَہ (زَبَر) ہی ہو گا۔ سیاق و سباق سے جانا جائے گا کہ یہ حالتِ رَفْع میں ہے یا نَصَب میں یا حالتِ جَرّ میں۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ اَلدُّنْیَا کی صورت تینوں حالتوں میں یکساں ہے۔

a. اَلدُّنْیَا مَزْرَعَةُ الْآخِرَةِ " دُنیا ، آخرت کی کھیتی ہے۔"

اس مثال میں اَلدُّنْیَا ، مُبْتَدَاء ہے اور 'مَرْفُوع' ہے۔

b۔ ﴿ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ﴾ (البقرة: 114)

" اُن کے لئے ، دنیا میں رسوائی ہے"

(یہاں اَلدُّنْیَا ، حَرْفِ جَرّ فِيْ کے بعد ہے اور مَجْرُور ہے۔)

c۔ ﴿مِنكُمْ مَنْ يُرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيْدُ الْآخِرَةَ ﴾ (آل عمران: 152)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" تم میں سے کچھ دنیا کے طالب تھے اور کچھ آخرت کی خواہش رکھتے تھے۔"

(اس مثال میں ، اَلدُّنْیَا اور اَلْآخِرَۃَ دونوں مَنْصُوب ہیں۔ اَلْآخِرَۃَ کی ۃَ پر زَبَر ہے۔جو مَنْصُوب ہونے کی دلیل ہے لیکن اَلدُّنْیَا بھی چونکہ، مَفْعُول بِہٖ ہے اس لئے اُسے بھی 'مَنْصُوب' ہی مانا جائے گا۔)

اِسْم مَقْصُور کی اِعْرَابی حالتوں کو سمجھنے کے لئے مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجئے۔

اِسْم مَقْصُور	حالتِ رَفْع	حالتِ نَصَب	حالتِ جَرّ
رضی	رِضاً	رِضاً	رِضاً
دنیٰ	اَلدُّنْیَا	اَلدُّنْیَا	اَلدُّنْیَا
هُدیٰ	هُدًی	هُدًی	هُدًی
عِیْسٰی	عِیْسٰی	عِیْسٰی	عِیْسٰی
مُوسٰی	مُوسٰی	مُوسٰی	مُوسٰی
اَعْلٰی کا مُثَنّٰی	أَعْلَیَان	أَعْلَیَیْن	أَعْلَیَیْن
أَعْلٰی کی جمع مذکر سالم مَقْصُور	أَعْلَوْنَ	أَعْلَیْنَ	أَعْلَیْنَ

3۔ اِسْمِ مَقْصُور ، کے آخر میں ، دراصل وَ (وَاؤ) یا یَ (یَاء) ہوتا ہے۔

جو کبھی دوبارہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

جیسے عَصًا دراصل عَصَوٌ (ع ، ص ، و)

اور هُدًی دراصل هُدَیٌ (ه ، د ، ی) ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ اِسمِ مَقْصُور، کے مُثَنّٰی میں واؤ اور یاء کو دیکھیے۔ دوبارہ ظاہر ہو جاتے ہیں

a۔ عَصاً کا مُثَنّٰی عَصَوَان

b۔ فَتیً کا مُثَنّٰی فَتَیَان

c۔ مُسْتَشْفٰی کا مُثَنّٰی مُسْتَشْفَیَان

5۔ اِسمِ مَقْصُور کی جمع سالم مذکر میں ، اَلِف کو حَذْف کر دیا جاتا ہے اور آخر میں واؤ (و) اور یاء (ی) سے پہلے زَبَر ہوتا ہے۔ جیسے

a۔ مُصْطَفٰی کی جمع مُصْطَفَوْنَ (رفع میں)، مُصْطَفَیْنَ (نصب و جرّ میں)

b۔ أَعْلٰی کی جمع أَعْلَوْنَ (رَفع میں)، أَعْلَیْنَ (نصب و جرّ میں)

6۔ اِسمِ مَقْصُور ، بھی (یَ) یائے ضمیرِ مُتکلِّم کی طرف مُضَاف ہوتا ہے۔ جیسے

a۔ عَصَایَ (میری لاٹھی) b۔ یَدَایَ (میرے دونوں ہاتھ) یَدَان+ یَ (مضاف بننے کے لیے یدانِ کا نون حذف ہو گیا)

c۔ مَحْیَایَ (میری زندگی) d۔ مَثْوَایَ (میری منزل) میرا ٹھکانہ

e۔ دُنْیَایَ (میری دنیا) f۔ هُدیً + یَ = هُدَایَ (میری ہدایت)

g۔ مَوْلَایَ (میرے آقا) h۔ خَطَایَایَ (میری خطائیں)

خَطَایَایَ کی مثالیں

1۔ اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِي وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اَللّٰھُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوبُ الْأَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ ،

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (مُتَّفَق عَلَیْه)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دوری پیدا کردے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دُوری پیدا کی ہے۔ اے اللہ مجھے خطاؤں سے اس طرح صاف کردے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ اے اللہ مجھ سے میری خطائیں دھودے پانی اور برف اور اولے سے۔ (بخاری و مسلم)

(اس مثال میں خَطَایَایَ (میری خطائیں) یائے مُتکَلِّم کی طرف مُضاف ہے۔) ضَمِیر 'یَ' مُضاف إِلَیه ہے اور مَجْرُور ہے۔)

2۔ فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ (البقرۃ:38)

" پھر جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا۔"

(یہاں هُدًی + یَ = هُدَایَ ہو گیا ہے۔)

هُدًی ، تینوں حالتوں میں یکساں إِعراب رکھتا ہے۔

ذیل میں هُدًی کی تین قرآنی مثالیں دی جارہی ہیں۔ تینوں جگہ صورت ایک ہے، لیکن حالت مختلف ہے۔

1۔ ﴿ وَ إِنَّهُ لَهُدًی ﴾ (النمل:77)

"اور یقیناً ، یہ ، ہدایت ہے۔"

(یہاں هُدًی ، خبر ہے اور مَرْفُوع ہے۔)

2۔ ﴿ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی ﴾ (الحج:8)

"اور کچھ لوگ اللہ کے معاملے میں جھگڑتے ہیں۔ علم اور ہدایت کے بغیر۔"

(یہاں هُدًی ،مَجْرُور ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ ﴿ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ ، آمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنَاهُمْ هُدًى ﴾ (الكهف: 13)
"دراصل وہ کچھ نوجوان تھے ، جو اپنے رب پر ایمان لے آئے تھے۔اور جنہیں ہم نے ہدایت میں ترقی دی تھی۔" (یہاں هُدًى ، مَنْصُوب تمییز ثَانی ہے۔)

کچھ اور مثالیں

4۔ أُوصِيكُمْ بِالأَنْصَارِ ! فَإِنَّهُمْ كَرِشِي وَ عَيْبَتِي میں تمہیں انصار کے بارے میں (حسنِ سلوک کی) وصیّت کرتا ہوں۔اس لئے کہ وہ میرے رازدار ہیں۔ (یعنی قابلِ اعتماد ساتھی ہیں۔) (الحديث)

5۔ قَالَ هِيَ عَصَايَ (طه: 18)
" حضرت موسیٰ نے کہا ! یہ میری لاٹھی ہے۔"
عَصَا ، إِسْمِ مَقْصُور ہے ، اس کے آگے ، یائے ضَمِیر مُتَكَلِّم آئی ہے۔ ی پر اگرچہ زَبَر ہے لیکن یہ یاد رکھیے کہ مُضَاف إِلَيه ، ہمیشہ مَجْرُور ہوتا ہے۔اس لئے مَجْرُور ہے جو إِسْمِ مَقْصُور کا مُضَاف إِلَيه ہے۔
هِيَ ، مُبْتَدَاء مَرْفُوع ہے ، عَصَا خبر مَرْفُوع اور مُضَاف ہے۔

6۔ هٰذَانِ زَمِيْلَايَ ، فِي الدِّرَاسَةِ. "یہ دونوں، میرے تعلیمی ساتھی ہیں۔"
(زَمِيْلَانِ ، یَ کے ساتھ مل کر مُرَكَّبِ اضافی ہے۔ مضاف کا نون حذف ہو گیا)

7۔ ﴿ قَالَ مَعَاذَ اللهِ إِنَّه ، رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ﴾ (يوسف: 23)
حضرت یوسفؑ نے کہا ! خدا کی پناہ ! میرے رب تو نے مجھے اچھی منزلت بخشی۔
(مَثْوىٰ ، إِسْمِ ظَرْف ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 82

إِعْرَابِ تَقْدِیری

بعض أسْمَاء کے آخر میں ، 'حُرُوفِ عِلّت' ہوتے ہیں، اور وہ واضح إعْرَاب سے خالی ہوتے ہیں۔ ایسے أسْمَاء کی إعْرَابی حالت کو قواعد کی رو سے پہچانا جاتا ہے۔ جیسے عِیْسیٰ ، مُوسیٰ ، دُنْیَا ، أعْلیٰ ، مَرْعیٰ ، ذِکْریٰ وغیرہ۔

ایسے إعْرَاب کو، إعْرَابِ تَقْدِیری کہتے ہیں۔

مندرجہ ذیل تین مثالوں پر غور کیجئے۔

ایک ہی لفظ عیسیٰ مختلف حالتوں میں استعمال ہوا ہے۔

1- جَاءَ عیسیٰ (عیسیٰ آیا۔)

یہاں عیسیٰ فاعل ہے اور مرفوع ہے۔

2- لَقِیتُ عِیسیٰ (میں نے عیسیٰ سے ملاقات کی)۔

یہاں عِیسیٰ مفعول به ہے اور منصوب ہے۔

3- هٰذا بیتُ عِیسیٰ (یہ عیسیٰ کا گھر ہے)۔

یہاں عِیسیٰ مضاف الیه ہے اورمضاف الیه مجرور ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب کچھ قرآنی مثالیں ملاحظہ فرمائیے

1۔ ﴿ سَبِّحِ اِسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴾ (الاعلی:1)

"اپنے بزرگ وبرتر ربّ کے نام کی تسبیح کرو۔"

(اس مثال میں، رَبّ مَجْرُور ہے۔ کیونکہ وہ مُضَاف إِلَيْه ہے۔ رَبّ کی صِفَت، أَعْلٰی ہے، اس کے إِعْرَاب سے پتہ نہیں چلتا کہ اس کی حالت کیا ہے؟ لیکن چونکہ صِفَت کا إِعْرَاب، مَوْصُوف ہی کا إِعْرَاب ہوتا ہے اس لیے أَعْلٰی کو مَجْرُور سمجھا جائے گا۔)

2۔ ﴿ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ﴾ (الأعلیٰ:4)

"اور جس نے نباتات اگائیں۔"

(یہاں 'أَلْمَرْعٰی' میں بھی کوئی ایسی ظاہری علامت نہیں ہے۔ جس سے اس کی حالت پہچانی جائے۔ اسے 'مَنْصُوب' مانا جائے گا۔ کیونکہ مفْعُول بِهٖ ہے۔)

3۔ ﴿ فَذَكِّرْ ! إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴾ (الأعلیٰ:9)

لہٰذا تم نصیحت کرو! اگر، نصیحت فائدہ مند ہو۔)

(یہاں فِعْل نَفَعَتْ کا فَاعِل أَلذِّكْرٰى ہے۔

فَاعِل چونکہ مَرْفُوع ہوتا ہے۔ اس لئے أَلذِّكْرٰى کو مَرْفُوع مانا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَمِیر جمع کی تین مختلف حالتیں

ایک دلچسپ قرآنی مثال

﴿ رَبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا ﴾ (آلِ عمران: 193)

"اے ہمارے ربّ ! یقیناً ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا"۔

اس مثال میں، تین 'نَا' ہیں۔

پہلا مَجْرُور ، دوسرا مَنْصُوب اور تیسرا مَرْفُوع۔

a۔ رَبَّنَا ، (اے ہمارے رب) دراصل ، یَا رَبَّنَا ہے۔

یَا حَرْفِ نِداء ، مَحْذُوف ہے۔

یَا حَرْفِ نِداء کی وجہ سے مُرَکَّبِ اضافی رَبَّنَا کا مُضاف ، مَنْصُوب ہوگیا۔ نَا مُضاف إلَيه ہے۔جو ہمیشہ 'مجرور' ہوتا ہے۔

b۔ إِنَّنَا (یقیناً ہم نے) میں ، إِنَّ حُرُوفِ نَاسِخَة میں سے ہے ، جو اپنے بعد والے إسْم کو مَنْصُوب کرتا ہے۔

اس لئے دوسرا نَا مَنْصُوب ، ہے۔

c۔ سَمِعْنَا (ہم نے سنا) میں ، نَا ضَمِیر فَاعِل مُتَّصِل ہے ، جو مَرْفُوع ہوتی ہے۔اس لئے تیسرا نَا مَرْفُوع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 83

اِسْمِ مَمْدُود کا اِعْرَاب

1. اِسْم مَمْدُود اُس اِسْم کو کہتے ہیں ، جس کے آخر میں ، اَلِف اور ھَمْزَہ ہو۔
جیسے أَسْمَآءُ ، صَحْرَآءُ ، سَمَآءُ ، دُعَاءُ ، بَنَّاءُ ، مَشَّاءُ ، نِدَآءُ۔
یہ غیر منصرف ہوتا ہے۔

2. اِسم مَمْدُود مذکر کے مُثنّٰی میں ، ھَمْزَہ باقی رہتا ہے۔ جیسے

a۔ بَنَّاء کا مُثنّٰی بَنَّاءَان اور

b۔ مَشَّاءُ کا مُثنّٰی مَشَّاءَان

3. اِسْمِ مَمْدُود مؤنّث کے مُثنّٰی میں ، ھَمْزَہ ، واؤ میں بدل جاتا ہے۔ جیسے

a۔ سَمَاءُ کا مُثنّٰی ، سَمَاوَان اور

b۔ صَحْرَاءُ کا مُثنّٰی ، صَحْرَاوَان

4. اِسْمِ مَمْدُود کی جمع ، حالتِ رَفْع میں ، بَنَّاؤُونَ کے وَزْن پر ، اور حالتِ نَصَب و جرّ میں مَشَّائِیْنَ کے وَزْن پر ، اِسْمِ صَحِیْح کی طرح آتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ مواقعِ اِعراب مُختَلِفَہ

یہاں خلاصے میں منظوم قواعد پر مشتمل مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃُ الاِعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمائیے۔ اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

واحد اور جمعِ کسر میں اِعراب | ءٌ ، ءً ، ءٍ ہے رفع و نصب وجرّ
ہے مُثنّٰی میں ء ان صورتِ رفع | ءَیْنِ ہوگی وہ نصب وجرّ میں، مگر
رفع ہے ءُونَ ، نصب و جرّ، ءِیْنَ | از برائے سلیمِ جمعِ ذکر
ءٌ ہے رفعِ سلیمِ جمعِ اناث | اور ءٍ اس کا نصب ہے اور جرّ
رفع اور نصب وجرّ ہے ءُو، ءَا، ءِی | چند اِسموں میں ہوں مُضاف اگر
یعنی اَبٌ ، اَخٌ، وحَمٌ و ھَنٌ، ذُو، فَم | مِیم کو فَم کی، حذف کردو اگر
رفع ہے غیرْ مُنْصرِف میں ءُ | اور ءَ ہے بحالِ نصب و جرّ
مِثلِ بُشریٰ و یا مضاف بیَا | اِن پر اِعراب کا نہ ہوگا گذر
مثلِ قاضٍ، ھُدًی میں ہیں اِعراب | پر وہ تعلیل سے ہُوئے مُضمَر
مُصطَفَوْنَ ، بَنِیَّ کے بھی مِثْل | یوں ہی ، تعلیل کے ہیں زیرِ اَثَر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعدِ زبانِ قرآن

حصّہ اوّل

اَلْفِعْلُ

The Verb

الفوز اکیڈمی، اسلام آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 12

سبق نمبر 84

فِعْل Verb

فِعْل ، وہ لفظ ہے جو کسی کام کے ہونے کو بیان کرتا ہے۔ فِعْل کے اندر ، زمانے کا پایا جانا ضروری ہے۔ یعنی فِعْل کا تعلق ، زمانۂ ماضی ، زمانۂ حال یا مُسْتَقْبِلْ سے ہوگا۔

فِعْل کی قسمیں (ماضی ، مُضَارِع اور أَمْرْ)

زمانے کے اعتبار سے ، فِعل کی تین قسمیں ہیں۔ مَاضِی ، مُضَارِع اور أَمْرْ

فعل ماضی ، خالص گزرے ہوئے زمانے کے لیے ، فعلِ امر خالص مستقبل (آئندہ زمانے) کے لیے اور فعلِ مضارع موجودہ زمانے (حال) اور مستقبل دونوں کے لیے ، مشترکہ طور پر مستعمل ہو سکتا ہے۔

1۔ فِعْلِ مَاضِی

فِعْلِ مَاضِی وہ فِعْل ہے ، جس سے کسی کام کا ، زمانۂ مَاضِی میں ، ہونا سمجھا جائے۔ جیسے

سَکَتَ = وہ خاموش ہوا۔ کَسَبَ = اُس نے حاصل کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَخَلَ	=	وہ داخل ہوا۔	عَلِمَ	=	اُس نے جانا۔
ذَبَحَ	=	اُس نے ذبح کیا۔	عَمِلَ	=	اُس نے کیا۔
حَسُنَ	=	وہ اچھا ہوا۔	ضَعُفَ	=	وہ کمزور ہوا۔

فعل ماضی واحد مذکر کے قواعد

1- آپ نے محسوس کیا ہوگا ، کہ یہاں فَعَلَ " اس نے کیا"، فِعْل مَاضِي میں 'وہ' (یعنی He) چھپا ہوا ہے۔ جس کا اِظہار ، ترجمے سے ہو رہا ہے۔

2- دوسری بات یہ ہے کہ ، یہ چھپا ہوا 'وہ' He (یعنی اسمِ ضَمِیر) فَاعِل بھی ہے۔ اور فَاعِل کی حالت ، مَرْفُوع ہوتی ہے۔

3- فِعْل مُضَارِع

فِعْل مُضَارِع اُردو کے بر عکس ، عربی میں زمانۂ حال اور زمانۂ مُسْتَقْبِل دونوں کے لئے ایک ہی فِعْل استعمال ہوتا ہے۔ اس کو 'فِعْلِ مُضَارِع' کہتے ہیں۔ جیسے

يَسْكُتُ	=	وہ خاموش ہوتا ہے یا وہ خاموش ہوگا۔
يَدْخُلُ	=	وہ داخل ہوتا ہے یا وہ داخل ہوگا۔
يَذْبَحُ	=	وہ ذَبْح کرتا ہے یا وہ ذَبْح کرے گا۔
يَكْسِبُ	=	وہ حاصل کرتا ہے یا وہ حاصل کرے گا۔
يَعْلَمُ	=	وہ جانتا ہے یا وہ جانے گا۔
يَعْمَلُ	=	وہ کرتا ہے یا وہ کرے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضارع کی علامت

اوپر کے تمام جملے حَرْف یَاء ی سے شروع ہورہے ہیں۔ یَاء حَرْفِ مُضَارِع ہے۔

3۔ فِعْلِ أمْر

فِعْلِ أمْر ، وہ فِعْل ہے جس سے مُخَاطَب کو ، کام کرنے کا أمْر یا حُکْم دیا جائے۔ جیسے

أُسْكُتْ	=	خاموش ہوجا۔
أُكْرُمْ	=	شریف بنو
أُدْخُلْ	=	داخل ہوجا۔
إِضْرِب	=	تو مار
إِذْبَحْ	=	ذبح کر۔
إِسْمَعْ	=	تو سُن

فعل امر کے قواعد

1 فِعْلِ أمْر وَاحِد ، هَمْزَه سے شروع ہوتا ہے۔

کچھ افعال پیش سے شروع ہوتے ہیں اور کچھ افعال زیر سے شروع ہوتے ہیں۔

2. فِعْلِ أمْر واحِد کا آخری حرف لام کلمہ ، ساکن ہوتا ہے۔

3- فعل أمر واحد میں ، تو (you) چھپا ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 85

فِعْلِ مَاضِی مَعْرُوف

1۔ فِعْلِ مَاضِی ، وہ فِعْل ہے ، جس سے کسی کام (فِعْل) کا زمانۂ مَاضِی میں ہونا مراد لیا جائے۔

2۔ فِعْلِ مَاضِی کی گردان حسبِ ذیل ہے۔

مُتکلِم	حَاضِر		غَائِب		مَادّہ
مُشْتَرك	مُؤنَّث	مُذکَّر	مُؤنَّث	مُذکَّر	ف ع ل
فَعَلْتُ I	فَعَلْتِ	فَعَلْتَ You	فَعَلَتْ She	فَعَلَ He	وَاحِدْ
فَعَلْنَا We	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمَا	فَعَلَتَا	فَعَلاَ Both	مُثَنّٰی
فَعَلْنَا	فَعَلْتُنَّ	فَعَلْتُمْ	فَعَلْنَ	فَعَلُوا They	جَمْع

3۔ ضَمِیرِ مَرْفُوع مُسْتَتَر

فِعْلِ مَاضِی کی، صرف دو صورتوں میں یعنی 'فَعَلَ' اور 'فَعَلَتْ' میں ضَمِیر ، مُسْتَتَر ہوتی ہے۔

ضَمِیرِ مُسْتَتَر ، ضَمِیر مَرْفُوع مُتَّصَل کی ایک قسم ہے۔

ضَمِیرِ مُسْتَتَر، وہ ضَمِیر ہے ، لکھنے میں جس کی کوئی علامت نہ پائی جائے بلکہ 'خیال کی جائے'۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

a۔ فَعَلَ کا مطلب ہے، اُس نے کیا (He did)۔

یہاں ھُوَ 'اُس مرد نے' ضَمِیر مخفی یعنی ضَمِیر مُسْتَتَر ہے۔

b۔ فَعَلَتْ کا مطلب ہے 'اُس مؤنث نے کیا' (She did)،

یہاں ھِیَ 'اس عورت نے' (She) ضَمِیر مُسْتَتَر ہے۔

4۔ ضَمِیر مَرْفُوع بَارِز مُتَّصِل

ضَمِیر مَرْفُوع بَارِز مُتَّصِل، وہ ضَمِیر ہے، جس کی علامت فِعْل کے بعد ظاہر ہو جاتی ہے جیساکہ ذیل کے چارٹ میں نمایاں کیا گیا ہے۔

مندرجہ بالا دو صورتوں کے علاوہ، فِعْلِ مَاضِی کی باقی تمام (11) صورتوں میں ضَمِیر بارِز ہے۔یعنی فِعْل کے ساتھ مُتَّصِل ہوتی ہے۔ جیسے

فِعْل	علامتِ ضَمِیر بَارِز	ترجمہ
1. فَعَلْتَ	تَ	تو نے کیا۔
2. فَعَلْتِ	تِ	تو نے کیا۔(مؤنث)
3. فَعَلْتُ	تُ	میں نے کیا۔
4. فَعَلَا	آ ☆	اُن دونوں نے کیا۔
5. فَعَلَتَا	تَا ☆	اُن دونوں نے کیا(مؤنث)
6. فَعَلْتُمَا	تُمَا	تم دونوں نے کیا۔
7. فَعَلْنَا	نَا	ہم نے کیا۔
8. فَعَلُوا	اُو ☆	اُن سب نے کیا۔
9. فَعَلْنَ	نَ ☆	اُن سب نے کیا۔(مؤنث)
10. فَعَلْتُمْ	تُمْ	تم سب نے کیا۔
11. فَعَلْتُنَّ	تُنَّ	تم سب نے کیا۔(مؤنث)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ بالا جدول میں ، نشان زدہ ☆ حروف ، ضمیر کی علامتیں ہیں۔

ان کے علاوہ بقیہ تمام الفاظ ، بذاتِ خود ضمائر ہیں۔

فِعْلِ مَاضِی مَعْرُوف کی قرآنی مثالیں

فِعْلِ وَاحِدْ مُذَکَّر غائِب Third Person

(مندرجہ ذیل مثالوں میں جہاں أَسْمَاءَ پر پیش ہے وہ فَاعِل ہیں۔ اور جہاں أَسْمَاءَ کے آخری حرف پر زبر ہے وہ مَفْعُول بِہٖ ہیں۔)

1۔ ﴿سَجَدَ الْمَلٰئِكَةُ﴾ ملائکہ نے ، سجدہ کیا۔

(یہاں ملائکہ ، مَرْفُوع ہے اور فاعل ہے۔ آخری حرف پر پیش ہے۔)

2۔ صَدَقَ اللّٰهُ اللہ نے ، سچ فرمایا۔

3۔ خَتَمَ اللّٰهُ اللہ نے ، بند کر دیا۔

4۔ وَجَدَ اللّٰهَ اُس نے، اللہ کو پایا۔

(یہاں اللہ پر زبر ہے، مَفْعُول بِہٖ ہے اور مَنْصُوب ہے۔)

5۔ ﴿خَلَقَ الْإِنْسَانَ﴾ اُس نے ، انسان کو ، پیدا کیا۔

فِعْل وَاحِد مؤنث غائب

1۔ ﴿نَقَضَتْ غَزْلَهَا﴾ (النحل:92)

"اُس (عورت) نے، کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔"

2۔ ﴿حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ﴾ (البقرة:217)

"اُن لوگوں کے اعمال ، ضائع ہو گئے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اعْمَال ، عَمَلْ کی جمْع مکسَّر ہے۔اس لئے فِعْل واحد مؤنّث استعمال ہوا۔)

3۔ ﴿ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ ﴾ (النساء:33)

''اور جن لوگوں سے تمہارے عہد و پیمان ہوئے۔''

(يَمِيْن کی جمع مُکسَّر ، أَيْمَان بمعنی قسم ہے۔)

4۔ ﴿ وَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُه‘ ﴾ (القارعة:6)

'' پھر جس کے (میزان کے) پلڑے، بھاری ہوں گے۔''

(مَوَازِيْن ، مِیزان کی جمع مُکسَّر ہے۔جو مؤنث ہوتی ہے۔)

5۔ ﴿ حَسِبَتْهُ لُجَّةً ﴾ (النمل:44)

''وہ سمجھی کہ یہ (فرش ، پانی کا) حوض ہے۔''

فعلِ ماضی مُثنّٰی مُذکّرغائِب

1۔ رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ.	دونوں ، کشتی میں ، سوار ہوئے۔
2۔ نَسِيَا حُوتَهُمَا.	دونوں ، اپنی مچھلی کو ، بھول گئے۔
3۔ وَجَدَا فِيْهَا جِدَاراً	دونوں نے ، اُس میں ، ایک دیوار ، پائی۔
4۔ لَقِيَا غُلاماً	دونوں نے ، ایک لڑکے سے ، ملاقات کی۔
5۔ جَزَآءً بِمَا كَسَبَا	جو کچھ ، دونوں نے ، کمایا ، اُس کا بدلہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل ماضی مُثنّٰی مؤنّث غائِب

1۔ کَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ. دونوں عورتیں ، دو بندوں کے تحت ، تھیں۔

2۔ فَخَانَتَا هُمَا. "پھر اُن دو عورتوں نے ، اُن دونوں بندوں سے، خیانت کی۔"

3۔ فَسَدَتَا دونوں بِگڑ گئے۔ (دونوں مؤنث)

4۔ قَالَتَا اتَیْنَا طَآئِعِیْنَ.

زمین اور آسمان دونوں نے کہا ، ہم خوشی آگئے۔

5۔ قَالَتَا لَا نَسْقِی حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ. (الْقصص : 23)

" دونوں لڑکیوں نے کہا ، ہم اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا سکتیں ، جب تک یہ چرواہے اپنے جانور نہ نکال لے جائیں۔"

فعلِ ماضی جمع مذکر غائب

1۔ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ " ان لوگوں نے ، نماز قائم کی"

2- ذَکَرُوا اللهَ " ان لوگوں نے ، اللہ کو یاد کیا۔"

3- قَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا " ان لوگوں نے کہا ، ہم نے سنا اور اطاعت کی۔"

فعل ماضی جمع مُؤنّث غائِب

1۔ إِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ جب وہ عورتیں، اپنے مقررہ وقت کو، پہنچیں۔

2۔ فَإِنْ خَرَجْنَ پھر ، اگر وہ عورتیں نکلیں۔

3۔ مَا فَعَلْنَ جو کچھ اُن عورتوں نے کیا۔

4۔ وَسَطْنَ بِهٖ جَمْعاً وہ مجمع میں ، اُس کے ساتھ ، گھس گئیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْل ماضی وَاحِدْ مذکّر حاضر Second Person

1۔ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ.

تو نے ، فرض کیا ، ہم پر ، قتال کو

2۔ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ. 'تو داخل ہوا' ، اپنے باغ میں

3۔ ﴿ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ؟ ﴾

"اُس نے سوال کیا۔' تو' کتنی (مدت) وہاں رہا؟" (البقرة:259)

4۔ ﴿لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى﴾ (طٰه:125)

"مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟"

5۔ ﴿حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤاً مَنْثُوراً﴾ (الدھر:19)

"تم انہیں دیکھو تو سمجھو کہ موتی ہیں جو بکھیر دیے گئے ہیں"

فعل ماضی جمع مُذکّر حاضِر

1۔ حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ. تم سب لوگ، لوگوں کے درمیان، فیصلہ کرنے لگے۔

2۔ دَخَلْتُمْ بُيُوتاً تم سب لوگ ، گھروں میں ، داخل ہوئے۔

3۔ سَمِعْتُمْ اٰيَاتِ اللهِ تم سب نے ، اللہ کی آیات ، سُنیں۔

4۔ لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ تمہارے لیے وہی کچھ ہے جو تم لوگوں نے کمایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

First Person فعلِ واحدْ مُتکلِّم

1۔ ﴿ اِنّی قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْساً ﴾ (القصص:34)

”میں تو ان کا ایک آدمی قتل کر چکا ہوں“

2۔ ﴿ نَسِیْتُ الْحُوتَ ﴾ (الکھف:63)

”میں‘ بھول گیا ، مچھلی کو“

3۔ ﴿ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْماً ﴾ (مریم:26)

”میں نے‘ نذر مانی ، رحمٰن کے لئے، ایک روزے کی۔“

4۔ ﴿ جَعَلْتُ لَهٗ مَالاً مَمْدُوداً ﴾ (المُدَّثِّر:12)

”میں نے‘ اُسے بہت سا مال دیا۔“

5۔ ﴿ قَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ ﴾ (طٰہٰ:96)

”میں نے‘ رسول کے نقشِ قدم سے، ایک مُٹھی اُٹھالی۔“

فعلِ ماضی جمعْ مُتکلِّمْ

1۔ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشاً. ہم نے ، دن کو ، بنایا ، روزگار کے لئے۔

2۔ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ. ہم نے ، جمع کی ، اُن کے لئے ، ہر چیز۔

3۔ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ. ہم نے ، آپ کا ذکر ، آپ کے لیے بلند کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 86

فِعْل مُضَارِع مَعْرُوف

1۔ فِعْلِ مُضَارِع ، وہ فِعْل ہے ، جس سے فعلِ (کام) کا، زمانۂ حال یا زمانۂ مُسْتَقْبل میں ہونا مراد لیا جائے۔

2۔ فِعلْ مُضَارِع کی گردان حَسْبِ ذیل ہے۔

مَادّہ	غَائِب		حَاضِر		مُتَکَلِّم
ف ع ل	مُذکَّر	مُؤنَّث	مُذکَّر	مُؤنَّث	مُشْتَرك
وَاحِدْ	يَفْعَلُ He	تَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلِينَ	أَفْعَلُ I
مُثَنّٰى	يَفْعَلَان	تَفْعَلَان	تَفْعَلَان	تَفْعَلَان	نَفْعَلُ We
جَمْع	يَفْعَلُونَ They	يَفْعَلْنَ	تَفْعَلُونَ You	تَفْعَلْنَ	

3۔ فِعْلِ مُضَارِع کے تمام صیغے لازماً ان چار میں سے کسی ایک حرف سے شروع ہوتے ہیں:

(1) اَلِف ، (2) نُون ، (3) یَاء" (4) تَاء"

4. ضَمِير مُسْتَتَر

ضَمِیر مُستَتَر ، فِعْلِ مُضَارِع کی صرف چار صورتوں میں 'ضَمِیر مُسْتَتَر' ہوتی ہے وہ یہ ہیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-a يَفْعَلُ (He does) یہاں هُوَ مَخفی سمجھا جائے گا۔

-b تَفْعَلُ (She does) OR (You do)

یہاں هِيَ یا أَنْتَ مَخفی سمجھا جائے گا۔

-c أَفْعَلُ (I do) یہاں أَنَا مَخفی سمجھا جائے گا۔

-d نَفْعَلُ (We do) یہاں نَحْنُ مَخفی سمجھا جائے گا۔

5۔ ضَمِیر بَارِز

مندرجہ بالا چار صورتوں کے علاوہ فِعْلِ مُضَارِع کی باقی (7) صورتوں میں 'ضَمِیر بَارِز' ہوتی ہے یعنی ضَمِیر کی کوئی نہ کوئی علامت پائی جاتی ہے۔

فِعْلِ مُضَارِع	آخری حِصّہ	علامتِ ضَمِیر بَارِز	تشریح
a. يَفْعَلَان	آن	آ	فِعْلِ مُضَارِع کے اس نون کو 'نون اِعْرَابی' کہتے ہیں۔
b. تَفْعَلَان	آن		
c. يَفْعَلُونَ	أُونَ	أُو	
d. تَفْعَلُونَ	أُونَ		
e. تَفْعَلِيْنَ	إِيْنَ	إِي	
f. يَفْعَلْنَ	نَ	نَ	اِسے نون ضَمِیر یا "نون نِسْوَة" کہتے ہیں۔
g. تَفْعَلْنَ	نَ		

6۔ نُونِ اِعْرَابِی

نُونِ اِعْرَابِی ، پانچ (5) صورتوں میں ، فِعْلِ مُضَارِع کے آخر میں آتا ہے۔ بعض اوقات ، نُونِ اِعْرَابِی کو ساقط کر دیا جاتا ہے۔ اس کا ذکر اگلے ابواب میں آئے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7۔ نُون نِسْوَة

فِعْلِ مُضَارِع کی صرف دو (2) صورتوں میں نُون نِسْوَة آتا ہے۔

يَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ

نُون نِسْوَة کبھی ساقط نہیں ہوتا۔ نُون نِسْوَة کو نُون ضَمِير بھی کہتے ہیں۔

First Persons (SL) فِعْل مُضَارِع وَاحِد مُتَكَلِّم

1۔ فَأَنْفُخُ فِيْهِ. (آل عمران:49) اور میں اس میں پھونک مارتا ہوں۔

2۔ أَنِّي أَذْبَحُكَ (الصّٰفّٰت:102) کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔

3۔ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ. (الکافرون:2)

”میں ان کی عبادت نہیں کرتا ، جن کی عبادت تم کرتے ہو۔“

First Person (PL) فِعْلِ مُضَارِع جَمْع مُتَكَلِّم

1۔ ﴿ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ﴾ (طه:132)

” رزق تو ہم ہی تمہیں دے رہے ہیں۔“

2۔ ﴿ نَنْصُرُ رُسُلَنَا ﴾ ”ہم اپنے رسولوں کی مدد لازماً کرتے ہیں۔“ (المؤمن:51)

3۔ ﴿ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ﴾ (الرعد:41)

” اور اس کا دائرہ ہر طرف سے تنگ کرتے چلے آتے ہیں۔“

4۔ ﴿ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا ﴾ (الشعراءُ:51)

” اور ہم توقع کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں معاف کر دے گا۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ ﴿ فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴾ (هود:38)

"اگر تم ہم پر ہنستے ہو، تو ہم تم پر ہنس رہے ہیں۔"

فِعْل مُضارِع مُذکّر واحد حاضِر
Second Person (M)

1۔ ﴿ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ ﴾ "اُن کے چہروں میں، تم پہچانو گے۔" (المُطَفِّفِين:24)

وَاحِدِ مُؤنَّث حاضر Second Person (F)

1۔ ﴿ أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللهِ ﴾ (هود:73) "کیا تم اللہ کے حکم پر، تعجب کرتی ہو؟"

2۔ ﴿ مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴾ (النمل:33) "آپ کیا حکم دیتی ہیں؟"

جمع حاضر Second Person (PL)

1۔ ﴿ ءَ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ ؟ ﴾ (الواقعة:64)

"کیا اسے تم لوگ اگاتے ہو؟"

2۔ ﴿ مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴾ (يوسف:71)

"تم لوگ کیا کھو رہے ہو؟ (کیا کھو چکے ہو)"

3۔ ﴿ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ ﴾ (حٰمٓ السجدة:22)

"اور تم لوگ جب (جرائم کرتے وقت) چھپتے تھے۔"

4۔ ﴿ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ﴾ (المؤمنون:66)

"تو تم لوگ اُلٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْل مُضَارِع وَاحِد مُذَكَّر غَائِب

Third Person (SL-M)

1۔ ﴿ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ ﴾ (الزّمر:53)

"وہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔"

2۔ ﴿ يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ﴾ "بخل کا وبال اسی پر پڑے گا۔" (محمد:38)

3۔ ﴿ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ ﴾ (الرعد:17)

"اور جو چیز انسانوں کے لیے نافع ہے۔"

4۔ ﴿ يَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ﴾ "وہ اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے۔" (الشّورٰی:28)

Third Person (SL-F) مؤنّث واحد غائب

1۔ ﴿ مَاذَا تَكْسِبُ غَداً ﴾ "کہ وہ کل کیا کمائی کرنے والا ہے؟" (لقمان:34)

(یاد رہے کہ نفس عربی میں مؤنث اور اردو میں مذکر ہوتا ہے)

2۔ ﴿ كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ ﴾ (وہ بستی) بدکاریاں کرتی تھی۔ (الانبیاء:74)

3۔ ﴿ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ ﴾ (المؤمنون:20)

"(یہ درختِ زیتون) تیل لئے ہوئے اگتا ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مُضَارِع مُذکّر مُثَنّٰی غائب

Third Person (Duel - M)

1- ﴿ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴾ (الرحمٰن:6)

"تارے اور درخت دونوں سجدہ کر رہے ہیں۔"

2- ﴿ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ ﴾ (الانبیاء:78)

" جبکہ وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے ایک کھیت کے مُقدّمے میں۔"

3- ﴿ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴾ (الرحمٰن:20)

" دونوں کے درمیان ایک رکاوٹ ہے، (جس سے وہ) دونوں تجاوز نہیں کرتے۔"

4- ﴿ طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ﴾ (الاعراف:22)

"دونوں شروع ہوگئے ، ڈھانپنے اپنی اپنی (ستروں) کو ، جنت کے پتوں سے۔"

فِعلْ مُضَارِع جَمْع مذکر غائِب

Third Person (PL-M)

1- ﴿ وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ ﴾ (الأنعام:31)

" اور وہ اپنا بوجھ (گناہ) اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔"

2- ﴿ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ ﴾ (النساء:54)

"پھر کیا یہ دوسروں سے اس لیے حسد کرتے ہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ ﴿ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ﴾ (البقرة:79)

" جو اپنے ہاتھوں سے الکتاب لکھتے ہیں۔"

4. ﴿ وَ الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ ﴾ (التوبه:34)

" اور جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں۔"

فِعْل مُضَارِع جَمْع مؤنث غائب

Third Person (PL-F)

1۔ ﴿ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ ﴾ (النور:31)

" اور وہ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔"

2۔ ﴿ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ ﴾ (النور:31)

" کہ وہ اپنی نگاہیں بچا کر رکھیں۔"

3۔ ﴿ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ﴾ (البقرة:222)

" اور ان کے قریب اس وقت تک نہ جانا ، جب تک کہ وہ پاک صاف نہ ہو جائیں۔"

4۔ ﴿ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰفّٰتٍ وَ يَقْبِضْنَ ﴾ (الملك:19)

" کیا یہ لوگ اپنے اوپر، پرندے نہیں دیکھتے، جو پر پھیلا رہے ہیں، اور پر سکیڑ رہے ہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 87

فِعْلِ أَمْر معرُوف

1۔ صِیْغۂ أَمْر میں ، صِرف حاضر (مُخَاطَب) کو حکم دیا جاتا ہے۔ یا طَلَب کیا جاتا ہے۔

2۔ فِعْلِ أَمْر کی گردان اس طرح ہوتی ہے۔

	مُذَکَّر	مُؤَنَّث
وَاحِدْ	إِفْعَلْ (تو کر)	إِفْعَلِی (تو کر)
مُثَنّٰی	إِفْعَلاَ (تم دونوں کرو) مذکر و مونث	
جَمْع	إِفْعَلُوا (تم سب کرو)	إِفْعَلْنَ (تم سب عورتیں کرو)

3۔ فِعْل أَمْر کا پہلا حرف ، هَمْزَةُ الْوَصْل ہوتا ہے۔ اگر اس سے پہلے کوئی لفظ متحرک آ جائے تو یہ مَکْسُور هَمْزَة ' ساکن ہو جاتا ہے۔

جیسے إِغْفِرْ ، إِرْحَمْ '

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ.

(اے میرے رب ، مغفرت کر ، اور رحم فرما۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ بَاب نَصَرَ اور بَاب كَرُمَ کے أفْعَالِ أمْر مَضْمُوم هَمْزَهٔ وَصْل سے شروع ہوتے ہیں۔(جب کہ بقیہ ابواب، أفْعَالِ امر، مَكْسُور هَمْزَه سے۔)

جیسے	أُنْصُرْ	أُنْصُرِي	أُنْصُرَا	أُنْصُرُوا	أُنْصُرْنَ
	أُكْرُمْ	أُكْرُمِي	أُكْرُمَا	أُكْرُمُوا	أُكْرُمْنَ

فِعْلِ أمْر کی مُسْتَتَر ضَمِيريں

1۔ إفْعَلْ کا مطلب ہے۔ تو کر ۔ یہاں أنْتَ مَخْفِي ہوتا ہے۔

2۔ إفْعَلِي کا مطلب ہے۔ تو کر (مؤنث)۔ یہاں أنْتِ مَخْفِي ہوتا ہے۔

3۔ إفْعَلَا کا مطلب ہے۔ تم دونوں کرو۔ یہاں أنْتُمَا مَخْفِي ہوتا ہے۔

4۔ إفْعَلُوا کا مطلب ہے۔ تم سب کرو۔ یہاں أنْتُمْ مَخْفِي ہوتا ہے۔

5۔ إفْعَلْنَ کا مطلب ہے۔ تم سب کرو (مؤنث) یہاں أنْتُنَّ مَخْفِي ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ أَمْر کی قرآنی مثالیں

فعل أمر واحد مذکر (SL-M)

1. ﴿ أُسْكُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الجَنَّةَ ﴾ (البقرة:35)

"تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں جا کر رہو۔"

2. ﴿ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ ﴾ (الطُّور:48)

"اور! اپنے رب کا حکم (آنے تک) انتظار کیجیے۔"

3. ﴿ إِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ﴾ "فلاں چٹان پر اپنا عصا مارو۔" (البقرة:60)

4. ﴿ إِرْكَبْ مَعَنَا ﴾ (هود:42)

"ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔"

5. ﴿ إِشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴾ (طٰه:25)

"میرا سینہ، کھول دے۔"

فعل أمر واحد مؤنث (SL-F)

6. ﴿ إِرْجِعِي إِلَى رَبِّكِ ﴾ (الفَجر:28)

"(اے نفس) اپنے رب کی طرف لوٹ جا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. ﴿ فَادْخُلِي فِيْ عِبَادِي ﴾ (الفجر:29)

"میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔"

8. ﴿ وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴾ (الفجر:30)

"اور میری جنت میں داخل ہو جا۔"

9. ﴿ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلاً ﴾ (النحل:69)

"(اے شہد کی مکھی) تو اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ۔"

10 ﴿ اُقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِيْ ﴾ (آل عمران:43)

"(اے مریم) اپنے رب کی تابع فرمان بن کر رہ ! اس کے آگے سجدہ کر اور جھک جا !"

11. ﴿ إبْلَعِي مَاءَ كِ ﴾ (هود:44)

"(اے زمین) اپنا سارا پانی نگل جا۔" (عربی میں ارض مونث ہے)

فعل امر مثنّٰی (Duel- M&F)

12 ﴿ إذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ ﴾ (طه:43)

"تم دونوں ؛(موسیٰ اور ہارون) فرعون کے پاس جاؤ۔"

فعل امر جمع مذکر (PL-M)

13. ﴿ اُذْكُرُوا نِعْمَتَ اللهِ ﴾ (الأحزاب:9)

"تم سب اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14. ﴿ إِعْدِلُوا ﴾ (المائدة:8)

"تم سب عدل کرو۔"

15. ﴿ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ ﴾ (المائدة:69)

"اپنے چہرے دھولو۔"

فعل امر جمع مذکر (PL-F)

16. ﴿ وَ قَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ ﴾ "اپنے گھروں میں ٹک کر رہو۔" (الاحزاب : 33)

17. ﴿ وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ ﴾ "اے عورتو ! نماز قائم کرو"۔ (الاحزاب : 33)

مشق : اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

اُردو	عربی	اُردو	عربی
1۔ شکر ادا کرو (مرد)		2۔ شکر ادا کرو (مؤنث)	
3۔ تم دونوں شکر ادا کرو		4۔ تم دونوں داخل ہو جاؤ۔	
5۔ تم سب لوٹ جاؤ (مرد)		6۔ تم سب لوٹ جاؤ (عورتیں)	
7۔ سجدہ کر (مرد)۔		8۔ سجدہ کر (عورت)۔	
9۔ تم دونوں سجدہ کرو۔		10۔ تم سب سجدہ کرو۔	
11۔ تم سب سجدہ کرو (مؤنث)		12۔ تم سب لکھو۔	
13۔ تم سب صبر کرو۔		14۔ تم سب رحم کرو۔	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ أمْر کی مشق

مادّہ	کر(مرد)	کر(عورت)	دونوں کرو	سب کرو(مرد)	سب کرو(عورت)
ف ع ل	إفْعَلْ	إفْعَلِي	إفْعَلَا	إفْعَلُوا	إفْعَلْنَ
ذ كَ ر (ن)					
م كَ ث (ن)					
م كَ ر (ن)					
ك فَ ل (ن)					
ن قَ م (ض)					
ن كَ ح (ض)					
ن زَ ع (ض)					
م لَ ك (ض)					
ب خِ ل (س)					
ج دِ ل (س)					
ج زِ ع (س)					
ح ذِ ر (س)					
ن فَ ع (ف)					

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 88

The Transitive and Intransitive Verb

فِعْلِ لاَزِم اور فِعْلِ مُتَعَدِّی

مَعْنوی طور پر ، مَفْعُول کے، حاجت مَنْد ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے ، فِعْل کی دو قسمیں ہیں۔ فِعْلِ لاَزِم اور فِعْلِ مُتَعَدِّی۔

فعل متعدی کی مزید دو قسمیں ہیں۔ فعل معروف اور فعل مجہول ۔

فعل
- فِعْل لاَزِم
- فِعْل مُتَعَدِّی
  - فعل معروف
  - فعل مجہول

فِعْل لاَزِمْ

وہ فِعْل ہے جو صرف فَاعِل چاہتا ہے اور مَفْعُول کا حاجت مند نہیں ہوتا۔ جیسے

نَزَلَ	قَامَ	قَعَدَ	نَهَضَ	كَرُمَ	جَلَسَ
(گرا)	(کھڑا ہوا)	(بیٹھا)	(جاگا)	(شریف بنا)	(بیٹھا)
رَجَعَ	ذَهَبَ	خَرَجَ	فَرِحَ	ضَحِكَ	نَجَحَ
(لوٹا)	(گیا)	(نکلا)	(خوش ہوا)	(ہنسا)	(کامیاب ہوا)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْل مُتَعَدِّی

وہ فِعْل ہے جو اپنے فاعل کے ساتھ ساتھ ، مفعُول کا بھی حاجت مند ہو۔ جیسے

ذَبَحَ	نَقَبَ	فَتَحَ	نَصَرَ	ضَرَبَ	سَمِعَ
(ذبح کیا)	(سوراخ کیا)	(کھولا)	(مدد کی)	(مارا)	(سُنا)
حَسِبَ	سَحَبَ	مَدَحَ	قَتَلَ	زَرَعَ	جَعَلَ
(سمجھا)	(کھینچا)	(تعریف کی)	(قتل کیا)	(بویا)	(بنایا)

بعض اَفْعَالِ مُتَعَدِّی ، ایک مَفْعُول کے ، بعض دو مَفْعُول کے
اور بعض تین مَفْعُول کے حاجت مند ہوتے ہیں۔

فِعْلِ مُتَعَدِّی کی دو قسمیں ہیں : (a) مَعْرُوف ، (b) مَجْهُول

فعل متعدی کی مثال

ذَبَحَ ، فِعْلِ مُتَعَدِّی ہے۔

اُس نے ذَبْح کیا۔ یہاں فوراً سوال پیدا ہوگا 'کیا' ذَبْح کیا؟ ذَبَحَ بَقَرَةً . ذَبَحَ شَاةً ، ذَبَحَ عِجْلاً ، ذَبَحَ زَيْد" دَجَاجَةً (زید نے ایک مرغی ذبح کی۔)

فعل لازم کی مثال

قَامَ ، فِعْلِ لَازِم ہے۔ 'وہ کھڑا ہوا'۔ یہاں 'کیا' کا سوال پیدا نہیں ہوگا۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ فِعْلِ لَازِم وہ فِعل ہے جو صرف فاعل کے ساتھ مل کر مفہوم کو پورا کر دیتا ہے۔ اُس کو مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(اس کے برخلاف، فِعْلِ مُتَعَدِّی ایک یا ایک سے زیادہ مفعول کا حاجت مند ہوتا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْل لَازِم کی قرآنی مثالیں

1۔ ذَھَبَ الْخَوفُ.	خوف ختم ہو گیا۔

2۔ إذَا جَاءَ نَصرُ اللهِ.	جب اللہ کی مدد آئے۔

3۔ فَضَحِكَتْ.	تو وہ ہنس پڑی۔

اوپر کی تینوں مثالوں میں فاعل تو موجود ہے لیکن مفعول بہ نہیں ہے۔

آخری مثال میں ضمیرِ مؤنث متصل موجود ہے اور یہ فاعل ہے۔

فِعْل مُتَعَدِّی کی قرآنی مثالیں

1۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الأَرْضَ مِهَاداً. کیا ہم نے زمین کو گہوارہ نہیں بنایا۔

جَعَلَ فِعْل مُتَعَدِّی ہے۔ یہاں دو مفعول بہ الأَرْضَ اور مِهَاداً موجود ہیں۔

2۔ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشاً.	اور ہم نے دن کو روزگار کے لیے بنایا۔

یہاں النَّهَارَ اور مَعَاشاً مَفْعُول بِهٖ موجود ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 13

سبق نمبر 89

أفْعَال ثُلاثی مُجَرَّد کے چھ ابواب

فِعْلِ مَاضِی ، فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أمْر میں عین کلمے کی مختلف حالتوں کے اعتبار سے فِعْل کی چھ قسمیں ہیں۔ أفْعَال کے ان چھ گروپوں کو ابواب کہتے ہیں۔

I. مَاضِی مَفْتُوحُ الْعَيْن

	مَاضِی	مُضَارِع	أمْر
1۔	فَتَحَ	يَفْتَحُ	إفْتَحْ
2۔	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	إضْرِبْ
3۔	نَصَرَ	يَنْصُرُ	أنْصُرْ

یہاں فِعْلِ مَاضِی میں مندرجہ بالا تینوں أفْعَال ، مَفْتُوحُ الْعَيْن ہیں لیکن فِعْلِ مُضَارِع میں پہلا مَفْتُوحُ الْعَيْن ، دوسرا مَكْسُورُ الْعَيْن اور تیسرا مَضْمُومُ الْعَيْن ہے۔

II. مَاضِی مَكْسُورُ الْعَيْن

	مَاضِی	مُضَارِع	أمْر
4۔	سَمِعَ	يَسْمَعُ	إسْمَعْ
5۔	حَسِبَ	يَحْسِبُ	إحْسِبْ

یہاں فِعْلِ مَاضِی میں مندرجہ بالا دونوں أفْعَال ، مَكْسُورُ الْعَيْن ہیں لیکن فِعْل مُضَارِع میں پہلا مَفْتُوحُ الْعَيْن اور دوسرا مَكْسُورُ الْعَيْن ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

III. مَاضی مَضْمُوم الْعَین 6۔

أمْر	مُضَارِع	مَاضی
أُكْرُمْ	يَكْرُمُ	كَرُمَ

یہاں فِعْلِ مَاضی اور فِعْلِ مُضَارِع دونوں میں ، عین کلمہ مَضْمُوم ہے۔

چھ ابواب کے قواعد

1۔ فِعْل ثُلاثی مُجَرَّد کے ، عین کلمے کی حرکت کے اعتبار سے ، چھ ابواب ہیں۔ اکثروبیشتر 'أفْعَال' ان چھ ابواب کے مطابق آتے ہیں۔

(a) نَصَرَ (b) ضَرَبَ (c) فَتَحَ

(d) سَمِعَ (e) كَرُمَ (f) حَسِبَ

2۔ فِعْل أمْر میں، عین کلمہ کی حرکت، فِعْل مُضَارِع کے مطابق ہوتی ہے۔

3۔ فِعْل أمْر میں ابتداء ، هَمْزَةُ الْوَصْل سے ہوتی ہے۔

4۔ دوابواب (نَصَرَاور كَرُمَ) میں فِعْل أمْر کا یہ **هَمْزه مَضْمُوم** ہوتا ہے

جیسے : **أُنْصُرْ** ، أُكْرُمْ

5۔ بقیہ چارابواب میں فِعْل أمْر کا یہ **هَمْزه مَكْسُور** ہوتا ہے۔

جیسے : **اِضْرِبْ** ، إِفْتَحْ ، إِسْمَعْ اور إِحْسِبْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 90

بَاب نَصَرَ

مندرجہ ذیل تین أفْعَال پر غور کیجیے۔ آپ تینوں مثالوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

1۔ نَصَرَ (اُس نے مدد کی) یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) أُنْصُرْ (مدد کر)

2۔ خَرَجَ (وہ نکلا) یَخْرُجُ (وہ نکلتا ہے یا نکلے گا) أُخْرُج (تو نکل جا)

3۔ دَخَلَ (وہ داخل ہوا) یَدْخُلُ (وہ داخل ہوتا ہے یا ہوگا) أُدْخُلْ (تو داخل ہو جا)

یہ تینوں، أفْعَال کے ایک خاص گروپ سے لیے گئے ہیں۔

جسے بَابِ نَصَرَ کہا جاتا ہے۔

قاعدہ بَابِ نَصَرَ

بَابِ نَصَر ، أفْعَال کی وہ قسم ہے جس کے (واحد مُذکَر غائب کے) فِعْلِ مَاضِی میں عین کَلمة مَفْتُوح ہوتا ہے۔ لیکن فِعْل مُضَارِع اورفِعْل أمر میں عین کَلِمَة ، مَضْمُوم ہوتا ہے۔

فِعْلِ أمْر ، مَضْمُوم هَمْزَةُ الوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاصیّتِ بَابِ نَصَرَ

یہ باب إقْدام اور بَسْط پر دلالت کرتا ہے۔یعنی اس میں آگے بڑھنے اور پھیلنے کی حرکت اور اسی طرح کے معانی اداکرنے والے افعال ہوتے ہیں۔

یاد رہے کہ خاصیّاتِ ابواب سَمَاعِی ہیں اور ایک باب کے أفْعَال میں ایک سے زیادہ خصوصیات بھی ہو سکتی ہیں۔اور ایک فِعْل میں تمام خصوصیات کا ہونا ضروری نہیں۔

باب نَصَرَ کی درج ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔اور بسط کو نوٹ کیجیے۔

يَدْخُلُ (داخل ہوتا ہے)	يَخْرُجُ (نکلتا ہے)	يَقْتُلُ (قتل کرتا ہے)
يَبْسُطُ (پھیلتا ہے)	يَكْتُبُ (لکھتا ہے)	يَنْظُرُ (دیکھتا ہے)
يَعْرُجُ (اُٹھتا ہے)	يَنْصُرُ (مدد کرتا ہے)	يَطْلُبُ (طلب کرتا ہے)

باب نَصَرَ کی کچھ اور مثالیں ملاحظہ فرمایئے:

هَرَبَ . يَهْرُبُ . أُهْرُبْ	بَلَغَ . يَبْلُغُ . أُبْلُغْ
حَرَثَ . يَحْرُثُ . أُحْرُثْ	خَلَطَ . يَخْلُطُ . أُخْلُطْ
مَطَرَ . يَمْطُرُ . أُمْطُرْ	رَقَدَ . يَرْقُدُ . أُرْقُدْ
خَلَدَ . يَخْلُدُ . أُخْلُدْ	نَفَخَ . يَنْفُخُ . أُنْفُخْ
لَمَسَ . يَلْمُسُ . أُلْمُسْ	تَرَكَ . يَتْرُكُ . أُتْرُكْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق: مندرجہ ذیل أفْعَال ، بَابِ نَصَرَ سے آتے ہیں۔ ان سے فِعْلِ مَاضِی ، فِعْلِ مُضَارِع ،اور فِعْلِ أَمْر بنائیے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجیے۔

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنٰی	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ مُضَارِع	فِعْلِ أَمْر
1. ذِکْرٌ	(یاد کرنا)	ذَکَرَ (یاد کیا)	یَذْکُرُ (یاد کرتا ہے کرے گا)	اُذْکُرْ (یاد کر)
2. مَکْثٌ	(ٹھہرنا)			
3. مَکْرٌ	(تدبیر، سازش)			
4. کِفْلٌ	(پرورش کرنا)			
5. کَتْبٌ	(لازم کرنا، لکھنا)			
6. قُعُودٌ	(بیٹھنا)			
7. قَتْلٌ	(مار ڈالنا)			
8. فَسَادٌ	(بگڑنا، خراب ہونا)			
9. عِبَادَةٌ	(خدمت و نوکری کرنا)			
10. طَلَبٌ	(تلاش کرنا)			
11. شُکْرٌ	(قدر کرنا، احسان ماننا)			
12. سُقُوطٌ	(گرنا)			
13. سُکْرٌ	(نشے میں ہونا)			
14. سُکُونٌ	(ٹھہر جانا)			
15. سَتْرٌ	(چھپانا)			
16. زَلْفٌ	(قریب ہونا)			

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 91

بَاب ضَرَبَ

مندرجہ ذیل تین أفْعَال پر غور کیجیے۔ آپ تینوں مثالوں میں تین (3) باتیں مشترک پائیں گے۔

a۔ضَرَبَ (اُس نے مارا) يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا) إضْرِبْ (مار)

b۔نَزَلَ (وہ اُترا) يَنْزِلُ (وہ اُترتا ہے یا اُترے گا) إنْزِلْ (اُتر)

c۔كَذَبَ (جھوٹ بولا) يَكْذِبُ (وہ جھوٹ بولتا ہے یا بولے گا) إكْذِبْ (جھوٹ بول)

1- فِعْلِ مَاضی کے تینوں حُرُوف مَفْتُوح ہیں۔

2- فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أمْر میں 'عین كَلِمَة مَكْسُور' ہے۔

3- فِعْلِ أمْر ، مَكْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہو رہا ہے۔

یہ تمام، أفْعَال کے دوسرے گروپ سے لیے گئے ہیں ، جسے بَابِ ضَرَبَ کہا جاتا ہے۔

قاعده بَاب ضَرَبَ

أفْعَال کی وہ قسم ہے جس کے (واحد مُذکّر غائب) کے فِعْلِ مَاضی میں تینوں حُرُوف مَفْتُوح ہوتے ہیں۔ لیکن فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أمْر میں عین كَلِمَة مَكْسُور ہوتا ہے۔ فِعْلِ أمْر ، مَكْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاصیّتِ بابِ ضَرَبَ

یہ باب 'ھُبُوط' پر دلالت کرتا ہے۔ اِن میں اکثر حرکت اوپر سے نیچے کی طرف ہوتی ہے۔ خاصیّات ابواب سَماعی ہیں۔

مندرجہ ذیل کے معانی پر غور کیجئے۔

یَنْزِلُ (اُترتا ہے)	یَجْلِسُ (بیٹھتا ہے)	یَنْطِقُ (بولتا ہے)
یَضْرِبُ (مارتا ہے)	یَلْفِظُ (بولتا ہے)	یَغْلِبُ (غلبہ پاتا ہے)

باب ضَرَبَ کی کچھ اور مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

غَفَرَ . یَغْفِرُ . اِغْفِرْ .	کَسَرَ . یَکْسِرُ . اِکْسِرْ .
صَبَرَ . یَصْبِرُ . اِصْبِرْ .	حَبَسَ . یَحْبِسُ . اِحْبِسْ .
رَجَعَ . یَرْجِعُ . اِرْجِعْ .	صَرَفَ . یَصْرِفُ . اِصْرِفْ .
عَرَفَ . یَعْرِفُ . اِعْرِفْ .	عَصَرَ یَعْصِرُ . اِعْصِرْ
غَزَلَ . یَغْزِلُ . اِغْزِلْ .	حَلَقَ . یَحْلِقُ . اِحْلِقْ .
سَرَقَ . یَسْرِقُ . اِسْرِقْ .	ھَلَكَ . یَھْلِكُ . اِھْلِكْ .
حَمَلَ . یَحْمِلُ . اِحْمِلْ .	عَدَلَ . یَعْدِلُ . اِعْدِلْ .
غَسَلَ . یَغْسِلُ . اِغْسِلْ .	غَلَبَ . یَغْلِبُ . اِغْلِبْ .

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل أفْعَال ، بَابِ ضَرَبَ سے آتے ہیں۔ اِن سے فِعْلِ مَاضِی ، فِعْلِ مُضَارِع ، اور فِعْلِ أمْر بنائیے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجئے۔

اَلْمَصْدَرُ مَعْنٰی	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ مُضَارِع	فِعْلِ أمْر
1. نَقْمٌ (برا سمجھنا)	نَقَمَ	يَنْقِمُ	إنْقِمْ
2. نِكَاحٌ (نکاح کرنا)			
3. نَزْعٌ (نکال پھینکنا)			
4. مِلْكٌ (مالک ہونا)			
5. مَزْجٌ (ملانا)			
6. لَمْزٌ (عیب لگانا)			
7. لَفْظٌ (بولنا)			
8. كَشْفٌ (ظاہر کرنا)			
9. كَنْزٌ (جمع کرنا)			
10. لَبْسٌ (ڈھانکنا)			
11. كَسْبٌ (حاصل کرنا)			
12. قَلْبٌ (پھیرنا)			
13. قَرْضٌ (کاٹنا)			
14. قَصْدٌ (اعتدال برتنا)			
15. قَبْضٌ (کھینچنا، بند کرنا)			
16. عَقْدٌ (عہد کرنا)			

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 92

بَابِ سَمِعَ

مندرجہ ذیل تین أفعال پر غور کیجیے۔ آپ تینوں مثالوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

a. سَمِعَ (اُس نے سنا) يَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا) إِسْمَعْ (سُن)

b. سَلِمَ (وہ بچا رہا) يَسْلَمُ (وہ بچتا ہے یا بچے گا) إِسْلَمْ (بچ جا)

c. رَحِمَ (اُس نے رحم کیا) يَرْحَمُ (وہ رحم کرتا ہے یا کرے گا) إِرْحَمْ (رحم کر)

1- قاعدہ بَابِ سَمِعَ

بَابِ سَمِعَ ، أفْعَال کا وہ گروپ ہے جس کے (واحد مُذکر غائب کے) فِعْلِ مَاضِی میں عین کَلِمَة مَکْسُور ہوتا ہے اور فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أمْر میں عین کَلِمَة مَفْتُوح ہوتا ہے۔ فِعْلِ أمْر مَکْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

2- خاصیّت بَابِ سَمِعَ

1- یہ باب بُطُون پر دلالت کرتا ہے۔ یعنی اس کے أفْعَال اندرونی ہوتے ہیں۔ جیسے

عَلِمَ (اُس نے جانا) جَهِلَ (ناواقف ہوا) فَهِمَ (سمجھا)

بَطِرَ (اترایا) خَشِيَ (ڈرا) مَرِضَ (بیمار ہوا)

فَرِحَ (خوش ہوا) وَجِلَ (ڈرا) يَئِسَ (مایوس ہوا)

2- یہ باب 'زیادہ تر' لازم ہوتا ہے۔

3- رنج، خوشی، بیماری، رنگ، عیب اور حلیۂ جسمانی کی صِفات اس باب سے آتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً عَوِرَ (کانا ہوا) سَقِمَ (بیمار ہوا) سَوِدَ (کالا ہوا)
سَمِنَ (موٹا ہوا) کَبِرَ (سن رسیدہ ہوا) بَخِلَ (بخیل ہوا)

مشق: مندرجہ ذیل أفعال، بَابِ سَمِعَ سے آتے ہیں۔ اِن سے فِعْلِ مَاضِی، فِعْلِ مُضَارِع، اور فِعْلِ أمْر بنائیے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجئے۔

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنٰی	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ مُضَارِع	فِعْلِ أمْر
1. بُخْلٌ	(لالچی ہونا)	بَخِلَ	يَبْخَلُ	اِبْخَلْ
2. جَدَلٌ	(مروڑنا، جھگڑنا)			
3. جَزْعٌ	(بے صبری کرنا)			
4. حَذَرٌ	(خبردار رہنا)			
5. حَزَنٌ	(غمگین ہونا)			
6. حِفْظٌ	(بے کار ہونے سے بچانا)			
7. حَبْطٌ	(بے کار ہونا)			
8. رَغْبٌ	(خواہش کرنا)			
9. رُكُوبٌ	(سوار ہونا)			
10. رَهْبٌ	(ڈرنا)			
11. رِبْحٌ	(نفع دینا)			
12. زُهْدٌ	(بے رغبت ہونا)			
13. سُخْرٌ	(ہنسی اڑانا)			
14. سَعْدٌ	(خوش بخت ہونا)			
15. سَفْهٌ	(بے وقوف ہونا)			
16. شُرْبٌ	(پینا)			

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 93

بَابِ فَتَحَ

مندرجہ ذیل تین أفْعَال پر غور کیجئے۔ آپ تینوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

a. فَتَحَ (اُس نے کھولا) يَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا) إِفْتَحْ (تو کھول جا)

b. رَفَعَ (اُس نے اُٹھایا) يَرْفَعُ (وہ اُٹھاتا ہے یا وہ اُٹھائے گا) إِرْفَعْ (تو اُٹھا، تو اونچا کر)

c. سَحَرَ (اُس نے جادو کیا) يَسْحَرُ (وہ جادو کرتا ہے یا کرے گا) إِسْحَرْ (جادو کر)

اوپر کی مثالوں میں تمام أفْعَال ، بَابِ فَتَحَ سے لیے گئے ہیں۔

1- فِعْلِ مَاضِی کا عین کَلِمَة مَفْتُوح ہے اور

2- فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أمْر کا عین کَلِمَة بھی مَفْتُوح ہے۔

3- فِعْلِ أمْر ، مَكْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہو رہا ہے۔

قاعدہ بَابِ فَتَحَ

بَابِ فَتَحَ ، أفْعَال کا وہ گروپ ہے جس کے (واحد مُذَكَّر غائب کے) فِعْلِ مَاضِی ، فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أمْر میں عین کَلِمَة مَفْتُوح ہوتا ہے اور فِعْلِ أمْر مَكْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاصیّاتِ بَابِ فَتح

اس باب کی خاصیّت لفظی ہے۔ اس کو اصل میں باب مانا نہیں گیا۔ یہ باب سہولت کے لیے ، اُن أفْعال کے لیے بنایا گیا ہے جن کا عین کِلِمَة یا لام کَلِمَة ، حُرُوفِ حَلْقِی ء ، ھا ، ع ، غ ، ح ، خ پر مشتمل ہوتا ہے۔ جیسے

سَأَلَ	نَحَرَ	جَعَلَ	ذَخَرَ
(اُس نے پوچھا)	(اُس نے قربانی کی)	(اُس نے بنایا)	(بچا کر رکھنا)
ذَھَبَ (وہ گیا)	قَرَءَ (اُس نے پڑھا)	ذَبَحَ (اُس نے ذبح کیا)	نَسَخَ (مٹانا)

لیکن ہر حَلْقِی الْعَیْن یا حَلْقِی اللاَّم کا بابِ فَتَح سے ہونا ضروری نہیں۔

بابِ فَتَحَ کی کچھ اور مثالیں ملاحظہ فرمایئے :

جَرَحَ . یَجْرَحُ . اِجْرَحْ .	مَدَحَ . یمْدَحُ . اِمْدَحْ
جَحَدَ . یَجْحَدُ . اِجْحَدْ .	نَھَضَ . یَنْھَضُ . اِنْھَضْ
دَفَعَ . یَدْفَعُ . اِدْفَعْ .	زَرَعَ . یَزْرَعُ . اِزْرَعْ
طَبَخَ . یَطْبَخُ . اِطْبَخْ .	سَبَحَ . یَسْبَحُ . اِسْبَحْ
خَلَعَ . یَخْلَعُ . اِخْلَعْ .	قَرَاَ . یَقْرَأُ . اِقْرَأْ .

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل أفْعال ، بَابِ فَتَحَ سے آتے ہیں۔ اِن سے فِعْلِ مَاضِی ، فِعْلِ مُضَارِع ، اور فِعْلِ أمْر بنائیے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجئے۔

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنٰی	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ	فِعْلِ أمْر
1. نَفْعٌ	(کام آنا)	نَفَعَ	يَنْفَعُ	إنْفَعْ
2. نَفْخٌ	(پھونکنا)			
3. نَحْرٌ	(قربانی کرنا)			
4. نَسْخٌ	(ایک کا دوسرے سے ازالہ کرنا)			
5. نُصْحٌ	(نیک مشورہ دینا)			
6. مَحْقٌ	(بے برکت کرنا)			
7. مَنْعٌ	(روکنا)			
8. مَسْخٌ	(شکل بگاڑنا)			
9. مَسْحٌ	(ہاتھ پھیرنا)			
10. لَمْحٌ	(آنکھ جھپکانا)			
11. لَعْنٌ	(لعنت کرنا)			
12. كَدْحٌ	(دوڑ دھوپ کرنا)			
13. قَطْعٌ	(کاٹنا)			
14. فَسْحَةٌ	(جگہ دینا)			
15. فَضْحٌ	(رسوا کرنا)			
16. ظُهُورٌ	(ظاہر ہونا)			

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 94

بَابِ كَرُمَ

مندرجہ ذیل تین أفْعَال پر غور کیجئے۔ آپ تینوں مثالوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

a. كَرُمَ (وہ معزز ہوا) يَكْرُمُ (وہ معزز ہو گا یا ہو گا) أُكْرُمْ (معزز ہو جا)

b. سَرُعَ (وہ تیز ہو گیا) يَسْرُعُ (وہ تیز ہو رہا ہے یا تیز ہو گا) أُسْرُعْ (جلدی کر)

c. خَبُثَ (وہ بُرا ہوا) يَخْبُثُ (وہ بُرا ہوتا ہے) أُخْبُثْ (بُرا ہو جا)

اوپر کی مثالوں میں تمام أفْعَال ، بَابِ كَرُمَ سے لیے گئے ہیں۔

1- فِعْلِ مَاضِی ، فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أمْر تینوں میں عین كَلِمَة مَضْمُوم ہے۔

2- فِعْلِ أمْر ، مَضْمُوم هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

قاعدہ بَابِ كَرُمَ

بَابِ كَرُمَ ، أفْعَال کا وہ گروپ ہے (جس کے واحد مُذَكَّر کے) فِعْلِ مَاضِی فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أمْر میں عین كَلِمَة مَضْمُوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاصیت بابِ کرُمَ

1۔ بابِ کرُمَ ، کے أفْعَال ، صِفات ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن بابِ سمع کے برعکس یہ صفات ، عارضی نہیں بلکہ دوامی یاطویل وقت کے لیے ہوتی ہیں۔

2۔ بابِ کرُمَ ہمیشہ " لازم " ہوتا ہے۔
اس باب کے أفْعَال کومَفْعُول کی حاجت نہیں ہوتی۔

3۔ اس کا فَاعِل (ذوالفِعْل)، صِفَت کے وزْن (فعِيْل") پر آتا ہے۔ جیسے
حسُنَ (خوبصورت ہوا) شَجُعَ (دلیر ہوا) فقُهَ (سمجھ دار ہوا) أدُبَ (باادب ہوا)
حلُمَ (بُردبار ہوا) جبُنَ (بزدل ہوا) ضعُفَ (کمزور ہوا) ثقُلَ (بوجھل ہوا)

ذوالفعل : حَسِيْن" ، شَجِيْع" ، فَقِيْه" ، أدِيْب" ، حلِيْم" ، ضعِيْف" ، ثقِيْل" ،

باب کَرُمَ کی کچھ اور مثالیں ملاحظہ فرمایئے :

قَرُبَ . يَقْرُبُ . اُقْرُبْ .	بَعُدَ . يبْعُدُ . اُبْعُدْ
كَثُرَ . يَكْثُرُ . اُكْثُرْ .	صَعُبَ . يصْعُبُ . اُصْعُبْ
شَرُفَ . يَشْرُفُ . اُشْرُفْ .	عظُمَ . يعْظُمُ . اُعْظُمْ
حسُنَ . يحْسُنُ . اُحْسُنْ .	جبُنَ . يجْبُنُ . اُجْبُنْ .
ثقُلَ . يثْقُلُ . اُثْقُلْ .	حلُمَ . يحْلُمُ . اُحْلُمْ .

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق: مندرجہ ذیل أفْعَال ، بَاب کَرُمَ سے آتے ہیں۔ اِن سے فعْل ماضی ، فِعْل مُضارِع ، اور فِعْلِ أمْر بنایئے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجئے۔

اَلْمَصْدَرُ مَعْنٰی	فِعْل مَاضِی	فِعْل مُضَارِع	فِعْل أمْر
1. مَهَانَة" (اہانت ہونا)	مَهُنَ	يَمْهُنُ	أُمْهُنْ
2. مَكَانَة" (عظمت ہونا)			
3. لُطْف" (تیز نظر ہونا)			
4. كَرَاهَة" (ناگوار ہونا)			
5. كِبْر" (بڑا ہونا)			
6. قِدَم" (پرانا ہونا)			
7. قُبْح" (بھلائی سے محروم ہونا)			
8. عُمْق" (گہرائی والا ہونا)			
9. عِرَض" (چوڑا ہونا)			
10. ضَعْف" (کمزور ہونا)			
11. ضَرَاعَة"(آہوزاری کرنا)			
12. حُسْن" (خوبصورت ہونا)			
13. صِغَر" (چھوٹا ہونا)			
14. شِعْر" (محسوس کرنا)			
15. سَحْق" (دور ہونا)			
16. سِقَام" (بیمار ہونا)			

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 95

بَاب حَسِبَ

مندرجہ ذیل تین أفْعَال پر غور کیجئے۔ آپ تینوں مثالوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

1. حَسِبَ (اس نے سمجھا) یَحْسِبُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا) إحْسِبْ (تو سمجھ لے)

2. وَرِمَ (پھولا) یَرِمُ (پھولے گا) رِمْ (پھول جا)

3. وَرِعَ (گناہ سے بچا) یَرِعُ (گناہ سے بچتا ہے) رِعْ (گناہ سے بچ)

اوپر کی تمام مثالیں تمام أفْعَال کے گروپ بَابِ حَسِبَ سے لی گئی ہیں۔

قاعدہ بَاب حَسِبَ

بَاب حَسِبَ ، أفْعَال کا وہ گروپ ہے ، جس کا عین کَلِمَة ، فِعْل مَاضی، فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أمْر، ہر ایک میں مَکْسُور ہوتا ہے۔

عموماً جب فِعْل ، مُعْتَل الفَاءِ (مثال واوی) ہو تو اس وَزْن پر استعمال ہوتا ہے۔

جیسے وَرِثَ ۔ یَرِثُ ۔ رِثْ ، وَرِمَ ۔ یَرِمُ ۔ رِمْ

خاصیّت بَابِ حَسِبَ

اس باب کو اصل باب نہیں مانا گیا۔ بلکہ بَابِ سَمِعَ کے کچھ أفْعَال ، اس میں تخفیف کے لیے لائے گئے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے اور فِعْلِ مُضَارِع بنایئے۔

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنٰی	فِعْلِ مَاضی	فِعْلِ مُضَارِع	فِعْلِ أمر
1. وُثُوق"	(اعتبار کرنا)	وَثِقَ		ثِقْ
2. یَأس"	(نااُمید ہونا)	یَئِسَ	یَیْئِسُ	ئِسْ
3. یَبْس"	(سوکھ جانا)	یَبِسَ		بِسْ
4. نِعْمَة"	(خوش عیش ہونا)	نَعِمَ		

فعل ماضی کی صرفِ کبیر

نیچے تمام چھ ابواب سے فعل ماضی کی صرفِ کبیر دی جارہی ہے۔ ان افعال کو پانچ چھ مرتبہ باآوازِ بلند پڑھیئے تاکہ آپ کو مختلف ابواب کی حرکات کی جان پہچان ہو جائے اور آپ لاشعوری طور پر مختلف ابواب کے افعال کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔ قرآن مجید کی روزانہ تلاوت سے بھی آپ کو غیر شعوری طور پر ابواب کی پہچان ہو سکتی ہے۔

ماضی مُتَکَلِّم First Person

1- واحد متکلم (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتُ ، ذَکَرْتُ ، خَرَجْتُ ، دَخَلْتُ

2- واحد متکلم (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتُ ، کَذَبْتُ ، رَجَعْتُ ، عَرَفْتُ

3- واحد متکلم (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتُ ، شَرِبْتُ ، حَفِظْتُ ، حَمِدْتُ

4- واحد متکلم (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتُ ، رَفَعْتُ ، مَدَحْتُ ، زَرَعْتُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5- واحد متکلم (باب کَرُمَ سے) کَرُمْتُ ، حَسُنْتُ ، قَرُبْتُ ، عَظُمْتُ
6- واحد متکلم (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتُ ، وَرِثْتُ ، یَئِسْتُ ، یَبِسْتُ

1- جمع متکلم (باب نَصَرَ سے) نَصَرْنَا ، ذَکَرْنَا ، خَرَجْنَا ، دَخَلْنَا
2- جمع متکلم (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْنَا ، کَذَبْنَا ، رَجَعْنَا ، عَرَفْنَا
3- جمع متکلم (باب سَمِعَ سے) سَمِعْنَا ، شَرِبْنَا ، حَفِظْنَا ، حَمِدْنَا
4- جمع متکلم (باب فَتَحَ سے) فَتَحْنَا ، رَفَعْنَا ، مَدَحْنَا ، زَرَعْنَا
5- جمع متکلم (باب کَرُمَ سے) کَرُمْنَا ، حَسُنَّا ، قَرُبْنَا ، عَظُمْنَا
6- جمع متکلم (باب حَسِبَ سے) حَسِبْنَا ، وَرِثْنَا ، یَئِسْنَا ، یَبِسْنَا

ماضی حاضر Second Person

1- واحد حاضر مذکر (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتَ ، ذَکَرْتَ ، خَرَجْتَ ، دَخَلْتَ
2- واحد حاضر مذکر (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتَ ، کَذَبْتَ ، رَجَعْتَ ، عَرَفْتَ
3- واحد حاضر مذکر (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتَ ، شَرِبْتَ ، حَفِظْتَ ، حَمِدْتَ
4- واحد حاضر مذکر (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتَ ، رَفَعْتَ ، مَدَحْتَ ، زَرَعْتَ
5- واحد حاضر مذکر (باب کَرُمَ سے) کَرُمْتَ ، حَسُنْتَ ، قَرُبْتَ ، عَظُمْتَ
6- واحد حاضر مذکر (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتَ ، وَرِثْتَ ، یَئِسْتَ ، یَبِسْتَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Second Person ماضی حاضر

1- واحد حاضر مؤنث (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتِ ، ذَکَرْتِ ، خَرَجْتِ ، دَخَلْتِ

2- واحد حاضر مؤنث (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتِ ، کَذَبْتِ ، رَجَعْتِ ، عَرَفْتِ

3- واحد حاضر مؤنث (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتِ ، شَرِبْتِ ، حَفِظْتِ ، حَمِدْتِ

4- واحد حاضر مؤنث (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتِ ، رَفَعْتِ ، مَدَحْتِ ، زَرَعْتِ

5- واحد حاضر مؤنث (باب کَرُمَ سے) کَرُمْتِ ، حَسُنْتِ ، قَرُبْتِ ، عَظُمْتِ

6- واحد حاضر مؤنث (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتِ ، وَرِثْتِ ، یَئِسْتِ ، یَبِسْتِ

1- جمع حاضر مذکر (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتُمْ ، ذَکَرْتُم ، خَرَجْتُم ، دَخَلْتُمْ

2- جمع حاضر مذکر (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتُمْ ، کَذَبْتُم ، رَجَعْتُم ، عَرَفْتُمْ

3- جمع حاضر مذکر (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتُمْ ، شَرِبْتُم ، حَفِظْتُم ، حَمِدْتُم

4- جمع حاضر مذکر (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتُمْ ، رَفَعْتُم ، مَدَحْتُم ، زَرَعْتُمْ

5- جمع حاضر مذکر (باب کَرُمَ سے) کَرُمْتُم ، حَسُنْتُم ، قَرُبْتُم ، عَظُمْتُم

6- جمع حاضر مذکر (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتُمْ ، وَرِثْتُم ، یَئِسْتُم ، یَبِسْتُم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- جمع حاضر مؤنث (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتُنَّ ، ذَكَرْتُنَّ ، خَرَجْتُنَّ ، دَخَلْتُنَّ

2- جمع حاضر مؤنث (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتُنَّ ، كَذَبْتُنَّ ، رَجَعْتُنَّ ، عَرَفْتُنَّ

3- جمع حاضر مؤنث (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتُنَّ ، شَرِبْتُنَّ ، حَفِظْتُنَّ ، حَمِدْتُنَّ

4- جمع حاضر مؤنث (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتُنَّ ، رَفَعْتُنَّ ، مَدَحْتُنَّ ، زَرَعْتُنَّ

5- جمع حاضر مؤنث (باب كَرُمَ سے) كَرُمْتُنَّ ، حَسُنْتُنَّ ، قَرُبْتُنَّ ، عَظُمْتُنَّ

6- جمع حاضر مؤنث (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتُنَّ ، وَرِثْتُنَّ ، يَئِسْتُنَّ ، يَبِسْتُنَّ

ماضی غائب Third Person

1- واحد غائب مذكر (باب نَصَرَ سے) نَصَرَ ، ذَكَرَ ، خَرَجَ ، دَخَلَ

2- واحد غائب مذكر (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبَ ، كَذَبَ ، رَجَعَ ، عَرَفَ

3- واحد غائب مذكر (باب سَمِعَ سے) سَمِعَ ، شَرِبَ ، حَفِظَ ، حَمِدَ

4- واحد غائب مذكر (باب فَتَحَ سے) فَتَحَ ، رَفَعَ ، مَدَحَ ، زَرَعَ

5- واحد غائب مذكر (باب كَرُمَ سے) كَرُمَ ، حَسُنَ ، قَرُبَ ، عَظُمَ

6- واحد غائب مذكر (باب حَسِبَ سے) حَسِبَ ، وَرِثَ ، يَئِسَ ، يَبِسَ

1- واحد غائب مؤنث (باب نَصَرَ سے) نَصَرَتْ ، ذَكَرَتْ ، خَرَجَتْ ، دَخَلَتْ

2- واحد غائب مؤنث (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبَتْ ، كَذَبَتْ ، رَجَعَتْ ، عَرَفَتْ

3- واحد غائب مؤنث (باب سَمِعَ سے) سَمِعَتْ ، شَرِبَتْ ، حَفِظَتْ ، حَمِدَتْ

4- واحد غائب مؤنث (باب فَتَحَ سے) فَتَحَتْ ، رَفَعَتْ ، مَدَحَتْ ، زَرَعَتْ

5- واحد غائب مؤنث (باب كَرُمَ سے) كَرُمَتْ ، حَسُنَتْ ، قَرُبَتْ ، عَظُمَتْ

6- واحد غائب مؤنث (باب حَسِبَ سے) حَسِبَتْ ، وَرِثَتْ ، يَئِسَتْ ، يَبِسَتْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماضی جمع غائب مذکر (مختلف ابواب سے)

1- جمع غائب مذکر (باب نَصَرَ سے) نَصَرُوا ، ذَكَرُوا ، خَرَجُوا ، دَخَلُوا

2- جمع غائب مذکر (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبُوا ، كَذَبُوا ، رَجَعُوا ، عَرَفُوا

3- جمع غائب مذکر (باب سَمِعَ سے) سَمِعُوا ، شَرِبُوا ، حَفِظُوا ، حَمِدُوا

4- جمع غائب مذکر (باب فَتَحَ سے) فَتَحُوا ، رَفَعُوا ، مَدَحُوا ، زَرَعُوا

5- جمع غائب مذکر (باب كَرُمَ سے) كَرُمُوا ، حَسُنُوا ، قَرُبُوا ، عَظُمُوا

6- جمع غائب مذکر (باب حَسِبَ سے) حَسِبُوا ، وَرِثُوا ، يَئِسُوا ، يَبِسُوا

1- جمع غائب مؤنث (باب نَصَرَ سے) نَصَرْنَ ، ذَكَرْنَ ، خَرَجْنَ ، دَخَلْنَ

2- جمع غائب مؤنث (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْنَ ، كَذَبْنَ ، رَجَعْنَ ، عَرَفْنَ

3- جمع غائب مؤنث (باب سَمِعَ سے) سَمِعْنَ ، شَرِبْنَ ، حَفِظْنَ ، حَمِدْنَ

4- جمع غائب مؤنث (باب فَتَحَ سے) فَتَحْنَ ، رَفَعْنَ ، مَدَحْنَ ، زَرَعْنَ

5- جمع غائب مؤنث (باب كَرُمَ سے) كَرُمْنَ ، حَسُنَّ ، قَرُبْنَ ، عَظُمْنَ

6- جمع غائب مؤنث (باب حَسِبَ سے) حَسِبْنَ ، وَرِثْنَ ، يَئِسْنَ ، يَبِسْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضارع کی صرفِ کبیر

نیچے تمام چھ ابواب سے فعل مضارع کی صرف کبیر دی جارہی ہے۔ ان افعال کو پانچ چھ مرتبہ بآواز بلند پڑھیے تاکہ آپ کو مختلف ابواب کی حرکات کی جان پہچان ہو جائے اور آپ لاشعوری طور پر مختلف ابواب کے افعال کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔ قرآن مجید کی روزانہ تلاوت سے بھی آپ کو غیر شعوری طور پر ابواب کی پہچان ہو سکتی ہے۔

مضارع متکلم First Person

1- واحد متکلم (باب نَصَرَ سے) اَنْصُرُ، اَذْكُرُ، اَخْرُجُ، اَدْخُلُ

2- واحد متکلم (باب ضَرَبَ سے) اَضْرِبُ، اَكْذِبُ، اَرْجِعُ، اَعْرِفُ

3- واحد متکلم (باب سَمِعَ سے) اَسْمَعُ، اَشْرَبُ، اَحْفَظُ، اَحْمَدُ

4- واحد متکلم (باب فَتَحَ سے) اَفْتَحُ، اَرْفَعُ، اَمْدَحُ، اَزْرَعُ

5- واحد متکلم (باب كَرُمَ سے) اَكْرُمُ، اَحْسُنُ، اَقْرُبُ، اَعْظُمُ

6- واحد متکلم (باب حَسِبَ سے) اَحْسِبُ، اَوْرِثُ، اَيْئِسُ، اَيْبِسُ

1- جمع متکلم (باب نَصَرَ سے) نَنْصُرُ، نَذْكُرُ، نَخْرُجُ، نَدْخُلُ

2- جمع متکلم (باب ضَرَبَ سے) نَضْرِبُ، نَكْذِبُ، نَرْجِعُ، نَعْرِفُ

3- جمع متکلم (باب سَمِعَ سے) نَسْمَعُ، نَشْرَبُ، نَحْفَظُ، نَحْمَدُ

4- جمع متکلم (باب فَتَحَ سے) نَفْتَحُ، نَرْفَعُ، نَمْدَحُ، نَزْرَعُ

5- جمع متکلم (باب كَرُمَ سے) نَكْرُمُ، نَحْسُنُ، نَقْرُبُ، نَعْظُمُ

6- جمع متکلم (باب حَسِبَ سے) نَحْسِبُ، نُوْرِثُ، نَيْئِسُ، نَيْبِسُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع حاضر Second Person

1- واحد حاضر مذکر (باب نصَرَ سے) تَنْصُرُ ، تَذْكُرُ، تَخْرُجُ ، تَدْخُلُ

2- واحد حاضر مذکر (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبُ ، تَكْذِبُ ، تَرْجِعُ، تَعْرِفُ

3- واحد حاضر مذکر (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعُ ، تَشْرَبُ ، تَحْفَظُ ، تَحْمَدُ

4- واحد حاضر مذکر (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحُ ، تَرْفَعُ ، تَمْدَحُ ، تَزْرَعُ

5- واحد حاضر مذکر (باب كَرُمَ سے) تَكْرُمُ ، تَحْسُنُ ، تَقْرُبُ ، تَعْظُمُ

6- واحد حاضر مذکر (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبُ، تَوْرِثُ ، تَيْئِسُ ، تَيْبِسُ

1- واحد حاضر مؤنث (باب نصَرَ سے) تَنْصُرِيْنَ، تَذْكُرِيْنَ ، تَخْرُجِيْنَ، تَدْخُلِيْنَ

2- واحد حاضر مؤنث (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبِيْنَ، تَكْذِبِيْنَ ، تَرْجِعِيْنَ ، تَعْرِفِيْنَ

3- واحد حاضر مؤنث (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعِيْنَ، تَشْرَبِيْنَ ، تَحْفَظِيْنَ ، تَحْمَدِيْنَ

4- واحد حاضر مؤنث (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحِيْنَ، تَرْفَعِيْنَ ، تَمْدَحِيْنَ ، تَزْرَعِيْنَ

5- واحد حاضر مؤنث (باب كَرُمَ سے) تَكْرُمِيْنَ، تَحْسُنِيْنَ ، تَقْرُبِيْنَ ، تَعْظُمِيْنَ

6- واحد حاضر مؤنث (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبِيْنَ، تَوْرِثِيْنَ ، تَيْئِسِيْنَ ، تَيْبِسِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع حاضر جمع Second Person

1- جمع حاضر مذکر (بابْ نصرَ سے) تَنْصُرُوْنَ، تَذْکُرُوْنَ، تَخْرُجُوْنَ، تَدْخُلُوْنَ

2- جمع حاضر مذکر (باب ضرَبَ سے) تَضْرِبُوْنَ، تَکْذِبُوْنَ، تَرْجِعُوْنَ، تَعْرِفُوْنَ

3- جمع حاضر مذکر (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعُوْنَ، تَشْرَبُوْنَ، تَحْفَظُوْنَ، تَحْمَدُوْنَ

4- جمع حاضر مذکر (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحُوْنَ، تَرْفَعُوْنَ، تَمْدَحُوْنَ، تَزْرَعُوْنَ

5- جمع حاضر مذکر (باب کَرُمَ سے) تَکْرُمُوْنَ، تَحْسُنُوْنَ، تَقْرُبُوْنَ، تَعْظُمُوْنَ

6- جمع حاضر مذکر (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبُوْنَ، تُوْرِثُوْنَ، تَیْئِسُوْنَ، تَیْبِسُوْنَ

1- جمع حاضر مؤنث (باب نَصَرَ سے) تَنْصُرْنَ، تَذْکُرْنَ، تَخْرُجْنَ، تَدْخُلْنَ

2- جمع حاضر مؤنث (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبْنَ، تَکْذِبْنَ، تَرْجِعْنَ، تَعْرِفْنَ

3- جمع حاضر مؤنث (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعْنَ، تَشْرَبْنَ، تَحْفَظْنَ، تَحْمَدْنَ

4- جمع حاضر مؤنث (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحْنَ، تَرْفَعْنَ، تَمْدَحْنَ، تَزْرَعْنَ

5- جمع حاضر مؤنث (باب کَرُمَ سے) تَکْرُمْنَ، تَحْسُنَّ، تَقْرُبْنَ، تَعْظُمْنَ

6- جمع حاضر مؤنث (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبْنَ، تُوْرِثْنَ، تَیْئِسْنَ، تَیْبِسْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع غائب واحد Third Person

1- واحد غائب مذکر (باب نَصَرَ سے) یَنْصُرُ، یَذْکُرُ، یَخْرُجُ، یَدْخُلُ

2- واحد غائب مذکر (باب ضَرَبَ سے) یَضْرِبُ، یَکْذِبُ، یَرْجِعُ، یَعْرِفُ

3- واحد غائب مذکر (باب سَمِعَ سے) یَسْمَعُ، یَشْرَبُ، یَحْفَظُ، یَحْمَدُ

4- واحد غائب مذکر (باب فَتَحَ سے) یَفْتَحُ، یَرْفَعُ، یَمْدَحُ، یَزْرَعُ

5- واحد غائب مذکر (باب کَرُمَ سے) یَکْرُمُ، یَحْسُنُ، یَقْرُبُ، یَعْظُمُ

6- واحد غائب مذکر (باب حَسِبَ سے) یَحْسِبُ، یَوْرِثُ، یَیْئِسُ، یَیْبِسُ

1- واحد غائب مؤنث (باب نَصَرَ سے) تَنْصُرُ، تَذْکُرُ، تَخْرُجُ، تَدْخُلُ

2- واحد غائب مؤنث (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبُ، تَکْذِبُ، تَرْجِعُ، تَعْرِفُ

3- واحد غائب مؤنث (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعُ، تَشْرَبُ، تَحْفَظُ، تَحْمَدُ

4- واحد غائب مؤنث (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحُ، تَرْفَعُ، تَمْدَحُ، تَزْرَعُ

5- واحد غائب مؤنث (باب کَرُمَ سے) تَکْرُمُ، تَحْسُنُ، تَقْرُبُ، تَعْظُمُ

6- واحد غائب مؤنث (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبُ، تَوْرِثُ، تَیْئِسُ، تَیْبِسُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع غائب جمع Third Person

1- جمع غائب مذکر (باب نصَرَ سے) یَنْصُرُوْنَ ، یَذْکُرُوْنَ ، یَخْرُجُوْنَ ، یَدْخُلُوْنَ

2- جمع غائب مذکر (باب ضرَبَ سے) یَضْرِبُوْنَ ، یَکْذِبُوْنَ ، یَرْجِعُوْنَ ، یَعْرِفُوْنَ

3- جمع غائب مذکر (باب سَمِعَ سے) یَسْمَعُوْنَ ، یَشْرَبُوْنَ ، یَحْفَظُوْنَ ، یَحْمَدُوْنَ

4- جمع غائب مذکر (باب فَتَحَ سے) یَفْتَحُوْنَ ، یَرْفَعُوْنَ ، یَمْدَحُوْنَ ، یَزْرَعُوْنَ

5- جمع غائب مذکر (باب کَرُمَ سے) یَکْرُمُوْنَ ، یَحْسُنُوْنَ ، یَقْرُبُوْنَ ، یَعْظُمُوْنَ

6- جمع غائب مذکر (باب حَسِبَ سے) یَحْسِبُوْنَ ، یَوْرِثُوْنَ ، یَیْئِسُوْنَ ، یَیْبِسُوْنَ

1- جمع غائب مؤنث (باب نصَرَ سے) یَنْصُرْنَ ، یَذْکُرْنَ ، یَخْرُجْنَ ، یَدْخُلْنَ

2- جمع غائب مؤنث (باب ضرَبَ سے) یَضْرِبْنَ ، یَکْذِبْنَ ، یَرْجِعْنَ ، یَعْرِفْنَ

3- جمع غائب مؤنث (باب سَمِعَ سے) یَسْمَعْنَ ، یَشْرَبْنَ ، یَحْفَظْنَ ، یَحْمَدْنَ

4- جمع غائب مؤنث (باب فَتَحَ سے) یَفْتَحْنَ ، یَرْفَعْنَ ، یَمْدَحْنَ ، یَزْرَعْنَ

5- جمع غائب مؤنث (باب کَرُمَ سے) یَکْرُمْنَ ، یَحْسُنْنَ ، یَقْرُبْنَ ، یَعْظُمْنَ

6- جمع غائب مؤنث (باب حَسِبَ سے) یَحْسِبْنَ ، یَوْرِثْنَ ، یَیْئِسْنَ ، یَیْبِسْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 14

سبق نمبر 96

فِعلِ ماضی مَجْہُول

فِعلْ مَاضی مَعروف کا علم آپ کو ہو چکا۔

نَصَرَ = اُس نے مدد کی (یہاں فَاعِل، ھُوَ مُسْتَتِر ہے)۔

نَصَرُوا = اُن سب نے مدد کی (یہاں اُو، فَاعِلی علامت ہے)۔

اب ایک اور فِعْل ملاحظہ کیجئے۔

نُصِرَ = اُس کی مدد کی گئی۔

1۔ نَصَرَ (اس نے مدد کی)، فِعْلِ مَاضی مَعْرُوف کہلاتا ہے۔

2۔ نُصِرَ، فِعْلِ مَجْھول (The Passive Verb) کہلاتا ہے۔

دو باتیں اور نوٹ کیجئے۔

3۔ نُصِرَ، میں "اُس کی مدد کی گئی ہے" معلوم ہوا۔ لیکن یہ معلوم نہ ہو سکا کہ مدد کرنے والا کون ہے۔ جب کہ نَصَرَ میں مدد کرنے والا ھُوَ (وہ) تھا۔

یعنی نُصِرَ کا فَاعِل، نامعلوم ہے۔ یا غیر مذکور ہے۔

4۔ آپ نے دیکھا کہ نَصَرَ سے نُصِرَ بننے تک، معنیٰ میں کیا تبدیلی واقع ہوئی ہے۔

اب اِعراب پر غور کیجئے۔ نون کا زَبَر، پیش میں بدل گیا۔ یعنی فَا کَلِمَة

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَضْموم ہو گیا۔ علاوہ ازیں صاد" پر زَبَر تھا زِیر آگئی۔ یعنی عین کَلِمَۃ مکْسُور ہو گیا۔

مندرجہ ذیل چھ مثالوں پر غور کیجئے۔

1۔ نَصَرَ = اُس نے مدد کی۔	نُصِرَ = اُس کی مدد کی گئی۔
2۔ ضَرَبَ = اُس نے مارا۔	ضُرِبَ = اُس کو مارا گیا۔
3۔ فَتَحَ = اُس نے کھولا۔	فُتِحَ = اُس کو کھولا گیا۔
4۔ سَمِعَ = اُس نے سُنا۔	سُمِعَ = اُس کو سنا گیا۔
5۔ کَرُمَ = وہ معزز ہوا۔	اس باب میں مجہول نہیں آتا۔
6۔ حَسِبَ = اُس نے حساب کیا۔	حُسِبَ = اُس کو حساب کیا گیا۔

معنوی تبدیلی تو آپ نے نوٹ کی۔ اب اعراب پر بھی غور کیجئے۔

تمام چھ مثالوں میں **فَاء کَلِمَۃ مَضْمُوم** ہو گیا ہے۔ اور **عین کَلِمَۃ مَکْسُور۔**

بَابِ سَمِعَ اور بَابِ حَسِبَ کے فِعْل مَاضِی مَعْرُوف میں عین کَلِمَۃ پہلے سے مَکْسُور تھا۔ وہ جوں کا توں مَکْسُور رہا۔

فعلِ مجہول کے قواعد

1۔ فِعْلِ مَجْھول، وہ فِعْلِ مُتَعَدِّی ہے، جس کا فَاعِل نامعلوم ہو، یا غیر مَذْکور ہو۔ باب کَرُمَ میں فعل مجہول نہیں آتا۔

2۔ فِعْلِ مَاضِی مَجْھُول کا فَاء کَلِمَۃ (پہلا حرف) مَضْمُوم ہوتا ہے اور عَین کَلِمَۃ (آخری سے پہلے کا حرف) مکْسُور ہوتا ہے۔

جیسے نَصَرَ سے نُصِرَ اور ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 97

فِعْلِ مُضَارِع مَجْھُول

مندرجہ ذیل چھ مثالوں پر غور کیجئے۔

1. يَنْصُرُ = وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔ يُنْصَرُ = اُس کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔

2. يَضْرِبُ = وہ مارتا ہے یا مارے گا۔ يُضْرَبُ = وہ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا۔

3. يَفْتَحُ = وہ کھولتا ہے یا کھولے گا۔ يُفْتَحُ = وہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا۔

4. يَسْمَعُ = وہ سنتا ہے یا سنے گا۔ يُسْمَعُ = وہ سنا جاتا ہے یا سنا جائے گا۔

5. يَكْرُمُ = وہ فیاضی کرتا ہے۔ اس باب میں مجہول نہیں آتا۔

6. يَحْسِبُ = وہ حساب کرتا ہے یا کرے گا۔ يُحْسَبُ = اُس کا حساب کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔

فِعْلِ مُضَارِع کی مندرجہ بالا مثالوں میں مَعْنَوِی تبدیلی تو آپ نے ملاحظہ کی۔

اب اعراب پر غور کیجئے: فِعْلِ مُضَارِع کے تمام أَفْعَال 'ی' سے شروع ہو رہے ہیں۔ حَرْفِ مُضَارِع کو، مَجْھُول بنانے کے لیے، مَضْمُوم کر دیا گیا ہے۔ یعنی تمام مثالوں میں یاء (ی) پر پیش ہے۔ علاوہ ازیں تمام أَفْعَال کے عین کَلِمے (یعنی سے پہلے والے حَرْف) پر زَبَر آ گیا ہے۔ عین کَلِمة مَفْتُوح ہو گیا ہے۔

فعل مضارع مجہول کا قاعدہ

فِعْلِ مُضَارِع مَجْھُول کا، حَرْفِ مُضَارِع یاء (ی) مَضْمُوم کر دیا جاتا ہے اور عین کَلِمے (یعنی آخری حَرْف سے پہلے والے حَرْف) کو مَفْتُوح کر دیا جاتا ہے۔

جیسے يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ، يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ.

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 98

The Pro-Agent

نَائِب فَاعِل

مندرجہ ذیل جملے پر غور کیجئے۔

نُصِرَ الضَّعِيْفُ (کمزور کی مدد کی گئی) اس جملے میں

1۔ نُصِرَ (مدد کی گئی) ، فِعلِ مَجْهُول ہے۔

2۔ اَلضَّعِيْفُ (کمزور) ، اِسْمِ مَفْعُول ہے۔ مَفْعُول بِہٖ کو مَنْصُوب ہونا چاہیے۔
لیکن یہاں ضَعِيْفُ کے آخری حَرْف فَاءَ (ف) پر پیش ہے۔
یہ قاعدے کی خلاف ورزی کیوں ہوئی ہے؟

3۔ یہاں فَاعِل، مَجْهُول ہے (نا معلوم ہے)۔ معلوم نہیں کہ کمزور کی مدد کس نے کی۔

4۔ نَائِب فَاعِل

نَائِب فَاعِل ایک ایسا مَفْعُول ہے ، جو فَاعِل کی غیر موجودگی میں ، فَاعِل کا نَائِب بن کر فَاعِل کا اِعْرَاب (رَفْع) اختیار کرتا ہے۔ اور مَفْعُول بِہٖ کا اِعْرَاب (نَصْب) چھوڑ دیتا ہے۔ چنانچہ یہاں الضَّعِيْفُ کے آخری حَرْف پر پیش ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5- فِعْل لاَزِم کو تو مَفْعُول کی حاجت ہی نہیں ہوتی۔

معلوم ہوا کہ فِعْلِ مُتَعَدّی کی دو قسمیں ہیں۔

a- فِعْلِ مَعْرُوف : نَصَرَ حامدٌ ضَعِيفاً (مفعول موجود ہے)

b- فِعْلِ مَجْهُول: نُصِرَ الضَّعِيفُ (مفعول غیر مذکور ہے)

فعلِ معروف اور فعلِ مجهول پر مشتمل جملوں کا تقابل

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے۔

1- ایک طرف ایسے جملے ہیں ، جن میں فعلِ معروف استعمال کیا گیا ہے۔ اور دوسری طرف ایسے جملے ہیں ، جن میں فعلِ مجہول استعمال کیا گیا ہے۔

2- ایک طرف فاعل موجود ہے اور دوسری طرف ، فاعل موجود نہیں ہے۔

3- ایک طرف مفعول بہ منصوب ہے ، جب کہ دوسری طرف وہی لفظ ، نائب فاعل بن کر مرفوع ہو گیا ہے۔

	فعل معروف	فعل مجهول
1	كَسَرَ إبْرَاهِيمُ الْأَصْنَامَ.	كُسِرَ الْأَصْنَامُ.
2	أَكَلَ الْفَارُ الطَّعَامَ.	أُكِلَ الطَّعَامُ.
3	ضَرَبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ.	ضُرِبَ وَلَدُهُ.
4	نَصَرَ اللّٰهُ عَبْداً.	نُصِرَ عَبْدٌ.
5	أَكَلَ الذِّئبُ الخَرُوفَ.	أُكِلَ الخَرُوفُ.
6	رَمَى الصَّيَّادُ الشَّبْكَةَ.	رُمِيَتِ الشَّبْكَةُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7	حَبَسَ الشُرْطِيُّ اللِّصَّ.	حُبِسَ اللِّصُّ.
8	قَطَفَ الغُلَامُ الزَّهْرَةَ.	قُطِفَتِ الزَّهْرَةُ.
9	نَصَرَ زَيْدٌ الرَّجُلَيْنِ	نُصِرَ الرَّجُلَانِ
10	نَصَرَ اللهُ المُسْلِمِيْنَ	نُصِرَ المُسْلِمُونَ

نَائِب فَاعِل کی قرآنی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں ، نَائِب فَاعِل کی إِعْرَابِی حالت پر غور کیجئے کہ وہ معنیً مَفْعُول بِہٖ ہے۔ جسے منصوب ہونا چاہیے لیکن نائب فاعل بن کر مَرْفُوع ہو گیا ہے۔

1۔ ﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ﴾ (البقرۃ:183) " تم پر روزے فرض کیے گئے۔"

2۔ ﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ ﴾ (البقرۃ:216) " تم پر 'قتال' فرض کیا گیا۔"

3۔ ﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ ﴾ (البقرۃ: 178) " تم پر قصاص فرض کیا گیا۔"

4۔ ﴿ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ ﴾ (المائدۃ:96) "اور خشکی کا شکار تم پر حرام کیا گیا۔"

5۔ ﴿ قُتِلَ أَصْحَابُ الأُخْدُودِ النَّارِ ﴾ (البروج: 4)
" آگ کے گڑھے کے لوگ مارے گئے۔"

6۔ ﴿ زُلْزِلَتِ الأَرْضُ ﴾ (الزلزالہ: 1) " زمین ہلا دی گئی۔"

7۔ ﴿ وَ قُضِيَ الأَمْرُ ﴾ (البقرۃ:210) " فیصلہ کر دیا گیا۔"

8۔ ﴿ قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ﴾ (الذاریات:10) "گمان سے حکم لگانے والے، مارے گئے۔"

9۔ ﴿ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ ﴾ (آل عمران: 184) " یقیناً رسول جھٹلائے گئے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10۔ ﴿ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ ﴾ (القمر:45) "بہت جلد، یہ جتھا ، شکست کھائے گا۔"

11۔ ﴿ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ ﴾ (الرحمٰن:35) "تم دونوں پر شعلے بھیجے جاتے ہیں۔"

12۔ ﴿ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ ﴾ (الرحمٰن:41) "مجرم، پہچان لیے جائیں گے۔"

13۔ ﴿ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا ﴾ (الفجر:8) "اُس کی طرح ، پیدا نہیں کیا گیا۔"

14۔ ﴿ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴾ (الطارق:9) "پوشیدہ اسرار کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔"

15۔ ﴿ حُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهٗ ﴾ (النمل:17)

"سلیمان کے لیے ، اُس کے لشکر جمع کیے گئے۔"

قواعد

1۔ فِعْلِ مُتَعَدِّی کی دو قسمیں ہیں۔ a۔ فِعْلِ مَعْرُوف ، b۔ فِعْلِ مَجْهُول۔

2۔ فِعْلِ مُتَعَدِّی مَعْرُوف : وہ فِعْل ہے ، جس کا فَاعِل معلوم اور مَذْکُور ہو۔

3۔ فِعْلِ مَجْهُول: وہ فِعْل ہے، جس کا ، فَاعِل معلوم نہ ہو یا مَذْکُور نہ ہو۔

4۔ نَائِب فَاعِل: وہ اِسْم ہے، جو فَاعِل کے نامعلوم ہونے کی وجہ سے، فَاعِل کا قائم مقام اور نَائِب بن کر مَرْفُوع ہوتا ہے۔

(لیکن فی الواقع ، فِعْل کا مَفْعُول ہوتا ہے۔)

5۔ نَائِب فَاعِل اِسْم کو ، مَفْعُول مَالَمْ يُسَمَّ فَاعِلُه' بھی کہتے ہیں۔

مشق : مندرجہ بالا جملوں میں ، مناسب فَاعِل لگا کر، مَجْهول جملوں کو معروف بنائیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 99

The Verbal Sentence

جُمْلَۂ فِعْلِیہ

1۔ جن جملوں کا آغاز 'فِعْل' سے ہوتا ہے ، وہ جُمْلَۂ فِعْلِیہ کہلاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے۔

یہ سب أفْعَال سے شروع ہوئے ہیں۔ اور یہ سب جملہ ھائے فِعْلِیّہ ہیں۔

a۔ يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللهِ. (التوبہ:18) "(وہ) اللہ کی مسجدیں بناتا ہے۔"

b۔ كَلَّمَ اللهُ مُوسٰى. (النساء:164) "اللہ نے ، موسیٰ سے ، گفتگو کی۔"

c۔ سَرِقَتِ الْمَرْأَةُ. "عورت نے چوری کی۔"

d۔ خَرَجَتْ بَنَاتُ الْمَدْرَسَةِ. "مدرسے کی لڑکیاں ، نکلیں۔"

e۔ نَسْمَعُ الدَّرْسَ بِرَغْبَةٍ وَنَشَاطٍ. "ہم شوق اور خوشی سے درس سنتے ہیں۔"

2۔ جُمْلَۂ فِعْلِیہ کا فَاعِل بھی ، مَرْفُوع ہوتا ہے۔

جس طرح جملۂ اسمیہ میں ، مُسْنَد إلیہ (مُبْتَدَأ) مَرْفُوع ہوتا ہے اور مُبْتَدَاء ، کو فِعْل کا فَاعِل کہتے ہیں۔ اسی طرح جملۂ فِعْلِیہ میں بھی فِعْل کے بعد آنے والا پہلا إسم، جو عموماً مُسْنَد إلیہ (فَاعِل) ہوتا ہے۔ مَرْفُوع ہی ہوتا ہے۔

جُملۂ فِعْلِیہ کی مندرجہ ذیل مثالوں میں فَاعِل کے إعْرَاب پر غور کیجیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

a. أَكَلَ سَلِيمٌ "سلیم نے کھایا۔"

b. أَكَلَتْ فَاطِمَةُ "فاطمہ نے کھایا۔"

c. سَمِعَتِ الأخَوَاتُ خُطْبَةَ الإمَامِ. "بہنوں نے امام کی تقریر سنی۔"

d. خَرَجَ الخَادِمُونَ "تمام نوکر نکل گئے۔"

مندرجہ بالا مثالوں میں چاروں اسماء ، سَلِيمٌ ، فَاطِمَةُ ، الْأَخَوَاتُ اور خادِمُون

فاعِل ہیں اور سب مَرْفُوع ہیں۔

3۔ جُملۂ فِعْلِیه میں ، فِعْل کا فَاعِل سے پہلے آنا ضروری ہے۔

(اگر فَاعِل پہلے آجائے تو وہ جُملۂ فِعْلِیه نہیں، بلکہ جُملۂ اِسْمِیَّہ بن جائے گا)

مندرجہ ذیل دو مثالوں پر غور کیجیے۔

A۔ كَتَبَ الْمُعَلِّمُونَ. جملۂ فِعْلِیه ہے۔ "اساتذہ نے لکھا"

یہاں فِعْل پہلے ہے، فَاعِل بعد میں۔

B۔ لیکن اگر اَلْمُعَلِّمُونَ كَتَبُوا ہو تو یہ جملۂ اسمیہ بن جائے گا۔ اور اس کی تحلیل یوں کی جائے گی۔

a۔ اَلْمُعَلِّمُونَ ، مُبتَداء ہے۔

b۔ كَتَبُوا جملۂ فِعْلِیه کی صورت میں اس کی خَبَر ہے۔

i۔ هُمْ ، ضَمِیر فَاعِلْ ہے۔ جس کی علامت أو ہے۔

ii۔ فِعْل فَاعِل سے مل کر جملۂ فِعْلِیه بنا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ جملۂ فِعْلِیہ میں مَفْعُول 'عُموماً' فَاعِل کے بعد آتا ہے۔
لیکن کبھی کبھار مَفْعُول پہلے آتا ہے۔ اور فَاعِل بعد میں آتا ہے۔

دونوں قسم کی مثالیں دی جارہی ہیں۔ فَاعِل کا اِعراب مَرْفُوع ہوگا اور مَفْعُول بِہٖ کا مَنْصُوب۔

A۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ فِعْل کے فوراً بعد ، فَاعِل اِسْم ظاہر ہے یا ضَمِیر فَاعِل ہے۔ اور دونوں مَرْفُوع ہیں۔
اس کے بعد ایک یا (2) دو مَفْعُول آئے ہیں۔

نمبر	فِعْل	فَاعِل	مَفْعُول 1	مَفْعُول 2	ترجمہ
a	قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوتَ		داوٗدؑ نے ، جالوت کو ، قتل کیا۔
b	وَرِثَ	سُلَيْمَانُ	دَاوٗدَ		سلیمانؑ، داوٗدؑ کے، وارث ہوئے۔
c	خَلَقَ	اللّٰہُ	السَّمٰوَاتِ		اللہ نے، آسمانوں کو، بنایا۔
d	يَجْعَلُونَ	؟ (هُمْ)	أَصَابِعَهُمْ		لوگ، اپنی انگلیوں کو، لیتے ہیں۔ (اُونَ ، فَاعِلی علامت ہے۔)
e	آتَيْنَا	؟ (نَحْنُ)	دَاوٗدَ وَ سُلَيْمَانَ	عِلْماً	داوٗد و سلیمان کو ، ہم نے، علم عطا کیا۔ (نَا ، فَاعِلی علامت ہے۔)
f	جَعَلَ	؟ (هُوَ)	الْأَرْضَ	قَرَاراً	اُس نے ، زمین کو ، جائے قرار بنایا فَاعِل 'هُوَ' ضَمِير مُسْتَتِر ہے۔
g	جَعَلْنَا	؟ (نَحْنُ)	النَّهَارَ	مَعَاشاً	ہم نے، دن کو وقتِ روزگار بنایا۔ فَاعِل نَا ، ضَمِير بارز مُتَّصِل ہے۔
h	اِتَّخَذَ	اللّٰہُ	إِبْرَاهِيمَ	خَلِيْلاً	اللہ نے، ابراھیم کو ، دوست بنالیا۔
i	أَحَلَّ	اللّٰہُ	الْبَيْعَ		اللہ نے ، تجارت کو حلال کردیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

B۔ لیکن 'کبھی کبھار' مَفْعُول بِہٖ ، فَاعِل سے پہلے بھی آجاتا ہے۔ جیسے

a۔ ﴿ وَ إِذِ ابْتَلٰی إِبْرَاهِيْمَ رَبُّهٗ ﴾ (البقرة:124)

" اور جب آزمایا ، ابراھیم کو ، اُن کے رب نے۔"

b۔ ﴿ جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴾ (البيّنة:4)

" آئی ، اُن کے پاس ، واضح نشانی۔"

(یہاں اَلْبَيِّنَةُ ، فَاعِل ہے۔اور هُمْ مَفْعُول بِہٖ ہے اور ضَمِيرِ مَنْصُوب ہے۔)

c۔ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوتُ   موت ، يَعْقُوبَ کے پاس آئی۔

5۔ جُمْلۂ فِعْلِيه، لازماً 'وَاحِدْ مُذَكَّر' یا 'وَاحِدْ مُؤَنَّث' سے شروع ہوتا ہے۔

(چاہے فَاعِل واحد ہو ، مُثَنّٰی ہو یا جمع ہو۔) ان مثالوں پر غور کیجئے۔

A۔ فِعْلِ وَاحِدْ مُذَكَّر سے جملۂ فعليه کی ابتداء کی مثالیں

1۔ ذَهَبَ الرَّجُلُ۔   "وہ آدمی گیا۔"

2۔ ذَهَبَ الرَّجُلَانِ.   "وہ دو آدمی گئے۔"

(فَاعِل مُثَنّٰی ہے۔لیکن فِعْل واحد مُذکر استعمال ہوا ہے۔)

3۔ ذَهَبَ الرِّجَالُ.   وہ سب لوگ چلے گئے۔

(فَاعِل جمع مُذکر ہے۔لیکن فِعْل واحد مُذکّر استعمال ہوا ہے۔)

B۔ فِعْلِ وَاحِدْ مُؤَنَّث سے جملۂ فعليه کی ابتداء کی مثالیں

4۔ ذَهَبَتِ الْبِنْتُ.   وہ لڑکی گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ ذَهَبَتِ الْبِنْتَانِ. وہ دونوں لڑکیاں گئیں۔

(فَاعِل مُثَنّٰی ہے۔ لیکن فِعْل واحد مؤنث استعمال ہوا ہے۔)

6۔ ذَهَبَتِ الْبَنَاتُ. وہ سب لڑکیاں گئیں۔

(فَاعِل جمع مُؤنّث ہے ، لیکن وَاحِدْ مُؤنّث استعمال ہوا ہے۔)

نوٹ: اگر اوپر کے جملے ، جملہ ھائے اسمیہ ہوتے تو ، "واحد" سے فِعْل شروع نہ ہوتا اور عدد کے اعتبار سے فِعْل بدلتا اور أفْعَال کی صورت اس طرح ہوتی۔

اَلرَّجُلُ ذَاهِبٌ. "آدمی جانے والا ہے۔"

اَلرَّجُلَانِ ذَاهِبَانِ. "دو آدمی جانے والے ہیں۔"

اَلرِّجَالُ ذَاهِبُوْنَ. "سب لوگ جانے والے ہیں۔"

جملہ فِعْلِیہ کی قرآنی مثالیں

1۔ ﴿ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴾ (المُؤمِنُون: 1) "یقیناً مؤمنین کامیاب ہو گئے۔"

(أَفْلَحُوا جمع کے بجائے ، أَفْلَحَ واحد استعمال ہوا ہے۔)

2۔ ﴿ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴾ (التوبہ:33) "خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔"

(كَرِهُوا جَمْع کے بجائے ، كَرِهَ واحد استعمال ہوا ہے۔)

3۔ ﴿ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ﴾ (الاحزاب:22)

"اللہ اور اُس کے رسول کی بات سچی تھی۔"

(صَدَقَا مُثَنّٰی کے بجائے ، صَدَقَ واحد استعمال ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ ﴿ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴾ (الحج:73)

"طالب اور مطلوب دونوں کمزور ہو گئے۔"

(ضَعُفَا مُثَنّٰی کے بجائے ، ضَعُفَ واحد استعمال ہوا ہے۔)

مندرجہ ذیل مثالوں میں فَاعِل ، جمع مُکَسَّر (غیر عاقل) ہے۔
اس لیے فِعلْ ، مؤنث استعمال ہوا ہے
اور جمع مؤنّث کے بجائے واحد مؤنث استعمال ہوا ہے۔

5۔ ﴿ مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُه ﴾ (القارعة:6)

"جس کے پلڑے بھاری ہوں گے۔"

6۔ ﴿ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ﴾ (البقرة:217)

"اُن کے اعمال ، غارت ہوں گے۔"

7۔ ﴿ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ ﴾ (النساء:90)

"وہ دل برداشتہ ہیں۔"

8۔ ﴿ وَ خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ ﴾ (طه:108)

"اور آوازیں دب جائیں گی۔"

9۔ ﴿ وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ ﴾ (النساء:33)

"اور جن سے تمہارے عقد و پیمان ہوں۔"

10۔ ﴿ نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ ﴾ (النساء:56)

"اُن کی کھالیں ، گل گئیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6. اگر فَاعِل ، (اِسْمِ ظاهر کے بجائے)، ''اسمِ ضَمِیر'' ہو تو ، ''فِعْل'' عدد اور جنس دونوں میں ، فَاعِل کے مطابق ہو گا۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

a- یہ دو جُملوں پر مشتمل ہیں۔

b- پہلے جملے تو ، جمله هائے فِعْلِيه ہیں۔اور فِعْل 'وَاحِد' ہی ہے۔

c- لیکن حُرُوفِ عَطْف واؤ (و) اور فَاء (ف) کے بعد آنے والے، دوسرے جملے کے فِعْل پر غور کیجئے۔ دوسرا فعل ، واحد نہیں ہے۔

a- حَضَرَ الْمُعَلِّمُوْنَ وَ ذَهَبُوا (اساتذہ آئے اور گئے۔)

یہاں پہلے جملے کا فِعْل حَضَرَ 'واحِد مذکر' ہے۔

دوسرے جملے کا فِعْل ذَهَبُوْا 'جَمْع' ہے اور فَاعِل ضَمِیر ہے۔

b- دَخَلَ الْوَلَدَانِ فِي الْمَآءِ وَ سَبَحَا

''دونوں لڑکے پانی میں گئے اور دونوں تیرے۔''

یہاں پہلے جملے کا فِعْلْ 'واحِد مذکر' ہے۔

دوسرے جملے کا فِعْل 'مُثَنّٰی' ہے اور فَاعِل ضَمِیر ہے۔

c- نَجَحَتِ الْبِنْتَانِ فَفَرِحَتَا

''دونوں لڑکیاں کامیاب ہوئیں اور دونوں خوش ہوئیں۔''

یہاں پہلے جملے کا فِعْل 'واحِد مؤنث' ہے۔

دوسرے جملے کا فِعْل 'مُثَنّٰی مؤنث' ہے اور فَاعِل ضَمِیر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

d- سَمِعَتِ النِّسَآءُ الخُطْبَةَ وَ عَمِلْنَ بِهَا.

"عورتوں نے تقریر سنی اور اُس پر عمل کیا۔"

یہاں پہلے جملے کا فِعْل 'وَاحِدْ مؤنّث' ہے اور دوسرے جملے کا فِعْل

'جَمْع مُؤنث' ہے۔نون نِسْوَة ، ضَمِير فَاعِل کی علامت ہے۔)

e- جَآءَ الضُّيُوفُ وَ جَلَسُوْا حَوْلَ المَائِدَةِ.

(مہمان آئے اور دستر خوان کے اطراف بیٹھ گئے۔)

f- أَسْرَعَ الْخَادِمُوْنَ وَ أَحْضَرُوْا الطَّعَامَ.

(نوکروں نے جلدی کی اور کھانا حاضر کر دیا۔)

g- ﴿ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا ﴾ (الجن:1)

"کہ جنات کے ایک گروہ نے غور سے سنا پھر کہا"

قرآن کی اس مثال میں، پہلا فعل اسْتَمَعَ واحد استعمال ہوا ہے۔

اور دوسرا فعل فَقَالُوا جمع استعمال ہوا ہے۔

7- جُملۂ فِعلِیَّہ میں فِعْل وَاحِدْ مُؤنّث ہوتا ہے ، جب اُس کا فَاعِل ،

a- جَمْع مُكَسَّر ہو ، یا b- جَمْع غیر عَاقِل ہو۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

a- نَبَحَتِ الْكِلَابُ فِي اللَّيْلِ. کُتّے رات میں بھونکے۔

(کِلَاب" ، غیر عَاقِل کَلْب کی جَمْع مُكَسَّر ہے ،

اس لیے فِعْل وَاحِد مُؤنّث استعمال ہوا۔)

پہلے بتایا جاچکا ہے کہ انسان ، جنات اور ملائکہ عاقل ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

b۔ وَجِلَتْ قُلُوبُنَا. (ہمارے دل ڈر گئے۔)

(قُلُوب"، جَمْع مُکَسَّر ہے، اس لیے فِعْل 'وَاحِد مُؤنّث' ہے۔)

c۔ جَآءَتِ الْجِمَالُ. (اُونٹ آئے۔)

(جَمَل" کی جَمْع مُکَسَّر ، جِمَال" ہے۔)

d۔ ذَهَبَتِ النُّوقُ. (اُونٹنیاں گئیں۔)

(نَاقَة" کی جَمْع مُکَسَّر ، نُوْق" ہے)

8۔ جُملۂ فِعْلِیه ، میں فِعل کی ' تذکیر و تانیث ' چار حالتوں میں اختیاری (Optional) ہوتی ہے۔ یعنی دونوں صورتیں جائز ہوتی ہیں۔

a۔ جب فَاعِل ، مُؤنّث غیر حقیقی ہو۔

b۔ جب فَاعِل ، إِسْمِ جَمْع ہو۔

c۔ جب فَاعِل ، جَمْع مُکَسَّر (عاقل) ہو۔

d۔ جب فَاعِل ، فِعْل سے دُور واقع ہو۔

اگلے صفحے پر دی گئی مثالوں پر غور کیجئے۔

1- یہ تمام جملہ ھائے فعلیہ ہیں۔

2- فعل واحد سے شروع ہوئے ہیں،

3- لیکن یہاں مذکر و مؤنث دونوں صورتیں جائز ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

جہاں مذکر اور مؤنث دونوں جائز ہیں

آخری کالم میں سبب پر غور کرنا نہ بھولیے

سَبَب	وَاحِدْ مُؤنّث فِعْل	وَاحِد مُذکّر فِعْل
شَمْس'' ، مُؤنّث غیر حقیقی سماعی ہے۔	طَلَعَتِ الشَّمْسُ سورج طلوع ہوا۔	طَلَعَ الشَّمْسُ سورج طلوع ہوا۔
رِجَال'' جَمْع مُکَسَّر (عاقل) ہے۔	قَامَتِ الرِّجَالُ لوگ کھڑے ہوئے۔	قَامَ الرِّجَالُ لوگ کھڑے ہوئے۔
علماء جَمْع مُکَسَّر (عاقل) ہے۔	قَالَتِ الْعُلَمَاءُ علماء نے کہا	قَالَ الْعُلَمَاءُ علماء نے کہا
قَوْم'' إِسْمِ جمع ہے۔	حَضَرَتِ الْقَوْمُ قوم آئی	حَضَرَ الْقَوْمُ قوم آئی
فِعْل اور فَاعِل کے درمیان (الیوم) فاصلہ ہے۔	سَافَرَتِ الْیَومَ فَاطِمَةُ	سَافَرَ الْیَومَ فَاطِمَةُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملۂ فعلیہ میں تذکیر و تانیث کی قرآنی مثالیں

مندرجہ ذیل قرآنی مثالوں پر غور کیجئے۔

1۔ ﴿ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ﴾ (الحجرات:14)

"دیہاتیوں نے کہا، ہم ایمان لائے۔"

(أَعْرَابُ ، أَعْرَابِيٌّ" کی جمع مُکَسَّر (عاقل) ہے۔

اس لیے قَالَ الْأَعْرَابُ بھی استعمال ہو سکتا تھا۔)

2۔ ﴿ قَالَ نِسْوَةٌ" فِي الْمَدِيْنَةِ ﴾ (یوسف:30)

"شہر کی عورتوں نے کہا۔"

(نِسْوَةٌ" جَمْعِ مُکَسَّر (عاقل) ہے۔

اس لیے قَالَتْ بھی استعمال کیا جا سکتا تھا۔)

3۔ ﴿ إِذَآ أَصَابَتْهُمْ مُصِيْبَةٌ" ﴾ (البقرة:156)

"جب اُن کو مصیبت پہنچتی ہے۔"

(فَاعِل مُصِيبَةٌ" مؤنّث ہے ، درمیان میں هُمْ فاصلہ استعمال ہوا ہے ،

اس لیے أَصَابَ بھی آ سکتا ہے اور أَصَابَتْ بھی۔)

4۔ ﴿ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ" ﴾ (البقرة:275)

"تو جس کے پاس نصیحت پہنچے۔"

یہاں فَاعِل مَوْعِظَةٌ" مُؤنّث ہے، درمیان میں ضَمِیر هٗ فاصلہ استعمال

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا ہے اس لیے جاءَ ت کے بجائے فِعْل وَاحِدْ مُذکَّر جاءَ لایا گیا۔ جب کہ دونوں کی اجازت ہے۔

5۔ ﴿ إِذَا جَآءَ كَ الْمُؤْمِنَاتُ ﴾ (اَلْمُمْتَحِنَة:12)

"جب ایمان والیاں آپؐ کے پاس آئیں۔"

(فَاعِل ، مُؤْمِنَات ہیں۔ جو مؤنث ہیں۔ درمیان میں كَ فاصلہ استعمال ہوا ہے۔ اس لیے جاءَ بھی آسکتا ہے اور جاءَ تْ بھی۔)

6۔ ﴿ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوح ﴾ (ق:12)

"اُن سے پہلے ،قومِ نوح نے جھٹلایا۔"

"فَاعِل ، قَوْمُ نُوح ہے۔درمیان میں قَبْلَهُمْ کا فاصلہ ہے۔ فِعْل كَذَّبَتْ بھی آسکتا ہے اور كَذَّبَ بھی۔ جیسا کہ اگلی مثال سے بالکل واضح ہے۔"

7۔ ﴿ وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ ﴾ (الانعام:66)

"اور آپ کی قوم نے اسے (قرآن کو) جھٹلایا۔"

(فَاعِل قَوْمُكَ ہے۔ درمیان میں بِهٖ کا فاصلہ استعمال ہوا ہے۔ اس لیے كَذَّبَ اور كَذَّبَتْ دونوں آ سکتے ہیں۔)

8۔ ﴿ إِذَا جَآءَ كَ الْمُنَافِقُونَ ﴾ (المنافقون:1)

"جب منافقین آپ کے پاس آتے ہیں"

یہاں جَمْع کے بجائے واحد کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9۔ ﴿ أَنّٰى يَكُونُ لَهٗ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهٗ صَاحِبَةٌ ﴾ (الانعام: 101)

"اُس کا لڑکا کیسے ہو سکتا ہے؟ جب کہ اُس کی کوئی بیوی ہی نہیں۔"

(یہاں تَكُنْ کے بجائے وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ صَاحِبَةٌ" بھی ہو سکتا تھا

کیونکہ فِعل اور فَاعِل صَاحِبَةٌ" کے درمیان لَهٗ کا فاصلہ موجود ہے۔)

10۔ ﴿ إِسْتَوْ قَدَ نَاراً فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ﴾ (البقرة: 17)

"ایک شخص نے آگ جلائی، اور اس آگ نے سارے ماحول کو روشن کر دیا۔"

یہاں نَاراً مؤنّث غیر حقیقی سماعی ہے۔

اس لیے فعل أَضَآءَتْ مؤنث استعمال کیا گیا ہے۔

نوٹ: قرآن عَرَبِیّ مُبِیْن میں نازل ہوا ہے۔
اعلٰی ادبی اسلوب میں جہاں، ایک ہی بات کو دو طرح سے استعمال کرنا جائز ہے، وہاں بھی، بلند پایہ آہنگ کی رعایت کرتے ہوئے بہتر صورت اختیار کی گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ جملۂ فِعْلیہ

1۔ جن جملوں کا آغاز ، فِعْل سے ہو ، وہ جملے ، فِعْلیہ کہلاتے ہیں۔

2۔ جُملۂ فِعْلیہ کا فَاعِل بھی ، مَرْفُوع ہوتا ہے۔

3۔ جملۂ فِعْلیہ میں ، 'فِعْل' کا 'فَاعِل' سے پہلے آنا لازمی ہے ، ورنہ وہ جملۂ اِسْمِیہ بن جائے گا۔

4۔ جُملۂ فِعْلیہ میں ، مَفْعُول ، عموماً فَاعِل کے بعد آتا ہے کبھی کبھار پہلے۔

5۔ جملۂ فِعْلیہ ، لازماً ، فِعْل واحِد ، (مُذکّر یا مُؤنّث) سے شروع ہو گا۔ (چاہے فَاعِل مُثنّٰی اور جَمْع ہی کیوں نہ ہو۔)

6۔ اگر فَاعِل ، (اِسْم ظاهر کے بجائے) ، اسمِ ضَمیر ہو تو دوسرا ، فِعْل ، عدد اور جنس دونوں میں ، فَاعِل کے مطابق ہو گا۔

7۔ جُملۂ فِعْلیہ میں ، فِعْل ، 'وَاحِد مُؤنّث' ہو گا ، جب اُس کا فَاعِل

a۔ جَمْع مُکَسَّر (غیر عاقِل ہو) یا b۔ جَمْع غیر عاقِل ہو۔

8۔ جُملۂ فِعْلیہ میں تذکیر و تانیث ، چار موقعوں پر اختیاری ہوتی ہے۔ (یعنی دونوں صورتیں جائز ہوتی ہیں۔)

a۔ جب فَاعِل ، مُؤنّث غیر حقیقی ہو۔

b۔ جب فَاعِل ، اِسْمِ جَمْع ہو۔

c۔ جب فَاعِل ، جَمْع مُکَسَّر (عاقِل) ہو۔

d۔ جب فَاعِل ، فِعْل سے دور واقع ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 15

سبق نمبر 100

فِعلِ مُضَارِع کی پانچ قسمیں

عربی زبان میں 'فعلِ مُضارِع ، حال اور مستقبل، دونوں زمانوں کے لیے استعمال ہو تا ہے۔ یعنی اس فِعْل سے ، دونوں معانی لیے جا سکتے ہیں کسی ایک کا تعیّن ، سیاق و سباق سے ہو گا۔ فعل مُضارع کی پانچ قسمیں ہیں۔

1- فعل مضارع معروف يَنْصُرُ (Verb with regular ending)

2- فعل مضارع خفیف يَنْصُرَ (Verb with light ending)

3- فعل مضارع اخفّ يَنْصُرْ (Verb with lighter ending)

4- فعل مضارع ثقیل لَيَنْصُرَنْ (Verb with heavy ending)

5- فعل مضارع اثقل لَيَنْصُرَنَّ (Verb with heavier ending)

1۔ فعل مُضارع مَعْروف

مثلاً يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا وہ کرے گا۔)

یہاں آخری حرف لُ پر پیش ہے۔ یہ فعل مَعْرُوف مُضَارِع کہلاتا ہے۔

یا پھر يَنْصُرُ کی مثال اوپر دی گئی ہے۔

یہاں آخری حرف رُ پر پیش ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2۔ فعل مُضارع خَفِیْف (مَنْصُوب)

مثلاً لَنْ یفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا۔)

یہاں آخری حرْف لَ پر زَبَر ہے۔ یہ فِعْل مُضارع خَفِیْف (مَنْصُوب) کہلاتا ہے۔ لَنْ ، حَرْفِ نَاصِب ہے۔

لَنْ نے ، مَعْرُوف مُضارِع کو ، مَنْصُوب مُضارِع بنادیا۔

3۔ فعل مُضارع اَخفَُ (مَجْزُوم)

مثلاً لَمْ یحْفَظْ (اُس نے یاد نہیں رکھا۔)

یہاں آخری حرف ظْ جزم (سکون) ہے۔ یہ فِعْل مُضارِع أخَفُّ (مَجْزُوم) کہلاتا ہے۔(أخَفُّ کا مطلب ہے زیادہ خفیف ۔ جزم نے فعل کو زیادہ خفیف کردیا ہے۔)

لَمْ، حَرْفِ جَازِم ہے، لَمْ نے مَعْرُوف مُضارِع کو مَجْزُوم مُضارع بنادیا۔

4۔ فِعْل مُضَارع ثَقِیْل

مثلاً لَیَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا۔)

یہاں شروع میں لَ مفتُوح ہے اور آخر میں نُون ساکِنْ نْ کا اضافہ ہے۔

اس سے تاکیدی مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ یہ فِعْلِ مُضارِع ثَقِیْل کہلاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ فعلِ مُضارع أَثْقَلُ

مثلاً لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور بہ ضرور کرے گا۔)

یہاں ابتداء میں لَ مفتوح ہے اور آخر میں نونِ مُشَدَّد نَّ کا اضافہ ہے۔ جس سے زیادہ تاکیدی مضمون پیدا ہوتا ہے۔ یہ فِعْلِ مُضارِع أَثْقَلُ کہلاتا ہے۔

Chart No. 12

فعل مضارع کی پانچ قسمیں

1	2	3	4	5
معروفُ	خَفیف	اَخَفُّ	ثَقِیلٌ	أَثْقَلُ
يَنْصُرُ	(مَنْصُوب) لَنْ يَنْصُرَ	(مَجْزُوم) لم يَنْصُرْ	لَيَنْصُرَنْ	لَيَنْصُرَنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 101

مُضَارِع مَعْرُوف سے پہلے آنے والے حُرُوف

1	2	3	4	5	6	7
لَ	سَ	سَوْفَ	لاَ	قَدْ	لَوْ	کَانَ
حال	حرفِ مستقبل قریب	حرفِ مستقبل بعید	حرفِ نفی	حرفِ تقلیل یا تحقیق	حرفِ تَمَنَّائِیه	ماضی استمراری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 102

فِعْلِ مُضَارِع مَعْرُوف کی آٹھ صورتیں

1- فعلِ مضارع معروف کی پہلی صورت تو یَفْعَلُ کی ہے۔ بقیہ سات صورتیں سات حروف کے آنے سے پیدا ہوتی ہیں۔

2- (7) سات حُرُوف ، فعل مضارع معروف سے پہلے آتے ہیں۔

لَ ، سَ ، سَوْفَ ، لاَ ، قَدْ ، لَوْ اور کانَ

3- یہ سات حروف فِعْلِ مُضَارِع مَعْرُوف میں ، معنوی تبدیلی کا باعث بنتے ہیں

4- یہ سات حروف ، فِعْلِ مُضَارِع کو مَعْرُوف ہی رکھتے ہیں کوئی ظاہری تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ مثالیں آگے آرہی ہیں۔

فِعْلِ مُضَارِع مَعْرُوف کی آٹھ صورتیں ہیں ، جو حسبِ ذیل ہیں۔

1۔ سادہ یَفْعَلُ

یَفْعَلُ وہ کرتا ہے یا وہ کرے گا۔

(یہ حال اور مستقبل ، دونوں معانی دیتا ہے)

یَلْمَعُ الْبَرْقُ فِيْ السَّمَآءِ۔ آسمان پر بجلی چمکتی ہے یا چمکے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2۔ حَرْفِ لَام کا اِضافہ

لَیَفْعَلُ وہ کرتا ہے۔

حَرْفِ لَام لَ کا اِضافہ ، فِعلِ مُضارِع کو، حال کے لیے خاص کرتا ہے۔

یہاں مُسْتَقبل کے معنی ، ختم ہو گئے۔

3۔ حَرْفِ سِیْن کا اِضافہ

سَیَفْعَلُ وہ عنقریب کرے گا۔

حَرْفِ سِیْن سَ کا اِضافہ ، فِعلِ مُضارِع کو ،

مستقبل قریب کے لیے خاص کرتا ہے۔ (سِین ، حَرْفِ مُسْتَقبل ہے۔)

یہاں حال کے معنی ، ختم ہو گئے۔

سَیَحْزَنُ الْکَسْلَانُ عنقریب کاہل ، رنجیدہ ہو گا۔

4۔ سَوْفَ کا اضافہ

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ کچھ مدت بعد تمہیں معلوم ہو گا۔

سَوْفَ کا اِضافہ، فِعلِ مُضارِع کو، مستقبل بَعِیْد کے لیے خاص کرتا ہے۔

(سَوْفَ حَرْفِ مُسْتَقْبل بعید ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ لاَ کا اضافہ

لاَ یَفْعَلُ وہ نہیں کرتا یا وہ نہیں کرے گا۔

لاَ کا اِضافہ، فِعلِ مُضارِع کو، منفی بناتا ہے۔ ('لاَ' حَرْفِ نَفِی ہے۔)

لاَ یَفْتَحُ الْخَادِمُ الْبَابَ.

خادِم دروازہ نہیں کھولتا یا خادِم دروازہ نہیں کھولے گا۔

6۔ قَدْ کا اضافہ

قَدْ کا اِضافہ، عموماً مضارِع میں تقلیل کے معنی دیتا ہے۔

جیسے a. قَدْ یَفْعَلُ وہ کبھی کبھار کرتا ہے / کرے گا۔

b. قَدْ یَصْدُقُ الْکَذُوبُ کبھی جھوٹا آدمی سچ بولتا ہے۔

(یہاں قَدْ حَرْفِ تَقْلِیْل کے طور پر استعمال ہوا ہے۔)

c. ﴿ قَدْ یَعْلَمُ اللهُ الْمُعَوِّقِیْنَ ﴾ (الاحزاب:18)

"یقیناً اللہ رکاوٹ پیدا کرنے والوں سے باخبر ہے۔"

(یہاں قَدْ حَرْفِ تَحْقِیق، کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7 ۔ لَوْ کا اِضافہ

لَوْ يَفْعَلُ اگر وہ کرے۔

لَوْ کا اِضافہ ، مُضارِع کو تَمَنّائِیَّه ، عَرْضِیہ اور شَرْطِیَّه بناتا ہے۔

a. لَوْ يَعْرِفُ الإنْسَانُ قَدْرَه‘.

کاش ! انسان اپنی قدر پہچانتا۔ (یہاں ’لَوْ‘ حَرْفِ تَمنّی ہے۔)

b. لَوْ يَعُودُ الشَّبَابُ.

کاش جوانی لوٹ آتی۔ (یہاں بھی لَوْ ، حَرْفِ تَمَنّی ہے۔)

c. لَوْ تَنْزِلُ عِندَنَا (کاش! آپ ہمارے پاس ، مہمان بن کر اُترتے۔)

(یہاں لَوْ ، عَرْض اور درخواست کے لیے ہے۔)

8۔ کَانَ کا اضافہ

كَانَ يَفْعَلُ وہ کیا کرتا تھا۔

کَانَ کا اِضَافہ، مُضَارِع کو، مَاضِی اِسْتِمْرارِی (Past Continuous) بنا دیتا ہے۔

مزید مثالیں آگے آرہی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 103

حَرْفِ قَدْ

1. قَدْ ، حَرْفْ ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

- حَرْفِ قَدْ
  - 1- قَدْ تحْقِیْق
  - 2- قَدْ تَقْلِیْل

2. حَرْفِ قَدْ ، فِعْلِ مَاضی سے پہلے استعمال ہوتا ہے اور تَحْقِیْق کا فائدہ دیتا ہے۔ یعنی بات کو یقینی بناتا ہے۔

a. ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾ (المؤمنون:1) "یقیناً ، مؤمنین، کامیاب ہوگئے"

b. ﴿قَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ﴾ (المائدۃ:5) "یقیناً اُس کے اعمال ضائع ہوگئے"

c. ﴿وَقَدْ خَلَقْتُكَ﴾ (مریم:9) "اور یقیناً میں نے ، تجھے پیدا کیا"

کبھی مزید تاکید کے لیے ، لَامِ مَفْتُوح (لَ) کا اضافہ بھی کیا جاتا ہے۔

اور وہ قَدْ سے لَقَدْ بن جاتا ہے۔ مثلاً

d. ﴿لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ﴾ (آل عمران:181) "یقیناً ، اللہ نے سن لیا"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

e. ﴿ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ ﴾ (آلِ عمران:123)

" اور یقیناً ، اللہ نے آپ لوگوں کی ، بدر کے میدان میں مدد کی۔"

f. ﴿ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ﴾ (ق:4)

" زمین جو کچھ اُن کے جسم (یعنی لاش) سے کھاتی ہے۔

وہ سب ہمارے علم میں ہے۔"

3. حَرْفِ قَدْ ، فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے استعمال ہوتا ہے اور 'تَقْلِيل' کا فائدہ دیتا ہے۔ یعنی کسی فِعْل کے کبھی کبھار واقع ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

a. قَدْ يَصْدُقُ الْكَذُوبُ. کبھی کبھار ، جھوٹا بھی ، سچ بولتا ہے۔

b. ﴿ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ﴾ (النور:63)

"اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو (آڑ لے کر) آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں۔"

یعنی کبھی کوئی ، کھسکتا ہے تو یقیناً اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے۔

4. لَامِ مَفْتُوح (لَ) کی طرح حَرْفِ قَدْ بھی ، فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے لگ کر ، فِعْلِ مُضَارِع کو زمانۂ حال کے لیے خاص کر دیتا ہے، یعنی اس میں مستقبل کے معنی ختم ہو جاتے ہیں۔

5. فِعْلِ مَاضِي سے پہلے ، قَدْ کے آنے سے ، فِعْلِ مَاضِي ، 'مَاضِي قَرِيب' کا مفہوم دیتا ہے۔

جیسے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ. یقیناً نماز کھڑی ہو چکی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 104

فِعْلِ مُضَارِع سے مَاضِی اِسْتِمْرَارِی

فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے فِعْلِ نَاقِص 'کَانَ' لگانے سے ، زمانۂ مَاضِی میں، کام کے لگاتار ہونے، جاری رہنے یعنی مَاضِی اِسْتِمْرَارِی (Past Continuous) کے معانی پیدا ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

1۔ کَانَ یَعْمَلُ. وہ کام کیا کرتا تھا۔

2۔ ﴿ وَ کَانُوا یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا اٰمِنِیْنَ ﴾ (الحجر:82)

"اور (قومِ ثمود کے افراد) پہاڑ تراش تراش کر مکان بناتے تھے، بے خوفی اور اطمینان کے عالم میں۔"

3. ﴿ کَانُوا اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴾ (التوبة:70)

"وہ لوگ، آپ ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔"

4. ﴿ کَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ﴾ (الانبیاء:74)

"(اس بستی سے) جو بدکاریاں کیا کرتی تھی۔"

5. ﴿ وَمَا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ﴾ "اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔" (البقرة:33)

(کَانَ ، کَانُوا ، کُنْتُمْ وغیرہ کے بارے میں مزید تفصیلات ، اَفْعَالِ نَاقِصَہ ، کے باب میں ملاحظہ فرمایئے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 16

سبق نمبر 105

حُرُوفِ جازِمَہ

1. حُرُوفِ جازِمَہ ، لَمْ ، لَمَّا ، لَامِ أمْر (لِ) ، لَا اور إنْ کُل پانچ (5) ہیں۔

2. حُرُوفِ جازِمَہ ، فِعْلِ مُضارِع کو أخفٌّ۔ (مَجْزُوم) کرتے ہیں۔
یعنی فعل مضارع کو جزْم دیتے ہیں۔

اس کی مثالیں حسب ذیل ہیں۔

یَلِدُ (وہ جنتا ہے یا وہ جنے گا)

a. لَمْ یَلِدْ (اُس نے نہیں جنا)۔

یہاں لَمْ کی وجہ سے دال (د) کا پیش اُڑ گیا۔ آخری حرف مجزوم ہو گیا

b. لَمْ أَلِدْ (میں نے نہیں جنا)۔

c. لَمْ نَلِدْ (ہم نے نہیں جنا۔)

d. لَمْ تَلِدْ (تم نے نہیں جنا / اس مؤنث نے نہیں جنا۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 . حُرُوفِ جَازِمَہ ، نُونِ إِعْرابی کوگرادیتے ہیں۔ان کی پانچ صورتیں ہیں۔

لَمْ يَفْعَلاَ (یہ يَفْعَلاَنِ تھا۔) اُن دونوں نے نہیں کیا۔

لَمْ تَفْعَلاَ (یہ تَفْعَلاَنِ تھا۔) تم دونوں نے نہیں کیا۔

لَمْ يَفْعَلُوا (یہ يَفْعَلُونَ تھا۔) اُن لوگوں نے نہیں کیا۔

لَمْ تَفْعَلُوا (یہ تَفْعَلُونَ تھا۔) تم لوگوں نے نہیں کیا۔

لَمْ تَفْعَلِي (یہ تَفْعَلِيْنَ تھا۔) تو (عورت) نے نہیں کیا۔

ان پانچ صورتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیجیے جن میں نونِ إعرابی گرجاتا ہے۔

4. حُرُوفِ جَازِمَہ ، نُونِ نِسْوَۃ کو بر قرار رکھتے ہیں۔کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔

لَمْ يَفْعَلْنَ. اُن عورتوں نے نہیں کیا۔

لَمْ تَفْعَلْنَ تم عورتوں نے نہیں کیا۔

5. حُرُوفِ جَازِمِہ – فِعْلِ نَاقِصْ کے ياء اور واؤ کو حذف کردیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

a- يَرَی (وہ دیکھتا ہے۔)

لَمْ لگنے سے يَرَی ، ياء (ی) کھو بیٹھے گا۔

لَمْ تَرَ (تَرَیٰ) تو نے نہیں دیکھا

لَمْ نَرَ (نَرَیٰ) ہم نے نہیں دیکھا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ اَرَ (اَرٰی)	میں نے نہیں دیکھا
لَمْ یَرَ (یَرٰی)	اس نے نہیں دیکھا

b- یَاتِی بھی لَمْ لگنے سے ، یا (ی) کھو بیٹھے گا۔

لَمْ یَأتِ (یَاْتِی)	وہ نہیں آیا
لَمْ آتِ (اٰتِی)	میں نہیں آیا
لَمْ نَأتِ (نَاْتِی)	ہم نہیں آئے
لَمْ تَأتِ (تَاْتِی)	تو نہیں آیا

c- یَدْعُوا (وہ پکارتا ہے۔ یا وہ بلاتا ہے)

﴿ واللّٰهُ یَدْعُوا إلیَ الجَنَّةِ ﴾ (البقرة : 221)

" اور اللہ تمہیں جنت کی طرف بلاتا ہے۔"

لیکن یہی یَدْعُوا حروفِ جازمہ کے آنے سے (واو) 'و' کھو بیٹھے گا۔

لم یَدْعُ	اس نے نہیں بلایا
لمّا یَدْعُ	اس نے ابھی تک نہیں بلایا
إنْ یَدْعُ	اگر وہ بلاتا
لِیَدْعُ	اُسے بلانا چاہیے
لاَ یَدْعُ	وہ مت پکارے

نوٹ: اوپر لَمْ ، لَمَّا ، اِنْ ، لِ اور لاَ پانچ حروفِ جازمہ کو استعمال کیا گیا ہے۔ جن کی وجہ سے واوٗ حذف ہو گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 106

فعلِ مضارع کی دوسری قسم

فِعْلِ مُضَارِع أَخَفُّ (مَجْزُوم)

فِعْلِ مُضَارِع کی پانچ قسموں کے بارے میں پہلے بتایا جا چکا ہے۔

پہلی قسم مُضَارِع مَعْرُوف اور اس کی آٹھ صورتوں کے بارے میں ہم پڑھ چکے ہیں۔

اب ہم اس کی دوسری قسم کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں گے،

جو فِعْلِ مُضَارِع أَخَفُّ (مَجْزُوم) ہے۔

فِعْلِ مُضَارِع أَخَف (مَجْزُوم) وہ فعل ہے
جو حُرُوفِ جازِمَه کے آنے سے مَجْزُوم ہو جاتا ہے

حُرُوفِ جازِمَه پانچ ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔

لَمْ ، لَمَّا ، لَامِ أَمْر (لِ) ، لاَ ئے نہی اور إِنْ شرطیه

مَجْزُوم اَفْعَالِ مُضَارِع کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے۔

إِنْ حرفِ شرط ہے ، جو دو (2) افعال مضارع کو مجزوم کرتا ہے۔

کچھ اور اسماء بھی ، شرط کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں اور وہ بھی دو (2)

افعالِ مضارع کو مجزوم کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ کی مثالیں

لَمْ ، حَرْفِ نفی ہے ، اور مُضارِع کے مفہوم کو ماضی میں تبدیل کرتا ہے۔

a. ﴿لَمْ يَلِدْ﴾ (الإخلاص:3) "اُس نے نہیں جنا۔"

(لَمْ کی وجہ سے فِعْلِ مُضارِع يَلِدُ سے يَلِدْ ہو گیا۔)

b. لَمْ يَحْفَظْ عَلِيٌّ دَرْسَهُ. "علی نے، اپنا سبق، یاد نہیں کیا۔"

c. ﴿فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا﴾ (البقرة:24)

"اور اگر تم نے ایسا نہ کیا اور کر بھی نہیں سکتے۔"

(لَمْ کی وجہ سے فِعْلِ مُضارِع تَفْعَلُونَ ، مَجْزُوم تَفْعَلُوا ہو گیا۔)

d. ﴿أَلَمْ تَرَ﴾ (الفيل:1) "کیا تم نے نہیں دیکھا؟"

(لَمْ کی وجہ سے تَرَى سے مَجْزُوم ہو کر تَرَ ہو گیا۔ یعنی ی حذف ہو گئی۔)

e. ﴿أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ﴾ (البلد:8) "کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں نہیں دیں؟"

f. ﴿لَمْ يَحْمِلُوهَا﴾ (الجمعة:5) "اُن لوگوں نے اُسے نہیں اُٹھایا۔"

(یہاں يَحْمِلُونَ ، مجزوم ہو کر يَحْمِلُوا ہو گیا۔)

g. ﴿أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ﴾ (الم نَشرَح:1)

"کیا ہم نے تمہارا سینہ تمہارے لیے کھول نہیں دیا؟"

(یہاں نَشْرَحْ کی 'ح' ساکِنْ ہو گئی ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لمّا کی مثالیں

لَمَّا ، فِعْل نَفی ہے ، فِعْلِ مُضارِع کو ماضی میں تبدیل کرتا ہے اور
ابھی تک نہیں (Not so far) کا مفہوم دیتا ہے۔

a. لَمَّا يَحْضُرْ عَمِيْدُ الكُلِّيَةِ. "کالج کے پرنسپل ،ابھی تک نہیں آئے۔"

b. ﴿ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ﴾ (الجمعة:3)

"جو ابھی اُن سے نہیں ملے ہیں۔"

(دراصل یہ يَلْحَقُون تھا ، لَمَّا کی وجہ سے يَلْحَقُوا یعنی مَجْزُوم ہو گیا)۔

c. ﴿ لَمَّا يَدْخُلِ الإِيْمَانُ فِيْ قُلُوبِكُمْ ﴾ (الحجرات:14)

"تمہارے دلوں میں ، ابھی ایمان داخل نہیں ہوا ہے۔"

دراصل یہ يَدْخُلُ تھا۔ لَمَّا کی وجہ سے يَدْخُلْ (یعنی مَجْزُوم) ہو گیا۔

اور پھر يَدْخُلْ ، الإِيْمَان سے ملنے کے لیے مَكْسُور ہو گیا۔

d. ﴿ وَ لَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيْلُه‘ ﴾ (یونس:39)

"جس کی تاویل مآل ابھی تک اُن کے سامنے ظاہر نہیں ہوئی"

(يَأْتِي ، فِعْل نَاقِص ہے۔ يَأْتِي کی ی حَذْف کی گئی ہے۔)

e. ﴿بَلْ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ﴾ (ص:8)

"بلکہ اُنہوں نے ، میرے عذاب کا ، ابھی تک ، مزا نہیں چکھا۔"

(لَمَّا کی وجہ سے نُون حذف ہو گیا جو أَفْعالِ خَمْسَه میں سے ہے۔

پہلے يَذُوقُونَ تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاَمِ أمْر (لِ) کی مثالیں

لاَمِ أمْر (لِ) مَکْسُور ہوتا ہے اور کرنا چاہیے (Must do) کا مفہوم دیتا ہے۔

a. لِیَنْصُرْ قَوِیُّکُمْ ضَعِیْفَکُمْ.

(تمہارے طاقت ور کو ، تمہارے ضعیف کی ، مدد کرنی چاہیے۔)

b. ﴿لِیُنْفِقْ ذُوسَعَةٍ مِنْ سَعَتِهٖ﴾ (الطَّلاق:7)

"خوشحال کو ، اپنی خوشحالی کے مطابق (بیوی کا نفقہ) دینا چاہیے۔"

(لَامِ أمْر کی وجہ سے یُنْفِقُ ، مجزوم ہو کر یُنْفِقْ ہو گیا۔)

c. ﴿فَلْیَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ﴾ (القریش:3)

" چنانچہ اُن لوگوں کو ، اس گھر کے رب کی ، بندگی کرنی چاہیے۔"

(فَ کے بعد لاَمِ أمْر (لِ) ہے ،

جس کی وجہ سے یَعْبُدُونَ مَجْزُوم ہو کر یَعْبُدُوا ہو گیا ہے۔

اور فَ کی وجہ سے ، لَامِ أمْر ، سَاکِنْ ہو گیا ہے۔

d. ﴿وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ﴾ (الحشر:18)

"ہر نفس کو دیکھنا چاہیے کہ اُس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے۔"

یہاں وَ نے خود لاَمِ أمْر لِ کو ساکِن کر دیا ہے ،

اور (لِ) لَامِ أمْر نے ، فِعْلِ مُضَارِع تَنْظُرُ کو مَجْزُوم کر دیا۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

e. ﴿ فَلْيَسْتَجِيْبُوا لِي وَ لْيُؤْمِنُوا بِي ﴾ (البقرة:186)

"اُنہیں چاہیے کہ میری دعوت قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں۔"

f. ﴿ وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ﴾ (البقرة:282)

"جو لکھ سکتا ہو، وہ ٹھیک ٹھیک (قرض کی دستاویز) لکھے۔" یہاں دراصل لِيَكْتُبْ ہے۔ وَ کی وجہ سے لَامِ أَمْر ، سَاكِنْ ہو گیا۔ اور لَامِ أَمْر کی وجہ سے فِعْلِ مُضَارِع کا آخری حَرْف بَاء سَاكِنْ ہو گیا ہے۔

g. ﴿ فَلْيَنْظُرِ الإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقْ ﴾ (الطارق:5)

"انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔"

(یہ دراصل لِيَنْظُرْ ہے، فَ کی وجہ سے لَامِ أَمْر سَاكِنْ ہو گیا ہے۔ اور لَامِ أَمْر کی وجہ سے فِعْلِ مُضَارِع يَنْظُرْ سَاكِن ہے، الإِنْسَان سے ملانے کے لیے اسے مُتَحَرِّك مَكْسُور کیا گیا ہے۔)

خلاصہ لامِ امْر کے اُصول و قواعد

1. لَامِ أَمْر (لِ) ، حُرُوفِ جَازِمَه میں سے ہے ، جو فِعْلِ مُضَارِع کو مَجْزُوم کر دیتا ہے۔

2. لَامِ أَمْر (لِ) ، عموماً مَكْسُور ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھار

3. لَامِ أَمْر (لِ) سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو لَامِ أَمْر سَاكِن ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لائے نہی کی مثالیں

لائے نَہی (لا) فِعل مُضارِع کو ، مَجزُوم کر دیتا ہے۔
منفی حکم پر مشتمل ہوتا ہے ، یعنی کسی چیز سے روکتا ہے۔

a۔ ﴿ فلاَ تَکفُرْ ﴾ (البقرة:102)

(تو کفر میں مبتلا نہ ہونا)۔ راء کی مَجزُوم حالت پر غور کیجئے۔

b۔ ﴿ لاَ یَسخَرْ قَومٌ مِنْ قَومٍ ﴾ (الحجرات: 11)

" کوئی قوم ، کسی قوم کا مذاق نہ اُڑائے۔

c۔ ﴿ لاَ تَقرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ ﴾ (البقرة:35)

(تم دونوں اس درخت کے قریب "نہ جانا۔)

(فِعلِ مُضارِع ، لائے نَہی کی وجہ سے، نونِ إعرابی گر گیا ہے۔
اور تَقرَبَانِ سے تَقرَبَا ہو گیا ہے۔)

d۔ ﴿ وَلاَ تَقتُلُوا أَولَادَکُمْ ﴾ (بنی اسرائیل: 31)

"اور اپنی اولاد کو قتل مت کرو"

(لائے نَہی کی وجہ سے ، فِعل مُضارِع تَقتُلُونَ ، تَقتُلُوا ہو گیا۔)

e۔ ﴿ لاَ تَخضَعنَ بِالقَولِ ﴾ (الاحزاب:32)

" اے عورتو ! دبی آواز سے بات نہ کیا کرو۔"

(لائے نَہی یا دیگر حُرُوفِ جازِمہ سے نُونِ إعرَابی تو گرتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن نُونِ نِسْوَة نہیں گرتا۔

چنانچہ اوپر کی مثال میں ، تَخْضَعْنَ پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

f۔ ﴿ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ ﴾ (لقمان:18)

"لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر"

(لَا کی وجہ سے ، فعل مضارع مجزوم ہو گیا ہے۔)

g۔ ﴿ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحاً ﴾ (لقمان:18)

"اور زمین میں اکڑ کر نہ چل۔"

(لَا کی وجہ سے تَمْشِي سے 'ی' حذف ہو گئی ہے۔

تَمْشِي سے تَمْشِ ہو گیا، جو مجزوم کی مثال ہے۔)

h۔ ﴿ وَ لَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوْا ﴾ (آلِ عمران:139)

"دل شکستہ نہ ہو اور غم نہ کرو۔"

(یہاں تَهِنُونَ اور تَحْزَنُونَ سے نون حذف کیا گیا ہے۔

یہ بھی حذفِ نون کی مثال ہے۔ اور اُن أفعال خَمْسَه میں سے ہے۔

ان میں سے دو (2)، فِعْلِ مُضَارِع مُثنّیٰ کے ہیں . (يَفْعَلَانِ اور تَفْعَلَانِ)

دو (2) فِعْلِ مُضَارِع جمع مذکر کے ہیں۔(يَفْعَلُونَ اور تَفْعَلُونَ)

اور ایک (1) فِعْلِ مُضَارِع مؤنث واحد حاضر کا ہے۔ (تَفْعَلِيْنَ)

جن کا نُونِ اِعْرَابی ساقط ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إنْ کی مثالیں

إنْ بھی حُرُوفِ جازِمہ میں سے ہے ، جو فِعْلِ مُضارِع کو مَجْزُوم کرتا ہے۔
اس کے ساتھ ساتھ إِنْ حَرْفِ شرط بھی ہے، جو دو (2) أفْعَالِ مُضارِع کو مَجْزُوم کرتا ہے۔

a۔ ﴿ إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ ﴾ (محمد:7)

" اگر تم اللہ کی مدد کرو گے ، تو اللہ تمہاری مدد کرے گا۔"

(حَرْفِ جازِمْ 'إِنْ' نے پہلے فِعْلِ مُضارِع تَنْصُرُونَ کو مَجْزُوم کرکے تَنْصُرُوا کردیا۔ نُونِ إِعْرَابی گر گیا۔ پھر يَنْصُرُ کو مَجْزُوم کر دیا۔)

b۔ ﴿ إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ﴾ (الانفال:38)

" اگر اب بھی یہ (کافر) باز آجائیں ، تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے ، اُس سے درگزر کرلیا جائے گا۔"

(يَنْتَهُوا اور يُغْفَرْ دونوں مَجْزُوم ہو گئے۔)

c۔ ﴿ وَ إِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا ﴾ (الانفال:61)

"اور اگر دشمن ، صلح کی طرف مائل ہو تو تم بھی اس کے لیے آمادہ ہو جاؤ۔"

d۔ ﴿ وَ إِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ﴾ (الانفال:62)

"اور اگر وہ دھوکے کی نیّت رکھتے ہوں تو ، یقیناً اللہ تمہارے لیے کافی ہے۔"

يُرِيدُونَ مَجْزُوم ہو کر يُرِيدُوا ہو گیا۔ دوسرے جملے میں مضارع نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ فِعْلِ مُضَارِع أَخَفّ (مَجْزُوم)

1۔ حُرُوفِ جَازِمَہ ، فِعْلِ مُضَارِع کو، أَخَفّ یعنی مَجْزُوم کر دیتے ہیں۔

2۔ حُرُوفِ جَازِمَہ پانچ ہیں ،

لَائے نہی ، لَامِ أمْر (لِ) ، لَمَّا ، لَمْ اور إنْ شرطیہ

3۔ حُروفِ جَازِمَہ ، نُون إعْرَابِی گرا دیتے ہیں۔

4۔ حُرُوفِ جَازِمَہ ، نُون نِسْوَۃ یا نُونِ ضَمِیر کو برقرار رکھتے ہیں۔

5۔ حُرُوفِ جَازِمَہ ، أَفْعَال نَاقِصَہ کی یاء (ی) کو ، حَذف کر دیتے ہیں۔

6۔ حروفِ جازمہ ،افعال ناقصہ کی واؤ (و) کو بھی حذف کر دیتے ہیں۔

7۔ لَمْ ، حَرْفِ نَفِی بھی ہے اور حَرْفِ جَازِمْ بھی جو فِعْلِ مُضَارِع کو ، مَاضِی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

8۔ لَا حَرْفِ نَھِی ہے۔ منفی حکم پر مشتمل ہوتا ہے۔ یعنی کسی چیز سے روکتا ہے۔

9۔ لَمَّا بھی ، فِعْلِ نَفِی ہے۔ ' ابھی تک نہیں ' کا مفہوم دیتا ہے اور فِعْلِ مُضَارِع کو ، مَاضِی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

10۔ لَامِ أمْر ، مَكْسُور ہوتا ہے۔ اور ' کرنا چاہیے ' کا مفہوم دیتا ہے۔ اگر لَامِ أمْر سے پہلے واؤ یا فاء آجائے تو سَاکِنْ ہو جاتا ہے۔

11۔ إنْ ، حَرْفِ جَازِمْ بھی ہے اور حَرْفِ شَرط بھی۔ شرطیہ جملوں میں ، یہ دو (2) أَفْعَال مُضَارِع کو مَجْزُوم کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 107

شَرْطِیَہ اَلفاظ

سبق نمبر 30 میں، آپ اسماء الاستفهام کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔
ان میں سے بعض اسماء، بطورِ شرط بھی استعمال ہوتے ہیں۔
یادرکھیے کہ شرطیہ الفاظ، حرف بھی ہوتے ہیں اور اسم بھی۔
مثلاً إِنْ حرف ہے اور أَیْنَ اسم ہے۔

1۔ شرطیہ الفاظ مندرجہ ذیل ہیں

a- إِنْ (اگر) حرفِ شرط ہے۔
b- حَیْثُ (جس جگہ) اور إِذْ (اگر) دونوں اسمِ ظرف ہیں۔
c- مندرجہ ذیل تمام الفاظ، اَسماء ہیں۔
استفہام اور شرط، دونوں کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

مَنْ (جو شخص)	أَنّٰی (جہاں کہیں)	کَیْفَ (جس طرح)
مَا (جو کچھ)	مَا (اگر)	مَتٰی (جب)
أَیْنَ (جہاں)	أَیَّانَ (جب)	أَیٌّ (جو، جن)

2۔ شرطیہ الفاظ پر کبھی (مَا) مائے تاکید لگا لیتے ہیں

جن کی مختلف صورتیں کچھ اس طرح بنتی ہیں۔
a۔ مَا + مَا = مَهْمَا = کوئی بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

b.	أَيْنَ	+ مَا	=	أَيْنَمَا	=	جہاں بھی، جدھر بھی
c.	أَيٌّ	+ مَا	=	أَيُّمَا	=	جس سے بھی
d.	حَيْثُ	+ مَا	=	حَيْثُمَا	=	جب کہ
e.	كَيْفَ	+ مَا	=	كَيْفَمَا	=	جس طرح بھی
f.	إِذْ	+ مَا	=	إِذْمَا	=	جب کہ

3- شرطیہ الفاظ پر کبھی لامِ تاکید (لَ) لگالیتے ہیں

جیسے لَ + إِنْ = لَئِنْ

4- 'فعلِ مُضارِع' سے پہلے، اگر کوئی 'لفظِ شرط' آجائے تو، فِعل مُضارِع، أخفّ یعنی مَجزُوم ہوجاتا ہے۔

مثلاً إِنْ تَغفِرْ (اگر تم معاف کردو۔)

5- الفاظِ شرط، دو مُضارِعی فِعلوں کو، أخف یعنی مَجزُوم کرتے ہیں'

اگر دو جملے ہوں، اور دونوں فعل مضارع پر مبنی ہوں، اور لفظِ شرط سے شروع ہوتے ہوں تو، لفظِ شرط دونوں مضارعی فعلوں کو مجزوم کردے گا۔ ایسی صورت میں،

a- پہلا جملہ، شرطیہ ہوتا ہے اور دوسرا جملہ، جزائیہ ہوتا ہے۔

b- پہلا فعل سبب و شرط ہوتا ہے اور 'دوسرا فعل' اُس کی جزاء۔

c- دونوں جملوں کے اَفْعَال مُضارِع، أخفّ ہوتے ہیں۔

مثلاً إِنْ تَغْفِرْ، يَغْفِرْ لَكَ اللهُ.

"اگر تم معاف کروگے، (تو) اللہ تمہیں بخش دے گا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 108

شرطیہ جملے کی ترکیب

ا۔ شرطیہ جملے عموماً ، دو جملوں اور دو حُرُوف پر مشتمل ہوتے ہیں۔

a۔ پہلے حَرْفِ شَرط ہوتا ہے۔ جیسے اِنْ

b۔ حَرْفِ شَرط کے بعد شرطیہ جملہ ہوتا ہے۔ جیسے تَغْفِرْ

c۔ جزائیہ جملہ ، إِسْمِیه بھی ہو سکتا ہے ، أَمْرِیه بھی ہو سکتا ہے اور جملۂ فِعْلِیه بھی۔ اگر فعلیہ ہو تو فعلِ ماضی پر مشتمل ہوگا یا فعل مضارع پر۔

d۔ اگر جزائیہ جملۂ فِعْلِیه ، فِعْلِ مُضارِع پر مشتمل ہو تو فِعْلِ مُضَارِع ، مَجْزُوم ہوتا ہے۔ درمیان میں فَ استعمال نہیں ہوگا۔ اس طرح ایک بڑے جملے میں، دو (2) اَفْعَالِ مضارع اَخَفّ (مجزوم) ہوں گے۔

جیسے اِنْ تَغْفِرْ ، يَغْفِرْ لَكَ اللّٰهُ

f۔ 'شرطیہ جملے' کے بعد، جزائیہ جملہ اگر جملہ اسمیہ یا جملہ امریہ ہو، تو درمیان میں حَرْفِ فَاء (ف) کا استعمال ہوتا ہے۔

جیسے ﴿فَإِنِ انْتَهَوْا ، فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيْمٌ﴾ (البقرۃ : 192)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

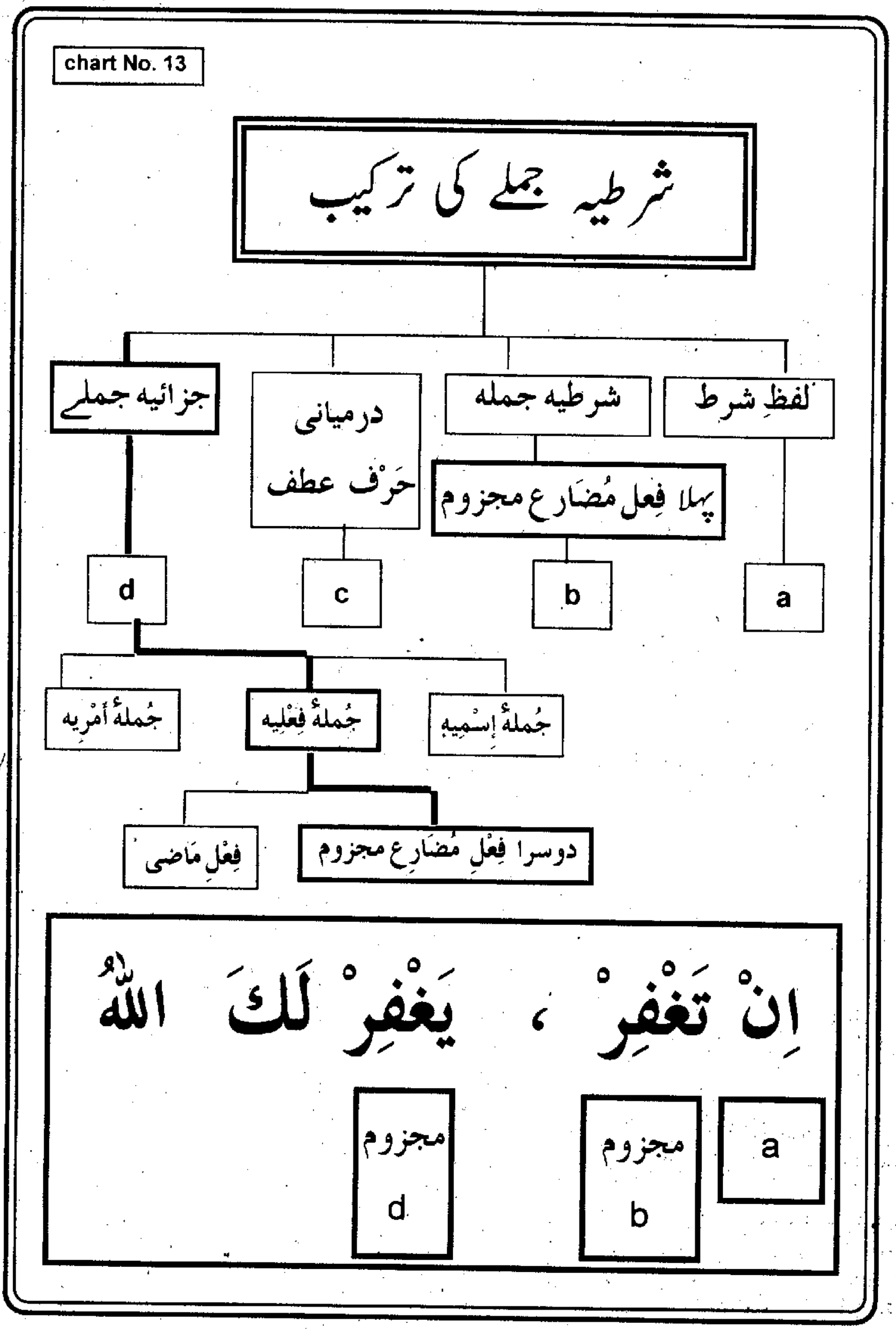

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو مجزوم افعال پر مشتمل جملوں کی مثالیں

مندرجہ ذیل تیرہ (13) مثالوں پر غور کیجیے۔

a- پہلا جملہ ، اوردوسرا جملہ ، دونوں اَخفّ ہیں۔
یعنی مجزوم افعال مضارع پر مشتمل ہیں۔

b- درمیان میں ، حرف (فاء) استعمال" نہیں " کیا گیا۔

1- ما تعملْ ، مِنْ خیرٍ أوْ شرٍّ ، یَعْلَمْهُ اللهُ

" تم جو کچھ بھلائی یا بُرائی کرو گے ، اللہ اس کو جان لے گا۔" اس مثال میں

a- مَا ، حَرْفِ شرط ہے۔

b- تَعْمَلْ، پہلا مَجْزُوم ، فِعْلِ مُضارِع ہے اور شرطیہ جملہ ہے۔

c- یَعْلَمْ، دوسرا مَجْزُوم فِعْلِ مُضارِع ہے اور جزائیہ جملہ ہے۔

2- أیْنَ تَذْهَبْ ، أصْحَبْكَ

" تم جہاں جاؤ گے ، میں تمہارے ساتھ ہوں گا۔" اس مثال میں

a- أیْنَ ، حَرْفِ شرط ہے۔

b- تَذْهَبْ، پہلا مَجْزُوم فِعْلِ مُضارِع ہے اور شرطیہ جملہ ہے۔

c- أصْحَبْكَ ، دوسرا مَجْزُوم فِعْلِ مُضارِع اور جزائیہ جملہ ہے۔

3- أیَّ بُسْتانٍ تدْخلْ ، تفْرحْ

" جس باغ میں بھی تم داخل ہو گے ، خوش ہو گے " (فرحت محسوس کرو گے)۔

اس مثال میں، أیّ ، حَرْفِ شرط ہے۔

تَدْخُلْ اور تَفْرَحْ ، دونوں مَجْزُوم افعالِ مُضارِع ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ حَيْثُمَا يَنزِل الْمَطَرُ ، يَكْثُرِ الزَّرْعُ
جس جگہ بھی بارش ہوتی ہے وہاں پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔
اس مثال میں حَيْثُمَا حرْفِ شرط ہے۔ یہاں، يَكْثُرِ اصل میں يَكْثُرْ (اَخفّ) ہے۔ اَلزَّرْعُ سے ملانے کے لیے، زیر کے ذریعے، مُتحرّک کیا گیا ہے۔

فِعْلِ أخف (مَجْزُوم) کی قرآنی مثالیں

5۔ ﴿ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا ، نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا ﴾ (البقرة:106)
" ہم اپنی جس آیت کو منسوخ کرتے ہیں یا بُھلا دیتے ہیں، اُس کی جگہ اُس سے بہتر لاتے ہیں۔"
اس مثال میں مَا ، حرْفِ شرط ہے ، نَنْسَخْ ، مَجْزُوم فعل مضارع ہے۔
نُنْسِي مَجْزُوم ہو کر نُنْسِ رہ گیا اور نَأْتِي سے ی، حذف ہو کر نَأْتِ رہ گیا۔

6۔ ﴿ وَ مَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ ، يَلْقَ أَثَاماً ﴾ (الفرقان:68)
" اور جو کوئی یہ کام کرے گا، وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔"
(اس مثال میں ، مَنْ حرْفِ شرط ہے ، يَفْعَلْ پہلا مَجْزُوم ہے،
يَلْقَى مَجْزُوم ہو کر، 'ی' کھو بیٹھا۔ یہ دوسرا مَجْزُوم یعنی خفِیف ہے۔)

7۔ ﴿ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعاً ﴾ (البقرة:148)
"جہاں بھی تم ہو گے، اللہ تم سب کو لے آئے گا۔" (تَكُونُونَ مَجْزُوم یعنی خفِیف ہو کر تَكُونُوا ہو گیا اور يَأْتِي مَجْزُوم ہو کر ، یاء (ی) کھو بیٹھا۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8۔ ﴿ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيبٌ مِّنْهَا ﴾ (النساء: 85)

"جو بھلائی کی سفارش کرے گا ، وہ اُس میں سے حصہ پائے گا۔"

(یہاں يَكُونُ ، مَجْزُوم ہو کر يَكُنْ ہو گیا۔ اور يَشْفَعْ بھی مَجْزُوم ہے۔)

9۔ ﴿ أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ، لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ﴾ (النحل: 76)

"جدھر بھی اُسے بھیجے یا جس کام کے لیے بھی اُسے کہے، وہ بھلا کام نہ کرپائے گا"

(یہاں حَرْفِ شرط ، أَيْنَمَا ہے ، يُوَجِّهْ مَجْزُوم ہے اور يأْتِي سے 'ی' حَذْف ہو کر، يَأْتِ رہ گیا۔ یہ بھی مجزوم ہے)

10۔ ﴿ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ ﴾ (البقرة: 272)

"جو مال بھی تم راہِ خیر میں خرچ کرو گے، اُس کا پورا پورا اجر تمہیں دیا جائے گا۔"

يُوَفَّى سے بھی یاء (ی) مَحْذُوف ہے۔ اور تُنْفِقُوْا بھی مَجْزُوم ہے۔

مَا حَرْفِ شَرْط ہے)

11۔ ﴿ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ ﴾ (التوبة: 39)

" اگر تم نہ نکلو گے تو وہ تمہیں عذاب دے گا۔"

(یہاں إِنْ + لَا = إِلَّا بن گیا ہے اور یہ إِنْ حَرْفِ شرط ہے۔

تَنْفِرُوْنَ ، تَنْفِرُوْا ہو گیا ہے۔ يُعَذِّبْ بھی مَجْزُوم ہے۔)

12۔ ﴿ إِنْ يَّنْتَهُوْا، يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ﴾ (الانفال: 38)

" اگر اب بھی باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا اُس سے درگزر کرلیا جائیگا۔"

(یہاں حَرْفِ شَرْط إِنْ ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13- ﴿أَيْنَمَا تَكُونُوا، يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ﴾ (النساء:78)

"جہاں بھی تم رہو، موت تمہیں آکر رہے گی۔"

(اس مثال میں أَيْنَمَا حرفِ شرط ہے۔ جو أَيْنَ + مَا سے مُرکّب ہے۔)

شرطیہ جملے اور جزائیہ جملے کے درمیان ' فَ ' کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجئے۔

جزائیہ جملے ، افعالِ مُضارع پر مشتمل نہیں ہیں۔ یا فعلِ مضارع ، قاعدے کے مطابق ، أخفّ (مجزوم) نہیں ہوا ہے۔ اور دو جملوں کے درمیان فَ استعمال کیا گیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں ہوا ہے؟ اور جزائیہ جملے میں فَ کا استعمال کب ہوتا ہے؟

1- شرطیہ جملے اور جزائیہ جملے کے درمیان ، اگر فَ استعمال نہ ہو ، تو دونوں جملوں کے دونوں اَفْعَالِ مضارع ، أخفّ (مجزوم) ہوں گے۔

جیسے إِنْ يفْعَلْ ، أَفْعَلْ "اگر وہ کرے گا ، تو میں بھی کروں گا۔"

2- شرطیہ جملے اور جزائیہ جملے کے درمیان، اگر فَ آجائے ، تو پھر جزائیہ جملہ ، مضارع اَخفّ (مجزوم) پر مشتمل نہیں ہوگا بلکہ مُضارع معروف استعمال ہوگا۔

جیسے اِنْ يَفْعَلْ ، فَاَ فْعَلُ "اگر وہ کرے گا ، تو میں بھی کروں گا۔"

3- اگر پہلے جملے میں ، اَمر، نہی ، استفہام، تمنا ، عرض ہو ، تو دوسرے جملے سے پہلے فَ کا استعمال کیا جائے گا۔ اور فَ کے بعد أَنْ محذوف تسلیم کیا جائے گا۔ اور اس کے بعد آنے والا فِعلِ مضارع ، خفیف (منصوب) ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے اِذْهَبْ مَعَنَا ، فَنَلْعَبَ

" ہمارے ساتھ چلو ، کہ کھیلیں۔"

یہاں دوسرا جملہ ، فعل امر کے بعد آیا ہے۔

ف کے بعد آنے والے دوسرے جملے کا فعل مضارع نلعب منصوب ہے۔

فَائے سَبَبِیَّہ : یہ ف ، " فائے سببیه" کہلاتی ہے۔

'فَ' اور فعلِ مضارع کے درمیان ، " أَنْ مُضْمَرَہ" ہوتا ہے۔

تفصیلات آگے سبق نمبر 111 میں آرہی ہیں۔

فاء کے استعمال کے مواقع

جزائیہ اور شرطیہ جملوں کے درمیان 'فَ' کے استعمال کے ، آٹھ (8) مختلف مواقع یہ ہیں۔

1- جب جزائیه جمله ، جمله اسمیه پر مشتمل ہو۔

2- جب جزائیه جمله ، جمله امریه پر مشتمل ہو۔

3- جب جزائیه جمله ، جمله فعلیه ہو، لیکن فعل ماضی پر مشتمل ہو۔

4- جب جزائیه جمله ، شبہِ جمله پر مشتمل ہو۔

5- جب جزائیه جملهٔ فعلیه ، فعل مضارع پر مشتمل ہو، لیکن اس سے پہلے "سَ" استعمال کیا گیا ہو۔

6- جب جزائیه جملهٔ فعلیه ، فعل مضارع پر مشتمل ہو ، لیکن اس سے پہلے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"سَوفَ" استعمال کیا گیا ہو۔

-7 جب جزائیہ جملے میں ، لائے نفی جنس کے بعد، اسم نکرہ استعمال کیا گیا ہو۔

-8 جب جزائیہ جملے میں ، لَنْ کے بعد منصوب فعل مضارع استعمال کیا گیا ہو۔

فَ کے بعد ، جملۂ اسمیہ کا استعمال

اگر شرطیہ جملے کے بعد ، جزائیہ جملہ (فعلیہ نہ ہو) بلکہ اِسمیہ یا اَمْرِیہ ہو تو فَ کا استعمال کیا جاتا ہے اور جزائیہ جملے کا اعراب حسبِ موقع ہوتا ہے۔

-1 ﴿ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴾ (البقرۃ: 192)

پھر اگر یہ باز آجائیں تو (جان لو کہ) اللہ معاف کرنے اور رحم فرمانے والا ہے۔

یہاں دوسرا جملہ ، جملہ اسمیہ ہے

فَ کے بعد ، فِعْلِ مَاضِی کے استعمال کی مثالیں

-2 ﴿ وَإِنْ یَعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِیْنَ ﴾ (الانفال: 38)

"لیکن اگر یہ (پچھلی رَوِش کا) اِعادہ کریں گے ، تو پہلی قوموں کے ساتھ جو ہو چکا ہے" (وہ سب کو معلوم ہے) یہاں فاء کے بعد جوابِ شرط ، مَضَتْ فِعْلِ مَاضِی ہے۔

-3 ﴿ إِنْ یَّسْرِقْ ، فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ﴾ (یوسف: 77)

"یہ اگر چوری کرے (تو کیا تعجب) اس سے پہلے ، اس کا بھائی بھی ، چوری کر چکا ہے۔"

(یہاں فَ کے بعد ، قَدْ اور فِعْلِ مَاضِی "سَرَقَ" استعمال ہوا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- ﴿ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ﴾ (یونس:72)
"اگر تم نے (میری نعمت سے) منہ موڑا ، تو (میرا کیا نقصان) میں تم سے کسی اجر کا طلب گار نہ تھا۔" یہاں فَ کے بعد مائے نافیہ ہے۔
علاوہ ازیں سَأَلْتُ (میں نے پوچھا) فِعْل مَاضِی ہے۔

5- ﴿ وَمَنْ يَعْصِ اللهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلاً مُّبِيْنًا ﴾ (الاحزاب:36)
"اور جو کوئی اللہ اور رسول کی نافرمانی کرے، تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔"

6- ﴿ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴾ (النساء:80)
"جو منہ موڑ گیا (تو کیا پروا) ہم نے آپ کو ان کا پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔"

7- ﴿ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ ، فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ ﴾ (النساء:80)
"جس نے رسول کی اطاعت کی اُس نے دراصل اللہ کی اطاعت کی۔"

اوپر کی تمام مثالوں میں فاء کے بعد فعل ماضی استعمال کیا گیا ہے۔

فَ کے بعد ، فِعْلِ أَمْر کی مثالیں

اگر شرطیہ جملے کے بعد ، جزائیہ جملہ (فعلیہ نہ ہو) بلکہ اِسمیہ یا اَمْریہ ہو تو فَ کا استعمال کیا جاتا ہے اور جزائیہ جملے کا اعراب حسبِ موقع ہوتا ہے۔

8- ﴿ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ ، فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ﴾ (البقرة:150)
" اب تم جہاں کہیں ہو ، اُسی طرف منہ کر کے نماز پڑھو!"
(اس مثال میں حَيْثُمَا ، حَرْفِ شرط ہے۔جو حَيْثُ + مَا سے مُرکّب ہے۔
اور فاء فَ کے بعد وَلُّوْا فِعل اَمر ہے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9- متی یُشْرَحْ دَرْسُکُمْ ، فَاسْکُتُوا

"جب تمہیں سبق سمجھایا جارہا ہو تو ، تم خاموش رہو!"

(فعل مجہول کی وجہ سے دَرْسُ مرفوع ہے۔ فَ کے بعد اُسْکُتُوا ، فِعْلِ أمر ہے۔)

10- ﴿ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ فَاتَّبِعُونِيْ يُحْبِبْكُمُ اللهُ ﴾ (آل عمران: 31)

"کہہ دو اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو ، میری پیروی اختیار کرو ، (تب) اللہ تم سے محبت کرے گا۔"

a- یہاں إِنْ حرفِ شرط ہے۔

b- پہلا جملہ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ شرطیہ ہے۔ پھر فاء ہے۔

c- فَ کے بعد ، دوسرا جملہ فِعْلِ أمر اِتَّبِعُونِيْ پر مشتمل ہے۔

d- فِعْلِ أمر اِتَّبِعُونِيْ کا جوابِ شرط ، يُحْبِبْكُمُ ، مَجْزُوم ہے۔

e- یاد رہے کہ فعل امر کے بعد تیسرے جملے میں ، فاء کا استعمال نہیں کیا گیا۔

فَ کے بعد ، جوابِ شرط میں شِبْہِ جملہ

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

جزائیہ جملوں میں ، فاء کے بعد ، شبہ جملہ کا استعمال ہوا ہے۔

11- ﴿ مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا ، فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴾

"تو ہمیں مسحور کرنے کے لیے خواہ کوئی بھی نشانی لے آئے ، ہم تیری بات ماننے والے نہیں۔" (الاعراف:132)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اس مثال میں ، حَرْفِ شرط مَهْمَا استعمال ہوا ہے ، جو مَا + مَا سے مُرکّب ہے ، اور فَ کے بعد دوسرا جزائیہ جملہ شبہِ جملہ پر مشتمل ہے۔)

-12 ﴿ أَيًّامَّا تَدْعُوا ، فَلَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴾ (الإسراء:110)

"جس نام سے بھی پکارو ، اُس کے لیے سب اچھے ہی نام ہیں۔"

(اس مثال میں أَيًّا مَّا حَرْفِ شَرْط ہے جو أَيّ" + مَا = أَيًّا مَّا سے مُرکّب ہے۔اور فَ کے بعد دوسرا جزائیہ جملہ شبہِ جملہ پر مشتمل ہے۔)

فَ کے بعد ، سَ کے استعمال کی مثالیں

جزائیه جملۂ فِعْلِیه سے پہلے ، حَرْفِ مستقبل سَ کا استعمال ، جَزْم کے عَمَل کو ختم کر دیتا ہے۔

ذیل کی مثالوں پر غور کیجیے۔

-13 إِذْ مَا تَفْعَلْ شَرًّا ، فَسَتَنْدَمُ.

"اگر تم کوئی برائی کروگے تو، عنقریب تم نادم ہوگے۔"

a- یہاں إِذْ مَا حرفِ شرط ہے۔

b- تَفْعَلُ مجزوم ہوکر تَفْعَلْ ہوگیا ہے۔

c- فَ کے بعد سَ استعمال ہوا ہے۔دوسرے جزائیہ جملے میں فعل (تَنْدَمُ) مَعْرُوف ہی ہے۔ اور مجزوم نہیں ہوا۔ فَ + سَ + تَنْدَمُ

d- تَنْدَمُ ، سَ کی وجہ سے تَنْدَمْ نہیں ہوا۔ بلکہ اپنی اصلی حالت تَنْدَمُ پر قائم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14- ﴿ وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ يَسْتَكْبِرْ ، فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيْعاً ﴾ (النساء : 172)

"جو کوئی بندگی کو عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے، اللہ سب کو اپنے پاس حاضر کرے گا۔"

یہاں جزائیہ جملے میں ، فَ کے بعد ، سَ استعمال ہوا ہے۔ اس لیے یَحْشُرُ اپنی اصل معروف حالت پر قائم ہے۔ فَ + سَ + یَحْشُرُ

فَاء کے بعد ، سَوْفَ کے استعمال کی مثالیں

جزائیہ جملۂ فِعْلِیہ سے پہلے ، حَرْفِ مستقبل سَوفَ کا استعمال ، جَزْم کے عَمَل کو ختم کر دیتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالیں ملاحظہ کیجئے۔

15- ﴿ وَ إِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً ، فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ ﴾ (التوبة:28)

"اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہے، تو اللہ تمہیں جلد غنی کر دے گا۔"

یہاں فَ کے بعد سَوْفَ ہے۔ سَوْفَ کی وجہ سے فِعْلِ مُضَارِع یغنی ، اپنی اصل حالت مَعْرُوف پر باقی ہے۔ یُغْنِی مجزوم ہو کر یُغْنِ نہیں بنا۔

16- ﴿ وَ مَنْ يُّقَاتِلْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ، فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ ، فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ أَجْراً عَظِيْماً ﴾ (النساء :74)

" پھر جو اللہ کی راہ میں لڑے گا ، اور مارا جائے گا یا غالب رہے گا اُسے ہم اجر عظیم عطا کریں گے۔"

اس مثال میں، فَ کے بعد سَوْفَ ہے۔ سَوْفَ کی وجہ سے فِعْلِ مُضَارِع نُوتی اپنی اصلی حالت پر قائم ہے۔ مجزوم ہو کر ، نوتِ نہیں ہوا۔ اور ی حذف نہیں ہوئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَ کے بعد، لائے نفی جنس سے منصوب اسمِ نکرہ

مندرجہ ذیل مثالوں میں ، فاء کے بعد ، جزائیہ جملے میں ، لَائے نفی جنس ہے اور اس کی وجہ سے منصوب اسمِ نکرہ استعمال کیا گیا ہے۔

-17 ﴿ إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللهُ، فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ﴾ (آل عمران:160)

"اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہ ہو گا۔"

فَ کے بعد لَا استعمال ہوا ہے۔ لَا کی وجہ سے غَالِبْ مَنْصُوب ہو گیا ہے۔

لائے نَفِی جِنْس سے ، اِسْم مَنْصُوب ہو جاتا ہے۔

-18 ﴿ إِنْ يَمْسَسْكَ اللهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ﴾ (یونس:107)

"اگر اللہ تجھے کسی مصیبت میں ڈال دے تو خود اُس کے سوا کوئی ٹالنے والا نہیں۔"

(فَ کے بعد ، لَا ئے نَفِی جِنْس ہے اور اُس کے بعد مَنْصُوب اِسْم کَاشِفَ) ۔

فَ کے بعد ، لَنْ سے مَنْصُوب فعل کی مثال

لَنْ سے متعلق سبق آگے آرہا ہے۔ فی الوقت یہ بات نوٹ کیجئے کہ ان مثالوں میں ، فاء کے بعد لَنْ استعمال ہوا ہے۔ اور لَنْ کے بعد کا فعلِ مضارع خفیف (یعنی منصوب) ہو گیا ہے۔

-19 ﴿ وَ مَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ، فَلَنْ يَضُرَّ اللهَ شَيْئًا ﴾ (آل عمران:144)

"جو اُلٹے پاؤں پھرے گا تو ، وہ اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا۔"

فَ کے بعد لَنْ ہے، اور اس حَرْفِ نَاصِبْ نے ، يَضُرَّ کو مَنْصُوب کر دیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

20- ﴿وَ مَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ ، فَلَنْ يُكْفَرُوْهُ﴾ (آل عمران: 115)

"اور جو نیکی بھی یہ کریں گے اُس کی ناقدری نہ کی جائے گی"۔

یہاں لَنْ کی وجہ سے، فِعلِ مُضارِع منْصوب ہے۔ اور يُكْفَرُوْنَ کا نون گر گیا ہے اور وہ منصوب ہو کر يُكْفَرُوْا رہ گیا ہے۔

21- مَنْ يَّعْمَلْ مِنْ خَيْرٍ ، فَلَنْ يُّحْرَمَ جَزَائَهُ

"جو شخص کوئی بھلائی کرے گا ، وہ اس کے بدلے سے ہرگز محروم نہ ہو گا۔"

فَ کے بعد لَنْ ہے۔ اور لَنْ حُرُوْفِ نَاصِبَه میں سے ہے۔ جو فِعْلِ مُضَارِع کو زبر دیتا ہے۔ لَنْ کی وجہ سے يُحْرَمَ مَنْصُوب ہے۔

چھپی شرط کے جواب میں ، فِعل مضارع أخَفّ (مجزوم)

کبھی کبھار ، الفاظِ شرط کے بغیر بھی ، جوابی جملوں میں ، فعْلِ مُضَارِع ، مَجْزُوم ہوتا ہے اور شرط مَحْذُوف (مَخْفِي) تسلیم کی جاتی ہے۔ پہلا جملہ شرطیہ ہوتا ہے۔ اور دوسرا جملہ ، جزائیہ (جوابی) ہوتا ہے اور یہ بھی مَجْزُوم کیا جاتا ہے۔

اس شرطِ مَحْذُوف (مَخْفِي) کے ، پانچ (5) مواقع ہیں۔

1- أَمْر کے بعد ، جزائیہ جملے کا فعلِ مضارع ، مجزوم ہوتا ہے۔

2- نَهِي کے بعد ، جزائیہ جملے کا فعلِ مضارع ، مجزوم ہوتا ہے۔

3- إِسْتِفْهَام کے بعد ، جزائیہ جملے کا فعلِ مضارع ، مجزوم ہوتا ہے۔

4- تَمَنِّيْ کے بعد ، جزائیہ جملے کا فعلِ مضارع ، مجزوم ہوتا ہے۔

5- تَرَجِيّ کے بعد ، جزائیہ جملے کا فعلِ مضارع ، مجزوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

A۔ اَمْر کے بعد فِعْلِ مَجْزُوم کی مثالیں

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے۔ یہاں حرفِ شرط محذوف ہے۔

1۔ إِرْحَمْ ، تُرْحَمْ

تو رحم کر، تجھ پر رحم کیا جائے گا۔ (پہلا جملہ امر ہے۔ اور دوسرا مجزوم۔)

2۔ أُصْدُقْ دَائِماً ، تَفْرَحْ

ہمیشہ سچ بول ، تو خوش رہے گا۔

3۔ ﴿قُولُوا قَوْلاً سَدِيْدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ﴾ (الاحزاب : 70-71)

" ٹھیک ٹھیک بات کیا کرو ! تب اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا۔"

4۔ ﴿فَاتَّبِعُوْنِي ، يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ﴾ (آل عمران : 31)

"تو تم میری اطاعت کرو ! اللہ تم سے محبت کرے گا۔"

B۔ نَہِی کے بعد فِعْلِ مَجْزُوم کی مثالیں

1۔ لَا تَعْجَلْ ، تَسْلَمْ

جلدی مت کر، تو سلامت رہے گا۔

2۔ لَا تَذْكُرْ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ ، يَسْلَمْ عِرضُكَ

(اپنے بھائی کا اس طرح ذکر نہ کرنا ، جو اسے اُنہیں ناگوار ہو، تمہاری عزت محفوظ رہے گی۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

C۔ استفہام کے بعد فِعلِ مَجزُوم کی مثالیں

1۔ هَلْ تَفعَلُ خيراً ؟ تُؤجَرْ

"کیا تم کوئی بھلائی کرو گے ؟ اجر پاؤ گے۔"

2۔ هَلْ لَهُ مِنْ عُذرٍ ؟ أَسْمَعْهُ

کیا اُس کے لیے کوئی عذر ہے ؟ میں اُس کو سنوں گا۔

D۔ تَمَنّیٰ کے بعد فِعْل مَجْزُوم کی مثالیں

1۔ لَيْتَ زَيْداً قَوِیٌّ ، يَنْصُرْكَ

کاش زید قوی ہوتا ، تو وہ تیری مدد کرتا۔

2۔ لَيْتَ عَمَلَكَ مَرْضِیٌّ ، تُحْمَدْ

"کاش تمہارا عمل پسندیدہ ہوتا ، تو سراہا جاتا۔"

E. عَرَض (درخواست کے بعد) فِعْلِ مَجْزُوم کی مثال

1- أَلاَ تَنْصُرُنِي ، أَشْكُرْكَ "کیا آپ میری مدد نہیں کریں گے! کہ میں آپ کا شکریہ ادا کروں۔"

2- أَلاَ تَنْزِلُ بِنَا ، نَفْرَحْ "کیا آپ ہمارے مہمان نہیں بنیں گے ؟ کہ ہم لطف اٹھائیں۔"

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں ، حرفِ شرط محذوف ہے۔
اورامر ، نہی، تمنی ، استفہام اور عرض کے جواب میں فعل مجزوم استعمال کیا گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 17

سبق نمبر 109

The Particles of Future

حُرُوفِ مُسْتَقْبِل

حُرُوفِ اِسْتِقْبَال

لَنْ (نفی مُؤکَّد) مُضَارِع خَفِیْف سے پہلے	سَوْفَ (مُسْتَقْبِل بعید) مُضَارِع مَعْرُوف سے پہلے	سَ (مُسْتَقْبِل قَرِیب) مُضَارِع مَعْرُوف سے پہلے

1۔ حُرُوفِ مُسْتَقْبِل، تین ہیں۔ سِیْنِ مَفْتُوح ، سَوْفَ اور لَنْ۔

2۔ سِیْنِ مَفْتُوح (سَ)

سِیْنِ مَفْتُوح (سَ) ، فِعْلِ مُضَارِع کو مستقبل قریب کے لیے خاص کرتا ہے اور حال کے معنی ختم ہو جاتے ہیں۔

سِیْنِ مَفْتُوح (سَ) ، فِعْلِ مُضَارِع مَعْرُوف سے پہلے آتا ہے۔

جیسے سَیَفْعَلُ کا مطلب ہے وہ عنقریب کرے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ سَوْفَ

سَوْف فِعْلِ مُضَارِع کو مُسْتَقْبَلِ بَعِيْد کے لیے خاص کرتا ہے۔ اور حال کے معنی ختم ہو جاتے ہیں۔

سَوْفَ ، بھی 'فِعْلِ مُضَارِع مَعْرُوف' سے پہلے آتا ہے۔

جیسے سَوْفَ يَفْعَلُ کا مطلب ہے وہ کچھ مدت بعد کرے گا۔

4. لَنْ

لَنْ ، فِعْلِ مُضَارِع کو مُسْتَقْبِل کے لیے خاص کرتا ہے۔

لیکن اس کے ساتھ ساتھ فِعْلِ مُضَارِع کو خفیف (مَنْصُوب) کرتا ہے۔

اور نَفْیِ مُؤَکَّد کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔

جیسے لَنْ يَّفْعَلَ کا مطلب ہے وہ ہرگز نہیں کرے گا۔

سِیْنِ مَفْتُوح (سَ) کی قرآنی مثالیں

1۔ ﴿ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴾ (البقرۃ:58)

" اور ہم عنقریب محسنین (کے اجر میں) اضافہ کریں گے۔"

2۔ ﴿ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ؟ ﴾ (النمل:27)

" ہم عنقریب دیکھیں گے کہ کیا تو نے سچ کہا ہے؟"

3۔ ﴿ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ ﴾ (زخرف:19)

" عنقریب اُن لوگوں کی گواہی لکھی جائے گی۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ ﴿ سَيَصْلٰى نَاراً ﴾ (اللهب: 3)

"عنقریب وہ آگ میں جلے گا / داخل ہوگا۔"

سَوْفَ کی مثالیں

1۔ ﴿ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيّاً ﴾ (مریم: 66)

"کچھ مدت بعد، میں زندہ نکالا جاؤں گا۔"

2۔ ﴿ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴾ (التکاثر: 3)

"ہرگز نہیں! تم لوگ کچھ مدت بعد، جان لوگے۔"

لَنْ کے قواعد

اُصول نمبر 1

لَنْ، فِعلِ مُضارِع کو خَفِیْف کرتا ہے۔ آخری حرْف پر زبَر دیتا ہے۔

لَنْ تَنَالَ — تم، ہرگز نہیں پاؤ گے۔

لَنْ يَنَالَ — وہ، ہرگز نہیں پائے گا۔

لَنْ أَنَالَ — میں ہرگز نہیں پاؤں گا۔

لَنْ نَنَالَ — ہم ہرگز نہیں پائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُصُول نمبر 2

لَنْ ، اوردیگر حُرُوفِ نَاصِبه سے بھی (حُرُوفِ جَازِمَه کی طرح) ، أَفْعَالِ خَمْسَه کا نُونِ أعْرَابی گر جاتا ہے۔

لَنْ یَنَالُوا	"وہ لوگ ہر گز نہیں پائیں گے۔"	(یہ یَنَالُوْنَ تھا)
لَن تَنَالُوا	"تم لوگ، ہر گز نہیں پاؤ گے۔"	(یہ تَنَالُوْنَ تھا)
لَنْ یَنَالاَ	"وہ دونوں ہر گز نہیں پائیں گے۔"	(یہ یَنَالاَنِ تھا)
لَنْ تَنَالاَ	"تم دونوں ہر گز نہیں پاؤ گے۔"	(یہ تَنَالاَنِ تھا)
لَنْ تَنَالِیْ	"تو عورت ہر گز نہیں پائے گی۔"	(یہ تَنَالِیْنَ تھا)

اُصُول نمبر 3

لَنْ ، اور دیگر حُرُوفِ نَاصِبَه سے بھی (حُرُوفِ جَازِمَه کی طرح) نُونِ نِسْوَة نہیں گرتا ، جوں کا توں بر قرار رہتا ہے۔

لَنْ یَنَلْنَ

"وہ عورتیں ، ہر گز نہیں پائیں گی۔"

لَنْ تَنَلْنَ

"تم عورتیں ہر گز نہیں پائیں گی۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنْ کی قرآنی مثالیں

1۔ ﴿ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ ﴾ (آلِ عمران:92)

”تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ پاؤ گے۔“

دراصل یہ تَنَالُونَ تھا۔

2۔ ﴿ لَنْ نَصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَاحِدٍ ﴾ (البقرة:61)

” ہم ، ایک ہی قسم کے کھانے پر ، صبر ہرگز نہیں کریں گے۔“

دراصل یہ نَصْبِرُ تھا۔

3۔ ﴿ لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ﴾ (آل عمران:90)

” اُن کی توبہ ، ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔“

دراصل یہ تُقْبَلُ تھا۔

4. ﴿ لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ ﴾ (البقرة:111)

”وہ ہرگز جنت میں ، داخل نہ ہوگا۔“ دراصل یہ يَّدْخُلُ تھا۔

5۔ ﴿ وَ لَنْ تَفْعَلُوا ﴾ (البقرة:24)

”اور تم ہرگز نہیں کر پاؤ گے۔“ دراصل یہ تَفْعَلُونَ تھا۔

6۔ ﴿ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ ﴾ (12:80)

”میں اس سرزمین سے ہرگز نہیں ہٹوں گا۔“ دراصل یہ أَبْرَحُ تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ لَنْ

لَن کے بارے میں (5) پانچ باتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

1۔ لَن ، فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے آتا ہے اور ظاہری طور پر ، فِعْلِ مُضَارِع کو خَفِیْف یعنی مَنْصُوب کرتا ہے۔

2۔ لَن ، معنوی طور پر فعل مضارع میں مُسْتَقْبَل کے معنی دیتا ہے۔ یعنی مُضَارِع کو مُسْتَقْبَل کے لیے خاص کرتا ہے۔ یہ معنوی تبدیلی ہے۔

3۔ لَن ، حَرْفِ نَفِی تاکِیْدِی ہے۔ نفی میں شدّت ، پیدا کرتا ہے اور ہرگز نہیں کا مفہوم دیتا ہے۔

4 لَن بھی ' نُونِ إعْرَابی گراتا ہے۔

5۔ لَن بھی ، نُونِ نِسْوَۃ پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chart No. 14

حُرُوْفِ نَاصِبَہ اور فِعل مُضَارِع مَنْصُوب

- لَنْ
- إِذَنْ
- اَنْ
- کَئی یا لِکَئی
- أَنْ مُضْمِرَة
  - حتیّٰ کے بعد أَنْ مُضْمِرَة ہوتا ہے۔
  - لَامِ تعلِیل یعنی لَامِ کَیِ کے بعد أَنْ مُضْمِرَة ہوتا ہے۔
  - أَوْ بمعنیٰ إلاَّ کے بعد أَنْ مُضْمِرَة ہوتا ہے۔
  - فائے سَبَبْ کے بعد أَنْ ضْمِرَة ہوتا ہے۔
  - وَاؤ 'و' اور فاء (ف) کے بعد أَنْ مُضْمِرَة ہوتا ہے۔
    - جب نفی کے جواب میں آئے
    - امر کے جواب میں آئے
    - نہی کے جواب میں آئے
    - اِسْتِفْہَام کے جواب میں آئے
    - تَمَنّیٰ کے جواب میں آئے
    - عَرْض کے جواب میں آئے
    - تَرَجّی کے جواب میں آئے

حُرُوْفِ نَاصِبَہ : حُرُوْفِ نَاصِبَہ ، مُضَارِع کو مَنْصُوب کرتے ہیں۔

حُرُوْفِ نَاصِبَہ (5) پانچ ہیں : لَنْ ، إِذَنْ ، کَئی ، أَنْ ظَاھرة ، أَنْ مُضْمِرَة

أَنْ مُضْمِرَة : پانچ صورتوں میں أَنْ مُضْمِرَة یا مَخْفی (چھپاہوا) ہوتا ہے۔

1- حتیّٰ کے بعد
2- لَامِ تعلِیل/ کَئی کے بعد ،
3- أَوْ بمعنیٰ إلاَّ کے بعد
4- فَائے سَبَبِیَّة کے بعد،
5- واؤ اور فَاء کے بعد، جب وہ نفی ، نہی ، امر اِسْتِفْہَام ، تَمَنّی ، عَرض اور تَرَجّی کے جواب میں آئیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 110

حُرُوفِ نَاصِبه

پچھلے صفحے پر ، جو چارٹ آپ نے دیکھا ، اُس کا بغور جائزہ لیجئے۔ آپ کو تین باتیں یاد رکھنی ہیں۔

1۔ حُرُوفِ نَاصِبَه (5) پانچ ہیں ، جن کے بعد آنے والا فِعْلِ مُضَارِع خَفِيف یعنی مَنصُوب ہو جاتا ہے۔ لَنْ ، إِذَنْ ، كَيْ ، أَنْ ظَاهِرة ، أَنْ مُضْمَرَة۔

2۔ پانچ الفاظ کے بعد أَنْ مُضْمَرَه ہوتا ہے۔ أَنْ مُضمَرَه بھی حُرُوفِ نَاصِبَه میں سے ہے۔ أَنْ مُضْمَرَه کا مطلب ہے أَنْ مخفي یعنی چھپا ہوا أَنْ ۔

a۔ حَتّٰی کے بعد ، أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

b۔ لَامِ تَعْلِيل (لِ) کے بعد ، أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

c۔ كَيْ کے بعد ، أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

d۔ أَوْ بمَعْنٰى إِلا کے بعد ، أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

e۔ فَائے سَبَبِيَّة (فَ) کے بعد ، أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

3۔ بعض اوقات وَ اور فَا کے بعد أَنْ مُضْمَرَه ہوتا ہے ، جب وہ نَفِي ، نَهِي ، امر ، إِسْتِفْهَام تَمَنِّيْ ، عَرْض اور تَرَجِّيّ کے جواب میں آئیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 111

مضارع کی تیسری قسم

فِعْلِ مُضَارِع خَفِیْف (مَنْصُوب)

1۔ فِعْلِ مُضَارِع ، خَفِیْف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے ، جب وہ لَنْ کے بعد آئے۔

مثلاً لَنْ یَّفْعَلَ وہ کبھی نہ کرے گا۔ / وہ ہرگز نہیں کرے گا۔

2۔ فِعْلِ مُضَارِع ، خَفِیْف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے ، جب فعل مضارع کَیْ (کَیْ = تاکہ) کے بعد آئے۔

مثلاً کَیْ یفْعَل تاکہ وہ کرے۔

3۔ فِعْلِ مُضَارِع ، خَفِیْف ہوتا ہے ، جب إِذَنْ کے بعد آئے۔ (اِذَنْ = اِذًا)

a۔ إِذَنْ یَفْعَلَ تب وہ کرے گا۔

b۔ اِذَنْ یَسقُطَ فِیْ الإِمْتِحَانِ تب وہ امتحان میں فیل ہوگا۔

4۔ فِعْلِ مُضَارِع ، خَفِیْف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے ، جب وہ أَنْ ظَاهِرَة کے بعد آئے۔

مثلاً أَنْ یَّفْعَلَ کہ وہ کرے۔

5۔ فِعْلِ مُضَارِع خَفِیْف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے ، جب وہ اَنْ مُضْمَرَة (چھپے اَن) کے بعد آئے۔

جیسے حتّٰی کے بعد فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے ، أَنْ (مُضْمَرَة) مَخفی ہوتا ہے

أَجْلِسُ حتّٰی تَرْجِعَ میں بیٹھوں گا ، تمہارے لوٹنے تک

لَا أَبْرَحُ حتّٰی تَأْذَنَ لِیْ میں نہ ہٹوں گا ، جب تک کہ آپ مجھے اجازت نہ دیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

A۔ لَنْ کے بعد آنے والا فِعْلِ مُضَارِع ، مَنْصُوب (خَفِیْف) ہوتا ہے۔

لَنْ بھی (لَمْ کی طرح) ، نُونِ إِعْرَابِی کو ساقط کر دیتا ہے۔
نُونِ نِسْوَۃ کو برقرار رکھتا ہے۔

a۔ ﴿ أَیَحْسَبُ أَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ أَحَدٌ ﴾ (البلد:5)
کیا وہ سمجھتا ہے ، کہ اُس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا؟

b۔ ﴿ قَالُوْا یٰمُوْسٰی إِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوْا فِیْهَا ﴾ (المائدۃ:24)
"انہوں نے کہا! اے موسیٰ! ہم وہاں ہرگز کبھی نہ جائیں گے جب تک وہ (طاقت ور) وہاں ہیں۔"

c۔ ﴿ لَنْ نَّدْعُوَ مِنْ دُوْنِهٖ إِلٰهًا ﴾ (الکهف:14)
" ہم اُس کے علاوہ ، کسی معبود کو ، ہرگز نہیں پکاریں گے۔"

B۔ أَنْ مَصْدَرِیه (ظَاهِرَة) کے بعد آنے والا فِعْلِ مُضَارِع بھی ، خفیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے۔

a۔ ﴿ أَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ ﴾ (یوسف:13)
" کہ تم لوگ یوسف کو ساتھ لے جاؤ "
(یہاں تَذْهَبُوْنَ خَفِیْف ہو کر ، تَذْهَبُوْا ہو گیا۔)

b۔ ﴿ وَ أَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ ﴾ (البقرۃ:184)
" اور اگر تم روزہ رکھو ، تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔"
یہاں تَصُوْمُوْنَ خَفِیْف ہو کر ، تَصُوْمُوْا ہو گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

c۔ ﴿أَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ﴾ (النحل:15)

"کہ وہ تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے۔"

d ﴿أَنْ تَضِلَّ إِحْدٰهُمَا﴾ (البقرة:282)

"کہ دونوں میں سے ایک بھول جائے۔"

e۔ ﴿ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ أَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ﴾ (النساء:27)

"اور اللہ چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے۔"

f۔ ﴿ يُرِيْدُ اللّٰهُ أَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ﴾ (النساء:28)

"اللہ تم پر سے (پابندیوں کو) ہلکا کرنا چاہتا ہے۔"

C۔ کَیْ اور لِکَیْ بھی فِعْلِ مُضَارِع کو، مَنْصُوب (خَفِیْف) کرتے ہیں۔

a۔ ﴿كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ﴾ (الحشر:7)

"تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان، گردش نہ کرتی رہے۔"

b۔ ﴿لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ﴾ (الاحزاب:37)

"تاکہ مؤمنین پر کوئی تنگی نہ رہے۔"

D۔ إِذَنْ بھی فِعْلِ مُضَارِع کو مَنْصُوب (خَفِیْف) کرتا ہے۔

a۔ (جواباً لِمَنْ قَالَ: سَأَزُوْرُكَ) إِذَنْ أُكْرِمَكَ

(جو آپ سے کہے، میں آپ کی عنقریب زیارت کروں گا) کے جواب میں

"تب تو پھر میں آپ کا اکرام کروں گا۔"

إِذَنْ (تب تو پھر) کسی جملے کے جواب میں استعمال ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

E۔ أنْ مُضْمَرَة بھی فِعْلِ مُضَارِع کو مَنْصُوب (خَفِیْف) کرتا ہے۔

اِس کی پانچ (5) صورتیں ہیں۔ جن کی تفصیل آگے آ رہی ہے۔

I۔ فِعْلِ مُضَارِع ، مَنْصُوب ہوتا ہے جب وہ حَتّٰی کے بعد آئے ، کیونکہ ایسی صورت میں حَتّٰی اور فِعْل کے درمیان أنْ مُضْمَرَة (مَخْفِي) ہوتا ہے۔

حتیّٰ کے بعد ، مخفی أنْ کی مثالیں

a۔ أَجْلِسُ ، حَتّٰی تَرْجِعَ میں آپ کے لوٹنے تک بیٹھوں گا۔

(یعنی یہ دراصل حَتّٰی أنْ تَرْجِعَ ہے۔)

b۔ ﴿ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتّٰی یَأْذَنَ لِیْٓ أَبِیْٓ ﴾ (یوسف:80)

" اب تو میں یہاں سے ہرگز نہ ٹلوں گا 'جب تک' میرے والد اجازت نہ دیں"

c۔ ﴿فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ ، حَتّٰی تَفِیْٓءَ إِلٰٓی أَمْرِ اللهِ﴾ (الحجرات:9)

" تو زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو 'یہاں تک' کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔"

d۔ ﴿ حَتّٰی یَسْمَعَ كَلَامَ اللهِ ﴾ (التوبہ:6)

"یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُن لے۔"

e۔ ﴿ حَتّٰی أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ ﴾ (الکھف:60)

"جب تک کہ میں دو دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں۔"

اوپر کی تمام مثالوں میں حَتّٰی کے بعد أنْ پوشیدہ ہے اس لیے مضارع منصوب ہو گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

f۔ ﴿حَتّٰى **يَقُوْلَ** الرَّسُوْلُ﴾ (البقرة:214)

"یہاں تک کہ رسول کہہ اُٹھے۔"

g۔ ﴿وَ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتّٰى **يَخْرُجُوا** مِنْهَا﴾ (المائدة:22)

"ہم اُس بستی میں ہر گز داخل نہ ہوں گے۔ 'جب تک' کہ وہ اُس میں سے نکل نہ جائیں۔"

اس مثال میں لَنْ کی وجہ سے نَدْخُلُ مَنْصُوب ہے اور حَتّٰی کے بعد مَخْفِي أَنْ کی وجہ سے يَخْرُجُوْنَ مَنْصُوب ہو کر يَخْرُجُوا ہو گیا ہے۔

h۔ ﴿لَنْ تَنَالُوْا الْبِرَّ ، حَتّٰى **تُنْفِقُوا** مِمَّا تُحِبُّوْنَ﴾ (آلِ عمران:92)

"تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے 'جب تک' اپنی عزیز چیز خرچ نہ کرو۔"

i۔ ﴿حَتّٰى **يُعْطُوا** الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَّهُمْ صَاغِرُوْنَ﴾ (التوبہ:29)

"جب تک، یہ لوگ اپنے ہاتھ سے جِزْیَہ نہیں دیتے اور چھوٹے بن کر نہیں رہتے۔"

نوٹ: اوپر کی تین مثالوں میں، مخفی اَنْ کی وجہ سے، نونِ اعرابی گر گیا ہے اور فعل مضارع منصوب ہو گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کئی کے بعد ، مخفی اَنْ کی مثالیں

II. فِعلِ مُضارِع مَنصُوب ہوتا ہے جب وہ لامِ کَیْ (لَامِ تَعْلِیل، لَام سَبَبِیَّہ، لَامِ مَکْسُور)، مُسْتَقْبِل پر آئے۔ کیونکہ فِعْل اور لَامِ کَیْ کے درمیان أَنْ مَخْفِي ہوتا ہے۔

a۔ ﴿ وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ ﴾ (النحل:44)

"اور ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو صاف صاف بتائیں۔"

ل + (اَنْ) + تُبَيِّنُ = لِتُبَيِّنَ

یہ دراصل لِأَنْ تُبَيِّنَ ہے اور لَامِ مَكْسُور کے بعد أَنْ چھپا ہوا ہے۔ اسی چھپے أَنْ کی وجہ سے فِعلِ مُضارِع تُبَيِّنُ منصوب ہو کر تُبَيِّنَ ہو گیا ہے۔

b۔ ﴿ لِأَقْتُلَكَ ﴾ (المائدة:28)

" تاکہ تجھے قتل کروں۔"

(یہاں ، أَقْتُلُ مَنْصُوب یعنی خَفِيف ہو کر أَقْتُلَ ہو گیا۔)

c۔ ﴿ لِنَعْلَمَ ﴾ (الکھف:12)

" تاکہ ہم جانیں۔"

(یہاں ، نَعْلَمُ مَنْصُوب یعنی خَفِيف ہو کر ،نَعْلَمَ ہو گیا۔)

d۔ ﴿ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ﴾ (البقرة:150)

"تا کہ ، لوگوں کو ، تمہارے خلاف کوئی حجت نہ ملے۔"

(يَكُونُ مَنْصُوب یعنی خَفِيف ہو کر يَكُونَ ہو گیا۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

e۔ ﴿ وأمِرْنا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾ (الانعام:71)

" ہمیں یہ حکم اِس لیے دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے آگے جھک جائیں۔"

f۔ ﴿ لِيَغْفِرَ لَكَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ﴾ (الفتح:2)

" تاکہ ، اللہ تمہاری اگلی پچھلی ہر کوتاہی سے درگذر فرمائے۔"

g۔ ﴿ وَمَا كَانَ اللهُ ، لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ ﴾ (آل عمران:179)

" اللہ کا یہ طریقہ نہیں کہ وہ تم لوگوں کو غیب پر مطلع کرے۔"

h۔ ﴿ فَمَا كَانَ اللهُ ، لِيَظْلِمَهُمْ ﴾ (التوبہ:70)

" پھر یہ اللہ کا کام ہی نہ تھا ، کہ اُن پر ظلم کرتا۔"

i۔ حَضَرْتُ ، لِأَسْئَلَ عَنْ حَالِكَ

میں آپ کا حال پوچھنے کے لیے حاضر ہوا۔

j۔ ﴿ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ﴾ (یونس:5)

" تاکہ ، تم برسوں اور تاریخوں کا حساب معلوم کرو۔"

(یہاں ل کی وجہ سے ، **تَعْلَمُوْنَ**، مَنْصُوب ہو کر **تَعْلَمُوا** ہو گیا۔)

أَو بمعنی إلاّ کے بعد ، مخفی أَنْ کی مثالیں

III۔ أَوْ بمعنی إلاّ کے بعد ، آنے والا فِعْل مُضَارِع خَفِيْف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے۔ (کیونکہ أَوْ اور فِعْل کے درمیان أَنْ مُضْمَرة ہوتا ہے۔)

a۔ يَحْرُمُ النَّجَاحَ أَوْ يَجْهَدَ

"وہ کامیابی سے محروم ہوگا ، مگر **(Unless)** یہ کہ ،وہ محنت کرے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں ، أَوْ یا کے مَعْنٰی میں نہیں استعمال ہوا ہے ، بلکہ إلاَّ کے مَعْنٰی میں استعمال ہوا ہے۔ بالفاظ دیگر ، یہاں یہ أَوْ انگریزی لفظ (Unless) کے معنی میں ہے۔ اس سے پہلے أَنْ چھپا ہوا ہے۔

b۔ أَلْكَافِرُ يَدْخُلُ النَّارَ أَوْ يُسْلِمَ

"کافر آگ میں داخل ہو گا مگر (Unless) یہ کہ ، وہ اسلام قبول کر لے۔"

فائے سببیہ کے بعد ، مخفی أَنْ کی مثالیں

فِعْلِ مُضَارِع ، مَنْصُوب ہوتا ہے ، جب نَهِي ، نَفِي ، إِسْتِفْهَام ، تَمَنِّي ، عَرْض اور تَرَجِّي کے جواب میں فَاء آئے اور فَاء کے بعد فِعْلِ مُضَارِع ہو ، کیوں کہ فِعْلِ مُضَارِع اور فَاء کے درمیان ، أَن مُضْمَرَة (مَخْفِي) ہوتا ہے۔

یہ فَاء (فَ) ، فائے سببیہ کہلاتا ہے۔

IV۔ فَائے سَبَبِیَّہ کے بعد ، فِعْلِ مُضَارِع مَنْصُوب ہوتا ہے ، جب وہ أَمْر کے جواب پر داخل ہو۔

جیسے

إِخْدِمْ أُمَّتَكَ ! فَتُخْدَمَ

"اپنی قوم کی خدمت کر ! تو مخدوم بن جائے گا۔"

یہاں فعل امر إِخْدِمْ ہے۔ اس کے جواب میں فَ استعمال ہوا ہے۔ یہ فَ فائے سببیہ کہلاتا ہے اس لیے اس کے بعد آنے والا فعل مضارع چھپے اَنْ کی وجہ سے منصوب ہو گیا ہے اور تُخْدَمُ سے تُخْدَمَ بدل گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاء کے بعد، مخفی أنْ کی مثالیں

1۔ ان مضمرہ فَ کے بعد جب وہ نہی کے جواب پر داخل ہو۔

a۔ لَا تکْذِبْ فتَاثَّمَ

جھوٹ مت بول، ورنہ گناہ گار ہو گا۔

یہاں لَا تکْذِبْ فعلِ نہی ہے۔اس کے جواب میں فَ استعمال ہوا ہے۔
فَ کے بعد اَنْ مخفی ہے۔اور مخفی اَنْ کی وجہ سے فعلِ مضارع تَأثَّمَ منصوب ہو گیا ہے۔ یہاں فَ کا ترجمہ ورنہ کیا گیا ہے۔اس پر نظر رکھیے۔

b۔ ﴿ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوماً مَّحْسُوراً﴾

(بنی اسرائیل:29)

"(اپنے ہاتھوں کو) بالکل کھلا نہ چھوڑ دو! کہ ملامت زدہ اور عاجز رہ جاؤ۔"

یہاں لَا تَبْسُطْهَا فعلِ نہی ہے۔ فَ کے بعد اَنْ مخفی ہے۔
اور اس وجہ سے فَتَقْعُدَ منصوب ہو گیا ہے۔

2۔ ان مضمرہ فَ کے بعد، جب وہ نَفی کے جواب پر داخل ہو

مثلاً لَمْ تَرْحَمْ، فَتُرْحَمَ

" تو نے رحم نہیں کیا، کہ تجھ پر رحم کیا جائے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں لَمْ حرف نفی ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔

فَ کے بعد اَنْ مخفی ہے۔ اس وجہ سے تُرْحَمَ منصوب ہو گیا ہے۔

﴿ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ ، فَيَمُوْتُوْا ﴾ (فاطر:36)

"اُن پر یہ فیصلہ نہ ہو گا ! کہ وہ مر جائیں۔" (نون اعرابی گر گیا)

3۔ اَن مضمرہ فَ کے بعد ، جب وہ إِسْتِفْهَام کے جواب پر داخل ہو

مثلاً هَلْ تَرْحَمُ ؟ فَتُرْحَمَ

کیا تو رحم کرتا ہے ؟ کہ تجھ پر رحم کیا جائے۔

یہاں هَلْ حرفِ استفهام ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔

فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔اس لیے فعلِ مضارع تُرْحَمَ منصوب ہو گیا ہے۔

4۔ اَن مضمرہ فَ کے بعد ، جب وہ تَمَنِّيْ کے جواب پر داخل ہو

a۔ لَيْتَ لِيْ مَالاً فَأَبْذُلَ

کاش میرے پاس مال ہوتا اور میں خرچ کرتا۔

یہاں لَيْتَ حرفِ استفهام ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔

فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔اس لیے فعل مضارع أَبْذُلَ منصوب ہو گیا ہے۔

b۔ ﴿ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ ، فَأَفُوْزَ فَوْزاً عَظِيْماً ﴾ (النساء:73)

کاش میں بھی اُن کے ساتھ ہوتا اور بہت اہم بڑی کامیابی حاصل کر لیتا۔

یہاں لَيْتَنِيْ حرفِ استفهام ہے۔اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔

فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔اس لیے فعلِ مضارع أَفُوْزَ منصوب ہو گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ ان مضمرہ ف کے بعد ، جب وہ عَرْض / درخواست ہو۔

a۔ أَلَا تَسْكُنُ مَعِي ؟ فَأَخْدِمَكَ

کیا آپ میرے ساتھ نہیں رہیں گے ؟ کہ میں آپ کی خدمت کروں!

یہاں أَلَا حرفِ عرض ہے۔اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔

فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔اس لیے فعلِ مضارع أَخْدِمَ منصوب ہو گیا ہے۔

6۔ ان مضمرہ فَ کے بعد جب کہ وہ تَرَجِّیْ کے جواب پر داخل ہو۔

لَعَلَّہٗ ذَاهِبٌ فَنَصْحَبَهُ

شاید وہ جائے تو ہم اُس کے ساتھ ہوں گے۔

یہاں لَعَلَّہٗ حرفِ ترجی ہے۔اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔

فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔اس لیے فعلِ مضارع نَصْحَبَ منصوب ہو گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واو کے بعد منصوب فعلِ مضارع کی مثالیں

V۔ فِعْلِ مُضَارِع ، خَفِيْف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے ، جب نَهی ، نَفی ، امر ، إِسْتِفْهَام ، تَمَنّیْ، عَرْض اور تَرَجِّیّ کے جواب میں واؤ (و) آئے ، اور واؤ کے بعد ، فِعْلِ مُضَارِع ہو۔ کیوں کہ فِعْلِ مُضَارِع اور واؤ کے درمیان، أَنْ مُضْمَرَة (مَخْفِی) ہوتا ہے۔

ذیل میں نہی اور نفی کی دو مثالیں دی جارہی ہیں۔

a۔ نہی (لَا) کے جواب میں وَ کے استعمال کی مثال

لَا تَأْمُرْ بِالصِّدْقِ وَ تَكْذِبَ

سچ بولنے کا حکم مت دے ، جب کہ خود جھوٹ بولے۔

یہاں لَا تَأْمُرْ جملہ نهيه ہے۔اس کے بعد وَ استعمال ہوا ہے۔

وَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔اس لیے فعلِ مضارع تَكْذِبَ منصوب ہو گیا ہے۔

b۔ نفی (لَمَّا) کے جواب میں وَ کے استعمال کی مثال

﴿وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ ، وَ يَعْلَمَ الصَّابِرِيْنَ﴾

(آل عمران:142)

” حالانکہ اللہ نے ابھی یہ دیکھا نہیں کہ تم میں سے کون مجاہدین ہیں اور کون صابرین“؟

یہاں لَمَّا يَعْلَم منفی جملہ ہے۔اس کے بعد وَ استعمال ہوا ہے۔

وَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔اس لیے فعلِ مضارع يَعْلَمَ منصوب ہو گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 18

سبق نمبر 112

ثَقِیْل اور اَثْقَل اَفعالِ مُضَارِع سے پہلے، استعمال ہونے والے حُرُوف

ثَقِیْل و أثْقَل فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے استعمال ہونے والے حُرُوف

لَامِ تاکید (لَامِ مفتوح) لَ	لَامِ امر (لَامِ مکسُور) لِ	حَرْفِ لائے نَفی لَا	حَرْفِ اِسْتِفْھَام ھَلْ	حَرْفِ شَرْط إمَّا	حَرْفِ تَمنّی لَیْتَ	حَرْفِ مَا رُبَّما

مندرجہ بالا سات (7) حُرُوف فِعْلِ مُضَارِع

أثْقَل و ثَقِیْل سے پہلے ، استعمال ہوتے ہیں۔

مثالیں اگلے صفحات پر آرہی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 113

فِعلِ مُضارِع کی چوتھی قِسم
فِعْلِ مُضَارِع أَثْقَلُ

1۔ ثَقِیْل فِعْلِ مُضَارِع اور أَثْقَل فِعْلِ مُضَارِع ، دونوں سے،
فِعْل میں تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔

2۔ فِعلِ أَثْقَل یَفْعَلَنَّ میں ، زیادہ زور ہوتا ہے، بہ نسبت فِعلِ ثَقِیْل یَفْعَلَنْ کے

3۔ فِعلِ أَثْقَل اور فِعْلِ ثَقِیْل سے پہلے ، پچھلے صفحے پر دیئے گئے سات (7) حُرُوف
میں سے کسی ایک کا آنا ضروری ہے۔

4۔ رُبَّ (بسا اوقات) ، حَرْفِ جَر ہے لیکن جب اُس کے بعد مَا آتا ہے تو یہ
رُبَّمَا بن جاتا ہے۔ مَا کی وجہ سے حَرْفِ جَر کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔

5۔ فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے **لَامِ تَاكِید** (لَامِ مَفْتُوح) لگا کر، آخر میں نُون مُشَدَّد
لگانے سے فِعْل، أَثْقَل ہو جاتا ہے اور مُسْتَقْبَل میں تاکید کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔
جیسے لَ + یَنْصُرُ + نَّ = لَیَنْصُرُنَّ (وہ لوگ ضرور مدد کریں گے۔)

6۔ فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے ، لَامِ أَمْر (لَامِ مَكْسُور) لگا کر آخر میں نُونِ مُشَدَّد
لگانے سے 'کرنا چاہیے' کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ جیسے
لِ + یَنْصُرُ + نَّ = لِیَنْصُرُنَّ (اُن کو ضرور ، مدد کرنی چاہیے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مُضَارِع أَثْقَل کی مثالیں

فِعْل أَثْقَل میں ایک اہم بات جو نوٹ کرنے کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ
مؤنث تَفْعَلِيْنَ ، أَثْقَل ہو کر تَفْعَلِنَّ ہو جاتا ہے۔ یاء (ی) حذف ہو جاتی ہے۔
جمع تَفْعَلُوْنَ ، أَثْقَل ہو کر تَفْعَلُنَّ ہو جاتا ہے اور واؤ (و) حذف ہو جاتی ہے۔

a۔ لَيَنْصُرَنَّ (وہ ضرور مدد کرے گا۔)

b۔ وَاللهِ لَأَنْصُرَنَّكَ (خدا کی قسم! میں تمہاری ضرور مدد کروں گا۔)

c۔ لَأَقْعُدَنَّ (میں ضرور بیٹھوں گا۔)

d۔ لَأَقْتُلَنَّكَ (میں تجھے ضرور قتل کروں گا۔)

e۔ لَأَغْلِبَنَّ (میں ضرور غالب ہو کر رہوں گا۔)

f۔ لَيَعْلَمَنَّ (وہ ضرور جان کر رہے گا۔)

g۔ لَيَرْزُقَنَّهُمْ (وہ، اُن لوگوں کو ضرور کھلائے گا۔)

h۔ لَتَدْخُلُنَّ (تم لوگ، ضرور داخل ہو کر رہو گے۔) یہ جمع ہے۔

أَثْقَل أَفْعَال کو لَام کَلِمَة کی حرکت سے پہچاننا پڑتا ہے۔

a- زَبَر، واحد مذکر کی علامت ہے. لَتُفْسِدَ نَّ (دَ)

b- زیر، واحد مؤنث کی علامت ہے۔ لَتُفْسِدِ نَّ (دِ)

c- پیش، جمع کی علامت ہے۔ لَتُفْسِدُ نَّ (دُ)

a۔ لَتُفْسِدَ نَّ تم ضرور (واحد) فساد برپا کرو گے۔ (دال پر زَبَر ہے۔)

b۔ لَتُفْسِدُ نَّ تم لوگ (جمع) ضرور فساد برپا کرو گے۔ (دال پر پیش ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

c۔ لَيُفْسِدُنَّ — وہ لوگ (جمع) ضرور فساد برپا کریں گے۔

d۔ لَتُفْسِدِنَّ — وہ عورت ضرور فساد برپا کرے گی۔ (دال پر زیر ہے۔)

e۔ لَأَسْجُدَنَّ — میں 'ضرور' سجدہ کروں گا۔

f۔ لَنَسْجُدَنَّ — ہم ضرور سجدہ کریں گے۔

g۔ لَتَدْخُلَانِّ — تم دونوں ضرور داخل ہو گے۔ (مثنیٰ)

h۔ لَيَدْخُلَانِّ — وہ دونوں ضرور داخل ہوں گے۔ (مثنیٰ)

i۔ لَيَدْخُلَنَّ — وہ 'ضرور' داخل ہو گا۔

j۔ لَتَدْخُلُنَّ — تم 'ضرور' داخل ہو گے۔ (جمع)

k۔ لَيَقْتُلْنَانِّ — وہ عورتیں، ضرور قتل کریں گی۔ (جمع مؤنث غائب)

l۔ لَتَقْتُلْنَانِّ — تم عورتیں، ضرور قتل کرو گی۔ (جمع مؤنث حاضر)

2۔ لَامِ أَمْر کے بعد فِعْل أَثْقَل کی مثالیں

جیسے a۔ لِتَرْحَمَنَّ المَسَاكِيْنَ

"تم کو، مسکینوں پر ضرور رحم کرنا چاہیے۔"

یہ دراصل لِ + تَرْحَمُ + نَّ ہے۔ لِ، لامِ امر ہے۔

b۔ لِتَحْفَظَنَّ شَرَفَ آبَاءِكُمْ

تم لوگوں کو اپنے آباء کے شرف کی، ضرور حفاظت کرنی چاہیے۔

یہ دراصل لِ + تَحْفَظُ + نَّ ہے۔ لِ، لامِ امر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- لائے نہی کے بعد فِعلِ أثْقَل کی مثالیں

لائے نہی ، منفی حکم پر مشتمل ہوتا ہے۔ یعنی اس میں کسی کام سے روکا جاتا ہے۔

﴿ لا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴾ (آل عمران:196)

"نافرمان لوگوں کی چلت پھرت تمہیں 'ہرگز' دھوکے میں نہ ڈالے۔"

a۔ لَا يَغُرُّ میں ، فِعلِ مُضَارِع سے پہلے لائے نہی ہے۔

b۔ لَا يَغُرُّ کو ، نون مُشَدَّد لگا کر أثْقَل کیا گیا ہے۔

c۔ لَا يَغُرَّنَّ ، تمہیں دھوکے میں ہرگز نہ ڈالے۔ یہاں راء پر ، زَبَر ہے۔

یعنی یہ واحد کے لیے ہے جمع کے لیے ہوتا تو پیش ہوتا۔

﴿ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴾

(الزخرف:61)

" اور وہ (یعنی ابنِ مریمؑ) دراصل قیامت کی ایک نشانی ہے، پس تم اُس میں شک ہرگز نہ کرو اور میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔"

1۔ مَرِيَ سے إمْتَرَىٰ ہے بمعنی شک کرنا ، لڑنا جھگڑنا۔

تَمْتَرُ سے أثْقَل ہو کر تَمْتَرُنَّ بنا۔

2۔ راء پر پیش ہے۔ اس لیے یہ جمع کے معنی میں ہے۔

4- إمَّا کے بعد فِعلِ مُضَارِع أثْقَل کی مثالیں

إمَّا ، دراصل إنْ + مَا ہے اور حَرفِ شَرط ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

a۔ ﴿ وَ إِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً ﴾ (الانفال:58)

"اور اگر تمہیں ، کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو"

(فِعْلِ مُضَارِع خَافَ – يَخَافُ سے تَخَافُ ہوا پھر تَخَافَنَّ ہے۔

ف پر زبر ہے اس لیے یہ واحد مذکر کے لیے استعمال ہوا ہے۔)

b۔ ﴿ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَداً ﴾ (مریم:26)

"پھر اگر ، کوئی آدمی تجھے نظر آئے"

فِعْلِ مُضَارِع رَأَى ، يَرَى سے تَرَيْنَ تھا (تو دیکھتی ہے)

یہ أَثْقَل ہو کر تَرَيِنَّ ہو گیا ، تاکید کے ساتھ۔

یہاں یاء کے نیچے زیر ہے اس لیے یہ واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوا ہے۔

لَامِ تَاكِيْد (مَفْتُوح) کے بعد فِعْلِ أَثْقَل کی مثالیں

a۔ ﴿لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ﴾ (ابراھیم:13)

"ہم یقیناً ، تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے۔ یا پھر تمہیں ہماری ملت میں واپس آنا ہوگا۔" (یہاں لَتَعُودُنَّ جمع کے لیے ہے)

b۔ ﴿ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَيَقُولُنَّ اللهُ ﴾ (الزمر:38)

" اگر تم ان سے پوچھو کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا؟ تو یہ خود ضرور کہیں گے کہ اللہ ہی نے۔"

یہاں لَيَقُولُنَّ کے لام پر پیش ہے اس لیے یہ جمع کے لیے مانا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

c۔ ﴿ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ ﴾ (الفتح:27)

"تم لوگ ضرور مسجدِ حرام میں داخل ہو گے۔"

(یہاں لَتَدْخُلُنَّ کے لام پر پیش ہے، یہ جمع کے لیے ہے۔)

d۔ ﴿ وَ قَضَيْنَآ إِلَىٰ بَنِيٓ إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ ﴾ (بنی اسرائیل:4)

"پھر ہم نے اپنی کتاب میں بنی اسرائیل کو متنبہ کر دیا تھا کہ تم لوگ، دو مرتبہ ضرور زمین میں فساد برپا کرو گے۔"

e۔ ﴿ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ﴾ (ابراهیم:7)

"اگر تم شکر گزار بنو گے، تو تم کو اور زیادہ نوازوں گا۔"

f۔ ﴿ وَتَاللهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ﴾ (الانبیاء:57)

"اور خدا کی قسم! میں تمہاری غیر موجودگی میں، تمہارے بتوں کی ضرور خبر لوں گا۔"

g۔ وَ لَأُضِلَّنَّهُمْ وَ لَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْأَنْعَامِ وَ لَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللهِ (النساء:119)

"میں انہیں بہکاؤں گا، میں انہیں آرزوں میں اُلجھاؤں گا، میں انہیں حکم دوں گا (اور میرے حکم سے) جانوروں کے کان پھاڑ دیں گے۔ اور انہیں حکم دوں گا (اور وہ میرے حکم سے وہ) خدائی ساخت میں ردّو بدل کریں گے۔"

اس مثال میں چھ اثقل افعال استعمال کیے گئے ہیں۔ جن میں چار واحد کے صیغے میں ہیں۔ اور فَلَيُبَتِّكُنَّ اور فَلَيُغَيِّرُنَّ جمع کے صیغے میں ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5- حَرْفِ إِسْتَفْهَام کے بعد فِعْل مُضَارِع أَثْقَل کی مثال

نیچے کی مثال پر غور کیجیے۔ حرفِ استفہام کے بعد فعلِ اثقل استعمال ہوا ہے۔

هَلْ **تَرْجِعَنَّ** الْيَوْمَ ؟

کیا تُو آج ضرور واپس آئے گا ؟

6- لَيْتَ کے بعد فِعْل مُضَارِع أَثْقَل

نیچے دی گئی مثالوں پر غور کیجیے۔ حرفِ تمنّی کے بعد فعلِ اثقل استعمال ہوا ہے۔

a- لَيْتَ **يَفْعَلَنَّ** (یہ مذکر واحد کے لیے ہے۔)

کاش تو ضرور کرتا۔

b- لَيْتَ **يَذْهَبُنَّ** (یہ جمع کے لیے ہے۔)

کاش وہ لوگ ، ضرور جاتے۔

c- لَيْتَ **تَقْرَءِنَّ** (یہ مؤنث واحد کے لیے ہے۔)

کاش تو ضرور پڑھتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ قواعد فِعْلِ مُضَارِع ثَقِیْل و أَثْقَل

1۔ فِعْلِ أَثْقَل سے 'تاکید کا مضمون' (ضرور) پیدا ہوتا ہے۔

2۔ فِعْلِ أَثْقَل ، دو شرطوں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

a۔ جب مُضَارِع مثبت ہو۔ اور 'مُسْتَقْبِل' کے لیے خاص ہو۔

b۔ لَامِ تَاکِید سے مُضَارِع مُتَّصِل ہو۔

3۔ فِعْلِ أَثْقَل و ثَقِیْل سے پہلے مندرجہ ذیل الفاظ کا ہونا ضروری ہے۔

a	لَامِ تَاکِیْد (لَامِ مَفْتُوح لَ)	جیسے	لَنُخرِجَنَّكُمْ
b	لَامِ أَمْر (لَامِ مَکْسُور لِ)	جیسے	لِتَحفَظَنَّ
c	لَائے نَهِي (لَا)	جیسے	لَا يُغَرَّنَّكَ
d۔	الفاظِ شرط (إِمَّا)	جیسے	إِمَّا تَخافَنَّ
e۔	حَرْفِ إِسْتِفْهَام (هَلْ)	جیسے	هَلْ تَرْجِعَنَّ
f۔	دیگر الفاظ جیسے مَا یا		
g۔	رُبَّمَا (بسا اوقات)		
h۔	لَيْتَ	جیسے	لَيْتَ يَفْعَلَنَّ

4۔ فِعْلِ أَثْقَل ، مَجْهُول بھی ہوتا ہے۔ جیسے لَتُسْئَلُنَّ

لَتُسْئَلُنَّ تم لوگوں سے ، ضرور پوچھا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 114

فِعْلِ مُضَارِع کی پانچویں قسم

فِعْلِ مُضَارِع ثَقِیْل

1۔ فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے ، لَام لگا کر ، آخر میں نُونِ سَاکِنْ بڑھانے سے فِعْل ، مُضَارِع ثَقِیْل بن جاتا ہے۔ جس سے تاکید کے معانی پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے

لَ + یَنْصُرُ + نْ = لَیَنْصُرُنْ = لَیَنصُرً"

وہ لوگ ، ضرور مدد کریں گے۔

2۔ کتابت میں "لَیَنصُرً" (تنوین کے ساتھ) بھی لکھا جا سکتا ہے۔ تَلَفُّظ وہی رہے گا۔

3۔ صیغوں کی پہچان ، لَام کلمے کی حرکت پر ہو گی۔

4۔ فِعْلِ ثَقِیْل اور فِعْل أثْقَل کے استعمالات ایک جیسے ہیں۔

5۔ فِعْلِ ثَقِیْل میں ، مُثَنّٰی نہیں آتا۔

6۔ فِعْلِ ثَقِیْل میں ، نُونِ نِسْوَۃ کے دو صیغے بھی نہیں آتے۔

اس پر توجہ نہایت ضروری ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مُضَارِع ثَقِیْل کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں کے اِعْرَاب پر غور سے توجہ دیجئے۔

بالخصوص لام کلمے کی حرکت پر۔

a۔ لَيَخْرُجَنْ (زبر ، واحد مذکر کے لئے) وہ ضرور ، نکلے گا۔

b۔ لَيَخْرُجُنْ (پیش ، جمع کے لئے) وہ ضرور ، نکلیں گے۔

c۔ لَتَخْرُجِنْ (زیر ، واحد مؤنث کے لئے) تو ضرور ، نکلے گی۔

d۔ لَيَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا۔)

e۔ لَيَفْعَلُنْ (وہ سب ، ضرور کریں گے)۔

f۔ لَتَفْعَلُنْ (تم لوگ ضرور کرو گے۔)

g۔ لَتَفْعَلِنْ (تو ضرور کرے گی۔)

h۔ لَأَفْعَلَنْ (میں ضرور کروں گا۔)

i۔ لَنَفْعَلَنْ (ہم ضرور کریں گے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُضَارِع ثَقِیلْ کی دو قرآنی مثالیں

1۔ ﴿ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ، لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴾ (علق:15)

"ہرگز نہیں ، اگر وہ باز نہ آیا ، تو ہم اُس کی پیشانی کے بال ، پکڑ کر ضرور کھینچیں گے۔"

نوٹ: یہاں لَنَسْفَعًا استعمال ہوا ہے۔ جو دراصل لَنَسْفَعَنْ ہے۔

a۔ سَفَعَ ، يَسْفَعُ (ف) إِسْفَعْ ، سَفْع" (طمانچہ مارنا ، بال کھینچنا) سے نَسْفَعُ بنا۔ (ہم کھینچیں گے۔)

b۔ پھر نَسْفَعُ سے نَسْفَعَنْ بنا اور اُس میں تاکید کے معنی پیدا ہوئے۔

c۔ پھر اُس سے پہلے لَامِ تاکید (لَ) لگا۔ وہ لَنَسْفَعَنْ ہو گیا۔

d۔ لَمْ کی وجہ سے يَنْتَهِي مَجْزُوم ہو کر ، يَنْتَهِ رہ گیا ہے۔

2۔ ﴿ وَ لَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِيْنَ ﴾ (یوسف:32)

"اور وہ 'بہت زیادہ' ذلیل وخوار ہو جائے گا۔"

a۔ دراصل یہ لَيَكُوْنَنْ ہے۔ کتابت اس کی لَيَكُونًا (تنوین کے ساتھ) کی گئی ہے۔

b۔ اس کی تحلیل یوں کی جائے گی۔

لَ + يَكُوْنَ + نْ = لَيَكُوْنَنْ (وہ ضرور ہو جائے گا۔)

c۔ لَام کَلِمَه نُون ہے۔ نُون پر زَبَر ہے۔

جو واحد مذکر کی علامت ہے۔ اس کا خاص خیال رکھنا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chart No. 15

خلاصہ فعل مضارع کی پانچ قسمیں

وہ الفاظ جو فعلِ مضارع سے پہلے آتے ہیں	معروف	أخف (مَجْزُوم)	خَفِيف (مَنْصُوب)	أثْقَلْ	ثَقِيلْ
	1. لَ	1. لِ لامِ أمر (مَكْسُور)	1. أنْ ظَاهِر	1. لَ	1. لَ
	2. سَ	2. لَمْ	2. لَنْ	2. لِ	
	3. سَوْفَ	3. لاَ (نہی)	3. كَئِي	3. لاَ (نہی)	
	4. لاَ (نفی)	4. إنْ	4. إذَنْ	4. مَا	
	5. قَدْ	5. لَمَّا	5. أنْ مُضمَرہ	5. إمَّا	
	6. لَوْ			6. هَلْ	
	7. كَانَ			7. رُبَّمَا	
				8. لَيْتَ	

☆ نُون أعرابی گر جاتا ہے۔

☆ نُون نِسْوَة بر قرار رہتا ہے۔

☆ فِعْلِ نَاقِص کی (ی) حذف ہو جاتی ہے۔

مُضَارِع مَعْرُوف: مندرجہ بالا (7) سات حُرُوف، معنوی تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔ (ظاہری نہیں)۔ فِعْل مُضَارِع، مَعْرُوف ہی رہتا ہے۔

حُرُوفِ جازِمہ: حروفِ جازمہ پانچ (5) ہیں، جو فِعْلِ مُضَارِع کو، جَزْم دیتے ہیں۔ لاَمِ أمْر (لامِ مَكْسُور)، لَمْ، لائے نہی، إنْ اور لَمَّا۔

حُرُوف ناصِبہ: حُرُوفِ ناصبہ بھی پانچ (5) ہیں جو فِعْلِ مُضَارِع کو، نَصَب دیتے ہیں۔ أنْ ظاهرہ، أن مضمرہ، لَنْ، كَئِي اور إذَنْ۔

لاَمِ تاكِيد: مُضَارِع ثَقِيل اور اَثْقَل سے پہلے، تاکِید کے لیے لامِ تاکِید (لاَمِ مَفْتُوح) آتا ہے۔ کبھی قَدْ پہلے آجاتا ہے۔ اَثْقَل سے پہلے اوپر کے آٹھ حروف آسکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 19

سبق نمبر 115

The Imperative Verb

فِعْلِ أَمْر کی تین قسمیں

فِعْلِ أَمْر کی قسمیں

أَمْر مَعْرُوف	أمر أَثْقَل	أمر ثَقِيل"
إِفْعَلْ	إِفْعَلَنَّ	إِفْعَلَنْ
کر	ضرور کر	ضرور کر

فِعْلِ أَمْر کی تین قسمیں	واحد مذکر	واحد مؤنث	مُثنّٰی	جمع مذکر	جمع مؤنث
a۔ فِعْلِ أَمْر مَعْرُوف جیسے	إِفْعَلْ	إِفْعَلِي	إِفْعَلَا	إِفْعَلُوا	إِفْعَلْنَ
b۔ فِعْلِ أَمْر أَثْقَل جیسے	إِفْعَلَنَّ	إِفْعَلِنَّ	إِفْعَلَانِّ	إِفْعَلُنَّ	إِفْعَلْنَانِّ
c۔ فِعْلِ أَمْر ثَقِيل" جیسے	إِفْعَلَنْ	إِفْعَلِنْ	----	إِفْعَلُنْ	----

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل امر کے قواعد

1۔ فِعْلِ أَمْر مَعْرُوف میں ، حُکْم ، سادہ ہوتا ہے۔ (کر)

2۔ فِعْلِ أَمْر أَثْقَل و ثَقِیْل میں تاکید ہوتی ہے۔ (ضرور کرو۔)

لیکن اَثْقَلُ میں زیادہ تاکید ہوتی ہے۔

3۔ فعل امر ثَقِیْل کی صرف تین قسمیں ہیں ، جو لَام کَلْمِے کی حرکت ، زَبَر (واحد مذکر) ، زِیر (واحد مؤنث) اور پیش (جمع مُذکر) سے پہچانی جاتی ہیں۔

فِعْلِ أَمْر أَثْقَل و ثَقِیْل کے لَام کَلْمِے کی حرکت پر غور کیجیے۔

a۔ واحد مذکر کے لئے زَبَر لَنْ

b۔ واحد مؤنث کے لئے زِیر لِنْ

c۔ جمع مذکر کے لئے پیش لُنْ

4۔ أَمْر یعنی حُکْم ، صرف حاضر (Second Person) کو دیا جاتا ہے۔

5۔ عربی زبان میں، صِیْغَۂ غائب اور صِیْغَۂ مُتَکَلِّم سے پہلے لَامِ أَمْر (لَامِ مَکْسُور لِ) لگاکر، أَمْرِیه بنالیا جاتا ہے۔ایسی صورت میں اس کا مفہوم کرنا چاہیے ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ أَمْر مَعْرُوف کی قرآنی مثالیں

فِعلِ امر واحد مذکر

1. ﴿ اِذْهَبْ بِكِتَابِیْ هٰذَا ﴾ (النمل: 28)

"میرا یہ خط لے جا۔"

2. ﴿ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ﴾ (الاعراف:160)

"کہ چٹان پر اپنی لاٹھی مارو۔"

3. ﴿ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا آمِنًا ﴾ (البقرة: 126)

"اسے ایک پُر امن شہر بنا دے۔"

4. ﴿ وَارْزُقْ أَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ ﴾ (البقرة:26)

"اور یہاں کے باشندوں کو ہر قسم کے پھلوں کا رزق دے۔"

فِعلِ امر واحد مؤنث

5. ﴿ يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِی اِلٰی رَبِّكِ ﴾ (الفجر: 27-28)

"اے نفس مطمئن! چل اپنے رب کی طرف"

6. ﴿ يَا مَرْيَمُ اُقْنُتِی لِرَبِّكِ وَاسْجُدِی وَارْكَعِی مَعَ الرَّاكِعِيْنَ ﴾

(آل عمران:43) "اے مریم! اپنے رب کی تابع ہو کر رہ، سجدہ کر اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ امر مُثنّٰی

7. ﴿ اِذْهَبَا اِلٰی فِرْعَوْنَ ﴾ (طٰہٰ:43)

"تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ"

فعلِ امر جمع

8. ﴿ وَ ادْخُلُوْا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ﴾ (یوسف: 67)

" مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔"

9. ﴿ كُوْنُوْا قَوَّامِيْنَ بِالْقِسْطِ ﴾ (النساء:135)

" تم سب انصاف کو قائم کرنے والے بن جاؤ۔"

10. ﴿ وَ إِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ﴾ (الانعام: 152)

"جب بات کہو تو انصاف کی ، چاہے معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو۔"

11. ﴿ اُعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِى خَلَقَكُمْ ﴾ (البقرة: 21)

" اپنے رب کی بندگی کرو جس نے تمہیں پیدا کیا۔"

لَامِ أَمْر کے ذریعے فِعْلِ أَمْر کی مثال

یہ تو بتایا جا چکا ہے کہ أَمْر، صرف حاضر کو دیا جاتا ہے لیکن عربی زبان میں کرنا چاہیے کے مفہوم کو ادا کرنے کے لیے، مُتکلِّم اور غائب سے پہلے بھی ، لَامِ أَمْر (لَامِ مَكْسُور لِ) استعمال کیا جاتا ہے اور اسے فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے لگا کر مُضَارِع کو مَجْزُوم کر دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے

a۔	لِأَ فْعَلْ	مجھے کرنا چاہیے۔
b۔	لِأَدْخُلْ	مجھے داخل ہونا چاہیے۔
c.	لِأَسْجُدْ	مجھے سجدہ کرنا چاہیے۔
d.	لِيَدْ خُلْ	اُسے داخل ہونا چاہیے۔

اس طرح مُتَکَلِّم اور غائِب کے لیے بھی أمْر کے صیغے بن جاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل چارٹ کو بغور دیکھیے

فِعْلِ مُضَارِع معروف	For Third Person فِعْلِ أمْر غائِب کے لیے	ترجمہ فِعْلِ أمْر
يَذْهَبُ	لِيَذْهَبْ	اُسے جانا چاہیے۔(HE)
يَذْهَبَان	لِيَذْهَبَا	اُن دونوں کو جانا چاہیے۔
يَذْهَبُوْنَ	لِيَذْهَبُوا	اُن سب کو جانا چاہیے۔
تَذْهَبُ	لِتَذْهَبْ	اُسے جانا چاہیے۔(SHE)
تَذْهَبَان	لِتَذْهَبَا	اُن دونوں کو جانا چاہیے۔
يَذْهَبْنَ	لِيَذْهَبْنَ	اُن عورتوں کو جانا چاہیے۔

For First Person

مُتَکَلِّم کے لیے

أذْهَبُ	لِأ ذْهَبْ	مجھے جانا چاہیے۔
نَذْهَبُ	لِنَذْهَبْ	ہمیں جانا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَامِ أَمْر کے قواعد ، فِعْلِ مَجْزُوم کے باب میں بیان کئے جاچکے ہیں۔
اب دوبارہ انہیں تازہ کر لیجیے۔

1۔ مُضَارِع سے پہلے لَامِ أَمْر (لِ مَکْسُوْر) لگایئے اور فِعْلِ مُضَارِع کو مَجْزُوم کیجئے۔ فِعْلِ أَمْر بن جائے گا۔ ادا کرنا چاہیے کے معنی دے گا۔

2۔ لَامِ أَمْر چونکہ حُرُوفِ جازِمَہ میں سے ہے۔ یہ نُونِ إِعْرَابِی گرادیتا ہے۔
جیسے لِتَذْهَبَا تم دونوں کو جانا چاہیے۔

3۔ لَامِ أَمْر نُونِ نِسْوَة کو برقرار رکھتا ہے۔
جیسے لِيَسْجُدْنَ ان عورتوں کو سجدہ کرنا چاہیے۔
لِتَشْكُرْنَ تم عورتوں کو شکر ادا کرنا چاہیے۔

4۔ اگر فِعْل ، نَاقِص ہو (یعنی جس کے آخر میں حَرْفِ عِلّت ہو)
تو حَرْفِ عِلّت کو حذف کر دیتا ہے۔
جیسے دَعَى ، يَدْعُ ، أُدْعُ – خَشِيَ ، يَخْشَى ، إِخْشَ سے
لِيَخْشَ (اُسے ڈرنا چاہیے۔) لِأَخْشَ (مجھے ڈرنا چاہیے۔)

5۔ لَامِ أَمْر سے پہلے ، واؤ یا فَاء آجائے تو لَامِ أَمْر ساکِن ہوجاتا ہے۔
لِيَكْتُبْ (اُسے لکھنا چاہیے۔) سے وَلْيَكْتُبْ (اور اُسے لکھنا چاہیے۔)
لِيَشْهَدْ سے وَلْيَشْهَدْ (اور اسے گواہ بننا چاہیے۔)
لِيَعْمَلْ سے فَلْيَعْمَلْ (اور اُسے عمل کرنا چاہیے۔)
لِيَعْبُدُوا سے فَلْيَعْبُدُوا (اور اُن لوگوں کو ، عبادت کرنی چاہیے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 116

فِعْلِ أَمْرْ ثَقِیْل اور فِعْلِ أَمْرْ أَثْقَل

1۔ لَامِ أَمْرْ مَکْسُوْر ہوتا ہے۔ (لِ)

2۔ تاکِیْد ، نُون ثَقِیْلَہ (نّ) سے بھی ہوتی ہے اور نُونِ خَفِیْفَہ (نْ) سے بھی۔

مندرجہ ذیل مثالوں میں ، پہلے لَامِ أَمْر اور آخر میں نُونِ مُشدد یا نُونِ ساکِن لگا کر غائب اور متکلم دونوں صیغوں کو، أَمْر میں تبدیل کر دیا گیا ہے تاکہ تاکیدی مفہوم پیدا ہو۔

For Third Person غائب کے لیے فعل امر

ضمیر	أَمْر أَثْقَل	ترجمہ ثَقِیْل و أَثْقَل	أَمْر ثَقِیْل
هُوَ	لِیَفْعَلَنَّ	اُسے ضرور کرنا چاہیے۔	لِیَفْعَلَنْ (واحد مذکر)
هُمَا	لِیَفْعَلَانِّ	اُن دونوں کو ضرور کرنا چاہیے۔	------
هُمْ	لِیَفْعَلُنَّ	اُن سب کو ضرور کرنا چاہیے۔	لِیَفْعَلُنْ (جمع مذکر)
هِیَ	لِتَفْعَلَنَّ	اُس کو ضرور کرنا چاہیے۔	لِتَفْعَلَنْ (واحد مؤنث)
هُمَا	لِتَفْعَلَانِّ	اُن دونوں کو ضرور کرنا چاہیے۔	------
هُنَّ	لِیَفْعَلْنَانِّ	اُن سب کو ضرور کرنا چاہیے۔	------

For First Person مُتَکَلِّم کے لیے

أَنَا	لِأَفْعَلَنَّ	مجھے ضرور کرنا چاہیے۔	لِأَفْعَلَنْ
نَحْنُ	لِنَفْعَلَنَّ	ہمیں ضرور کرنا چاہیے۔	لِنَفْعَلَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاَمِ تاکِید کے ساتھ ، فِعلِ مُستَقْبِل

1۔ لامِ تاکید 'مفتوح' ہوتا ہے۔اور فِعلِ مُضارِع سے پہلے لگایا جاتا ہے۔

2۔ لامِ تاکید مستقبل کا معنی دیتا ہے۔ (حال کے معنی ختم ہو جاتے ہیں۔)

III Person غائب ضَمِیر مُضارِع أثْقَل		أثقل وثقیل کا اُردو ترجمہ	مُضارِع ثقیل
ھو	لَیَفْعَلَنَّ	وہ ضرور کرے گا۔	لَیَفْعَلَنْ
ھما	لَیَفْعَلَانِّ	دونوں ضرور کریں گے۔	------
ھم	لَیَفْعَلُنَّ	وہ سب ضرور کریں گے۔	لَیَفْعَلُنْ
ھی	لَتَفْعَلَنَّ	وہ ضرور کرے گی۔	لَتَفْعَلَنْ
ھما	لَتَفْعَلَانِّ	وہ دونوں ضرور کریں گی۔	------
ھنَّ	لَیَفْعَلْنَانِّ	وہ سب ضرور کریں گی۔	------

Ist Person متکلم

أنَا	لَأَفْعَلَنَّ	میں ضرور کروں گا۔	لأفْعَلَنْ
نَحْنُ	لَنَفْعَلَنَّ	ہم ضرور کریں گے۔	لَنَفْعَلَنْ

IInd Person حاضر

أنْتَ	لَتَفْعَلَنَّ	تم ضرور کرو گے۔	لَتَفْعَلَنْ
أنْتما	لَتَفْعَلَانِّ	تم دونوں ضرور کرو گے۔	------
أنْتم	لَتَفْعَلُنَّ	تم سب ضرور کرو گے۔	لَتَفْعَلُنْ
أنْتِ	لَتَفْعَلِنَّ	تم ضرور کرو گی۔	لَتَفْعَلِنْ
أنْتنَّ	لَتَفْعَلْنَانِّ	تم سب ضرور کرو گی۔	------

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 117

The Negative Imperative Verb

فِعْلِ نَہِی کی تین قسمیں

1. فِعْلِ نَہِی کی تین قسمیں ہیں	واحد مذکر	واحد مؤنث	مُثَنّٰی	جمع مذکر	جمع مؤنث
a۔ فِعْلِ نَہِی مَعْرُوف جیسے	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبِی	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبْنَ
b۔ فِعْلِ نَہِی أَثْقَل جیسے	لَا تَضْرِبَنَّ	لَا تَضْرِبِنَّ	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا تَضْرِبُنَّ	لَا تَضْرِبْنَانِّ
c۔ فِعْلِ نَہِی ثَقِیْل جیسے	لَا تَضْرِبَنْ	لَا تَضْرِبِنْ	---	لَا تَضْرِبُنْ	---

2۔ فِعْلِ نَہِی ثَقِیْل اور فِعْل أَثْقَل دونوں سے ، جملے میں نَہِی مُؤَکَّدْ کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔یعنی مستقبل کے لیے منفی تاکید ہوتی ہے۔

3۔ لَام کَلِمے پر زَبَر ، واحد مذکر کی (لَا تَضْرِبَنْ) ،
لَام کَلِمے پر زِیر ، واحد مؤنث کی (لَا تَضْرِبِنْ) اور
لَام کَلِمے پر پیش ، جمع مذکر کی (لَا تَضْرِبُنْ) علامت ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلْ نَہی کی تین قسمیں

صیغۂ حاضر کے لیے نَہی For Second Person

1۔ لائے نَہی (لَا) ، فِعْل کو مَجْزُوم کرتا ہے۔

2۔ لائے نَہی (لَا) ، نُون إعْرَابي کو گرادیتا ہے۔

3۔ لائے نَہی (لَا) ، نُون ضَمِیر یعنی نُون نِسْوَة کو بر قرار رکھتا ہے۔

4۔ آخر میں نُونِ مُشَدَّد لگا کر یا نُونِ سَاکِن لگا کر تاکید کا مفہوم پیدا کیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل 'جدْوَل' کا بغور جائزہ لیجئے۔

فِعل نہی کی تین قسمیں

ضَمِیر	مُضَارِع معروف	نَہی مَعْرُوف پہلی قسم	نَہی أثْقَل دوسری قسم	نَہی ثَقِیْل تیسری قسم	مُضَارِع اورنَہی کا فرق
أنْتَ	تَضْرِبُ	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَنَّ	لَا تَضْرِبَنْ	----
أنْتُمَا	تَضْرِبَان	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبَانِّ	–	نونِ اعرابی گر گیا
أنْتُم	تَضْرِبُونَ	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبُنَّ	لَا تَضْرِبُنْ	نونِ اعرابی گر گیا
أنْتِ	تَضْرِبِيْنَ	لَا تَضْرِبِي	لَا تَضْرِبِنَّ	لَا تَضْرِبِنْ	نونِ اعرابی گر گیا
أنْتُمَا	تَضْرِبَان	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبَانِّ	–	نونِ اعرابی گر گیا
أنْتُنَّ	تَضْرِبْنَ	لَا تَضْرِبْنَ	لَا تَضْرِبْنَانِّ	–	یہ نونِ ضمیر یعنی نون نِسْوَہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صیغۂ غائب کے لیے نَہی For Third Person

عربی زبان میں ،

فِعلِ غائب (Third Person) کے لیے بھی لائے نَہی استعمال کیا جاتا ہے۔

اس صورت میں وہ نہ مارے کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

أثقل اور ثَقِیل أمر میں ہر گز نہیں کرنا چاہیے کا تاکیدی مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجیے

مُضارِع	نَہی سادہ	اُردو ترجمہ	نَہی أثقل امر	نَہی ثقیل	
ھو یَضْرِبُ	لَا یَضْرِبْ	وہ نہ مارے	لَا یَضْرِبَنَّ	لَا یضرِبَنْ	—
هما یضْرِبَانِ	لَا یضْرِبَا	وہ دونوں نہ ماریں	لَا یضْرِبَانِّ	—	نونِ اعرابی
هم یَضْرِبُوْنَ	لَا یضْرِبُوْا	وہ سب نہ ماریں	لَا یَضْرِبُنَّ	لَا یَضْرِبُنْ	نونِ اعرابی
ھی تَضْرِبُ	لَا تَضْرِبِی	لڑکی نہ مارے	لَا تضْرِبِنَّ	لَا تضرِبِنْ	نونِ اعرابی
هما تضْرِبَانِ	لَا تَضْرِبَا	وہ دونوں نہ ماریں	لَا تضْرِبَانِّ	—	نونِ اعرابی
هُنَّ یَضْرِبْنَ	لَا یَضْرِبْنَ	عورتیں نہ ماریں	لَا یَضْرِبْنَانِّ	—	نون نِسْوۃ
أنا أَضْرِبُ	لَا أَضْرِبْ	میں نہ ماروں	لَا أضْرِبَنَّ	لَا أَضْرِبَنْ	—
نَحْنُ نَضْرِبُ	لَا نَضْرِبْ	ہم نہ ماریں	لَا نَضْرِبَنَّ	لَا نَضْرِبَنْ	—

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ نَہِی مَعْرُوف کی قرآنی مثالیں

فِعْلِ نَہِی میں ، حرْفِ نَہِی کے بعد فِعْل مَجْزُوم ہوتا ہے

1۔ ﴿ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللهَ مَعَنَا ﴾ (التوبة 40)

"غم نہ کر ! یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔"

2۔ ﴿ وَ لَا تَأْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ ﴾ (الانعام: 121)

"جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو، اُس کا گوشت نہ کھاؤ۔"

یہاں تَأْكُلُوْنَ مجزوم ہو کر تَأْكُلُوْا ہو گیا

3۔ ﴿ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ ﴾ (یوسف: 67)

"تم لوگ ! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا۔"

یہاں تَدْخُلُوْنَ مجزوم ہو کر تَدْخُلُوْا ہو گیا

4۔ ﴿ وَلَا تَقْرَبُوْا الْفَوَاحِشَ ﴾ (الانعام: 151)

"تم لوگ ! بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ"

5۔ ﴿ فَلَا يَقْرَبُوْا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ﴾ (التوبہ: 28)

"اس سال کے بعد یہ لوگ (مشرکین) مسجد حرام کے قریب پھٹکنے نہ پائیں۔"

6۔ ﴿ لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ ﴾ (الحجرات: 11)

"کوئی قوم دوسری کا مذاق نہ اُڑائے۔"

7۔ ﴿ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ﴾ (یونس: 65)

"اور اُن لوگوں کی باتیں، تمہیں رنجیدہ نہ کریں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ نَہِی أَثْقَل کی قرآنی مثالیں

1۔ ﴿ لاَ تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلاً ﴾ (ابراھیم: 42)

" تم ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ غافل ہے۔"

2۔ ﴿ لاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ أَمْوَاتاً ﴾ (آل عمران: 169)

"جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں ، اُنہیں ہرگز مُردہ نہ سمجھو۔"

3. ﴿ لاَ یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطَانُ ﴾ (الاعراف:27)

"شیطان تم لوگوں کو ، آزمائش میں ہرگز نہ ڈالے۔"

4. ﴿ لاَ یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمَانُ وَ جُنُوْدُہُ ﴾ (النمل:18)

"کہیں تم لوگوں کو ، سلیمانؑ اور اُن کا لشکر کچل کر نہ رکھ دیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 20

سبق نمبر 118

مادَّہ ، مَصْدَر اور ابواب

مادّہ

آپ پڑھ پہلے چکے ہیں کہ مادَّہ ، کسی لفظ کے أَصْلي حُرُوف کو کہتے ہیں۔
یہ حُرُوف ہر حال میں باقی رہتے ہیں۔ انہیں حُرُوفِ اصلیہ بھی کہتے ہیں۔
جیسے مُتفکِّر" میں حُرُوفِ اصلیہ ف ، ك ، ر ہیں۔

مَصْدَر

مَصْدَر کے بارے میں آپ کو علم ہے کہ کام کرنے کا نام ہے۔ جیسے
زَرْع" کاشت کرنے کو کہتے ہیں۔مَصْدَر سے بے شمار أَفْعَال اور أَسْمَاء نکلتے ہیں۔
جیسے افعال زَرَعَ ، يَزْرَعُ ، إِزْرَعْ (بابِ فَتَح سے) اور

اسماء جیسے زَارِع" ، مَزْرُوع" ، مَزْرَعَة"

ابواب

آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ فِعْلِ ثُلاثی مُجَرد کے چھ ابواب ہیں جن کی بنیاد ، عین کلمے کی حرکت پر ہے۔اب ہم آپ کی دیگر دو اہم نکتوں کی طرف رہنمائی کرنا چاہتے ہیں وہ یہ کہ ایک ہی مادّے سے مختلف ابواب ہو سکتے ہیں اور ایک ہی باب سے مختلف مَصادِر آسکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 119

ایک ہی مادّے سے مختلف ابواب

عربی زبان کے طالبِ علم کو اس بات کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے کہ ایک ہی مادّے سے مختلف ابواب آتے ہیں اور مختلف المعانی ہوتے ہیں۔ جیسے

پہلی مثال

	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	مَصْدَر	باب اور معانی
1	أَذِنَ	يَأْذَنُ	إِءْذَنْ	أَذْنٌ	بابِ سَمِعَ سے ہے۔ بمعنی سننا، اجازت دینا، آرام کرنا، کھانے کو جی چاہنا۔
2	أَذَنَ	يَأْذُنُ	أُءْذُنْ	أَذْنٌ	باب نَصَرَ سے ہے۔ بمعنی بچّ کا اُگنا یا کسی کے کان کو زخمی کرنا۔

دوسری مثال

1	بَصِرَ	يَبْصَرُ	إِبْصَرْ	بَصَرٌ	بابِ سَمِعَ سے ہے۔ بمعنی آنکھوں سے دیکھنا
2	بَصُرَ	يَبْصُرُ	أُبْصُرْ	بَصَارَةٌ	بابِ کَرُمَ سے ہے۔ بمعنی سمجھنا

تیسری مثال

	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	مَصْدَر	باب اور معانی
1	حَسَبَ	يَحْسُبُ	أُحْسُبْ	حِسَابٌ	بابِ نَصَرَ سے ہے۔ بمعنی گنتی کرنا
2	حَسِبَ	يَحْسَبُ	إِحْسَبْ	حِسْبَانٌ	بابِ سَمِعَ سے ہے۔ بمعنی گمان کرنا
3	حَسُبَ	يَحْسُبُ	أُحْسُبْ	حَسَبٌ	بابِ کَرُمَ سے ہے۔ بمعنی خاندانی طور پر شریف و محترم ہونا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 120

ایک مادّے اور ایک باب سے مختلف مَصادِر

بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ ، مادّہ بھی ایک ہوتا ہے اور باب بھی ایک ہی ہوتا ہے۔ لیکن مَصادِر مختلف ہوتے ہیں۔ اور ہر مَصْدَر مختلفُ المعَانی ہوتا ہے۔ ایسے موقعوں پر سیاق وسباق ہی رہنمائی کرتا ہے۔ عربی لُغات سے استفادہ کرنے والوں کو اس بات کا خاص خیال کرنا پڑتا ہے۔ (مَصْدَر ، کے باب میں ، ہم بتا چکے ہیں کہ ایک ہی مادّے کے مختلف مَصادِر آ سکتے ہیں اور وہ ہم معنی ہوتے ہیں لیکن یہ ہمیشہ نہیں ہوتا۔ یہ بھی بتایا جا چکا ہے کہ مَصْدَر کے 40 سے زیادہ اوزان ہیں۔ اور ایک ہی مادّے سے سارے مَصْدَر نہیں آتے۔) مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

مثال نمبر 1۔ ایک ہی مادّے سے پانچ مصدر

a. خَلَفَ (مَاضِی) یَخْلُفُ (مُضَارِع) أُخْلُفْ (أمْر) سے

1. خِلَافَة" (پہلا مَصْدَر) ہے۔ (بَابِ نَصَرَ سے) بمعنی نائب یا جانشین ہونا۔

b۔ اسی مادّے اور اسی بَابِ نَصَرَ سے ، دو اور مَصْدَر ہیں

2۔ خُلْفَة" پیچھے اور بعد میں آنا 3۔ خِلْفَة" اختلاف کرنا۔

c۔ اسی مادّے سے اور اسی باب سے ، دو اور مَصْدَر ہیں

4۔ خَلَافَة" اور 5۔ خُلُوف" جس کے معنی ہیں بے وقوف ہو جانا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں یہ بات یاد رہے کہ خَلَف، بَابِ نَصَرَ کے علاوہ بَابِ سَمِعَ اور بابِ ضَرَبَ سے بھی آتا ہے۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ عربی زبان کے طالب علم کو ابتداء میں بار بار لغات سے رجوع کرنا کس قدر ضروری ہے۔)

مثال نمبر 2۔ ایک ہی مادّے سے دو مصدر

a۔ بَابِ فَتَحَ میں ، ظَھَرَ ، یَظْھَرُ ، إِظْھَرْ سے ، پہلا مَصْدَر ظَھْر" ہے۔
بمعنی کسی کی پیٹھ پر مارنا۔ کسی کی پشت پناہی کرنا۔

b۔ اِسی باب اور اِسی مادّے سے ، ایک اور مَصْدَر ، ظُھُور" ہے۔
جس کے معانی چڑھنا اور ظاہر ہونا ہیں۔

مثال نمبر 3۔ ایک ہی مادّے سے دو مصدر

a۔ بَابِ نَصَرَ میں ، عَادَ ، یَعُوْدُ ، عُدْ سے پہلا مَصْدَر عَوْد" ہے۔
جس کے معانی پھر وہی کام کرنا ، إعادہ کرنا ، بار بار آنا ، ملاقات کے لیے جانا اور علاج کے لیے جانا ہے۔

b۔ اور اِسی باب اور اِسی مادّے سے ، دوسرا مَصْدَر ، عِیَادَۃ" ہے جس کے معنی ہیں ، بیمار پُرسی کرنا۔

خلاصہ

1۔ ایک ہی مادّے سے ، مختلف ابواب ہو سکتے ہیں۔
2۔ باب کے بدل جانے سے ، معنی بدل سکتے ہیں۔
3۔ ایک ہی مادّے اور ایک ہی باب سے ، مختلف مَصَادِر ہو سکتے ہیں۔
مَصَادِر کے بدل جانے سے بھی ، معنی بدل سکتے ہیں۔
4۔ مَصَادِر ، سَمَاعی بھی ہیں اور قیاسی بھی۔
5۔ لُغات سے إستفادہ کرنے کے علاوہ سیاق وسباق کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 121

عربی لغت سے استفادہ کیسے کیا جائے؟

عربی لُغات (Dictionaries) جسے مُعْجم بھی کہتے ہیں ، دو قسم کی ہیں۔

1۔ پہلی قسم کی ڈکشنریوں میں ،'مادّے کے پہلے حُرُوف کالحاظ' کرتے ہوئے حُرُوفِ تہجی کے اعتبار سے، سلسلہ وار مادّوں کو رکھا جاتا ہے۔

فرض کیجئے آپ کو "عَلاَّمَة" دیکھنا ہے۔اور اُس کا مادّہ (ع ل م) ہے۔تو

a۔ آپ پہلے ع کے باب میں جائیں گے۔

b۔ پھر آپ ع کے باب میں لام کی فصل ڈھونڈیں گے۔

وہاں ع ل م کا مادّہ ملے گا۔اس میں "عَلاَّمَة" کے معنی تلاش کریں گے۔

اس قسم کی ڈکشنریوں میں اَلْمُنْجِد، مِصْبَاحُ اللُّغَات، اَلْمِصْبَاحُ الْمُنِیْرُ اور مُخْتَارُ الصِّحَاح مشہور ہیں۔

> آپ کے پاس، مِصْبَاحُ اللُّغات مرتبہ مولانا عبد الحفیظ صاحب بلیاویؒ یا القاموس الوحید مرتبہ مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانویؒ کا ہونا لازمی ہے۔

2۔ دوسری قسم کی ڈکشنریوں میں ، الفاظ کو 'مادّے کے آخری حرف کے اعتبار' سے مرتب کیا گیا ہے۔

یعنی یہی لفظ "عَلاَّمَة" کو دیکھنا ہو تو آپ ع ل م کے مادّے کی تلاش میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

a۔ پہلے ’م کے باب‘ میں جائیں گے۔

b۔ پھر م کے باب میں سے ع کی فصل میں ڈھونڈیں گے۔

یہ دوسرا طریقہ ، القَامُوسُ المُحِیط اور لِسَانُ الْعَرْب میں اختیار کیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں انِ میں (یا) اور (و) کو ایک ہی باب میں رکھا گیا ہے

یعنی دُعَا (د ع و) اور ھُدیٰ (ہ د ی) ایک ہی باب میں ہیں۔

ڈکشنریوں میں ابواب کی علامتیں

فِعْلِ ثُلاثی مُجرَّد کے چھ ابواب کی نشان دہی کے لیے ڈکشنریوں میں ، دو طریقے استعمال کیے گئے ہیں۔

جیسے نَزَلَ ہی کو لیجئے۔

1۔ پہلے طریقے میں ، نَزَل (ض) کے ، بعد قوسین میں (ض) ہوگا۔

آپ سمجھ جائیں کہ یہ بَابِ ضَرَبَ ہے اور یہ نَزَلَ ، یَنْزِلُ ، اِنْزِلْ ہوگا۔

أَبْوَاب کے مُخفَّفَات حسبِ ذیل ہیں۔

a۔ بَابِ فَتَحَ کے لیے (ف)

b۔ بَابِ ضَرَبَ کے لیے (ض)

c۔ بَابِ نَصَرَ کے لیے (ن)

d۔ بَابِ سَمِعَ کے لیے (س)

e۔ بَابِ حَسِبَ کے لیے (ح)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

f۔ بَابِ کَرُمَ کے لیے (كُ)

2۔ دوسرے طریقے میں نَزَلَ (ـِ) کے بعد قوسین میں (ـِ) زیر ہو گی۔ آپ سمجھ جائیں کہ یہ بَابِ ضَرَبَ ہے۔

دوسرے معنوں میں ، پہلے ثُلَاثِی مُجَرَّد کا فِعْلِ مَاضِی ، إعْرَاب کے ساتھ لکھا جاتا ہے اور پھر قوسین میں فِعْلِ مُضَارِع کے عَیْن کَلْمِے کی حرکت لکھی جاتی ہے۔ جس سے خود بخود، باب کا تعیّن ہو جاتا ہے۔

جیسے

a۔ وقّعَ (ـَ) سے مراد ہے بَابِ فَتَحَ ، یَفْتَحُ

b۔ کَتَبَ (ـُ) سے مراد ہے بَابِ نَصَرَ، یَنْصُرُ

c۔ وَلِیَ (ـِ) سے مراد ہے بَابِ حَسِبَ ، یَحْسِبُ

d۔ بَخِلَ (ـَ) سے مراد ہے باب سَمِعَ ، یَسْمَعُ

e۔ حَسُنَ (ـُ) سے مراد ہے باب کَرُمَ، یَکْرُمُ

f۔ نَزَلَ (ـِ) سے مراد ہے باب ضَرَبَ، یَضْرِبُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 21

سبق نمبر 122

The Weak Verb

فعل مُعْتَلّ اور اُس کی قسمیں

1۔ 'واوٌ' (و)، 'یاء' (ی) اور 'الف' (ا) **خروفِ عِلّت** کہلاتے ہیں۔

2۔ **فعلِ صحیح** وہ فعل ہے، جس میں کوئی حرفِ عِلّت نہ ہو۔

فِعْلِ صَحِیح کی تین قسمیں ہیں۔ سَالِم ، مَهْمُوز اور مُضَاعَفْ۔

3۔ **فِعْلِ مُعْتَل** وہ فعل ہے، جس میں کوئی حرفِ عِلّت 'واوٌ، الفٌ'، یاءٌ، میں سے کوئی ہو۔ فِعلِ مُعْتَل کی تین قسمیں ہیں۔ مِثَال ، أجْوَف اور نَاقِص۔

4۔ فِعلِ مُعْتَل، بعض اوقات **مُرکّب** ہوتا ہے۔ یعنی اس میں ، ایک سے زیادہ حُرُوفِ عِلّت ہوتے ہیں۔

فِعلِ مُعْتَلّ

فِعلِ مُعْتَل کی تین قسمیں ہیں اور ہر ایک کی دو قسمیں۔ اس طرح کُل چھ قسمیں ہو گئیں۔

1۔ فِعلِ مثال وہ فعل ہے، جس کے مادّے میں 'فاء' کلِمہ (پہلا حرف)، واوٌ (و) یا یاء (ی) ہو۔ مُعْتَل الفاء کو 'مثال' کا نام اس لیے دیا گیا ہے کہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مثال کا ماضی، فعلِ صحیح کی طرح ہوتا ہے۔

a۔ مِثَال الواوی: واؤ سے شروع ہوتا ہے۔

جیسے | و ص ل | (وَصَلَ)

b۔ مِثَال الیائی : یَاء سے شروع ہوتا ہے۔

جیسے | ی ء س | (یَئِسَ)

2. فِعْلِ أَجْوَف وہ فعل ہے، جس کا عین کلمہ (درمیانی حرف)، واوٗ (و) یا یَاء (ی) ہو۔ چونکہ اس کا درمیانی حَرْف، حَرْف صَحِیْح سے خالی ہوتا ہے، اِس لیے اس کو 'أَجْوَف' کا نام دیا گیا ہے۔

a۔ أَجْوَف الوَاوِی: درمیان میں واؤ ہوتا ہے۔

جیسے | ق و ل | (قَالَ)

b۔ أَجوف الیائی : درمیان میں یَاء ہوتا ہے۔

جیسے | ب ی ع | (بَاعَ)

3. فِعْلِ نَاقِص وہ فعل ہے جس کے مادّے میں لام کلمہ (آخری حرف) واوٗ یا یَاء ہو۔ بعض صورتوں میں اس کے آخری حرف میں کمی واقع ہوتی ہے اس لیے مُعْتَل اللاَّم، کو 'نَاقِص' کا نام دیا گیا ہے۔

a۔ النّاقص الوَاوِی: مادّے کے آخر میں واؤ ہوتا ہے۔

جیسے | د ع و | (دَعَا)

b۔ النَّاقص الیَائی: مادّے کے آخر میں یَاء ہوتا ہے۔

جیسے | ق ض ی | (قَضٰی)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

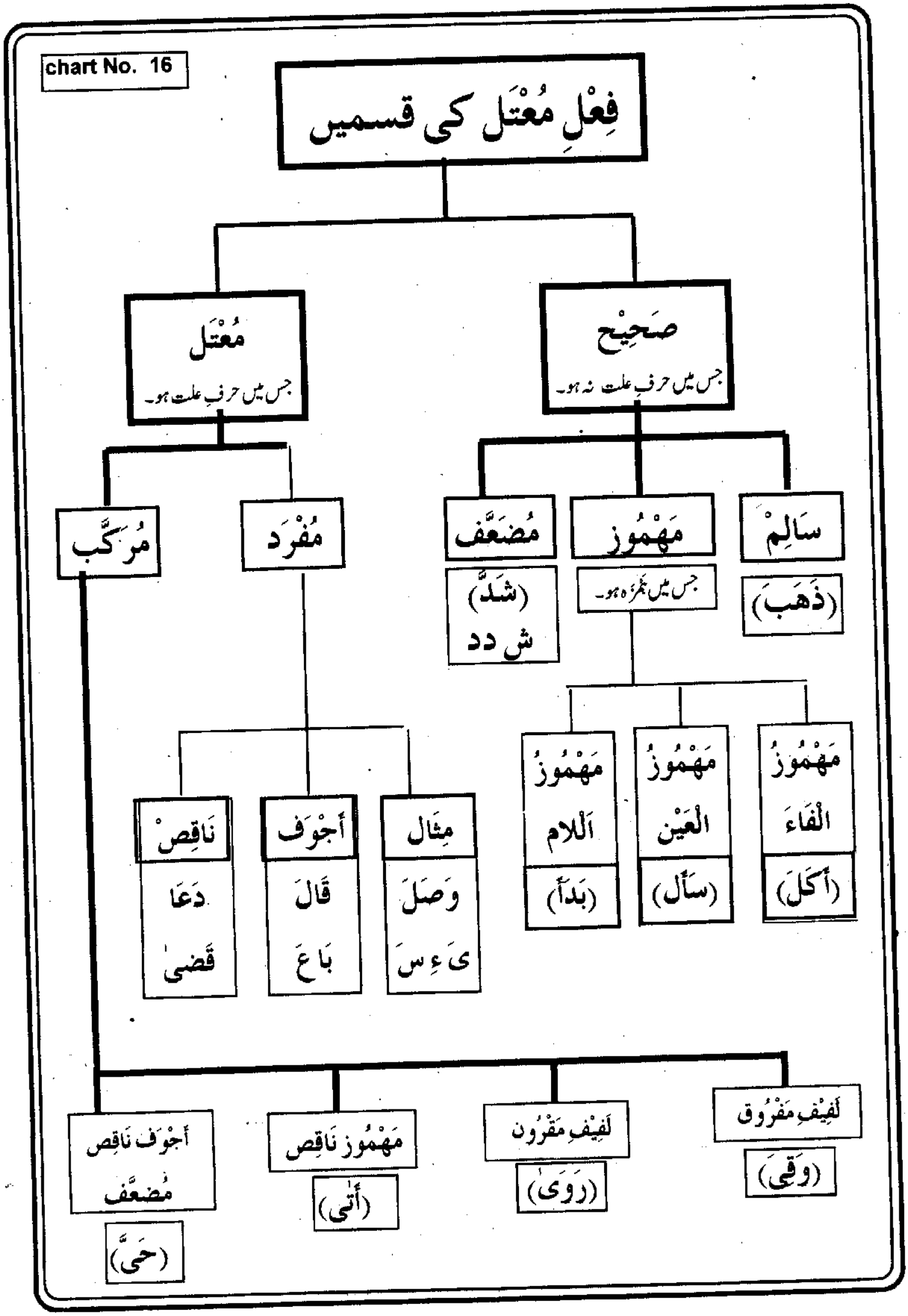

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ صَحِیح

فِعْلِ صَحِیح کی تین قسمیں ہیں۔

a- سَالِمْ ، b- مَھْمُوز ، c- مُضَاعَفْ

1. **فِعْلِ سَالِم** وہ فعل ہے، جس کے مادے میں ، نہ کوئی حرفِ علّت ہو ، نہ ہمزہ ہو ، نہ حرفِ مکرّر ہو۔ جیسے

ذَھَبَ ، سَبَقَ ، نَصَرَ ، ضَرَبَ ، سَمِعَ ، فَتَحَ

2. **اَلْمَھْمُوز** وہ فعل ہے، جس کے مادّے میں کہیں ' ھَمْزَہ ' ہو۔

اس کی تین قسمیں ہیں۔

a. مَھْمُوزُ الفاءِ : پہلا حَرْف ھَمْزَہ ہوتا ہے۔

جیسے أ كَ لَ (أَكَلَ)

b. مَھْمُوزُ الْعَیْنِ : درمیانی حَرْف ھَمْزَہ ہوتا ہے۔

جیسے سَ ءَ لَ (سَأَلَ)

c. مَھْمُوزُ اللام: آخری حَرْف ھَمْزَہ ہوتا ہے۔

جیسے بَ دَ أَ (بَدَأَ)

3. **اَلْمُضَعَّفْ یا اَلْمُضَاعَف** وہ فعل ہے، جس کے مادّے میں ، کوئی حرف مکرّر ہو

جیسے شَدَّ یہاں حرف 'د' دو مرتبہ ہے۔ دراصل یہ ش د د ہے۔

فَرَّ یہاں حرف 'ر' دو مرتبہ ہے۔ دراصل یہ فَ رَ رَ ہے۔

ظَنَّ یہاں حرف 'ن' دو مرتبہ ہے۔ دراصل یہ ظَ نَ نَ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 123

مُرکّبِ فِعلِ مُعْتَلّ

أفْعَال مُعْتَل کبھی باہم مرکب ہو جاتے ہیں۔ اس صورت میں اُن کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

1. لِفِیْف مفروُق یہ مِثَال اور نَاقِص کا مُرکّب ہے۔ یعنی اس کا پہلا اور آخری حرف ، دونوں حُرُوفِ عِلّت ہوتے ہیں۔

جیسے | وَ ق ی | (وَقیٰ – یَقِی – قِ)

دونوں حروف علت ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہیں۔

درمیان میں حرف صحیح ہوتا ہے۔

2. لِفِیْف مقْرُون یہ 'أجْوَف' اور 'نَاقِص' کا مرکب ہے۔ یعنی اس کا درمیانی اور آخری حرف ، دونوں حُرُوفِ عِلّت ہوتے ہیں۔

جیسے | رَ وَ ی | یَرْوِی اور | قَوِیَ | یَقْوٰی

یہاں دونوں حروف علت کے ساتھ ساتھ ہیں۔

3. مَهْمُوز نا قص وہ فعل ہے جس کا پہلا حرف 'هَمْزَہ' اور آخری 'حَرْفْ عِلّت' ہو۔

جیسے | أ ت ی | (أتیٰ . یأْتی)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4. اَجْوَفْ ناقِص مُضعَّف وہ فعل ہے جس کے بیچ کا اور آخری حرف، حرفِ علّت مکرّر ہو۔ اس کا فِعلِ مَاضِی ، مُضعَّف کی طرح اور فِعْلِ مُضارِع ، نَاقِص کی طرح بدلتا ہے۔

جیسے

a- حَیَّ (حَیَّ ، یَحْیٰی).

b- ح َی ِی َ (حَیِیَ ، یَحْیٰ). یہ باب سَمِعَ سے ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 124

إِدْغَام ، تَخْفِيف اور تعْلِيْل

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ، حُرُوفِ عِلّت رکھنے والے أفْعَال کو ، فِعْلِ مُعْتَلّ کہتے ہیں۔ اور فِعْلِ مُعْتَلّ میں ، عام قاعدوں کے خِلاف ، أفْعَال ملتے ہیں۔ اہل زبان ، زبان کو رواں بنانے کے لیے بعض اوقات تصرُّفات کرتے ہیں تاکہ تلفُّظ میں گرانی اور ثِقْل محسوس نہ ہو۔ عربی مدارس میں ، طلبہ کو تعلیلات اور تخفیفات کے بارے میں جس طرح سمجھایا جاتا ہے اور جس طرح پوچھا جاتا ہے اس کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بس اتنا بتا دیا جانا کافی ہے کہ اہل زبان اسے یونہی ادا کرتے ہیں۔

تَخْفِيْف

تَخْفِيف میں همزه کو ، حَرْفِ عِلّت سے بدل دیتے ہیں یا هَمْزَه کو حَذْف کر دیتے ہیں۔ جیسے أخذَ (اُس نے حاصل کیا) بَاب نَصَرَ سے فِعْل ہے۔

أَخَذَ (مَاضِی) ، يَأْخُذُ (مُضَارِع) ، خُذْ (أَمْر) ، أَخْذ" (مَصْدَر) میں فِعْلِ أَمْر ، دراصل أُءْ خُذْ تھا۔ جسے تخفیف سے خُذْ کر لیا گیا ہے۔

أُءْ خُذْ کو رواں بنانے کے لیے ، پہلے دونوں هَمْزَة ، حَذْف کر دیئے گئے۔ اور خُذْ رہ گیا۔ یہ عمل ، تَخْفِيف کہلاتا ہے۔

> تخفیف اہل زبان کا ایک فطری عمل ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِدْغَام

کسی فعل میں ، ایک حرف ، مکررّ آجائے تو ، انہیں ملادیا جاتا ہے۔ جیسے

فَ رَ رَ کو فرَّ کردیا گیا ہے۔ یہاں 'رَاء' دو مرتبہ آیا ہے۔ اسی طرح ، بعض اوقات دو

'ھَمْ مَخْرَجْ' حُرُوف کو بھی آپس میں ملادیا جاتا ہے۔ اس عمل کو بھی إِدْغَام کہتے ہیں۔

بعض اوقات، إِدْغَام کھل جاتا ہے۔ جسے فَكِّ إِدْغَام کہتے ہیں۔

جیسے فَنّ" کی جمع فُنُون" ہے۔ فَنّ" میں نُون دو مرتبہ ہے۔

جمع مُکَسَّر میں ، یہ إِدْغَام کھل گیا ہے۔ دو نُون الگ الگ ظاہر ہو گئے ہیں۔

إِدْغَام عُموماً ، فِعْلِ مُضَاعَف میں ہوتا ہے۔

تَعْلِيْل

کسی فِعْل میں ، ایک حَرْفِ عِلّت کو ، دوسرے حَرْفِ عِلّت سے ، بدل دینے کے عمل کو تَعْلِيْل کہتے ہیں۔ علمائے صرف و نحو نے یہ وضاحتیں کی ہیں، ورنہ زبانوں میں ایک فطری ذوق ہوتا جو خود بخود تصرُّفات کر لیتا ہے۔

جیسے

a۔ قَوَلَ کو قَالَ کردیا۔ (یہاں واؤ کو اَلِف سے بدل دیا۔)

b۔ بَيَعَ کو بَاعَ کردیا۔ (یہاں یَاء کو اَلِف سے بدل دیا۔)

c۔ دَعَوَ کو دَعَا کردیا۔ (یہاں واؤ کو اَلِف سے بدل دیا۔)

d۔ رَمَيَ کو رَمٰی کردیا۔ (یہاں یَاء کو اَلِف سے بدل دیا۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مُعْتَلّ سے متعلق ہدایات برائے مُعلِّمین

عام طور پر ، ہمارے اساتذہ ، صرْف و نحْو کی کتابوں کے اِتّباع میں ، طالب علموں کو تَعْلِیْلَات کے مختلف مراحل بتاتے ہیں۔

جیسے دراصل قُلْ اُقْوُلْ تھا۔ پھر اُقْوُلْ میں سے واؤ کو ساکن کیا۔ پھر قاف کو متحرك کیا۔ پھر همزه کو حذف کیا۔ اس طرح یہ قُلْ بن گیا۔ تو آخری یہ شکل بنی۔

طلبہ کے لیے یہ چیزیں بالکل غیر فطری ہیں۔ زبانیں ، سائنس دانوں کی تجربہ گاہوں میں نہیں بنتیں۔ بلکہ اہلِ زبان ، اپنی سہولت اور روانی کے لیے، مختلف تَصرُّفات کر لیتے ہیں۔ ایک اچھے اُستاد کا کام یہ ہے کہ وہ مختلف تَصرُّفات کی ، زیادہ سے زیادہ مثالیں دے کربات سمجھائے۔ تَعْلِیْلَات اور اُن کی تحلیل کے بجائے ، اُسی وزن پر آنے والے بے شمار أفْعَال کی مشق کروائے۔

جیسے کَانَ – یَکُونُ – کُنْ ، تَابَ – یَتُوبُ – تُبْ ،

ذَاقَ – یَذُوقُ – ذُقْ ، زَارَ – یَزُورُ – زُرْ ،

دَامَ – یَدُومُ – دُمْ ، خَاضَ – یَخُوضُ – خُضْ وغیرہ۔

دوسری اہم بات یہ کہنی ہے کہ ، اُستاد ، طلبہ سے گردانوں کو نہ رٹائے ، بلکہ رونما ہونے والے ، تغیرُّات کو ، زیادہ سے زیادہ مثالوں سے سمجھائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 125

فِعْلِ مِثَال

1۔ فِعْلِ مِثَال ، وہ فِعْل ہے ، جس کا فاء کَلِمَہ ، حَرْفِ عِلّت پر مشتمل ہوتا ہے
جیسے وَعَدَ ، یَسُرَ ، یَقِنَ ، وَدَعَ ، وَزَرَ ، وَرِثَ وغیرہ۔

2۔ مِثَال کی دو قسمیں ہیں۔

a۔ مِثَال وَاوی (جو واوٌ سے شروع ہوتے ہیں۔) جیسے وَعَدَ

b۔ مِثَال یَائی (جو 'یٰ' سے شروع ہوتے ہیں)۔ جیسے یَسُرَ

قرآن مجید میں فعلِ مِثَال وَاوِی کا زیادہ استعمال ہوا ہے۔

3۔ فِعْلِ مِثَال ، زیادہ تر 'بَابِ ضَرَبَ' سے آتا ہے اور دوسرے ابواب سے ، بس ایک دو مثالیں آتی ہیں۔

4۔ فِعْلِ مِثَال میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

a۔ بابِ ضَرَبَ میں (وَعَدَ ، یَعِدُ ، عِدْ) 'واوٌ' حذف کردیا جاتا ہے۔
فعل مُضَارِع یَوْعِدُ کے بجائے یَعِدُ آتا ہے۔

b۔ فِعْلِ أمْر میں ، هَمْزَة اور واوٌ دونوں حذف کردیے جاتے ہیں۔
فعل امر ، إوْعِدْ کے بجائے عِدْ آتا ہے۔

c۔ فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أمْر میں ، جو حذف ہوا ہے۔
اُس کو اچھی طرح نوٹ کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ دوسرے ابواب کی تبدیلیاں حسب ذیل ہوتی ہیں :

باب		فعل ماضی	مضارع	امر
a.	بابِ حَسِبَ	وَرِثَ	يَرِثُ	رِثْ
b.	بابِ كَرُمَ	وَحُدَ	يَوْحُدُ	حُدْ
c.	بابِ فَتَحَ	وَدَعَ	يَدَعُ	دَعْ
d.	بابِ سَمِعَ	وَجِلَ	يَوْجَلُ	إِيْجَلْ
e.	بابِ ضَرَبَ	يَمَنَ	يَيْمِنُ	مِنْ

6۔ فِعْلِ مِثَال کا مَصْدَر

فِعْلِ مِثَال سے جو دیگر 'مَصْدَر' بنتے ہیں اُن میں بھی واؤ (و) حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے وَعَدَ سے وَعْدٌ "پہلا مَصْدَر" ہے۔ اس کے علاوہ دوسرا مَصْدَر عِدَةٌ ہوگا۔ مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجئے۔ اور دونوں مصدروں کو نوٹ کیجئے۔

مادّہ	پہلا مصدر	دوسرا مصدر	معانی
و ع د	وَعْدٌ	عِدَةٌ	وعدہ کرنا
و ح د	وَحْدٌ	حِدَةٌ	اکیلا ہونا
و ج د	وَجْدٌ	جِدَةٌ	پانا
و ز ن	وَزْنٌ	زِنَةٌ	وزن کرنا
و س ع	وَسْعٌ	سِعَةٌ	فراخی کرنا
و س ن	وَسْنٌ	سِنَةٌ	اونگھنا
و ص ل	وَصْلٌ	صِلَةٌ	ملنا
و ع ظ	وَعْظٌ	عِظَةٌ	نصیحت کرنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7۔ فِعْلِ مِثَال سے اِسْم

فِعْلِ مِثَال سے اِسْمِ آله، اسمِ ظرف اور اسمِ مصدر ، "مِفْعَال" کے بجائے "مِیْعَال" کے وزن پر آتے ہیں اور واؤ (و) حذف ہو جاتا ہے اور یہ الفاظ بطورِ اِسْم استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے

وَعَدَ سے مِیْعَاد"	(وعدے کی جگہ)	(مِوْعَاد" کے بجائے)
وَزَنَ سے "مِیْزَان"	(وزن کرنے کا آلہ)	(مِوْزَان" کے بجائے)
وَقَتَ سے مِیْقَات"	(مقررہ وقت یا جگہ)	(مِوْقَات" کے بجائے)
وَلَدَ سے "مِیْلَاد"	(ولادت کا وقت)	(مِوْلَاد" کے بجائے)
وَثِقَ سے مِیْثَاق"	(وثیقہ، دستاویز)	(مِوْثَاق" کے بجائے)
وَرِثَ سے "مِیْرَاث"	(ترکہ)	(مِوْرَاث" کے بجائے)

8۔ فِعْلِ مِثَال سے اِسْمِ ظَرْف

فِعْلِ مِثَال سے اِسْمِ ظَرْف ، "مَفْعِل" کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے مَوْرِد" (اترنے کی جگہ) گھاٹ

"مَوْضِع" (رکھنے کی جگہ)

مَوْقِف" (ٹھہرنے کی جگہ)

"مَوْلِد" (پیدائش کی جگہ)

مَوْسِم" (وقت - ظرفِ زمان)

9۔ اگلے صفحات میں ، ہم نے آپ کی مشق کے لیے ، فِعْلِ مِثَال کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت سی مثالیں دی ہیں، جو مختلف ابواب سے ہیں۔ خالی کالموں کو ، پُر کیجیے تاکہ آپ کو ہونے والی تبدیلیوں کا اچھا خاصا علم ہو جائے۔ نئے الفاظ کے معانی یاد کیجیے۔

فِعْل مِثال کی مشق (بَابِ سَمِعَ سے)

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
دل میں ڈرنا	وَجِلَ	يَوْجَلُ	إِيْجَلْ	وَاجِلٌ	مَوْجُولٌ	وَجَلٌ
گنجائش کرنا	وَسِعَ					سَعَةٌ
اونگھنا	وَسِنَ					سِنَةٌ
بوجھ اُٹھانا	وَقِرَ					وَقْرٌ
خشک ہونا	يَبِسَ					يُبْسٌ
قاصر رہنا۔ تھک جانا	يَتِمَ					يُتْمٌ
بیدار ہونا	يَقِظَ					يَقْظٌ

فِعْل مِثال کی مشق (بَابِ حَسِبَ سے)

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
اعتماد کرنا	وَثِقَ					ثِقَةٌ
وارث ہونا	وَرِثَ					وِرَاثَةٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْل مِثَال کی مشق (بَابِ كَرُمَ سے)

یہ بابُ كَرُمَ ہے اس کا خاص خیال رکھیے

الْمَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضٍ	معانی
وَثَاقَة"	مَوْثُوق"	وَاثِق"	أُوْثُقْ	يَوْثُقُ	وَثُقَ	محکم اور مضبوط ہونا
وَجَاهَة"				يَوْجُهُ	وَجُهَ	صاحب قدر و منزلت ہو جانا
وَحَادَة"					وَحُدَ	تنہا رہ جانا
يُسْر"			أُوْسُرْ		يَسُرَ	ہلکا اور کم ہو جانا

فِعْل مِثَال کی مشق (بَابِ فَتَحَ سے)

یہ باب فَتَحَ ہے اس کا خاص خیال رکھیے

الْمَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضٍ	معانی
وَهْب"	مَوْهُوب"	وَاهِب"	هَبْ	يَهَبُ	وَهَبَ	دینا
وَدْع"	مَوْدُوع"	وَادِع"			وَدَعَ	چھوڑ دینا
وَزْع"					وَزَعَ	ترتیب سے رکھنا
وَضْع"					وَضَعَ	رکھنا - جننا
وَقْع"					وَقَعَ	گرنا، ثابت ہونا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مِثَال کی مشق (بَابِ ضَرَبَ سے)

معانی	مَاضٍ	مُضَارِع	أمْرٌ	فَاعِلٌ	مَفْعُولٌ	اَلْمَصْدَرُ
وعدہ کرنا	وَعَدَ	يَعِدُ	عِدْ	وَاعِدٌ	مَوْعُودٌ	وَعْدٌ
تیز بارش	وَبَلَ	يَبِلُ	بِلْ	وَابِلٌ	مَوْبُولٌ	وَبْلٌ
میخ ٹھونکنا	وَتَدَ					وَتْدَ
حق تلفی کرنا	وَتَرَ					وَتْرٌ
مرکر گر جانا	وَجَبَ					وُجُوبٌ
پانا	وَجَدَ					وِجْدَانٌ
دھڑکنا	وَجَفَ					وَجِيفٌ
اکیلا ہونا	وَحَدَ					وَحْدَةٌ
پانی برسانا	وَدَقَ					وَدْقٌ
بوجھ اُٹھانا	وَزَرَ					وِزْرٌ
درمیان میں ہونا	وَسَطَ					وَسْطٌ
وزن کرنا	وَزَنَ					وَزْنٌ
داغ لگانا	وَسَمَ					وَسْمٌ
دائم ہونا	وَصَبَ					وُصُوبٌ
صفت کرنا	وَصَفَ					صِفَةٌ
جوڑنا	وَصَلَ					وَصْلٌ
نصیحت کرنا	وَعَظَ					وَعْظٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ فِعْلِ مثال مَاضِی کی صرفِ کبیر

مادّہ	وَاحِدْ مذکر غائب	مُثنی مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنّث غائب	مثنی مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
وَ عَ دَ	وَعَدَ	وَعَدَا	وَعَدُوا	وَعَدَتْ	وَعَدَتَا	وَعَدْنَ
وَ جَ دَ						
وَ جَ بَ						
وَ زَ رَ						
وَ عَ ظَ						
وَ صَ لَ						
وَ زَ نَ						
وَ صَ فَ						

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مثال مَاضِی کی صرفِ کبیر

مادّہ	وَاحِدْ مذکر حاضر	مُثنی مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنّث حاضر	مثنی مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
و عَ د	وَعَدْتَ	وَعَدْتِ	وَعَدْتُمَا	وَعَدْتُنَّ	وَعَدْتُ	وَعَدْنَا
و عَ ظ						
و بَ ل						
و تَ د						
و طَ ر						
و جَ ب						
و جَ ف						
و دَ ق						
و زَ ر						
و سَ ط						
و صَ ل						
و صَ ف						
و صَ ب						
و س م						

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2. فِعلِ مثال (مُضَارع) کی مشق

مادّہ	حاضر مذکر واحد	حاضر مؤنث واحد	حاضر مثنی مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
و ع د	تَعِدُ	تَعِدِیْنَ	تَعِدَانِ	تَعِدُونَ	تَعِدْنَ	أَعِدُ	نَعِدُ
و ع ظ							
و ب ل							
و ت د							
و ط ر							
و ج ب							
و ج د							
و ج ف							
و د ق							
و ز ر							
و س ط							
و ص ل							
و ص ف							
و ص ب							
وَ س مَ							

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مثال (مُضارِع) کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنی مذکر غائب	جمع مذکر غائب	مؤنث واحد غائب	مُثنی مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
و ع د	یَعِدُ	یَعِدَان	یَعِدُونَ	تَعِدُ	تَعِدَان	یَعِدْنَ
و ج ب						
و ج د						
و ز ر						
و س ط						
و ز ن						
و ص ل						
و ص ف						
و ع ظ						
و ص ب						
و س م						
و د ق						
و ح د						
و ط ر						
و ج ف						
و ب ل						

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ فِعلِ أمْر (مثال) کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد	مثنی مذکر/مؤنث	جمع	واحد مؤنث	جمع مؤنث
و ع د	عِدْ	عِدَا	عِدُوا	عِدِی	عِدْنَ
و ع ظ					
و ب ل					
و ص ل					
و ص ف					
و ص ب					
و س م					
و ز ن					
و س ط					
و ز ر					
و د ق					
و ح د					
و ج ف					
و ج د					
و ج ب					
و ت ر					

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِثال کی قرآنی مثالیں

نیچے چار ابواب سے فعلِ مِثال کی قرآنی مثالیں درج کی جا رہی ہیں۔ان پر توجہ دیجئے۔

باب ضَرَبَ

1۔ وَزَرَ – یَزِرُ – زِرْ باب ضَرَبَ سے ہے۔ اس کا مصدر وِزْر" ہے۔
اس میں اسم فاعل وَازِر" ہے۔اور مونث اسم فاعل وَازِرَة" ہے۔

﴿ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ﴾ (الانعام: 164)

" اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا۔"

یہاں فاعل نفس محذوف ہے ، نفس عربی میں مؤنث ہے اور اردو میں مذکر۔

2۔ وَهَنَ – یَهِنُ – هِنْ باب ضَرَبَ سے ہے۔ اس کا مصدر وَهْن" ہے۔
اس مثال میں فعلِ نہی لَا تَهِنُوا استعمال کیا گیا ہے۔

﴿ لَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ أَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ﴾ (آل عمران:139)

دل شکستہ نہ ہو ، غم نہ کرو ، تم ہی غالب رہو گے۔

باب فَتَحَ

3۔ وَذِرَ – یَذَرُ – ذَرْ باب فَتَحَ سے ہے۔ اس کا مصدر وَذْر" ہے۔

﴿ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِيْنَ دَيَّارًا ﴾ (نوح: 26)

میرے رب! ان کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4۔ وَدَعَ - یَدَعُ - دَعْ باب فَتَحَ سے ہے۔ اس کا فعل امر دَعْ ہے۔

﴿ وَ دَعْ اَذاھُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ﴾ (الاحزاب: 48)

”اور ان کی اذیت رسانی کی پروانہ کرو اور اللہ پر بھروسہ کرو۔“

5۔ وَهَبَ - یَهَبُ - هَبْ باب فَتَحَ سے ہے۔ اس کا فعل امر هَبْ ہے۔

﴿ فَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ﴾ (مریم: 5)

تو مجھے اپنے فضل خاص سے ایک وارث عطا کردے۔

باب حَسِبَ

6۔ وَرِثَ - یَرِثُ - رِثْ باب حَسِبَ سے ہے۔

﴿ یَرِثُنِي وَ یَرِثُ مِنْ آلِ یَعْقُوْبَ ﴾ (مریم 6)

جو میرا بھی وارث ہو اور آل یعقوب کی میراث بھی پائے۔

باب حَسِبَ کے فعل ماضی اور فعل مضارع دونوں میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

باب سَمِعَ

7۔ یَئِسَ - یَیْئَسُ - اِیْئَسْ باب سَمِعَ سے ہے۔

نیچے کی مثال میں فعل نہی لَا تَیْئَسُوا استعمال ہوا ہے۔

﴿ لَا تَیْئَسُوا مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ ﴾ (یوسف: 87)

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔

یَئِسَ (ی ء س) مثال یائی مہموز العین ہے۔ عین کلمہ ہمزہ پر مشتمل ہے۔ پہلا کلمہ حرف علت ہے اس لیے یہ مثال بھی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ اور قرآنی مثالیں

وَجِلَ . یَوْجَلُ. اِیْجَلْ . باب سَمِعَ سے ہے۔اس کی مثالیں یہ ہیں۔

8- ﴿ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ﴾ (الانفال :2)

"جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تو ان کے دل لرز جاتے ہیں۔"

9- ﴿ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ ﴾ (الحجر:53)

"انہوں نے کہا ڈرو نہیں"

10- ﴿ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴾ (الحجر:52)

"ہمیں آپ سے ڈر لگتا ہے"

11- ﴿ وَ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ ﴾ (المومنون:60)

"اور ان کے دل کانپتے رہتے ہیں"

وَدَّ . یَوَدُّ . باب فَتَحَ سے ہے۔

12- ﴿ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ﴾ (النساء: 102)

"کفار اسی تاک میں ہیں"

13- ﴿ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْءٍ تَوَدُّ ﴾ (آل عمران: 30)

"جو کچھ وہ برا کام کرے گا وہ چاہے گا"

14- ﴿ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ﴾ (النساء : 42)

"اس روز کفار تمنا کریں گے"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15- ﴿ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴾ (الانشقاق: 17)

"اور رات کی قسم اور جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے"

وَعَدَ . يَعِدُ . عِدْ باب ضَرَبَ سے ہے۔

16- ﴿ اَلشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ ﴾ (البقرة: 268)

"شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے"

وَعَظَ . يَعِظُ . عِظْ باب ضَرَبَ سے ہے۔فعل امر استعمال ہوا ہے۔

17- ﴿ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ ﴾ (النساء: 63)

ان سے تعرض مت کرو اور انہیں سمجھاؤ

وَقَعَ . يَقَعُ . باب فَتَحَ سے ہے۔

18- ﴿وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ﴾ (الحج:65)

اور وہ آسمان کو اس طرح تھامے ہوئے ہے کہ وہ زمین پر نہیں گر سکتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 126

فِعلِ أَجْوَف

1۔ **فِعلِ أَجْوَف** ، وہ فِعل ہے ، جس کا درمیانی حرف یعنی عین کَلِمہ ، حَرْفِ عِلَّت ہو۔ جیسے قَالَ ، بَاعَ ، خَافَ ، تَابَ ، دَامَ ، طَابَ ، کَالَ

2۔ أَفْعَال أَجْوَف زیادہ تر ، 'بَابِ نَصَر (قَالَ . یقولُ . قُلْ) یا 'باب ضَرَب (بَاعَ یَبِیْعُ . بِعْ)، سے آتے ہیں۔اور کبھی کبھار 'بابِ فَتَح 'اور 'بَابِ سَمِعَ ' سے۔

3۔ فِعلِ أَجْوَف میں کچھ تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ اِن پر آپ کی نظر ہونی چاہیے۔

a۔ قَوَلَ ، قَالَ ہو جاتا ہے اور یَقْوُلُ ، یَقُولُ میں اور أُقْوُلْ (أَمر) ، قُلْ میں بدل جاتا ہے۔یعنی واوَ اور هَمْزَہ دونوں حذف ہو جاتے ہیں۔

b۔ بَیَعَ ، بَاعَ ہو جاتا ہے اور یَبْیِعُ، یَبِیْعُ میں اور إِبْیِعْ ، بِعْ میں بدل جاتا ہے۔

ہم نے آپ کی سہولت کے لیے ، باب علیحدہ کر دیے ہیں۔ مادّہ لکھ دیا ہے۔ دو چار مثالیں حل کر دی ہیں۔ ان مثالوں کی روشنی میں ، باقی مادّوں سے آنے والے الفاظ بنایئے اور تبدیلیوں پر نظر رکھیے۔

4۔ أَجْوَف کے **إِسْمِ فَاعِل** میں ، حَرْفِ عِلَّت کے بجائے ، **هَمزَہ** آتا ہے

جیسے قَائِل" ، حَائِل" ، خَائِف" ، خَائِن" ، دَائِم" ، زَائِد" ، **رَائِج"**، زَائِر" ، طَائِر" ، **قَائِم"** ، نَائِم" وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَجْوَف کا إِسْمِ مَفْعُول

5۔ أَجْوَف کا إِسْمِ مَفْعُول دو اوزان پر آتا ہے۔

a۔ مَفُول" : یعنی عین کَلِمَه حذف ہو جاتا ہے۔

جیسے مَقُول" ، مَدُوم" ، مَنُوم" ، مَلُوم" وغیرہ

b۔ مَفِيْل" : یہ مَکْسُورُالْعَیْن صورتوں میں ہوتا ہے۔

جیسے مَزِيْد" ، مَبِيْع" ، مَهِيْب" ، مَطِيْر" ، مَلِيْق" وغیرہ

أَجْوَف کا إِسْمِ ظَرْف

6۔ أَجْوَف کا إِسْمِ ظَرْف ، مَفْعَل" کے بجائے مَفَال" کے وزن پر آتا ہے۔

یعنی عَیْن کَلِمَه حذف ہو کر ، أَلِف سے بدل جاتا ہے۔ جیسے

مصدر سے ظرف	مصدر سے ظرف
دَوْر" سے مَدَار" (گھومنے کی جگہ)	زَار" سے مَزَار" (زیارت کی جگہ)
قَوْم" سے مَقَام" (ٹھہرنے کی جگہ)	كَوْن" سے مَكَان" (رہنے کی جگہ)
طَيْر" سے مَطَار" (اڑنے کی جگہ)	جَاز" سے مَجَاز" (گزرنے کی جگہ)
جَوْل" سے مَجَال" (چکر لگانے کی جگہ)	نُوْر" سے مَنَار" (روشنی کی جگہ)
أَوْل" سے مَآل" (لوٹنے کی جگہ - نتیجہ)	أَوْب" سے مَآب" (لوٹنے کی جگہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَجْوَفْ کی قرآنی مثالیں

کانَ–یکُون–کُنْ–کُونِیْ – باب نَصَرَ

یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا (الانبیاء: 69)

"اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا۔"

نَار" مونث ہے، اس لیے فعلِ امر مونث کُوْنِیْ استعمال ہوا ہے۔

قَالَ–یقُولُ–قُلْ – باب نَصَرَ

قُلْنَ حَاشَ لِلّٰہِ مَا ھٰذَا بَشَرًا (یوسف: 31)

"وہ عورتیں پکار اٹھیں۔ حَاشَ لِلّٰہِ ! یہ شخص نہیں ہے۔"

یہ قُلْنَ فعل غائب جمع مونث ہے۔

ظَنَّ . یظُنُّ . ظُنْ – باب نَصَرَ

﴿ اِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ یَحُوْرَ ﴾ (الانشقاق: 14)

"اس نے سمجھا تھا کہ اسے کبھی پلٹنا نہیں ہے"

ظَنَّ فعلِ ماضی ہے۔

تَابَ . یَتُوبُ . تُبْ – باب نَصَرَ

﴿ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ ﴾ (المائدہ: 39)

"پھر جو ظلم کرنے کے بعد توبہ کرلے۔" یہ تَابَ فعلِ ماضی ہے۔

﴿ وَ یَتُوبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ﴾ (الاحزاب: 73)

"اور اللہ تعالیٰ مومنوں کی توبہ قبول کرے گا" یہاں یَتُوبُ فعلِ مضارع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ﴾ (البقرۃ: 128)

"اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما"

یہاں تُبْ فعل امر ہے۔

﴿ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ إِلَيْهِ مَتَابِ ﴾ (الرعد: 30)

"اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے"

یہاں مَتَابِ اسم ظرف ہے۔

خَاضَ . يَخُوْضُ . خُضْ – باب نصر

﴿ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَ نَلْعَبُ ﴾ (توبہ : 65)

"ہم تو ہنسی مذاق اور دل لگی کر رہے تھے"

یہاں نَخُوضُ فعل مضارع ہے۔

﴿ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوا ﴾ (توبہ : 69)

"تم بھی ویسی ہی بحثوں میں پڑے جیسے وہ پڑے تھے"

یہاں خُضْتُمْ فعل ماضی ہے۔

﴿ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيْثٍ غَيْرِهِ ﴾ (الانعام: 68)

"یہاں تک کہ وہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دوسری باتوں میں لگ جائیں"

یہاں فعل مضارع يَخُوضُونَ کی وجہ سے منصوب ہو کر

يَخُوضُوا بن گیا ہے۔

﴿ وَ كُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِيْنَ ﴾ (المدثر: 45)

"اور ہم بھی حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر باتیں بنانے لگتے تھے"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَاعَ-يَبِيْعُ-بِعْ - باب ضَرب

﴿ رِجَالٌ لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللهِ ﴾ (النور: 37)

"وہ لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی۔"

﴿ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمْ ﴾ (التوبة: 111)

"پس خوشیاں مناؤ اپنے سودے پر۔"

لَانَ . يَلِيْنُ. لِنْ - باب ضَرب

﴿ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللهِ لِنْتَ لَهُمْ ﴾ (آل عمران :159)

"یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔"

﴿ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللهِ ﴾ (الزمر:23)

"اللہ کے ذکر کی طرف ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر راغب ہو جاتے ہیں"

﴿ وَ أَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴾ (سبا: 10)

"ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کر دیا۔"

﴿ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ ﴾ (الحشر:5)

"جو نرم کھجور کے درخت تم نے کاٹے"

﴿ فَقُوْلَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا ﴾ (طٰه: 44)

"تم دونوں اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَاثَ . يغِيْثُ . غِثْ - باب ضَرَب

﴿ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ ﴾ (يوسف: 49)

"اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں بارش سے لوگوں کی فریاد رسی کی جائے گی"

طَابَ . يَطِيْبُ . طِبْ - باب ضَرَب

﴿ فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ ﴾ (النساء: 3)

"تو نکاح کر لو ان عورتوں سے جو تم کو پسند آئیں"

﴿ سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِيْنَ ﴾ (الزمر: 73)

"سلام ہو تم پر ، بہت اچھے رہے ، داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لیے"

﴿ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ ﴾ (النساء: 4)

"البتہ اگر وہ عورتیں خود اپنی خوشی سے کچھ حصہ (مہر کا معاف کر دیں)"

خَافَ - يَخَافُ - خَفْ - باب فَتَح

﴿ لاَ تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الأَعْلَى ﴾ (طٰه 68)

"مت ڈر ! تو ہی غالب رہے گا۔"

﴿ وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ﴾ (الرحمن: 46)

"اور ہر اس شخص کے لیے ، جو اپنے رب کے حضور پیش ہونے کا خوف رکھتا ہو ، دو باغ ہیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ لاَ تخافا إنني معكما أسمع و أرى ﴾ (طٰه: 46)

"تم دونوں ڈرو مت ، میں تم دونوں کے ساتھ ہوں۔ میں سب کچھ سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں"

﴿ فذكر بالقرآن من يخاف وعيد ﴾ (ق: 45)

"بس تم اس قرآن کے ذریعے سے ، ہر اس شخص کو نصیحت کردو، جو میری تنبیہ سے ڈرے"

نَالَ–يَنَالُ–نَيْلٌ– باب فَتَحَ

﴿ لَنْ تَنَالُوا البِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ﴾ (آل عمران: 92)

"تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی عزیز چیزیں راہ خدا میں خرچ نہ کرو۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ أَجْوَف کی مشق

نمبر	باب	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
1۔	بَابِ نَصَرَ سے	قَالَ	يَقُولُ	قُلْ	قَائِلٌ	مَقُولٌ	قَوْلٌ
2۔	بَابِ ضَرَبَ سے	بَاعَ	يَبِيعُ	بِعْ	بَائِعٌ	مَبِيعٌ	بَيْعٌ
3۔	بَابِ فَتَحَ سے	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَائِفٌ	مَخُوفٌ	خَوْفٌ
4۔	بَابِ سَمِعَ سے	عَوِجَ	يَعْوَجُ	إِعْوَجْ	عَائِجٌ	مَعُوجٌ	عِوَجٌ

فِعْلِ أَجْوَف کی مشق (بَابِ فَتَحَ سے)

معانی	مَاض	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَائِفٌ	مَخُوفٌ	خَوْفٌ
واپس ہونا، لوٹنا	حَارَ					حَيْرَانٌ
ہٹنا، علیحدہ ہونا	زَالَ					زَوَالٌ
قریب ہونا ارادہ کرنا	كَادَ					كَوْدٌ
سونا	نَامَ					نَوْمٌ

فِعْلِ أَجْوَف کی مشق (بَابِ سَمِعَ سے)

معانی	مَاض	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
ٹیڑھا ہونا	عَوِجَ					عِوَجٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ أجْوَف کی مشق (بَابِ نَصَرَ سے)

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
کہنا	قَالَ	يَقُولُ	قُلْ	قَائِلٌ	مَقُولٌ	قَوْلٌ
ضائع ہونا ، ہلاک ہونا	بَارَ					بَوْرٌ
توبہ کرنا	تَابَ					تَوْبٌ
چیرنا ، پھاڑنا	جَابَ					جَوْبٌ
زیادتی کرنا ، پھر جانا	جَارَ					جَوْرٌ
منظور ہونا، آگے گذر جانا	جَازَ					جَوْزٌ
تلاش کرنا	جَاسَ					جَوْسٌ
بھوکا ہونا	جَاعَ					جَوْعٌ
واپس ہونا	حَارَ					حَوْرٌ
سال گزر جانا، حائل ہونا	حَالَ					حَوْلٌ
غوطہ لگانا	خَاضَ					خَوْضٌ
خیانت کرنا	خَانَ					خَوْنٌ
گھومنا	دَارَ					دَوْرٌ
جاری رہنا	دَامَ					دَوْمٌ
چکھنا	ذَاقَ					ذَوْقٌ
دل میں ڈرنا	رَاعَ					رَوْعٌ
زیارت کرنا	زَارَ	يَزُوْرُ				زَوْرٌ
ہانکنا	سَاقَ					سَوْقٌ
بیچنے اور خریدنے کی پیش کش کرنا	سَامَ					سَوْمٌ
اُٹھنا / پھیلنا	ثَارَ					ثَوْرٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ أَجْوَف کی مشق (بَابِ ضَرَبَ سے)

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
بیچنا	بَاعَ	يَبِيعُ	بِعْ	بَائِعٌ	مَبِيعٌ	بَيْعٌ
مائل ہونا	مَالَ					مَيْلٌ
زادِراہ، تیار کرنا	مَارَ					مَيْرٌ
نیچے سے ہلا کر گرانا	هَالَ					هَيْلٌ
نرم ہونا	لَانَ					لِيْنٌ
غلّہ ماپنا	كَالَ					كَيْلٌ
تدبیر کرنا	كَادَ					كَيْدٌ
قیلولہ کرنا	قَالَ					قَيْلُوْلَةٌ
پانی بہہ جانا	فَاضَ					فَيْضٌ
غائب ہو جانا	غَابَ					غَيْبٌ
بارش برسانا	غَاثَ					غَيْثٌ
غصہ دلانا	غَاظَ					غَيْظٌ
مفلس ہونا	عَالَ					عَيْلٌ
زندگی بسر کرنا	عَاشَ					عَيْشٌ
اُڑنا	طَارَ					طَيْرٌ
پاک ہونا حلال ہونا	طَابَ					طَيْبٌ
تنگ ہونا	ضَاقَ					ضَيْقٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ فِعلِ أجْوَف (مَاضِی) کی صرف کبیر

مادّہ	وَاحِدْ مذکر غائِب	مذکر مُثنیٰ غائب	جمع مذکر غائِب	جمع مؤنث غائِب	مذکر مُثنیٰ غائِب	جمع متکلم مذ/مث
ق و ل	قَالَ	قَالاَ	قَالُوا	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ
ب و ر						
ت و ب						
ج و ب						
ج و ر						
ج و ز						
ج و ع						
ب ی ع	بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوا	بَاعَتْ	بَاعَتَا	بِعْنَ
م ی ل						
ك ی ل						
ك ی د						
ق ی ل						
غ ی ث						
غ ی ظ						
ع ی ش						

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ أجوَف مَاضِی کی صرفِ کبیر

مادة	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنی مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
ق و ل	قُلْتَ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ	قُلْتُنَّ	قُلْتُ	قُلْنَا
س و ق							
ز و ر							
ر و ع							
ذ و ق							
د و م							
خ و ن							
خ و ض							
ب ی ع	بِعْتَ	بِعْتِ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ	بِعْتُنَّ	بِعْتُ	بِعْنَا
ض ی ق							
ط ی ب							
ط ی ر							
ع ی ش							
م ی ل							

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2 فِعْلِ أَجْوَف (مُضَارِع) کی صرفِ کبیر

مادّہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنی مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
ق و ل	تَقُولُ	تَقُولِيْنَ	تَقُولَان	تَقُولُونَ	تَقُلْنَ	أَقُولُ	نَقُولُ
ب و ر							
ت و ب							
ج و ب							
ج و ر							
ج و ز							
ح و ل							
د و م							
ب ى ع	تَبِيْعُ	تَبِيْعِيْنَ	تَبِيْعَانِ	تَبِيْعُونَ	تَبِعْنَ	أَبِيْعُ	نَبِيْعُ
م ى ل							
م ى ر							
ه ى ل							
ل ى ن							
ك ى ل							

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ أجْوَف (مُضَارِع) کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنی مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	مثنی مؤنّث غائب	جمع مؤنث
ق و ل	يَقُولُ	يَقُولَانِ	يَقُولُونَ	تَقُولُ	تَقُولَانِ	يَقُلْنَ
س و ق						
ز و ر						
ذ و ق						
د و م						
د و ر						
أ و ن						
ح و ل						
ق و ل						
ب ی ع	يَبِيعُ	يَبِيعَانِ	يَبِيعُونَ	تَبِيعُ	تَبِيعَانِ	يَبِعْنَ
م ی ل						
م ی ر						
ك ی ل						
ق ی ل						
ك ی د						
غ ی ب						

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ فِعْلِ أَجْوَف (أَمْرْ) کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر	مُثنی مذکر مؤنث	جمع مؤنث
ق و ل	قُلْ	قُولِي	قُولُوا	قُولَا	قُلْنَ
ب و ر					
ت و ب					
ج و ب					
ج و ر					
ج و ز					
د و م					
ز و ر					
ب ی ع	بِعْ	بِيْعِي	بِيْعُوا	بِيْعَا	بِعْنَ
ك ی ل					
ق ی ل					
غ ی ب					
غ ی ث					
ع ی ل					
ع ی ش					
ط ی ر					

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 127

فِعْلِ نَاقِصْ

1۔ فِعْلِ نَاقِصْ، وہ فِعْل ہے ، جس کا آخری حرف یعنی ' لَامَ کَلِمَة ' حَرْفِ عِلَّت ہو۔

جیسے دَعَا ، هَدَى ، خَشِيَ۔

چونکہ اِس میں نقص (کمی) ہوتا ہے۔اس لیے اِس کا نام نَاقِصْ رکھا گیا ہے۔

2۔ نَاقِصْ کے أَفْعَال ، زیادہ تر ، بَابِ نَصَرَ سے آتے ہیں۔ قرآنِ مجید میں یہ زیادہ استعمال ہوئے ہیں۔اس کے بعد ، بَابِ ضَرَبَ سے اور پھر بَاب سَمِعَ سے۔

3۔ نَاقِص کے أَفْعَال بَابِ کَرُمَ ، بَابِ حَسِبَ اور بَابِ فَتَحَ سے بہت کم آتے ہیں۔

4۔ فِعْلِ نَاقِصْ کا فَاعِل ، فَاعٍ کے وزن پر آتا ہے۔یاء (ی) حذف ہو جاتی ہے۔ جیسے :

بَاقٍ (اَلْبَاقِي) باقی رہنے والا ، قَاضٍ (اَلْقَاضِي) فیصلہ کرنے والا

مَاضٍ (اَلْمَاضِي) گزر جانے والا ، مَاشٍ (اَلْمَاشِي) چلنے والا وغیرہ

فاعٍ کی جمع فُعَاة" کے وزن پر آتی ہے۔جیسے : قَاضٍ (جمع قُضَاة") ،
غَازٍ (جمع غُزَاة") ، وَالٍ (جمع وُلَاة") ، عَاصٍ (جمع عُصَاة") ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5۔ فِعْلِ نَاقِصْ کے مُضَارِع کے اوزان یہ ہیں۔

a- بَابِ نَصَرَ میں يَفْعُو کے وزن پر (دَعَا ، يَدْعُو) ،

b- بَابِ سَمِعَ اور فَتَحَ میں ، يَفْعَى کے وزن پر (خَشِيَ ، يَخْشَى) ،

c- بَابِ ضَرَبَ میں يَفْعِي کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے بَغَى ، يَبْغِي

6۔ فِعْلِ نَاقِصْ کے اَمْر میں ، آخری حَرْفِ عِلَّت حذف ہو جاتا ہے۔

جیسے اُدْعُ ، اِخْشَ ، اِمْشِ ، اُتْلُ ، اِرْمِ ، اِسْقِ ، اِغْنَ وغیرہ۔

7۔ فِعْلِ نَاقِصْ سے ، اِسْمِ ظَرْف ، مَفْعَل" کے وزن پر " مَفْعَى" آتا ہے۔

جیسے مَأْوىٰ ، مَرْجىٰ ، مَدْعىٰ ، مَبْنىٰ ، مَثْوىٰ ، مَرْعىٰ (چراگاہ)

8۔ فِعْلِ نَاقِصْ سے ، اِسْمِ آلہ ، مِفْعَل" کے وزن پر " مِفْعَى" آتا ہے۔

جیسے مِدْعىٰ ، مِبْنىٰ وغیرہ۔

9- فِعْلِ نَاقِصْ سے ، اسم تفضیل (مذکر) اَدْعىٰ ، اَدْعَيَانِ ، اَدْعَوْنَ ،

اسم تفضیل (مونث) دُعْيٰ ، دُعْيَيَانِ ، دُعْيَيَات". کے وزن پر آتے ہیں۔

10۔ مشق کے لیے ہم نے ، ابواب علیحدہ کر کے ، بہت سی مثالیں دے دی ہیں تاکہ طالب علم کو نئے الفاظ کا علم ہو جائے اور تبدیلیوں پر مہارت بھی حاصل ہو جائے۔

11- ناقص کا فِعْلِ مجزوم ، يَدْعُ کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے لم يَدْعُ ، لم يَبْلُ ، لم يَتْلُ ، لم يَخلُ

12- ناقص کا فِعْلِ منصوب ، يَدْعُوَ کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے لَنْ يَدْعُوَ ، لَنْ يَبْلُوَ ، لَنْ يَتْلُوَ ، لَنْ يَخلُوَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ نَاقِص کی مشق (بَابِ نَصَرَ سے)

معانی	مَاضٍ	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
پکارنا	دَعَا	يَدْعُو	أُدْعُ	دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	دُعَاءٌ
ظاہر ہونا	بَدٰی					بُدُوٌّ
آزمانا	بَلَاَ					بَلَاءٌ
پیچھے چلنا	تَلَاَ					تُلُوٌّ
پڑھنا	تَلَاَ					تِلَاوَةٌ
ملک سے نکلنا	جَلَاَ					جَلَاءٌ
چلنا	خَطَا					خَطْوٌ
خالی ہونا	خَلَاَ					خَلَاءٌ
ڈھیلا پڑنا۔ پھیلانا	دَحَا					دَحْيٌ
نزدیک ہونا	دَنَا					دَنَاوَةٌ
ہوائیں بکھیر دینا	ذَرَا					ذَرْوٌ
بڑھنا	رَبَا					رَبْوٌ
امید رکھنا	رَجَا					رَجَاءٌ
بڑھنا، اہل ہونا	زَکَا					زَکَاءٌ
غافل ہو جانا	سَهَا					سَهْوٌ
خواہش کرنا	شَهَا					شَهْوَةٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ نَاقِصْ کی مشق (بَابِ ضَرَبَ سے)

اَلْمَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضٍ	معانی
"هَدْيٌ"	"مَهْدِيٌّ"	هَادٍ	إِهْدِ	يَهْدِي	هَدٰى	ہدایت دینا
"بَغْيٌ"					بَغٰى	اعتدال سے ہٹنا
"بُكَاءٌ"					بَكٰى	رونا
"بِنَايَةٌ"					بَنٰى	تعمیر کرنا
"جَرْيٌ"					جَرٰى	جاری ہونا۔ چلنا
"جَزَاءٌ"					جَزٰى	پورا بدلہ دینا
"جِنَايَةٌ"					جَنٰى	گناہ کرنا۔ میوہ توڑنا
"حِمَايَةٌ"					حَمٰى	حمایت کرنا
"دِرَايَةٌ"					دَرٰى	جاننا
"رِمَايَةٌ"					رَمٰى	پھینکنا، تیر چلانا
"زِنَاءٌ"					زَنٰى	زنا کرنا
"سِرَايَةٌ"					سَرٰى	رات کا سفر کرنا
"شِرَاءٌ"					شَرٰى	بیچنا
"شِفَاءٌ"					شَفٰى	بیماری دور کرنا
"عِصْيَانٌ"					عَصٰى	نافرمانی کرنا
"سَقْيٌ"					سَقٰى	پانی پلانا
"قَضَاءٌ"					قَضٰى	حکم دینا۔ فیصلہ دینا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ نَاقِصْ کی مشق (بَابِ سَمِعَ سے)

الْمَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضِ	معانی
خَشْيَةٌ	مَخْشِيٌّ	خَاشٍ	إِخْشَ	يَخْشَى	خَشِيَ	ڈرنا ، ناپسند کرنا
غَنَاءٌ					غَنِيَ	امیر ہونا
بَقَاءٌ					بَقِيَ	باقی رہنا
حَفًا					حَفِيَ	ننگے پاؤں چلنا
حَمْيٌ					حَمِيَ	گرم ہونا
خِزْيَةٌ					خَزِيَ	ذلیل ہونا
خُفْيَةٌ					خَفِيَ	چھپانا
رَخَاءٌ					رَخِيَ	آسودہ ہونا
رَدًى					رَدِيَ	ہلاک ہونا
رِضْوَانٌ					رَضِيَ	راضی ہونا
رُقِيٌّ					رَقِيَ	چڑھنا
شَقَاءٌ					شَقِيَ	بدحال ہونا،
صَلًى					صَلِيَ	آگ میں بھونا جانا
عُرْيَةٌ					عَرِيَ	ننگا ہونا
عَلَاءٌ					عَلِيَ	بلند ہونا
عَمًى					عَمِيَ	اندھا ہونا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- فِعْلِ نَاقِصْ (مَاضِی) کی صرفِ کبیر

مادّہ	وَاحِدْ مذکر	غائب مُثنی مذکر	غائب جمع مذکر	غائب واحد مؤنّث	غائب مثنی مؤنث	جمع مؤنث غائب
د ع و	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ
ب ل و						
د ن و						
ز ك و						
ش ك و						
ت ل و						
آ ل و						
ر ب و						
ر م ی	رَمَی	رَمَیَا	رَمَوْا	رَمَتْ	رَمَتَا	رَمَیْنَ
ہ د ی						
ب غ ی						
ب ك ی						
ج ز ی						
س ق ی						
ع ص ی						

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2- فِعْلِ نَاقِصْ مَاضِی کی صرف کبیر

مادّہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنی مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
د ع و	دَعَوْتَ	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ	دَعَوْتُنَّ	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا
ب ل و							
ت ل و							
آ ل و							
د ن و							
ر ب و							
ز ك و							
ر م ی	رَمَيْتَ	رَمَيْتِ	رَمَيْتُمَا	رَمَيْتُمْ	رَمَيْتُنَّ	رَمَيْتُ	رَمَيْنَا
ہ د ی							
ب غ ی							
ب ق ی							
ج ز ی							
ع ص ی							
س ق ی							

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2. فِعْلِ نَاقِصْ (مُضَارِع) کی صرفِ کبیر

مادّہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنی مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
د ع و	تَدْعُوْ	تَدْعِيْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْنَ	أَدْعُوْ	نَدْعُو
ب ل و							
ت ل و							
أ ل و							
د ن و							
ر ب و							
ز ك و							
ر م ى	تَرْمِي	تَرْمِيْنَ	تَرْمِيَانِ	تَرْمُوْنَ	تَرْمِيْنَ	أَرْمِي	نَرْمِي
ه د ى							
ب غ ى							
ز ن ى							
ب ك ى							
ج ز ى							

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ نَاقِص مُضَارِع کی صرف کبیر

مادّہ	واحد غَائِب	مثنی غَائِب	جمع غَائِب	مؤنث غَائِب	مُثنی غَائِب	جمع مؤنث
د ع و	يَدْعُو	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	يَدَعُونَ
ب د و						
ج ف و						
ج ل و						
خ ط و						
د ح و						
ذ ر و						
ر ب و						
ش ہ و						
ر م ی	يَرْمِي	يَرْمِيَانِ	يَرْمُوْنَ	تَرْمِي	تَرْمِيَانِ	يَرْمِيْنَ
ہ د ی						
ب غ ی						
ب ك ی						
ج ر ی						
ج ز ی						

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. فِعْلِ نَاقِصْ أَمْر کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر	مُثنی مذکر/مؤنث	جمع مؤنث
د ع و	أُدْعُ	اُدْعِي	أُدْعُوا	أُدْعُوا	أُدْعُوْنَ
ب د و					
ب ل و					
ت ل و					
ج ف و					
خ ل و					
د ن و					
ر ب و					
ر ج و					
ر م ی	إِرْمِ	إِرْمِي	إِرْمُوْا	إِرْمِيَا	إِرْمِيْنَ
ہ د ی					
ب غ ی					
ب ق ی					
ز ن ی					
ش ر ی					

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناقص کی قرآنی مثالیں

دَعَا ۔ يَدْعُو ۔ أُدْعُ ۔ باب نَصَرَ

1- ﴿ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ﴾ (آل عمران: 38)

"یہ حال دیکھ کر زکریاؑ نے اپنے رب کو پکارا"

یہاں فعلِ ماضی دَعَا استعمال ہوا ہے۔

2- ﴿ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِي إِذَا دَعَانِي ﴾ (البقرة: 186)

"پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے، میں اس کی پکار سنتا اور جواب دیتا ہوں"

اس مثال میں دعوۃ، مصدر ہے۔الداعی ، اسم فاعل ہے۔اور دعا فعل ماضی ہے۔

3- ﴿ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ﴾ (الزمر: 49)

"یہی انسان جب ذرا سی مصیبت اسے چھو جاتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے"

4- ﴿ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا ﴾ (الاعراف : 189)

"پھر وہ جب بوجھل ہو گئی تو دونوں نے مل کر اپنے رب سے دعا کی"

یہاں مثنّیٰ فعلِ ماضی دَعَوَا استعمال ہوا ہے۔

5- ﴿ إِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ﴾ (العنکبوت: 65)

"جب یہ لوگ کشتی پر سوار ہوتے ہیں ، تو اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اس سے دعا مانگتے ہیں"

6- ﴿ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَ نَهَارًا ﴾ (نوح: 5)

"حضرت نوحؑ نے کہا ! اے میرے رب ! میں نے اپنی قوم کے لوگوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو شب وروز پکارا"

-7 ﴿فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ﴾ (الکهف: 52)

"قیامت کے دن یہ ان کو پکاریں گے، مگروہ ان کی مدد کو نہ آئیں گے"

-8 ﴿قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ﴾ (یوسف: 108)

"کہہ دو! میرا راستہ تو یہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں"

یہاں فعل مضارع واحد متکلم أَدْعُوا استعمال ہوا ہے۔

-9 ﴿وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ﴾ (القصص: 88)

"اللہ کے ساتھ، کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو"

یہ لائے نہی سے مجزوم فعل مضارع لَا تَدْعُ ہے۔واؤحذف ہوگئی ہے۔

-10 ﴿فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ○ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ﴾ (العلق: 17-18)

یہ لامِ امر کی وجہ سے مضارع فَلْيَدْعُ مجزوم ہے۔ واؤ (و) حذف ہوگئی ہے۔

"وہ اپنے حامیوں کی ٹولی کو بلالے، ہم بھی عذاب کے فرشتوں کو بلالیں گے۔"

-11 ﴿لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَٰهًا﴾ (الکهف: 14)

"یہ نَدْعُوَ، لن کی وجہ سے منصوب ہے۔"

"ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے۔"

-12 ﴿وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ﴾ (غافر: 26)

یہ بھی لامِ امر کی وجہ سے مجزوم فعل مضارع وَلْيَدْعُ کی مثال ہے

"اور فرعون نے کہا! چھوڑو مجھے۔ میں موسیٰ کو قتل کیے دیتا ہوں اور وہ پکار دیکھے اپنے رب کو"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13- ﴿ ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ ﴾ (النحل :125)

" اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ دعوت دو "

یہ اُدْعُ فعلِ امر واحد کی مثال ہے۔

14- ﴿ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ﴾ (غافر:60)

"اور تمہارا رب کہتا ہے۔ مجھے پکارو ، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا"

یہ اُدْعُونِي فعلِ امر جمع کی مثال ہے۔

15- ﴿ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَآءُ إِذَا مَا دُعُوا ﴾ (البقرۃ : 282)

" اور گواہوں کو جب بلایا جائے تو انہیں انکار نہیں کرنا چاہیے"

یہ دُعُوا فعل مجھول کی مثال ہے۔

16- ﴿ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ﴾ (غافر : 12)

" جب اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم ماننے سے انکار کر دیتے تھے"

یہ دُعِيَ بھی فعلِ مجھول کی مثال ہے۔

17- ﴿ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا ﴾ (الجاثیہ : 28)

"(اس دن) ہر امت کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا نامۂ اعمال دیکھے "

یہ تُدْعَى مونث مضارع مجھول واحد کی مثال ہے۔

18- ﴿ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ ﴾ (الصف : 7)

" جب کہ اسے اسلام کی طرف دعوت دی جا رہی ہو"

یہ يُدْعَى مذکر مضارع مجھول واحد کی مثال ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

19- ﴿ أُدْعُ إِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ ﴾ (النحل: 125)

" اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ دعوت دو۔"

یہ أُدْعُ فعل امر واحد کی مثال ہے۔

20- ﴿ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلاً وَّ نَهَارًا ﴾ (نوح: 5)

" میں نے اپنی قوم کو، شب و روز پکارا۔"

یہ دَعَوْتُ فعل ماضی واحد متکلم کی مثال ہے۔

عَفٰی – یَعْفُو – اُعْفُ – باب نَصَرَ

21- ﴿ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ ﴾ (البقرة: 52)

" اس پر بھی ہم نے، تمہیں معاف کر دیا۔"

یہ عَفَوْنَا فعل ماضی جمع کی مثال ہے۔

رَمٰی . یَرْمِی . اِرْمِ . باب ضَرَبَ

22- ﴿ وَمَا رَمَیْتَ إِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی ﴾

" اے نبی ﷺ آپ نے نہیں پھینکا، بلکہ اللہ نے پھینکا "

23- ﴿ إِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴾ (المرسلات: 32)

" وہ آگ، محل جیسی بڑی بڑی چنگاریاں پھینکے گی"

24- ﴿ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيْئًا ﴾ (النساء: 112)

" اور جس نے کوئی خطا یا گناہ کر کے، اس کا الزام کسی بے گناہ پر تھوپ دیا"

یہاں جزائیہ جملے کا فعل مضارع یَرْمِ بھی مجزوم ہے یا حذف ہو گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

25- ﴿ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ ﴾ (النور: 4)

"اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں"

بَغٰی ۔ یَبْغِي ۔ اِبْغِ ۔ باب ضرب

26- ﴿ إِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ﴾ (القصص: 76)

"یہ ایک واقعہ ہے کہ قارون، موسیٰ کی قوم کا ایک شخص تھا، پھر وہ اپنی قوم کے خلاف سرکش ہو گیا"

27- ﴿ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى ﴾ (الحجرات: 9)

"پھر اگر ان میں سے، ایک گروہ، دوسرے گروہ پر زیادتی کرے"

28- ﴿ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ ﴾ (الشوری: 27)

" اگر اللہ اپنے سب بندوں کو کھلا رزق دے دیتا، تو وہ زمین میں سرکشی کا طوفان برپا کردیتے ہیں۔"

29- ﴿ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ﴾ (القصص: 77)

" اور (اے قارون) زمین پر فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر!"

30- ﴿ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ﴾ (الکھف: 64)

" حضرت موسیٰؑ نے کہا! اسی کی تو ہمیں تلاش تھی"

31- ﴿ أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ ﴾ (آل عمران: 83)

" اب کیا یہ لوگ اللہ کی اطاعت کا طریقہ چھوڑ کر کوئی اور طریقہ چاہتے ہیں؟"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَقٰی – یَسْقِی – اِسْقِ – باب ضَرَب

32- ﴿ وَ سَقٰهُم رَبُّهُم شَرَابًا طَهُوْرًا ﴾ (الانسان: 21)

"اُن کا رب ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔"

یہاں فعل ماضی سَقٰی استعمال ہوا ہے۔

قَضٰی – یَقْضِی – اِقْضِ – باب ضَرَب

33- ﴿ وَ قَضٰی رَبُّكَ اَلاَّ تَعْبُدُوْا اِلاَّ اِيَّاهُ ﴾ (الاسراء: 23)

"تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اس کی۔"

یہاں فعل ماضی قَضٰی استعمال ہوا ہے۔

مَشٰی – یَمْشِی – اِمْشِ – باب ضَرَب

34- ﴿ وَ لاَ تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ﴾ (الاسراء: 37)

"اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو۔"

یہاں تَمْشِ میں لائے نہی کی وجہ سے تَمْشِي ، کی "ی" حذف ہو گئی ہے۔

قَضٰی – یَقْضِی – اَقْضِ – باب ضَرَب

35- ﴿ فَاقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ اِنَّمَا تَقْضِی هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴾ (طٰهٰ: 72)

"تو جو کچھ کرنا چاہے کرے تو زیادہ سے زیادہ بس اس دنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے۔"

یہاں اِقْضِ ، فعل امر ہے۔ قَاضٍ ، اسم فاعل ہے۔

اور تَقْضِی ، فعل مضارع معروف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفٰى – يَكْفِي – اِكْفِ – باب ضرب

36- ﴿ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ﴾ (الزمر: 36)

"کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے"؟

یہاں کَافٍ ، اسم فَاعِل ہے۔

طَغٰی – يَطْغٰى – اِطْغَ – باب فتح

37- ﴿ إِذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغٰى ﴾ (طٰہٰ: 24)

" فرعون کے پاس جاؤ ، وہ سرکش ہو گیا ہے۔"

سَعٰى – يَسْعٰى – إِسْعَ – باب فتح

38- ﴿ فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ﴾ (الجمعة: 9)

" اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔"

رَضِيَ – يَرْضٰى – اِرْضَ – باب سَمِع

39- ﴿ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ﴾ (المائدة: 119)

" اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ راضی ہوئے اللہ سے "

خَشِيَ – يَخْشٰى – اِخْشَ – باب سَمِع

40- ﴿ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴾ (البينة: 8)

" یہ سب کچھ ہے اس شخص کے لیے جس نے اپنے رب کا خوف کیا ہو۔"

41- ﴿ إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ﴾ (فاطر: 28)

"حقیقتاً صرف علم رکھنے والے ہی اللہ سے ڈرتے ہیں (اُس کے بندوں میں سے)۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 128

فِعلِ مَهمُوز

1۔ فِعلِ مَهمُوز ، اُس فِعل کو کہتے ہیں۔ جس کے حُرُوفِ اصلی میں کہیں هَمزَہ آئے۔ هَمزَہ ، فِعلِ ثُلاثی مُجرَّد کے آغاز ، وسط اور آخر میں آسکتا ہے۔

a. مَهمُوزُ الْفَاء: اگر پہلا حرف ، هَمزَہ ہو تو ، اُسے 'مَهمُوزُ الْفَاء' فِعل کہتے ہیں۔ جیسے أَکَلَ ، أَمَرَ ، أَخَذَ ، أَذِنَ ، أَثَرَ ، أَسِفَ وغیرہ۔

b. مَهمُوزُ الْعَین: اگر درمیانی حرف ، هَمزَہ ہو تو ، اُسے 'مَهمُوزُ الْعَین' فِعل کہتے ہیں۔ جیسے سَأَلَ ، یَئِسَ ، دَأَبَ ، سَئِمَ ، رَءَفَ ، ذَءَمَ ۔

c. مَهمُوزُ اللاَّم: اگر آخری حرف هَمزَہ ہو تو ، اُسے مَهمُوزُ اللاَّم فِعل کہتے ہیں۔ جیسے قَرَءَ ، بَدَءَ ، نَبَأَ ، دَرَءَ ، مَلَأَ ، بَرِئَ وغیرہ

2۔ فِعلِ مَهمُوز میں بھی ، فِعلِ ناقِص کی طرح بعض حُرُوف کو حذف کیا جاسکتا ہے۔

جیسے (بَابِ فَتَحَ سے) سَئَلَ – یَسئَلُ – إِسئَلْ یہاں امر ہے۔

(إِسئَلْ کے بجائے سَلْ بھی جائز ہے۔)

(بَابِ نَصَرَ سے) أَمَرَ – یَأْمُرُ – أُءْمُرْ یہاں امر ہے۔

(أُءْمُرْ کے بجائے مُرْ بھی جائز ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

a۔ مَهْمُوز کا فِعْلِ أمْر ، جملے کے آغاز میں ، هَمْزَہ کے حذف کے ساتھ استعمال ہو گا۔ جیسے

سَلْ بَنِی إسْرَائِیْل ، مُرْ صِبْیَانَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ إذَا بَلَغُوا سَبْعاً.

b۔ فِعْلِ أمْر مَهْمُوز ، اگر جملے کے وسط میں ہو تو ، هَمْزَہ حذف نہیں ہوگا۔

جیسے فَاسْئَلُوا أهْلَ الذِّکْرِ (یہاں سَلْ کا استعمال صحیح نہیں۔)

3۔ بَابِ کَرُمَ کے ، مَهْمُوز أفْعَال کا فَاعِل ، فَعِیْل" کے وزن پر بھی آتا ہے۔

جیسے أصِیْل" ، أمِیْن" ، أدِیْب" وغیرہ۔

ورنہ عام قاعدے کے مطابق دیگر ابواب سے فَاعِل ، کے وزن پر آتا ہے

جیسے آکِل" ، آجِر" ، آذِن" ، آمِر" ، آثِم" وغیرہ۔

4- مَهْمُوز کے فِعْلِ أمْر کے اوزان یہ ہیں :

کُلْ ، کُلِی ، کُلَا ، کُلُوا ، کُلْنَ

فِعْلِ مَهْمُوزُ الْفَاء کی مشق (بَابِ نَصَرَ سے)

مشق : خالی خانوں کو پُر کیجیے۔

معانی	مَاض	مُضَارِع	أمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
کھانا	أکَلَ	یَأْکُلُ	کُلْ	آکِل"	مَأْکُول"	أکْل"
مزدوری دینا	أجَرَ					أجْر"
لینا	أخَذَ					أخْذ"
حکم دینا	أمَرَ					أمْر"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مَهْمُوزُ الْفَاء کی مشق (بَابِ سَمِعَ سے)

مشق : خالی خانوں کو پُر کیجیے۔

الْمَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضٍ	معانی
”إِثْم“	”مَأْثُوم“	”آثِم“	إِئْثَمْ	يَأْثَمُ	أَثِمَ	گنہ گار ہوا
”إِذْن“					أَذِنَ	اجازت دینا
”أَسَف“					أَسِفَ	رنجیدہ ہونا
”أَلَم“	”مَأْلُوم“	”آلِم“	إِءْلَمْ	يَأْلَمُ	أَلِمَ	تکلیف پانا
”أَمْن“					أَمِنَ	بے خوف ہونا
”أُنْس“					أَنِسَ	مانوس ہونا
”أَزَف“					أَزِفَ	قریب ہونا

فِعْلِ مَهْمُوزُ الْعَيْن کی مشق (بَابِ فَتَحَ سے) خالی خانوں کو پُر کیجیے۔

الْمَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضٍ	معانی
”سُؤَال“	”مَسْؤُال“	”سَائِل“	سَلْ	يَسْأَلُ	سَأَلَ	پوچھنا
”شَأْم“					شَأَمَ	نقصان دینا
”ذَأْم“					ذَءَمَ	برائی بیان کرنا
”رَأْفَة“					رَءَفَ	مہربان ہونا
”جَأْر“			جَرْ		جَئَرَ	گڑگڑانا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَهْمُوز الْعَيْن بَابِ سَمِعَ سے

اکتا جانا	سَئِمَ	يَسْئَمُ	إِسْئَمْ	سَائِمٌ	مَسْئُومٌ	سَأْمٌ
سخت غریب ومحتاج ہونا	بَئِسَ	يَبْئَسُ	إِبْئَسْ	بَائِسٌ	مَبْئُوسٌ	بَأْسٌ

مَهْمُوزُ الْعَيْن بَابِ كَرُمَ سے

سخت ہونا ، بہادر ہونا	بَؤُسَ	يَبْؤُسُ				بَأْسٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مَہمُوزُ اللاَّم کی مشق (بَابِ فَتَحَ سے)

مشق: خالی خانوں کو پُر کیجئے۔ نئے الفاظ کو یاد کیجئے۔

معانی	مَاض	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
ابتدا کرنا	بَدَأَ	يَبْدَأُ	إِبْدَأْ	بَادِئٌ	مَبْدُوءٌ	بَدْءٌ
پیدا کرنا	بَرَأَ					بَرْأٌ
چھپانا	خَبَأَ					خَبْأٌ
کمزور درماندہ پڑنا	خَسَأَ					خَسْأٌ
رفع کرنا۔ ہٹانا	دَرَءَ					دَرْءٌ
پیدا کرنا۔ بڑھانا	ذَرَءَ					ذَرْءٌ
مہیا کرنا۔ پرواکرنا	عَبَأَ					عَبْأٌ
پڑھنا	قَرَءَ					قُرْآنٌ
حفاظت سے رکھنا	كَلَأَ					كَلْأٌ
پناہ لینا	لَجَأَ					لَجْأٌ
خوشگوار ہونا	مَرَءَ					مَرَاءَةٌ
بھرنا	مَلَأَ					مَلْءٌ
خبر دینا	نَبَأَ					نَبَأٌ
نشوونما، بڑھنا	نَشَأَ					نَشْأَةٌ
مجبور کرنا۔ ڈالنا	شَاءَ					شَيْءٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَهْمُوزُ اللَّام ، بَابِ سَمِعَ سے

خلاصی	بَرِئَ	یَبْرَءُ				"بَرَاءَة"
گناہ کرنا، غلطی کرنا	خَطِئَ					"خَطْأً"
گرمی حاصل کرنا	دَفِئَ					"دَفَاءَة"
پیاسے ہونا	ظَمِئَ					"ظَمْأً"
ہنسی اُڑانا	هَزِئَ					"هُزْءٌ"

مَهْمُوزُ اللَّام بَابِ نَصَرَ سے

اپنے اوپر لانا	بَآءَ	یَبُوءُ				"بَوْءٌ"
بدنامی ، دھبہ لگنا	سَآءَ					"سَوْءٌ"
روشن ہونا	ضَاءَ					"ضَوْءٌ"

مَهْمُوزُ اللَّام بابِ کَرُمَ سے

کچلنا	بَطُؤَ	یَبْطُؤُ				"بَطْأً"
گرم ہوجانا	دَفُؤَ	یَدْفُؤُ				"دَفَاءَة"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ فِعْلِ مَہْمُوز (مَاضِی) کی صرفِ کبیر

مادّه	وَاحِدْ مذکر غائب	مُثنّٰی غائب	جمع مذکر غائب	غائب واحد	غائب مثنی مؤنّث	جمع مؤنث غائب	واحد متکلم	جمع متکلم
أ ك ل	أَكَلَ	أَكَلَا	أَكَلُوا	أَكَلَتْ	أَكَلَتَا	أَكَلْنَ	اَكَلْتُ	اَكَلْنَا
أ ج ر								
أ خ ذ								
أ م ر								
أ م ل								
س ء ل	سَئَلَ	سُئَلَا	سَئَلُوا	سَئَلَتْ	سَئَلَتَا			سَئَلْنَ
ش أ م								
ذ ء م								
ر ء ف								
ج ء ر								
ب د أ	بَدَأَ	بَدَ أَ	بَدَؤُوْا	بَدَأَتْ	بَدَ أَتَا			بَدَ أْ نَ
د ر أ								
ن ب أ								
ن ش أ								
م ل أ								
ق ر ء								

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مَهْمُوزْ (مَاضِی) کی صرفِ کبیر

مادّہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنی مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
أ ك ل	أَكَلْتَ	أَكَلْتِ	أَكَلْتُمَا	أَكَلْتُمْ	أَكَلْتُنَّ	أَكَلْتُ	أَكَلْنَا
أ ج ر							
أ خ ذ							
أ م ر							
أ م ل							
س ء ل	سَئَلْتَ	سَئَلْتِ	سَئَلْتُمَا	سَئَلْتُمْ	سَئَلْتُنَّ	سَئَلْتُ	سَئَلْنَا
ش ء م							
ذ ء م							
ر ء ف							
ج ء ر							
ب د أ	بَدَأْتَ	بَدَأْتِ	بَدَأْتُمَا	بَدَأْتُمْ	بَدَأْتُنَّ	بَدَأْتُ	بَدَأْنَا
د ر ء							
ق ر ء							
م ل ء							
ن ب ء							

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2. فِعلِ مَہْمُوزْ (مُضَارع) کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	مثنی حاضر مذ+مث	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
أ ك ل	تَأْكُلُ	تَأْكُلِيْنَ	تَأْكُلَان	تَأْكُلُوْنَ	تَأْكُلْنَ	آكُلُ	نَأْكُلُ
أ ج ر							
أ خ ذ							
أ م ر							
أ م ل							
س ء ل	تَسْئَلُ	تَسْئَلِيْنَ	تَسْئَلَان	تَسْئَلُوْنَ	تَسْئَلْنَ	أَسْئَلُ	نَسْئَلُ
ش ء م							
ذ ء م							
ر ء ف							
ج ء ر							
ب د أ	تَبْدَأُ	تَبْدَئِيْنَ	تَبْدَئَان	تَبْدَؤُوْنَ	تَبْدَأْنَ	أَبْدَأُ	نَبْدَأُ
د ر ء							
ق ر ء							
م ل ء							
ن ب ء							

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مَهْمُوز (مُضَارِع) کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنی مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	مُثنی مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
أ ك ل	يَأْكُلُ	يَأْكُلَان	يَأْكُلُوْنَ	تَأْكُلُ	تَأْكُلَان	يَأْكُلْنَ
أ ج ر						
أ خ ذ						
أ م ر						
أ م ل						
س ء ل	يَسْئَلُ	يَسْئَلَان	يَسْئَلُوْنَ	تَسْئَلُ	تَسْئَلَان	يَسْئَلْنَ
ش ء م						
ذ ء م						
ر ء ف						
ج ء ر						
ب د أ	يَبْدَأُ	يَبْدَأَان	يَبْدَؤُوْنَ	تَبْدَأُ	تَبْدَأَن	يَبْدَأْنَ
د ر ء						
ب ر ء						
آ ب ء						
آ س ء						
ذ ر ء						

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. فِعْل مَهْمُوز أَمْر کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر	مثنی مذ + مث	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
أ ك ل	كُلْ	كُلَا	كُلُوا	كُلِي	كُلْنَ
أ ج ر					
أ خ ذ					
أ م ر					
أ م ل					
س ء ل	سَلْ	سَلَا	سَلُوْا	سَلِيْ	سَلْنَ
ش ء م					
ذ ء م					
ر ء ف					
ج ء ر					
ب د أ	إِبْدَأْ	إِبْدَءَا	إِبْدَؤُوْا	إِبْدَئِيْ	إِبْدَأْنَ
د ر ء					
م ل ء					
ق ر ء					
ن ش ء					
ن ب ء					
ب ر ء					

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مھموز کی قرآنی مثالیں

باب نصر سے

1۔ أَمَرَ – یَأمُرُ – مُرْ باب نصر سے ہے۔

﴿ وَ أمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ ﴾ (طٰہٰ: 132)

" اپنے اہل و عیال کو نماز کی تلقین کرو۔"

یہاں مُرْ فعل امر واحد استعمال ہوا ہے۔

2۔ أَخَذَ – یَأخُذُ – خُذْ باب نصر سے ہے۔

﴿ یَا یَحْیٰی خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ ﴾ (مریم: 12)

" اے یحیٰی کتاب الٰہی کو مضبوطی سے تھام لو۔"

یہاں خُذْ فعل امر واحد استعمال ہوا ہے۔

3۔ أَکَلَ – یَأکُلُ – کُلْ باب نصر سے ہے۔

﴿ وَ کُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ﴾ (الاعراف: 31)

" اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔"

یہاں کُلُوا فعل امر جمع استعمال ہوا ہے۔

4۔ ﴿ وَ کُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ﴾ (البقرة: 35)

"اور دونوں بفراغت جو چاہو (اس جنت) میں سے کھاؤ۔"

(فعل اَمْر مُثَنّٰی کُلَا استعمال ہوا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب فَتَحَ سے

5۔ سَأَلَ – يَسْئَلُ – سَلْ – إِسْأَلْ باب فتح سے ہے۔

﴿فَاسْئَلُوْٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ (الانبیا:7)

" اگر تم لا علم ہو تو اہل ذکر سے پوچھ لو۔"

یہاں اسْئَلُوْٓا فعلِ امر جمع استعمال ہوا ہے۔

6۔ قَرَأَ – يَقْرَأُ – إِقْرَأْ باب فتحؔ سے ہے۔

﴿إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِى خَلَقَ﴾ (العلق: 1)

" پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔"

یہاں إِقْرَأْ فعلِ امر واحد استعمال ہوا ہے۔

7۔ نَبَأَ – يَنْبَأُ – نَبْأً باب فتح سے ہے۔

﴿عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيْمِ﴾ (النَّبَأ : 2)

"ایک بڑی خبر کے بارے میں"

یہاں النَّبَأ مصدر استعمال ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 129

فِعْلِ مُضَعَّفْ

1۔ فِعْلِ مُضَعَّفْ یا مُضَاعَفْ اُس فِعْل کو کہتے ہیں جس میں عَیْن کَلِمَه اور لَام کَلِمَه ، دونوں میں ایک ہی حرف کی تکرار ہو۔ یعنی دونوں ہم جنس حرف پر مشتمل ہوں۔

جیسے مَدَدَ میں دوسرا حرْف بھی د ہے اور تیسرا بھی د ہے۔

2۔ اِدْغام : جب دومکرر حرُوف یکجا مُتحرِّك ہوں (جیسے مَدَدَ میں) تو پہلے حرْف کوساکِن کر دیا جاتا ہے۔ (یعنی مَدْدَ = مَدَّ)۔

فِعْلِ مُضَاعَفْ کے اس عمل کو اِدْغام کہتے ہیں۔

جیسے مَارِرٌ سے مَارْرٌ یعنی مَارٌّ (یہاں پہلے راء کوساکن کردیا)۔

اہل زبان خودبخود اس طرح کے تصرّفات کر لیتے ہیں۔

3۔ فِعْلِ مُضَاعَفْ کی صورتیں مختلف ابواب میں حسب ذیل ہوتی ہیں :

فعل ماضی ۔ مضارع ۔ امر یا فعل امر

a۔ بَابِ ضَرَبَ سے فَرَّ - یَفِرُّ - اِفْرِرْ = فِرَّ

b۔ بَابِ نَصَرَ سے مَدَّ - یَمُدُّ - اُمْدُدْ = مُدَّ

c۔ بَابِ سَمِعَ سے مَسَّ - یَمَسُّ - اِمْسَسْ = مَسَّ

d۔ بَابِ کَرُمَ سے لَبَّ - یَلُبُّ - اُلْبُبْ = لُبَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مُضَاعَف کا اِسْمِ فَاعِل

4۔ فِعْلِ مُضَاعَف کا اِسْمِ فَاعِل ، فَالّ کے وزن پر آتا ہے۔
(کیونکہ عَیْن کَلِمَہ اور لَام کَلِمَہ ایک ہی حرف ہیں۔)

ﮬ جیسے مَادٌّ ، حَادٌّ ، ھَامٌّ ، حَاسٌّ ، بَارٌّ وغیرہ۔

فِعْلِ مُضَاعَف کا اِسْمِ ظَرْف

5۔ فِعْلِ مُضَاعَف کا اِسْمِ ظَرْف ، مَفْعَل کے وزن پر اِدْغَام کے بعد

a- مَفَلّ کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے مَحَلّ (اترنے کی جگہ) ، مَطَبّ (علاج کی جگہ) ،
مَفَرّ (فرار کی جگہ)

b- کبھی مَفْعَلَة کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مَحَلَّة (ٹھہرنے کی جگہ)

فِعْلِ مُضَاعَفْ کا اسم أَفْعَلُ التَّفْضِيْل

6۔ فِعْلِ مُضَاعَفْ کا اسم أَفْعَلُ التَّفْضِيْل ، أَفْعَلُ کے بجائے أَفَلُّ کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے أَهَمُّ (أَهْمَمُ) ، أَشَدُّ (أَشْدَدُ) ،

أَحَبُّ ، أَحَقُّ ، أَشَرُّ ، أَصَحُّ ، أَضَلُّ ، أَعَزُّ ، أَمَدُّ وغیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مُضَعَّفْ کی مشق (بَاب نَصَرَ سے)

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
بکھیرنا - پھیلانا	بَثَّ	يَبُثُّ	أُبْثُثْ	بَاثٌّ	مَبْثُوثٌ	بَثٌّ
نیک ہونا	بَرَّ					بَرٌّ
ریزہ ریزہ ہونا	بَسَّ					بَسٌّ
ہلاک ہونا	تَبَّ					تَبٌّ
گرانا ، ڈالنا	تَلَّ					تَلٌّ
درخت کو اُکھاڑنا	جَثَّ					جَثٌّ
عظمت کا ہونا	جَدَّ					جَدٌّ
ٹکڑے ٹکڑے ہونا	جَذَّ					جَذٌّ
زیادہ ہونا	جَمَّ					جَمٌّ
چھپ جانا	جَنَّ					جُنُونٌ
ارادہ کرنا	حَجَّ					حَجٌّ
تباہ کرنا	حَسَّ					حَسٌّ
گھیر لینا	حَفَّ					حَفٌّ
درست ہونا	حَقَّ					حَقٌّ
اُبھارنا	حَضَّ					حَضٌّ
حل کرنا ، کھولنا	حَلَّ					حَلٌّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مُضَعَّفْ کی مشق (بَابِ ضَرَبَ سے)

خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

اَلْمَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضٍ	مَعَانِی
خُرُور"	مَخْرُور"	خَارّ"	إِخْرِر	يَخِرُّ	خَرَّ	بلندی سے گرنا
خِفَّة"					خَفَّ	کم ہونا ۔ ہلکا ہونا
دَبِيْبٌ					دَبَّ	زمین پر آہستہ چلنا
مَذَلَّة"					ذَلَّ	دب جانا۔ کمزور ہونا
رَمِيْم"					رَمَّ	سڑا ہوا ۔ گلا ہوا
زَلّ"					زَلَّ	پاؤں کا ڈگمگا جانا
ضَلَالَة"					ضَلَّ	چھپنا ، بہک جانا
ظَلَالَة"					ظَلَّ	سایہ برقرار رہنا
عِزَّة"					عَزَّ	طاقت ور ہونا
عِفَّة"					عَفَّ	بُری چیزوں سے بچنا
غَرَارَة"					غَرَّ	بے خبر رہنا
فِرَار"					فَرَّ	ڈر سے بھاگنا
قِلَّة"					قَلَّ	کم ہونا
كَلَالَة"					كَلَّ	کمزور ہونا
تَمَام"					تَمَّ	پورا ہونا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُضَعَّفْ کی مثالیں (بَاب فَتَحَ سے)

مَعَانِی	مَاضٍ	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
محتاج ہونا	خَصَّ	يَخَصُّ	إِخْصَصْ	خَاصٌّ	مَخْصُوص	خَصَاصَةٌ
ناف میں تکلیف ہونا	سَرَّ					سَرَرٌ
بہرا ہونا	صَمَّ					صَمٌّ
بخل کرنا	ضَنَّ					ضَنٌّ
حلق میں اٹکنا	غَصَّ					غَصٌّ
ٹھنڈا ہونا۔ خوش ہونا	قَرَّ					قَرٌّ
سخت جھگڑالو ہونا	لَدَّ					لَدَدٌ
مزے دار ہونا	لَذَّ					لَذَاذَةٌ
ہاتھ سے چھونا	مَسَّ					مَسٌّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ فِعلِ مُضَاعَفْ مَاضِی کی صرف کبیر

مادّہ	وَاحِدْ مذکر غائب	مُثنی مذکر غائِب	جمع مذکر غائِب	واحد مؤنّث غائِب	مثنی مؤنث غائِب	جمع مؤنث غائب
م د د	مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوا	مَدَّتْ	مَدَّتَا	مَدَدْنَ
ظ ن ن						
ح ق ق						
ح ل ل						
ح ج ج						
ع ز ز	عَزَّ	عَزَّا	عَزُّوا	عَزَّتْ	عَزَّتَا	عَزَزْنَ
ف ر ر						
ع ف ف						
أص ص	خصَّ	خَصَّا	خَصُّوا	خَصَّتْ	خَصَّتَا	خَصَصْنَ
س ر ر						
ل ذ ذ						
غ ض ض						
ص م م						
م س س						

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْل مُضَاعَفْ مَاضِی کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	مثنی حاضر مذ+مث	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
م د د	مَدَدْتَ	مَدَدْتِ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُمْ	مَدَدْتُنَّ	مَدَدْتُ	مَدَدْنَا
ظ ن ن							
ح ق ق							
ح ل ل							
ح ج ج							
ع ز ز	عَزَزْتَ	عَزَزْتِ	عَزَزْتُمَا	عَزَزْتُمْ	عَزَزْتُنَّ	عَزَزْتُ	عَزَزْنَا
ض ل ل							
ف ر ر							
غ ر ر							
ز ل ل							
آ ص ص	خَصَصْتَ	خَصَصْتِ	خَصَصْتُمَا	خَصَصْتُمْ	خَصَصْتُنَّ	خَصَصْتُ	خَصَصْنَا
غ ض ض							
م س س							
ق ر ر							
س ر ر							

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2 فِعْلِ مُضَاعَفْ (مُضَارِع) کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	مثنی مؤنث حاضر	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
م د د	تَمُدُّ	تَمُدِّيْنَ	تَمُدَّانِ	تَمُدُّوْنَ	تَمْدُدْنَ	أَمُدُّ	نَمُدُّ
ظ ن ن							
ح ق ق							
ح ج ج							
ب ث ث							
ع ز ز	تَعِزُّ	تَعِزِّيْنَ	تَعِزَّانِ	تَعِزُّوْنَ	تَعْزِزْنَ	أَعِزُّ	نَعِزُّ
ز ل ل							
ف ر ر							
ض ل ل							
خ ص ص	تَخَصُّ	تَخَصِّيْنَ	تَخَصَّانِ	تَخَصُّوْنَ	تَخْصَصْنَ	أَخَصُّ	نَخَصُّ
ق ر ر							
غ ض ض							
س ر ر							

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مُضاعَفْ مُضارِع کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنی مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	مُثنی مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
م د د	يَمُدُّ	يَمُدَّانِ	يَمُدُّونَ	تَمُدُّ	تَمُدَّانِ	يَمْدُدْنَ
ظ ن ن						
ت ب ب						
ح ل ل						
ع ز ز	يَعِزُّ	يَعِزَّانِ	يَعِزُّونَ	تَعِزُّ	تَعِزَّانِ	يَعْزِزْنَ
غ ر ر						
ف ر ر						
ع ف ف						
ظ ل ل						
خ ص ص	يَخُصُّ	يَخُصَّانِ	يَخُصُّونَ	تَخُصُّ	تَخُصَّانِ	يَخْصُصْنَ
ص م م						
غ ض ض						
م س س						
ق ر ر						

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. فِعْلِ مُضَاعَفْ أَمْر کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر	مثنی مذکر+مؤنث	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
م د د	مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوا	مُدِّی	أُمْدُدْنَ
ظ ن ن					
ت ب ب					
ب ث ث					
ع ز ز	عِزَّ	عِزَّا	عِزُّوا	عِزِّی	إِعْزِزْنَ
غ ر ر					
ف ر ر					
غ ص ص*					
ر م م					
غ ف ف					
خ ص ص	خَصَّ	خَصَّا	خَصُّوا	خَصِّی	إِخْصِصْنَ
ق ر ر					
غ ض ض					
غ ص ص					
ض ن ن					

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعل مُضَاعَفْ کی قرآنی مثالیں

قَصَّ–یَقُصُّ–قُصَّ باب نصَرَ سے ہے

1۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ (یوسف 3)

"ہم بہترین پیرائے میں تم سے واقعات اور حقائق بیان کرتے ہیں۔"

2۔ أُقْصُصْ فعل امر ہے – لاَ تَقْصُصْ فعل نہی ہے۔

لاَ تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ (یوسف: 5)

"اپنا یہ (خواب) اپنے بھائیوں کو نہ سنانا۔"

غَضَّ–یَغُضُّ–اُغْضُضْ یا غُضَّ باب نَصَرَ سے ہے

3۔ قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ (النور: 30)

"مومن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں۔"

4۔ ﴿ وَ قُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ ﴾ (النور: 31)

"اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں۔"

بَثَّ. یَبُثُّ . اُبْثُثْ. باب نصَرَ سے ہے

5- ﴿ وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيْرًا وَ نِسَاءً ﴾ (النساء: 1)

"اور ان دونوں (آدمؑ و حوّاؑ) سے بہت مرد و عورت (دنیا میں) پھیلا دیئے۔"

6- ﴿ وَ فِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ ﴾ (الجاثية: 4)

"اور تمہاری پیدائش میں اور ان حیوانات میں جن کو اللہ پھیلا رہا ہے، بڑی نشانیاں ہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-7 ﴿ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴾ (القارية: 4)

" وہ دن ، جب لوگ بکھرے ہوئے پر وانوں کی طرح ہوں گے۔"

-8 ﴿ وَ زَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴾ (الغاشية: 16)

" اور بچھائے گئے نفیس فرش ہوں گے"۔ یہ اسم مفعول مؤنث ہے۔

حَضَّ . يَحُضُّ . أُحْضُضْ باب نَصَرَ سے ہے

-9 ﴿ وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴾ (الماعون: 3)

" اور جو مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اکساتا "۔

تَبَّ . يَتُبُّ . اُتْبُبْ باب نَصَرَ سے ہے

-10 ﴿ تَبَّتْ يَدَا أَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ﴾ (اللهب: 1)

" ٹوٹ گئے ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ نامراد ہو گیا"۔

-11 ﴿ وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلاَّ فِي تَبَابٍ ﴾ (غافر: 37)

" فرعون کی ساری چال بازی (اس کی اپنی)

تباہی کے راستے ہی میں صرف ہوئی"۔

فَرَّ . يَفِرُّ . اِفْرِرْ باب ضَرَبَ سے ہے

یہاں یہ بات نوٹ کیجئے کہ باب بدل گیا ہے۔

اوپر کی مثالیں باب نصر سے تھیں اور نیچے کی مثالیں باب ضرب سے ہیں۔

-12 ﴿ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴾ (المدثر: 50-51)

"گویا یہ جنگلی گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑے ہیں"۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13- ﴿ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ ﴾ (الشعراء: 21)

"پھر میں تمہارے خوف سے بھاگ گیا"۔

14- ﴿ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴾ (عبس: 34)

" اس روز آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا"۔

15- ﴿ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ ﴾ (الأحزاب: 16)

(اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو) " یہ بھاگنا تمہارے لیے کچھ بھی نفع بخش نہ ہوگا"۔

(فِرار، یہاں مصدر کے طور پر استعمال ہوا ہے)

16- ﴿ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴾ (القيامة: 10)

اسی وقت یہی انسان کہے گا " کہاں بھاگ کر جاؤں ؟"

مَفْعَل" کے وزن پر مَفَرّ" ظرف ہے۔

مَسَّ—يَمَسُّ—مَسَّ—يا اِمْسَسْ باب فتح سے ہے

17- ﴿ لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ﴾ (البقرة 80)

" دوزخ کی آگ ہمیں ہرگز چھونے والی نہیں

الاّ یہ کہ چند روز کی سزا مل جائے تو مل جائے"۔

یہاں لن کی وجہ سے فعل منصوب تَمَسَّنَا ہے۔

18- وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ ﴾ (الانعام: 17)

" اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچائے تو اُس نقصان سے بچانے والا کوئی نہیں"

یہاں يَمْسَسْكَ حرفِ شرط کی وجہ سے مجزوم ہے اور دوسرا فعل مضاعف

ضَرَّ—يَضُرُّ—ضُرَّ—المصدر = ضُرّ" / ضَرّ" بَاب نَصَرَ سے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 130:

فِعلِ مُعْتَلّ مُرَکَّب

مُرَکَّب فِعلِ مُعْتَلّ کا ذکر پہلے مختصراً ہو چکا ہے۔ اب مختلف ابواب سے، اس کی مختلف قسموں کی مثالیں دی جا رہی ہیں۔ آخر میں مشقیں ہیں۔ قرآن مجید سے، ان مثالوں کو نکال کر، ان پر غور کیجئے۔ ان مشقوں پر، جس قدر آپ کی مہارت زیادہ ہو گی، اُسی قدر، فہمِ قرآن کی منزلیں آسان ہوتی جائیں گی۔

فِعْلِ مُرَکَّب – مَهْمُوز و أَجْوَف (بَابِ نَصَرَ سے)

مندرجہ ذیل تین مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلا حَرْف هَمْزَه پر مشتمل ہے اور درمیانی حَرْف، حَرْفِ عِلّت ہے۔ گویا یہ فِعْل، مَهْمُوز و أَجْوَف کا مُرَکَّب ہے۔

مادة: مندرجہ ذیل افعال کا مادہ ء و ل، ء و ب اور ء و د ہے۔

فِعلِ مُضَارع بتا رہا ہے کہ یہ بَاب نَصَرَ سے ہے۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

معانی	مَاضٍ	مُضَارِع	أَمر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
پناہ لینا	آلَ	يَؤُولُ	أُلْ	آوِلٌ	مَأْوُوْلٌ	مَآلٌ
پلٹنا، رجوع کرنا	آبَ					أَوْبٌ
گراں ہونا	آدَ					أَوْدٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : قرآن مجید سے ، مندرجہ ذیل آیات میں ، مَهْمُوز و أجْوَف مُرَكَّب فِعل تلاش کیجئے۔ اور فِعل کی قسم اور اسم کی قسم بتائیے۔

a. سورۃ الرعد آیت 29

b. سورۃ البقرۃ آیت 255

c. سورۃ البقرۃ آیت 49

فِعْلِ مُرَكَّب

مَهْمُوز و أجْوَف (بَابِ ضَرَبَ سے)

مندرجہ ذیل مثال بھی مَهْمُوز و أجْوَف ہی سے مُرَكَّب ہے۔

لیکن بَاب ضَرَبَ سے ہے۔ اس کا مادّہ ء ی د ہے۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

الْمَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أمْر	مُضَارِع	مَاضٍ	معانی
"ايْد"				يَئِيْدُ	اٰدَ	قوی ہونا

مشق : سورۂ ص ، آیت نمبر 17 میں ، مندرجہ بالا فِعْل کو یا اُس سے نکلنے والے مشتقات کو پہچانیئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُرَكَّب مِثَال و مَهْمُوزُ الْعَيْنِ (بَابِ ضَرَبَ سے)

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔ پہلا حَرْف وَاوْ اور دوسرا هَمْزَہ۔
گویا یہ مِثَال اور مَهْمُوزُ الْعَيْن کا مُرَكَّب ہے۔

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
زندہ درگور کرنا	وَأَدَ	يَئِدُ	إِدْ	وَائِدٌ	مَوْؤُوْدٌ	وَأْدٌ

مشق : ﴿ وَ إِذَا الْمَوْءُ وْدَةُ سُئِلَتْ ﴾ (التکویر:8)

مندرجہ بالا آیت کی تحلیل کیجیے۔اور بتایئے کہ اسم کی کون سی قسم استعمال ہوئی ہے۔ آیت کا ترجمہ کیجیے۔

مُرَكَّب – مِثَال و مَهْمُوزُ اللاَّم (بَابِ سَمِعَ سے)

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔ پہلا حَرْف واو ہے اور آخری هَمْزَہ۔
گویا یہ مِثَال و مَهْمُوزُ اللاّم کا مُرَكَّب ہے۔ خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
پامال کرنا، کچلنا	وَطِئَ	يَطَأُ				وَطْئٌ

مشق : ﴿ إِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَ أَقْوَمُ قِيْلاً ﴾ (المزمل:6)

مندرجہ بالا آیت کی تحلیل کیجیے۔

لغت دیکھ کر مشکل الفاظ کے معنی لکھیے اور ترجمہ کیجیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُرکَّب مَهْمُوز الْفَاء و نَاقِص (بَابِ ضَرَبَ سے)

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلا حرف ھَمْزَہ ہے۔ اور آخری حرف ، حَرْفِ عِلّت ہے۔ گویا یہ مَهْمُوزُ الْفَاء اور نَاقِص کا مُرکَّب ہے۔

ابتدائی مثالیں باب ضَرَبَ سے ہیں۔ یہ نہ بھولئیے۔

آخری تین مثالیں مختلف دیگر ابواب سے ہیں۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

اَلْمَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضِ	معانی
"إِبَاءَة"				يَأْبِي	أَبىٰ	کسرِ شان سمجھنا (ض)
"إِتْيَان"				يَأْتِي	أَتىٰ	آنا (ض)
				يَأْدِي	أَدىٰ	ادا کرنا (ض)
"أَلْي"				يَأْلِي	أَلىٰ	(ض)
"أَنْي"				يَأْنِي	أَنىٰ	وقت آنا (ض)
"أَذْى"				يَأْذىٰ	أَذَىَ	تکلیف دینا (باب فتح)
"أَسْى"				يَأْسىٰ	أَسِيَ	غمگین ہونا (باب سمع)
"أَلْو"				يَأْلُوا	أَلىٰ	(بابِ نَصَرَ)

مشق : قرآن مجید سے مندرجہ ذیل آیات درج کیجئے۔

ان آیات میں سے ، فِعْلِ مُرکَّب یا اُن کے مُشْتَقَّات تلاش کیجئے۔

1۔ البقرۃ آیت 34   2. الانعام آیت 34   3. البقرۃ آیت 196

4. البقرۃ آیت 118   5. الحدید آیت 16   6. المائدۃ آیت 26

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أتی یأتی کی قرآنی مثالیں

1- ﴿ اَتٰی اَمْرُ اللهِ فَلاَ تَسْتَعْجِلُوْهُ ﴾ (النحل : 1)

" آ گیا اللہ کا فیصلہ ، اب اس کے لیے جلدی نہ مچاؤ "

2- ﴿ هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴾ (النازعات: 15)

" کیا تمہیں موسیٰ کے قصے کی خبر پہنچی ہے؟ "

3- ﴿ فَأَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا ﴾ (مریم: 27)

" پھر وہ اپنے بچے کو لیے ہوئے اپنی قوم میں آئی "

4- ﴿ لاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرِحُوْنَ بِمَا أَتَوْا ﴾ (آل عمران: 188)

" تم ان لوگوں کو عذاب سے محفوظ نہ سمجھو جو اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں "

5- ﴿ حَتّٰى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ ﴾ (الکھف : 77)

" یہاں تک کہ وہ دونوں ایک بستی میں پہنچے "

6- ﴿ فَإِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ ﴾ (النساء: 25)

" اور اگر وہ کسی بد چلنی کی مرتکب ہو جائیں "

7- ﴿ إِئْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا ﴾ (فصلت:11)

" اس نے آسمان اور زمین سے کہا۔ تم دونوں وجود میں آ جاؤ ، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو۔ دونوں نے کہا۔ ہم (وجود میں) آگئے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مُرَكَّب – مَهْمُوز و مُضَاعَفْ (بَابِ نَصَرَ سے)

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

پہلا حَرْف هَمْزَه ہے۔ دوسرا اور تیسرا حَرْف ایک ہی ہے۔

یعنی یہ مَهْمُوزُ الْفَاء اور مُضَاعَف کا مُرَكَّب ہے۔

یہ نہ بھولیے کہ یہ بَاب نَصَرَ ہے۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

معانی	مَاضٍ	مُضَارِع	أمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
بنیاد رکھنا	أسَّ	يَؤُسُّ				أَسَاسٌ
قریب ہونا	ألَّ					إلٌّ
سخت کھاری ہونا	إجَّ					أُجُوجٌ
نامعقول ہونا	أدَّ					إدَّةٌ
ورغلانا – اکسانا	أزَّ					أزٌّ
مثال ہونا	أمَّ					أمٌّ

مشق : قرآن مجید سے ، مندرجہ ذیل آیات ، تلاش کیجئے۔ اور اُن میں مَهْمُوز و مُضَاعَف کے مُرَكَّب کی مثالیں ڈھونڈیئے۔

اور پھر یہ بتایئے کہ قرآن میں فِعْلِ مَاضِی استعمال ہوا ہے یا مُضَارِع یا أمْر؟

یا پھر اسمْ فاعل استعمال ہوا ہے یا اسم مفعول یا پھر اِسمِ مَصْدَر؟

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ سورہ الفرقان آیت نمبر 53

2. سورہ مریم آیت نمبر 83

3. سورہ مریم آیت نمبر 89

4. سورہ التوبہ آیت نمبر 8

5. سورہ یٰسین آیت نمبر12

فعل مرکب
اَجْوَف نَاقِص مُضَاعَف

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

یہ اجوف ہے اور ناقص مضاعف کا مرکب ہے۔ اجوف اس لحاظ سے کہ درمیانی حرف، حرفِ علت ہے۔ ناقص اس لحاظ سے کہ آخری حرف، حرفِ علت ہے۔ اور مضاعف اس لحاظ سے کہ درمیانی اور آخری حرف ایک ہی ہے۔

a- حَيِيَ. يَحيىٰ. حَيَاةٌ" یہ باب سَمِعَ سے ہے۔ جس کے معنی زندہ رہنا ہے۔

b- حَيَّ. يَحِيُّ. حَيَاءٌ" یہ مرکب مضاعف ہے۔

حَیَاء کا مطلب شرمندہ ہونا اور شرمانا ہے۔

حَيَّ، اِسْمُ الْفِعْل بھی ہے۔ جس کا ذکر ان شاء اللہ کتاب کے دوسرے حصے میں ہو گا۔ اس صورت میں اس کا مطلب "جلدی کرو"، متوجہ ہو جاؤ" ہو گا۔

جیسے حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 131

لَفِيْفِ مَفْرُوق (بَابِ ضَرَبَ سے)

1۔ مندرجہ ذیل أفْعَال پر غور کیجئے۔

وَقیٰ ، وَفیٰ ، وَصیٰ ، وَلیَ ، وَرِیَ

ان میں دو حُرُوفِ عِلّت مفروق (ایک دوسرے سے جدا) پائے جاتے ہیں۔

جب تین حُرُوف میں سے دو حُرُوفِ عِلّت ہوں اور ان کے درمیان میں حَرْفِ صحیح ہو تو ایسے فِعْل کو لَفِيْفِ مَفْرُوق کہتے ہیں۔

جیسے وَقیٰ میں پہلے 'واو' حَرْفِ عِلّت ہے اور آخر میں 'ی' حَرْفِ عِلّت ہے۔ درمیان میں ق حَرْفِ صحیح ہے۔

دراصل یہ مثال اور ناقِص کا مُرکّب ہوتا ہے۔

2۔ لَفِيفِ مفروق أفْعَال کے فِعْلِ أمْر میں کئی حُرُوف حذف کر دیئے جاتے ہیں۔

چنانچہ وَقیٰ کا فِعْلِ أمْر قِ (واحد مذکر) ہے۔

قِی (واحد مؤنث) ، قِيَا (مثنی) ،

قُوا (جمع مذکر) ، قِيْنَ (جمع مؤنث)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل لَفِیْف مفرُوق کی صَرف صغیر

ذیل کے تمام افعال باب ضَرَبَ سے ہیں

معانی	ماضی	مُضارِع	أمر	فَاعِل	مفعُول	اَلْمصْدر
بچنا	وَقٰی	یقِي	قِ	وَاقٍ	مَوْقِيٌّ	وِقَایَة
وفا کرنا	وَفٰی	یفِي	فِ	وَافٍ	مَوْعِيٌّ	وَفَاء
وصیت کرنا	وَصٰی	یَصِي	صِ	وَاصٍ	مَوْصِيٌّ	وَصِیَّة
جمع کرنا	وَعٰی	یَعِي	عِ	وَاعٍ	مَوْعِيٌّ	وِعَایَة
گمان	وَأی	یَئِي	إِ	وَاءٍ	مَوْئِيٌّ	وَأی

لفِیْفِ مفرُوق کی قرآنی مثالیں

1- ﴿ فَوَقَاهُ اللّٰهُ سَیِّئَاتِ مَا مَکَرُوا ﴾ (غافر: 45)

”آخر کار اللہ تعالیٰ نے اس کو لوگوں کی بری چالوں سے بچالیا“

2- ﴿ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَ وَقَانَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴾ (الطور: 27)

”آخر کار اللہ نے ہم پر فضل فرمایا اور ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے بچالیا“

3- ﴿ وَ وَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴾ (الذخان: 56)

”اور اللہ نے ان لوگوں کو جہنم کے عذاب سے بچالیا“

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- ﴿ وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ ﴾ (النحل : 81)

" اور تمہیں ایسی پوشاکیں عطا کیں جو تمہیں گرمی سے بچاتی ہیں"

5- ﴿ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴾ (غافر : 21)

" اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا"

یہ واق اسم فاعل کی مثال ہے۔

6- ﴿ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ (البقرۃ: 201)

" اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا"

7- ﴿ قُوْا أَنْفُسَكُمْ وَ أَهْلِيْكُمْ نَارًا ﴾ (التحریم : 6)

" اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچاؤ "

اوپر کی دو مثالوں کا تعلق امر سے ہے۔

8- ﴿ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ﴾ (غافر: 9)

"اس دن جس کو تو نے برائیوں سے بچا دیا اس پر تو نے بڑا رحم کیا"

یہ فعل مجزوم کی مثال ہے۔ حرفِ شرط کی وجہ سے ی حذف ہو گئی۔

9- ﴿ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾ (الحشر:9)

" اور جو لوگ دل کی تنگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں"

10- ﴿ فَوَقَاهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ ﴾ (الانسان: 11)

" پس اللہ انہیں اس دن کے شر سے بچا لے گا۔"

اوپر کی تمام مثالیں وَقَى - يَقِي - قِ - باب ضَرَبَ سے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَفِیْفِ مَفْرُوق (بَابِ حَسِبَ سے)

مندرجہ ذیل دو مثالیں بَابِ حَسِبَ سے ہیں۔

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
دوست	وَلِیَ	یَلِي	لِ	وَالٍ	مَوْلِيٌّ	وِلَايَةٌ
آگ دہکانا	وَرِیَ	یَرِی	رِ	وَارٍ	مَوْرِيٌّ	وَرْيٌ

لَفِیْفِ مَفْرُوق کی قرآنی مثالیں

﴿ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ ﴾ (توبہ: 123)

" ان منکرین حق (منافقین) سے جنگ کرو ، جو تمہارے پاس ہیں"

﴿ وَ مَا لَهُمْ مِنْ دُوْنِهِ مِنْ وَّالٍ ﴾ (الرعد: 11)

"اور نہ اللہ کے مقابلے میں ان لوگوں کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے"

﴿ وَ أُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ ﴾ (الانفال: 75)

" اور اللہ کی کتاب میں ، خون کے رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں "

﴿ فَآخَرَانِ يَقُوْمَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ ﴾

(المائدہ: 107)

" تو ان کی جگہ، دو اور شخص جو ان کی بہ نسبت ، شہادت دینے کے لیے اہل تر ہوں ، کھڑے ہو جائیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ﴾ (الدخان : 41)

"وہ دن جب، کوئی قریبی عزیز، اپنے کسی قریبی عزیز کے کچھ بھی کام نہ آئے گا"

﴿أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ﴾ (الواقعہ : 71)

"کبھی تم نے خیال کیا ؟ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو"

﴿وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ○ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا﴾ (العادیات : 2-1)

"قسم ہے ان (گھوڑوں) کی ، جو پھنکارے مارتے ہوئے دوڑتے ہیں ، جو اپنی ٹاپوں سے چنگاریاں جھاڑتے ہیں"

مشق : مندرجہ ذیل آیات کا بغور جائزہ لیجئے۔ اور بتایئے کہ بَابِ حَسِبَ سے کون سا فِعْلِ لَفِيف مَفْرُوق استعمال ہوا ہے؟ یا اسم کی کون سی قسم استعمال ہوئی ہے۔

1۔ الرعد: 1

2. البقرة: 107

3. آل عمران : 28

4۔ الکهف: 44

5. البقرة : 286

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ فِعلِ لَفِیْف مَفْرُوق مَاضی کی صرفِ کَبِیْر

مادّہ	وَاحِدْ مُذَکَّر غَائِب	مُثنّٰی مُذَکَّر غَائِب	جمع مُذَکَّر غَائِب	وَاحِدْ مؤنّث غَائِب	مثنّٰی مؤنث غَائِب	جمع مؤنث غَائِب
و ق ی (ض)	وَقٰی	وَقَیَا	وَقَوْا	وَقَتْ	وَقَتَا	وَقَیْنَ
و ف ی (ض)						
و ص ی (ض)						
و ع ی (ض)						
و ا ی (ض)						
و ك ی (ض)						
و ن ی (ض)						
و د ی (ض)						
و ح ی (ض)						
و آ ی (ض)						
و ر ی (س)						
ی د ی (س)						
و ن ی (س)						
و ل ی (ح)						

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ لَفِیْف مَفْرُوق مَاضِی کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مُذکَّر حاضر	واحد مؤنث حاضر	مثنی حاضر مذ+مث	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
و ق ی (ض)	وَقَیْتَ	وَقَیْتِ	وَقَیْتُمَا	وَقَیْتُمْ	وَقَیْتُنَّ	وَقَیْتُ	وَقَیْنَا
و ف ی (ض)							
و ص ی (ض)							
و ع ی (ض)							
و ا ی (ض)							
و ن ی (ض)							
و د ی (ض)							
و ح ی (ض)							
و أ ی (ض)							
و ر ی (س)							
ی د ی (س)							
و ن ی (س)							
و ل ی (ح)							

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2. فِعْلِ لَفِیْف مَفْرُوق مُضَارِع کی مشق

مادّہ	حاضر واحد	حاضر مؤنث	حاضر مثنی	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم	جمع متکلم
وق ی(ض)	تَقِی	تَقِیْنَ	تَقِیَانِ	تَقُوْنَ	تَقِیْنَ	أَقِیْ	نَقِی
و ف ی(ض)							
وص ی(ض)							
وع ی (ض)							
و ك ی (ض)							
و ن ی (ض)							
و د ی (ض)							
وح ی (ض)							
و أ ی(ض)							
و ر ی (ض)							
ی د ی (س)							
و ن ی(س)							
و ر ی(س)							
و ل ی (ح)							

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ لَفِیف مَفْرُوق مُضَارِع کی صرف کبیر

مادّہ	واحد غائب	مثنی غائب	جمع غائب	مؤنث غائب	مُثنی غائب	جمع مؤنث
و ق ی (ض)	يَقِيْ	يَقِيَانِ	يَقُوْنَ	تَقِيْ	تَقِيَانِ	يَقِيْنَ
و ف ی (ض)						
و ص ی (ض)						
و ع ی (ض)						
و ا ی (ض)						
و ك ی (ض)						
و ن ی (ض)						
و د ی (ض)						
و ح ی (ض)						
و آ ی (ض)						
و ر ی (ض)						
ی د ی (س)						
و ن ی (س)						
و ر ی (س)						
و ل ی (ح)						

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. فِعْلِ لَفِيْف مَفْرُوق أَمْر کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر	مُثنّٰی مذ+مث	جمع مؤنث
و ق ی (ض)	قِ	قِي	قُوا	قِيَا	قِيْنَ
و ف ی (ض)	فِ				
و ص ی (ض)	صِ				
و ع ی (ض)	عِ				
و ا ی (ض)	إِ				
و ك ی (ض)	كِ				
و د ی (ض)	دِ				
و ح ی (ض)	حِ				
و خ ی (ض)	خِ				
و ر ی (ض)	رِ				
ی د ی (س)	دِ				
و ن ی (س)	نِ				
و ر ی (س)	رِ				
و ل ی (ح)	لِ				

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر 132

فِعل لَفِیف مَقْرُون

لَفِیفِ مَقْرُون ، مُرکَّب أفْعَال کی وہ قسم ہے جس میں دو حُرُوفِ عِلّت ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔ یعنی یہ أجْوَف اور نَاقِص کے مُرکَّب ہوتے ہیں۔

انہیں مقرون اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔

جیسے رَوِیَ - یَرْوِی - رِیٌّ (باب سَمِعَ)

لَفِیْف مَقْرُوْن کی مثالیں

اَلْمَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمر	مُضَارِع	مَاضٍ	معانی
رِیٌّ	مَرْوِيٌّ	رَاوٍ	اِرْوَ	یَرْوَی	رَوِیَ	سیراب ہونا (سَمِعَ)
رِوَایَةٌ	مَرْوِيٌّ	رَاوٍ	اِرْوِ	یَرْوِی	رَوَی	روایت کرنا (ض)
					قَوِیَ	(س)

مُرکَّبِ مَہْمُوزُ الْعَیْن وَ نَاقِص (باب فَتَح)

اَلْمَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمر	مُضَارِع	مَاضٍ	معانی
رُؤیَة	[illegible]	رَاءٍ	رَ	یَرَی	رَأَی	دیکھنا (فَتَح)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل آیات میں رَ أ ی کی مختلف صورتوں کو پہچانیے۔

1۔ الانعام: 78 2. البقرۃ: 166 3. النساء : 61

4. الانفال: 48 5. النساء : 44

رَ أ ی ۔ یری ۔ رَ ۔ باب فتحَ سے ہے

1- ﴿ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ﴾ (الفیل: 1)

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمھارے رب نے کیا معاملہ کیا۔"

(لَمْ کی وجہ سے تَرَی ، مجزوم ہوکر تَرَ ہوگیا)

2- ﴿ إِنِّيٓ أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّيٓ أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ﴾ (الصافات: 102)

"میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کررہا ہوں اب تو بتا تیرا کیا خیال ہے؟"

3- ﴿رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِي﴾ (الاعراف: 143)

"میرے رب! مجھے یارائے نظر دے کہ میں تجھے دیکھ سکوں، فرمایا تم مجھے نہیں دیکھ سکتے۔"

4- ﴿أعْبُدِ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ﴾ (صحیح مسلم)

"اللہ کی عبادت اس طرح کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر یہ ممکن نہ ہو (دیکھ نہ پاؤ) تو اس طرح کرو جیسے وہ تمھیں دیکھ رہا ہے۔"

www.KitaboSunnat.com

اَسْمَائے مُشْتَقَّہ ایک نظر میں

قسم	مادہ	مصدر	فاعل	مفعول	ظرف	آلہ	صفت	مبالغہ	تفضیل
صحیح	ن ص ر	نَصْرٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُورٌ	مَنْصَرٌ	مِنْصَرٌ	نَصِيرٌ	نَصَّارٌ	أنْصَرُ
	ف ت ح	فَتْحٌ	فَاتِحٌ	مَفْتُوحٌ	مَفْتَحٌ	مِفْتَاحٌ	فَتِيحٌ	فَتَّاحٌ	أفْتَحُ
	سَمِعَ	سَمَاعٌ	سَامِعٌ	مَسْمُوعٌ	مَسْمَعٌ	مِسْمَاعٌ	سَمِيعٌ	سَمَّاعٌ	أسْمَعُ
	ضَرَبَ	ضَرْبٌ	ضَرِبٌ	مَضْرُوبٌ	مَضْرِبٌ	مِضْرَابٌ	ضَرِيبٌ	ضَرَّابٌ	أضْرَبُ
	كَرُمَ	كَرَمٌ	كَرِيمٌ	Nil	مَكْرَمٌ	مِكْرَمٌ	Nil		أكْرَمُ
	حَسِبَ	حِسَابٌ	حَاسِبٌ	مَحْسُوبٌ	مَحْسَبٌ	مِحْسَابٌ	حَاسِبٌ		أحْسَبُ
مثال	و ع د	وَعْدٌ	وَاعِدٌ	مَوْعُودٌ	مَوْعِدٌ	مِيعَادٌ			أوْعَدُ
أجوف	ق و ل	قَوْلٌ	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ	مَقَالٌ	مِقْوَالٌ		قَوَّالٌ	أقْوَلُ
	ب ی ع	بَيْعٌ	بَائِعٌ	مَبِيْعٌ	مَبَاعٌ	مِبيَاعٌ			
	ق ض ی		قَاضٍ	مَقْضِي	مَقْضَى	مِقْضَى			
	د ع و		دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	مَدْعَى	مِدْعَى			
مهموز	ء ك ل		آكِلٌ	مَاكُولٌ	مَأكَلٌ	مِأكَلٌ			اَكَلُ
مضاعف	ت و ب	تَوْبَةٌ	تَابٌّ	مَتْبُوبٌ	مَتَابٌ			تَوَّابٌ	
لفیف مقرون	و ق ی	وِقَايَةٌ	وَاقٍ	مَوْقِيٌّ					
لفیف مقرون	رَوَى	رِوَايَةٌ	رَاوٍ	مَرْوِيٌّ					

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعْتَلّ أَفْعَال مُشْتَقَّه ایک نظر میں

قسم	باب	مادہ	مصدر	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر
صحیح	نَصَرَ	ن ص ر	نَصْرٌ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	اُنْصُرْ
	ضَرَبَ	ض ر ب	ضَرْبٌ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ
	سَمِعَ	س م ع	سَمْعٌ	سَمِعَ	يَسْمَعُ	اِسْمَعْ
	فَتَحَ	ف ت ح	فَتْحٌ	فَتَحَ	يَفْتَحُ	اِفْتَحْ
	كَرُمَ	ك ر م	كَرَمٌ	كَرُمَ	يَكْرُمُ	اُكْرُمْ
	حَسِبَ	ح س ب	حِسَابٌ	حَسِبَ	يَحْسِبُ	اِحْسِبْ
مثالٌ	ضَرَبَ	و ع د	وَعْدٌ	وَعَدَ	يَعِدُ	عِدْ
اجوف	نَصَرَ	ق و ل	قَوْلٌ	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ
	ضَرَبَ	ب ی ع	بَيْعٌ	بَاعَ	يَبِيعُ	بِعْ
ناقص	ضَرَبَ	ق ض ی	قَضَاءٌ	قَضَىٰ	يَقْضِي	اِقْضِ
	نَصَرَ	د ع و	دُعَاءٌ	دَعَا	يَدْعُوْا	اُدْعُ
مهموز	نَصَرَ	أ ك ل	أَكْلٌ	أَكَلَ	يَأْكُلُ	كُلْ
مضاعف	نَصَرَ	ت ب ب	تَوْبَةٌ	تَابَ	يَتُوبُ	تُبْ
لفيف مفروق	ضَرَبَ	و ق ی	وِقَايَةٌ	وَقَىٰ	يَقِي	قِ
لفيف مقرون	ضَرَبَ	ر و ی	رِوَايَةٌ	رَوَىٰ	يَرْوِي	رِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 22

سبق نمبر 133

فِعل ثُلاثی مجرد اور ثلاثی مزید کا فرق

فعلِ ثلاثی سے آپ واقف ہیں۔ اس کی مختلف قسموں ، صحیح ، سالم ، مهْمُوز ، ناقص ، أجوف ، اور مثال سے بھی آپ واقف ہیں۔

مهموز الفاء کی درج ذیل مثال پر دوبارہ غور کیجیے۔

أَلِفَ – يَأْلَفُ – إِيْلَفْ ، باب سَمِعَ سے ، فعل ثُلاثی مجرّد ہے ان کا مادّہ (ا – ل – ف) ہے۔ اس کا فاعل "آلِف" (مانوس کرنے والا) اور مَفْعُول "مَأْلُوف" (جس کو مانوس کیا گیا یا خوگر بنایا گیا) ہے۔ اور اسم مَصدر "أُلْفَة" ہے۔ جس کے معنی ہیں خوگر ہونا ، مانوس ہونا۔

یہ تو فعلِ ثلاثی مجرّد کی مثال تھی۔

لیکن مندرجہ ذیل گردانوں پر غور کیجئے۔ اصل مادے کے حروف میں اضافہ ملے گا اور معنی میں تبدیلی محسوس ہو گی۔ یہ فعلِ ثلاثی مزید ہے۔

فعل ثُلاثی مزید سے ، بہت سارے افعال اور مصادر وجود میں آتے ہیں۔ اس کے بارہ (12) ابواب ہیں۔ ا ل ف ہی کے مادے سے مندرجہ ذیل مصادر اور افعال بن رہے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل ثُلاثی مجرد کی مثال

باب	ماضی۔ مضارع۔ امر	معانی	مصدر
سَمِعَ	اَلِفَ – یَاْلَفُ – اِیْلَفْ	خوگر ہونا	اُلْفَة"

فعل ثُلاثی مزید کی مثالیں

باب	ماضی۔ مضارع۔ امر	معانی	مصدر
إِفْعَال"	آلَفَ – یُوْلِفُ – آلِفْ	خوگر ہونا	اِیْلاف"
تَفْعِیْل"	أَلَّفَ – یُؤَلِّفُ – أَلِّفْ	جمع کرنا، دلجوئی کرنا	تَأْلِیف"
مُفَاعَلَة"	آلَفَ – یُؤَالِفُ – آلِفْ	باہم الفت کرنا	مُؤَالَفَة"
تَفَعُّلْ	تَأَلَّفَ – یَتَأَلَّفُ – تَأَلَّفْ	اکٹھا ہونا	تَأَلُّف"
تَفَاعُل"	تَآلَفَ – یَتَآلَفُ – تَآلَفْ	اکٹھا ہونا	تَآلُف"
اِفْتِعَال"	اِیْتَلَفَ – یَأْتَلِفُ – اِیْتَلِفْ	متحد ہونا	اِیْتِلَاف"
إِسْتِفْعَال"	إِسْتَأْلَفَ–یَسْتَأْلِفُ–إِسْتَأْلِفْ	اُلفت چاہنا	إِسْتِئْلَاف"

فعل ثُلاثی مزید کی تفصیل اور مشقیں ان شاء اللہ حصہ دوم میں آئے گی۔ البتہ اگلے صفحے پر مزید کی صرف صغیر دی جا رہی ہے۔ اس کا غور سے مطالعہ کیجیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُخْتَصَر گردان ثُلاثی مَزِید صَرْفِ صَغِیر

باب	ماضی	مضارع	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم مفعول	اَمر	مصدر
إِفْعَال	أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	مُفْعِلٌ	أُفْعِلَ	يُفْعَلُ	مُفْعَلٌ	أَفْعِلْ	إِفْعَالٌ
تَفْعِيلٌ	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	فُعِّلَ	يُفَعَّلُ	مُفَعَّلٌ	فَعِّلْ	تَفْعِيلٌ تَفْعِلَةٌ
مُفَاعَلَه	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	فُوعِلَ	يُفَاعَلُ	مُفَاعَلٌ	فَاعِلْ	فِعَالٌ مُفَاعَلَةٌ
تَفَعُّل	تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	تُفُعِّلَ	يُتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلٌ	تَفَعَّلْ	تَفَعُّلٌ
تَفَاعُل	تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	تُفُوعِلَ	يُتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلٌ	تَفَاعَلْ	تَفَاعُلٌ
إِنْفِعَال	إِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	×	×	×	إِنْفَعِلْ	إِنْفِعَالٌ
إِفْتِعَال	إِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	أُفْتُعِلَ	يُفْتَعَلُ	مُفْتَعَلٌ	إِفْتَعِلْ	إِفْتِعَالٌ
إِفْعِلَال	إِفْعَلَّ	يَفْعَلُّ	مُفْعَلٌّ	×	×	×	إِفْعَلِلْ	إِفْعِلَالٌ
إِسْتِفْعَالٌ	إِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	أُسْتُفْعِلَ	يُسْتَفْعَلُ	مُسْتَفْعَلٌ	إِسْتَفْعِلْ	إِسْتِفْعَالٌ
إِفْعِيعَال	إِفْعَوْعَلَ	يَفْعَوْعِلُ	مُفْعَوْعِلٌ	×	×	×	إِفْعَوْعِلْ	إِفْعِيعَالٌ
إِفْعِوَّال	يَفْعَوَّلُ	يَفْعَوِّلُ	مُفْعَوِّلٌ	×	×	×	إِفْعَوِّلْ	إِفْعِوَّالٌ
إِفْعِيلَال	إِفْعَالَّ	يَفْعَالُّ	مُفْعَالٌّ	×	×	×	إِفْعَالِلْ	إِفْعِيلَالٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثلاثی مزید میں اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول کا فرق

گزشتہ صفحے پر دیے گئے چارٹ میں اسم فاعل اور اسم مفعول کے وزن پر غور کیجیے۔

1- اسمِ فاعل کا عین کلمہ ، مکسور ہے۔ جیسے : مُفْعِل" ، مُفَعِّل" ، مُفَاعِل" ، مُتَفَعِّل" ، مُتَفَاعِل" ، مُنْفَعِل" ، مُفْتَعِل" ، مُسْتَفْعِل"

2- اسمِ مفعول کا عین کلمہ ، مفتوح ہے۔ جیسے : مُفْعَل" ، مُفَعَّل" ، مُفَاعَل" ، مُتَفَعَّل" ، مُتَفَاعَل" ، مُفْتَعَل" ، مُسْتَفْعَل" .

اس فرق سے مفہوم پر اثر پڑتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

مُرسِل" (بھیجنے والا) ، مُرْسَل" (جس کو بھیجا جائے)

مُقَدِّس" (تقدیس کرنے والا) ، مُقَدَّس" (جس کی تقدیس کی جائے)

مُؤَثِّر" (اثر ڈالنے والا) ، مُؤَثَّر" (جس پر اثر ڈالا جائے)

مُکَمِّل" (پورا کرنے والا) ، مُکَمَّل" (جو پورا کیا گیا ہو)

مُدَلِّل" (دلیل دینے والا) ، مُدَلَّل" (دلائل سے بھرپور)

مُعْتَمِد" (اعتماد کرنے والا) ، مُعْتَمَد" (جس پر اعتماد کیا جائے)

مُنْتَظِر" (انتظار کرنے والا) ، مُنْتَظَر" (جس کا انتظار کیا جائے)

مُنْتَخِب" (انتخاب کرنے والا) ، مُنْتَخَب" (جس کا انتخاب کیا جائے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر 23

سبق نمبر 134

فِعْلِ رُبَاعی مُجَرَّد وَ مَزِیْد

رُبَاعی : وہ لفظ ہے جس کے حُرُوفِ اصلیہ 'چار' ہوں یعنی جس کے مادے ہی میں چار حروف پائے جاتے ہوں۔ مثلاً

1۔ وَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ میں

ز ح ز ح حُرُوفِ اصلیہ ہیں۔ یہ رُباعی مُجَرَّد ہے۔

2۔ مثلاً إِقْشَعَرَّ میں حُرُوفِ اصلیہ ق ش ع ر ہیں۔

ان چاروں حُرُوف میں کوئی بھی حَرْف، دِس حُرُوفِ زَائِدَہ میں سے نہیں ہے۔ ورنہ یہ ثُلاثی مَزِیْد ہو جاتا۔

إِقْشَعَرَّ ثُلاثی مجرّد ہے اور نہ ثُلاثی مزید بلکہ رُبَاعی مَزِیْد ہے۔

یہاں إِقْشَعَرَّ میں إ اور راء حُرُوفِ زائدہ ہیں۔

رُبَاعی مُجَرّد : وہ لفظ ہے جو صرف چار (4) اصلی حُرُوف سے بنا ہو۔

اس کا باب فَعْلَلَ ہے۔اسی وزن پر فعل ماضی آتا ہے۔جیسے دَمْدَمَ

ذَبْذَبَ، سَلْسَلَ، وَسْوَسَ وغیرہ وغیرہ۔

اور اس کا مصدر فَعْلَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے دَمْدَمَةٌ

ذَبْذَبَةٌ، سَلْسَلَةٌ، وَسْوَسَةٌ، قَلْقَلَةٌ، زَلْزَلَة، وغیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر135

فعلِ رباعی مزید

فعلِ رباعی مزید کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں

پہلی قسم میں ، ایک حرف زائد ہوتا ہے ذُو زَائد کہلاتا ہے۔

دوسری قسم میں دو حروف زائد ہوتے ہیں۔ ذُوزَائِدَیْنِ کہلاتا ہے۔

فعلِ رُبَاعِی ذُو زَائدٍ

یہ ذُو زَائدٍ وہ رُبَاعِی مَزِیْد ہے۔ جس کے مادّے پر ایک

حَرْفِ زَائِد ہو۔ اس کے شروع میں تاء (ت) زائد ہوتی ہے۔

یہ باب تَفَعْلُل کہلاتا ہے۔ جیسے تَسَلْسَلَ اور تَذَبْذَبَ۔

یہاں یہ بات نوٹ کیجئے کہ یہاں پہلا حرف (ت) زائد ہے اور

باقی (4) چار حُرُوفِ اصلیہ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ رُبَاعی ذُو زَائِدَیْنِ

یہ ذُو زَائِدَیْنِ وہ رُبَاعی مَزِیْد ہے ، جس کے مادّے پر دو حُرُوف زیادہ ہوتے ہوں۔ اس کے دو(2) باب ہیں۔

1۔ پہلا باب إِفْعَنْلَلَ ہے۔ مثلاً

إِحْرَنْجَمَ (جمع ہوا) حُرُوف اصلی ح ر ج م ہیں۔

یہاں یہ بات نوٹ کیجئے کہ حُرُوفِ زائدہ إِ اور ن ہیں۔

2۔ دوسرا باب إِفْعَلَلَّ ہے۔

مثلاً إِقْشَعَرَّ (کانپ اٹھا) حُرُوفِ اصلی ق ش ع ر ہیں۔ یہاں یہ بات نوٹ کیجئے کہ حُرُوفِ زائدہ إِ اور ر ہیں۔

خلاصہ

1۔ فِعْلِ رُبَاعِی میں ، چار حُرُوفِ اصلیہ کا ہونا ضروری ہے۔

2۔ فِعْلِ رُبَاعِی کے (4) ابواب ہیں۔

3۔ پہلا باب، رُبَاعی مُجرّد سے فَعْلَلَ ہے۔ جیسے وَسْوَسَ

4۔ دوسرا باب ، رُبَاعی مزید سے تَفعْلَلَ ہے۔ جیسے تَذَبْذَبَ

5۔ تیسرا باب إِفْعَنْلَلَ ذُو زَائِدَینِ مزید سے ہے، جس میں دو حُرُوف زیادہ ہیں۔ جیسے إِحْرَنْجَمَ

6۔ چوتھا باب، إِ فْعَلَلَّ ہے ، یہ بھی ذو زائِدین ہے۔ جیسے إِقْشَعَرَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُبَاعی مُجَرَّد کی قرآنی مثالیں

ز ح ز ح (دور رکھنا)

-1 ﴿ وَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ﴾
(آلِ عمران:184)

اور جو شخص عذاب سے بچا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ کامیاب ہو گیا۔

اس مثال میں زُحْزِحَ ، فِعْلِ مَجْهُول ہے۔معروف زَحْزَحَ ہے۔

و س و س (بے فائدہ خیال)

وَسْوَسَ فعل ماضی ہے۔

-2 ﴿فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ﴾ (طٰه: 120)

" تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ کیا۔"

ل ء ل ء (موتی)

-3 ﴿ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ ﴾ (الرحمٰن: 22)

" ان دونوں سمندروں سے موتی نکلتے ہیں۔"

ق م ط ر (سخت)

-4 ﴿ عَبُوساً قَمْطَرِيراً﴾ (الانسان:10)

" (وہ دن) جو بہت سخت اور نہایت پریشانی والا ہو گا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ق ط م ر (گٹھلی پر باریک جھلی)

قِطْمِیْر" – وہ سفید جھلی جو کھجور کی گٹھلی پر ہوتی ہے۔

5- ﴿ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴾ (فاطر:13)

" وہ ہستیاں جن کو تم پکارتے ہو گٹھلی پر باریک جھلی تک کی بھی مالک نہیں۔"

ع ب ق ر (نادر)

6- ﴿ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴾ (الرحمٰن:76)

اور نادر المثال ، حسین و جمیل قالین

ش م ء ز (انقباض)

7- ﴿ اِشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ ﴾ (الزمر: 45)

ان کے دل مُنْقَبِض ہو جاتے ہیں۔ کڑھنے لگتے ہیں۔ (یہ مونث ہے)

ش ر ذ م (چھوٹی جماعت)

شِرْ ذِمَةٌ = تھوڑی سی جماعت۔

8- ﴿ لَشِرْ ذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴾ (الشعراء: 54)

یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س ر د ق (شامیانہ)

سُرَادِقُ فارسی سے مُعَرَّب ہے بَیْت" مُسرْدَق"

شامیانے کی طرز کے بنائے گئے مکان کو کہتے ہیں۔

9- ﴿ وَأَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ﴾ (الکھف:29)

" جس کے شامیانے اُن کو گھیر رہے ہوں گے۔"

س ر ب ل (کپڑے)

اَلسِّربَالُ = کرتہ قمیض

10- ﴿ سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ ﴾ (ابراھیم:50)

"اُن کے لباس تارکول کے ہوں گے۔"

د م د م (ہلاک کرنا)

دَمْدَمَ فعل ماضی ہے۔

11- ﴿ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ ﴾ (الشمس:14)

چنانچہ اُن کے رب نے انہیں پیس کر رکھ دیا۔

د ر ھ م (سکے)

دِرْهَمُ (چاندی کا سکہ) کی جمع دَرَاهِمُ ہے۔

12- ﴿ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ﴾ (یوسف:20)

" اور اُن کو تھوڑی سی قیمت چند درہموں میں بیچ ڈالا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب ع ث ر (الٹنا پلٹنا)

13- ﴿ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴾ (الانفطار:4)

" اور جب قبریں کھول دی جائیں گی۔"

یہ بُعْثِرَتْ فعل مجہول مونث ہے۔

ب ر ز خ (آڑ)

بَرْزَخ دو چیزوں کے درمیان حد فاصل - آڑ کو کہتے ہیں۔

14- ﴿ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴾ (الرحمن:20)

ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے۔

ا ن م ل (پورے)

أَنْمُلَةٌ کی جمع أَنَامِلُ (انگلیوں کے پورے) ہے۔

15- ﴿ عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ﴾ (آل عمران:119)

" تم پر غصّے کے سبب اپنی انگلیوں کے پورے کاٹ کھاتے ہیں۔"

ا ص ب ع (انگلیاں)

إِصْبَعٌ انگلی کی جمع أَصَابِعُ ہے انگلیاں

16- ﴿ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ ﴾ (البقرة: 19)

وہ اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں۔

ق ش ع ر (کانپنا)

17- ﴿ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُهُمْ ﴾ (الزمر:23)

" اُن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔"

یہ تَقْشَعِرُّ فعل مضارع مونث ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

chart No. 17

خلاصه فِعْلِ رُبَاعِی

رُبَاعِی مُجَرّد

1. بَابِ فَعْلَلَ

- زَحْزَحَ
- وَسْوَسَ
- دَمْدَمَ
- سَلْسَلَ
- ذَبْذَبَ
- قَشْعَرَ
- طَمْأَنَ
- مَضْمَضَ
- زَلْزَلَ

رُبَاعِی مَزِید

رُبَاعِی ذُو زَائِدٍ

2. بَاب تَفَعْلَلَ

- تَسَلْسَلَ
- تَذَبْذَبَ
- تَزَلْزَلَ
- تَمَضْمَضَ

رُبَاعِی ذُو زَائِدَیْنِ

3. بَابِ إِفْعَنْلَلَ

- إِحْرَنْجَمَ
- اِقْعَنْفَرَ
- اِقْرَنْفَعَ
- اِدْرَنْقَعَ

4. بَابِ إِفْعَلَلَّ

- إِقْشَعَرَّ
- إِطْمَأَنَّ
- إِدْرَهَمَّ
- اِهْوَأَنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

chart No. 18

خلاصہ ـــ فِعل کی قِسمیں

1. فِعْل (زمانے کے اعتبار سے)
   - مَاضی
   - مُضَارِع
   - اَمْر

2. فِعْل (فاعِل کے ذِکر کے اعتبار سے)
   - مَعْرُوف: فَاعِل مَذْکُور ہوتا ہے۔
   - مجھول: فاعِل مذکور نہیں ہوتا ہے۔

3. فِعْل ضرورتِ مَفْعُول کے اعتبار
   - لَازِم
   - مُتَعَدِّی

4. فِعْل حُرُوفِ علّت کے اعتبار سے
   - صَحِیح
   - مُعْتَل

5. فِعْل ابواب کے اعتبار سے
   - نَصَر
   - ضَرَب
   - سَمِع
   - فَتَح
   - کَرُم
   - حَسِب

6. فِعْل حُرُوفِ مادّہ کی اعتبار سے
   - ثُلَاثی
     - مُجَرّد
     - مَزِید
   - فِعْلِ رُبَاعی
     - مُجَرّد
     - مَزِید
   - خماسی: صرف اسم ہوتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللّٰہِ الرحمٰن الرحیم

تُحفَۃُ الاِعراب

مولانا حمید الدین فراھیؒ نے ' نحو جدید کی اصول پر ' اعراب کے مسائل کو نہایت سلیس اور آسان پیرائے میں نظم کیا ہے-چونکہ ہم نے اس کتاب میں مولانا فراھیؒ کی کتاب "اِسباق النحو" کو بنیاد بنا کر قرآنی مثالوں اور دیگر تشریحات کا اضافہ کیا ہے اس لیے اس کتاب کے طلبہ کے لیے یہ نظم دلچسپی سے خالی نہ ہوگی-

1- خطبہ ء کتاب

بعدِ تَسْبِیحِ خالقِ اَکْبَرْ — اور تسلیم فَخرِ جنُّ و بَشر
پیش کش ہے یہ تحفۃُ الإعراب — تا کریں اس کو مُبْتَدِی اَزْبر
قُدَمَاء کا تھا راسْتہ دُشوار — بیٹھ جاتا تھا راہرو تھک کر
راہ تاریک اور منزل دُور — اَور پھر' ہر قدم پہ اِک ٹھوکر
اب ہے اِعراب کی نئی تَعریف — اور ترتیبِ فَنّ بَطرْزِ دِگر
فِعل ' اِعراب سے ہوئے آزاد — اور عوامِل ہیں سارے شھْر بَدَر
فَنّ میں اَب کوئی پیچ و خَم نہ رہا — راہ مشکل رہی' نہ طُولِ سَفر

2- تَعْرِیْفِ اِعراب

گرچہ اَبوابِ نَحْو' اَور بھی ہیں — لیك اِعراب ہے مُقَدَّم تر
ہے یہ تغْیِیرِ آخِرِ اَسماء — اِسْم کا رُتبہ' جس سے آئے نَظَر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کثْرتِ مرْتبہ ہے، خاصہءِ اِسْم   فِعل و حرْف، اِس سے ہیں بَری یکسر

3 - مَراتِبِ ثلاثَہ ، اِسْم

رفْع ہے رُتبہء مدارِ سُخنْ   جس پہ ہے، گفتگو میں اصْل نظَر

نصْب ہے رُتبہ اُن زوائِد کا   جو کہ بے واسطہ ،ملیں آ کر

جَر ہے، اُن زائدات کا رُتبہ   جو کہ ہوں ،حرف جرّ کے دستِ نگر

ہیں یہی تین، اِسْم کے رُتبے   رفْع، پھر نَصْب، پھر ہے رُتْبہءِ جر

نامِ اِعراب بھی ، یہی ہیں تین   تا علامت ہو، اَصْل شیء کی خبر

4- صُورِ مُختَلِفہ ، اِعراب

گرچہ ہیں تین قِسم پر اِعراب   ہیں وہ چودہ ، بَاِختلافِ صُوَر

ءٌ ءً ءٍ ، پھر ءَانِ اور ءَیْنِ   ءُ و نَ اور ءِیْنَ دیکھ لو، گِن کر

سات ہیں سب ثَقیل، پر یہ خَفِیف   ہوں گے، آخر کی نوں گرا دو گر

اَلْ سے ہوتے ہیں تین، پہلے خفیف   اوراضافت سے سب کے سب یَکْسر

یا عَلَمَ مُتَّصِفْ بِابنِ مُضَاف   بِعَلَم جیسے عَامِرُ بْنُ عُمَرَ

5– مواقعِ اِعراب مُخْتَلِفَہ

واحد اور جَمْعِ کَسْر میں اِعراب   ءٌ ، ءً ، ءٍ ہے رَفْع و نَصْب وجرّ

ہے مُثنّٰی میں ءَانِ صُورَتِ رَفْع   ءَیْنِ ہوگی وہ نَصْبِ وجَرَّ میں،مگر

رَفْع ہے ءُونَ نَصْب و جَرّ ءِیْنَ   از برائے سلیمِ جَمْعِ ذَکَر

ءٌ ہے رَفْعِ سلیمِ جَمْعِ اِناث   اور ءٍ اس کا نَصْب ہے اور جرَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفع اور نصب وجرّ ہے ءُ و ، ءَ ا ، ءِ ی — چند اِسموں میں ہوں مُضاف اگر
یعنی اَب ، اخ و حمْ وھنْ ، ذُو ، فم — مِیم کو فَم کی، حَذف کردو اگر
رفع ہے غیرْ مُنْصرِف میں ءُ — اور ءَ ہے بحالِ نَصْب و جرّ
مِثلِ بُشریٰ و یا مضاف بیاَ — اِن پر اِعراب کا نہ ہو گا گُذر
مثلِ قاضٍ ، ھُدًی میں ہیں اِعراب — پر وہ تعلیل سے ہُوئے مُضمَر
مُصْطَفَوْنَ ، بَنِیَّ کے بھی مِثل — یوں ہی ، تعلیل کے ہیں زیرِ اثر

6- اَقسامِ خمسہ ، غیر مُنْصَرِفْ

اَوَّلاً غیر مُنْصرِفْ ہے عَلَم — جب ہو بیگانہ ، جس طرح سنْجَر
یا کہ آخر میں ۃ ہو جوں طَلْحَہ — یا مؤنّث ہو جس طرح سے سقَر
یا ہو آخر میں ءَ ان ، جُون عثمان — یا بوزْنِ فُعَل ہو، جیسے عُمَر
یا کہ مَعْدِیکَرِب سی ہو ترکیب — یا ہو دراَصْل فِعل، چون شمَّر
ثانیاً وَصْف جبکہ ہو فَعْلان — اور مُؤنّثْ ہو وزْن فَعْلیٰ پر
یا ھواَفْعَلْ کہ اصْل میں ہو صِفَت — مثلاً اَحْمَد ، اَسْوَد و اَحْمَر
ثالثًا عَدْل جُون اُخَر و جُمَع — یا کُتَعَ اور بُتَعَ- بُصَعَ و سَحَر
اور اُحاد ہے یوں ہی تابہ عُشار — اور مَوْحَد ہے یوں ہی تا مَعْشَر
رابعًا منتهى الجموع کے وزْن — اِن کے آخر میں ۃ نہ آئے اگر
جُون قَوارِیر جَمْعِ قارُوْرَہ — اور عَساکر جماعتِ عَسکَر
خامِسًا جب زِیادہ آخِر میں — الف و ہَمْزہ دونوں آئیں نظَر
مُنصَرِف ہوں گے سب ، یہ جب ہوں مُضاف — یا ہو اَلْ اِن پہ یا ہو وزْنِ اَقْصَر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

7- مُعْرَبَاتِ عَشرہ اَصْلِیَّہ ، مَرفُوعَان

اِسْم مرفُوع دو ہیں' بے کم و بیش — مُسْتَنَد ایك' دوسرا ہے خَبَر
ہے مِثَال اِن کی حَیدَر" اَسَد" — جس کے معنی ہیں شیر ہے حَیْدَر
یا کہ الغُصْنُ یَانِع" ثَمرُہ — یعنی یہ شاخ ہے رسیدہ ثمر
یہ کہ اَلْخادِمَان مُخْتَصِمَان — یعنی دونوں جھگڑتے ہیں نوکر
یا کہ زَیْدُونَ حَاضِرُوْنَ هُنَا — یعنی حاضِر ہیں زید سب' یاں پر

8- منصوباتِ ستّہ

چھ ہیں مَنْصُوبات حال اور مَفْعُول — ظَرْف و تَمیِیز و عِلّت و مَصْدَر
جیسے اَلمَرْءُ سَائِر" عَجلًا — ہے شُتَاباں یہ مَرْد ، راہ سِپر
یا کہ اَلشَّیْخ قَاطِع" شَجَرًا — یعنی بُوڑھا یہ کاٹتا ہے شجر
یا کہ زَیْد" مُسَبِّح" سَحَرًا — زَیْد ، تسبیح خواں ہے وقتِ سَحَر
یا کہ عِشْرُوْنَ خَادِمًا عِنْدِیْ — یعنی ہیں بیس' میرے یاں نوکر
یا کہ اَلطِّفْلُ مُطرِق" خَجلًا — شرم سے سر فگندہ ہے یہ پسر
یا کہ ذَا الْمَرءُ ذَاهِب" سِرًّا — جانے والا وہ مرد ہے' چُھپ کر

9- مَجْرُورَان

دو ہیں مَجْرُور اك مُضاف اِلیهِ — دوسرا حرفِ جَرّ ، لگے جس پر
فِیْ' عَلٰی' مِنْ' اِلٰی' ل' عَنْ' حَتّٰی • — وَ' بِ' تَ' مُنْذُ' لَ ہیں حرفِ جرّ
جیسے بَیْتُ الرَّشِیْدِ فِی جَبَلٍ — یَا عَلَیْهِ مِنَ السَّمَاءِ مَطَر

www.KitaboSunnat.com

یا کہ مِنّی اِلَی الحبیبِ سَلَام یا کہ مَالِی عَن الرَّقِیبِ مفر
یا کہ حتّٰی الْعِشَاءِ لِی وَاللّٰہِ شُغُل" بِالْاُمُور مُنْذُ سَحَر
یا کہ بِاللّٰہِ ثُمَّ تاللّٰہِ ما بدا المصر کَالسَّعِیدِ بَشر

10- تَوابِع خَمْسَہ

پھر تابع ہے رُتْبہءِ مَتْبُوع ایک پیرو ہے' دوسرا رَهْبر
ہے وہ تاکید[1] و وصف[2] و عطف[3] و بَدَل[4] اور بیان[5] ، جو ہے ذکر بالاٰ شُھر

جیسے اَلعِلْمُ نَافِع" نَّافِع نیز اَلْقَوْمُ اَجْمَعُوْنَ مُضَر
یا أخُو زَیْدِ ن الصَّغِیْرُ ھُنَا یا کہ فِی الْبَیْتِ عَامِر" وَّ عُمَر
یا کہ صَحْبِی الِثقَات اکثرُھم یا کہ عِنْدِی اَبُو الشُّمیلِ زُفر

11- مُعْرَبَات خَمْسَہ مُأ وَّ لَہ

مُعْرَبَاتِ مُأوَّلَہ دَرَاَصْل پانچ ہیں' جن میں نَصب ہے اکثر
مُسْتَنَد[1] بَعدِ مُشَبَّھاتُ الْفِعْل فعلِ کون[2] اور مَاولاَ کی خبر[3]

پھر مُنَادیٰ[4] ہے اور مُسْتَثْنیٰ[5] نکرہء مُسْتَنَد پہ لَا ہو اگر

پھر سَماعی ہیں چند مَنصُوبات جو حقیقت میں حَذف کے ہیں صُوَر

12- مُسْتَنَد بَعدِ مُشَبَّھاتُ الْفِعْل

اِنَّ ، اَنَّ ، کَاَنَّ ، لٰکِنَّ ، یا کہ لَیْتَ ، لَعَلَّ آئیں اگر
مُسْتَنَد پر تو ہو گا وہ مَنصُوب پر نہ ہو گا خَبَر پہ اِن کا اَثر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے اِنَّ الْمَسِیحَ اِنسان" ۔۔۔ یعنی سچ ہے کہ ہے مَسِیح بَشَر
یا لَعَلَّ الأخَین صَیَّادَان ۔۔۔ ہیں شکاری یہ دونوں، بھائی مگر
یا کہ لَیتَ البَنِین مُصطَلِحُونَ ۔۔۔ کاش کہ ہوتے، صُلح جو یہ پِسَر

13- خبرِ افعالِ کَوْن وما ولَا

کَانَ اور صارَ، اَصبَحَ، اَضحٰی ۔۔۔ ظَلَّ، اَمسٰی وَ بَاتَ نیز دِگر
مِثلِ مَاانفَكَّ، مَا بَرِحَ، مَا زَالَ ۔۔۔ مَافتئ، لَیسَ، مَا ولَا کی خبر
ہو گی منصوب کیونکہ یہ اَخبار ۔۔۔ ہیں مَفَاعِیل، پیشِ اَہلِ نَظَر
مثلاً کَانَ خَالِد" فَہِمًا ۔۔۔ یا کہ صَارَ السَّعِیدُ مِثلَ عُمَر

14- مُنادٰی و مُتعَجّب مِنْہُ، و مُستَغَاثُ و مَنْدُوب

ہو مُنادٰی مُضَاف یا نَکِرَہ ۔۔۔ نَصَب دو، جیسے یا اَبَا جَعفَر
ورنہ مَبنی ہے بر علامتِ رفع ۔۔۔ جیسے یَازَیْدُ، اَیُّھَا الْعَسکَر
پر عَلَمْ مُتَّصِفْ بِابْنِ مُضَاف ۔۔۔ بِعَلَمٍ یا مضاف بعد الکَرّ
یعنی یا سَعْدُ سَعْدَ الْاَوسِ کے مِثل ۔۔۔ اور یونہی یَامُسَاوِرُ بن حَجَر
مثل یا زَیدُ گرچہ ہیں مَبنی ۔۔۔ لیک اِن میں رَوا ہے نیز زَبَر

لَ عَجَب یا کہ اِستِغَاثَہ کی ۔۔۔ ہو منادیٰ پہ تو ضَرور ہے جَرّ
جیسے یا لَلرَّشِیدِ یا لَلْمَاءِ ۔۔۔ یا لَاَصْحَابِنَا وَ یا لَلْبَشَر
یا غُلَامِیْ کے مِثل میں ہے روا ۔۔۔ یا غُلَامَا و یا غُلَامَ دِگر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاسَعِیْدُ و وَا سَعِیْدَا نیز — وَا سَعِیْدَاہ نُدْبَہ کے ہیں صُوَر
ھائے نُدْبَہ کو لاوٗ آخرِ میں — کیونکہ ہے وقْف ' ناگزیر اِس پر
جیسے وَا مُطْعِمَ الْمَسَاکِیْنَاہ — نہ کہ وَاعَمَّتَاہ اُمَّ زُفَر

15- تَوَابِعِ مُنادیٰ

جب مُنادیٰ ہو مُوردِ اِعراب — ہو گا تابع بھی' اِس کی صُورَتْ پَر
پَر مُنادیٰ ہو جب کہ خود مَبْنِی — اِس کے تابع کے مختلف ہیں صُوَر
عطف بے ال بَدَل ہو یا ہو مُضَاف — یہ اِضافت ہو مَعْنَوِیَّہ مگر
مستقل کا سا' اِن سے ہو گا سُلُوك — جیسے یَا زَیْدُ بِشْرُ وَابنَ عُمَر
مَا سِوا میں ہے نَصْب و رَفْع رَوَا — جیسے یَا خَالِدُ الشَّدِیدُ الْکَرّ

16- مُسْتَثْنیٰ

اَزْ قَبِیْلِ بَدَل ہے مُسْتَثْنیٰ — چند شکلیں ہیں' خارِج اِس سے مگر
قَوْلِ مُثْبَت سے گر ہو مُسْتَثْنیٰ — یا مُقَدَّمْ یا ہو غیر اگر
نَصْب واجِب ہے لیك مُسْتَثْنیٰ — مِنْہُ' کا ذِکر آئے اور اُس پر
قولِ مَنْفِی هو تو' رَوَا ہے نَصْب — بَدَلِیَّت اگرچہ ہے بِہتر
جیسے مَا فِي جِوَارِ نَا اِلَّا — حَامِدٌ" وَّ السَّعِیدُ وَ ابْنُ عُمَر
یا کہ اَلْجُنْدُ ذَاهِبٌ" اِلَّا — خَالِدًا وَ امْرَئَیْنِ مِنْ عَسْکَر
یا کہ مَافِي رِجَالِکُم اِلَّا — جَنْدَلًا ذُوْ شُجَاعَةٍ وَّ غیر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا کہ لَا عَیبَ فِی اَخِیْ اِلَّا — طَلبًا للعُلٰے وَ طُوْلَ سَہر
یا کہ لَا عَیبَ فِیْہِم اِلاَّ — نَومُھُمْ فِی الشِّتَاءِ بَعدَ سَحَر
غیر ہو گا بَحالِ مُستَثْنٰی — جیسے ھُمْ ذَاھِبُونَ غَیرَ عُمَر

17– مُسْتَنَدْ بَعْدِ لَاءِ نَفیِ عُموم

مُسْتَنَد بَعْدِ لَاءِ نَفیِ عُموم — نکرہء مُتَّصِلْ ہو مُفرَد گر
ہو گا مَبْنی وہ بر علامت نَصْب — بر مثال ثَمانِیَۃَ عَشَر
مثلاً لاَ غُلَامَ لِلْھَادِیْ — یا کہ لَا جاریاتِ لِابْنِ عُمَر
یا کہ لَا شَاھِدِیْنَ لِلدَّعْوٰی — یا کہ لَا نَاصِرِیْنَ لِلْمُضطَر
غیر مُفْرَد کو نَصْب دو لیکن — مُنْفَصِل یا کہ مَعرفہ ھواگر
رَفْع دو اور رَفْع میں ہے ضَرور — دوسرا مُسْتَنَد بَلائیے دِگر
جیسے لَا نَاصِرًا لَّہٗ عِنْدِی — یا کہ لَا طَالِبًا ھُدًی مُغتَر
یا کہ لَا لِی اَبٌ وَلَا اُمٌّ — یا کہ لَا ھَاشِمٌ وَلَا جعفر

18– تَوابِعِ مُسْتَنَد مَبنِی بَعْدِ لَا

عَطفِ مَبْنی پہ ہو یہ لاَ تو رَوَا — ہے بَنا اور رَفْع دونوں پہ
جیسے لَا نَاصِرٌ وَّ لَا اخ لِیْ — یا کہ لَا تُرسَ لِیْ وَلَا مِغفَر
ہے بناء، رَفْع و نَصْب سب جائز — مُتَّصِل وَصْفْ، مُنْفَرِد ہو اگر
جیسے لَا ماءَ عَذْبَ فِی بَحرٍ — یا کہ لَاماءَ بَارِدًا فِی الْبَرِّ
مُنْفَصِل وَصْف و عَطفِ لا کے بغیر — نَصْب یا رَفْع آئے گا اِن پر
جیسے لَا مَرءَ فِیھِمْ ھَرِمًا" — یا کہ لَا زَوجَ وَابْنَۃً" لَزُفَر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

19- نَصْب بر حَذْف

نَصْب بر حَذْف دس ہیں اَمْر[1] و دُعا[2] — وَصْف[3] و تَنْبِیہ[4] وَ حَصْر[5] بِالْمَصْدَر

عطفِ[6] صُحْبَہ ، اِجَابَہ[7] ، اِسْتِنْکَار[8] — شَرط[9] و توضیحِ[10] جُمْلَہائے خَبَر

مثل صَبْرًا عَلیٰ الاذٰی صَبْرا — یا کہ سَقبًا لِذالكَ الْمَعْشَر

یا کہ هُمْ رُفْقَتِیْ اُولٰی الأَبْصارِ — وَالطَّرقَ الطَّرِیقَ یا أَعْوَر

اِنَّمَا هٰؤُلَاءِ سَیرًا سیر — یا کہ مَانَتْ وَ اَبَا مَعْمَر

یا کہ لَبَّیْكَ رَبِّ وَ سَعْدَیْكَ — یا اَلْهَوْءَ او انت فضِوُ کِبر

یَا لِکُلٍّ عَلَیَّ السَّوآءِ نَصِیب" — فِیه ، اِنْ ذَا غِنًی وَ اِنْ مُعْتَر

یا کہ اللّٰہُ رَبُّنَا الرَّحمٰن — دعوۃَ الحَقِّ مِنْ لِّسَان فِطَر

اور بھی چند ہیں مَصَادِر خاص — مِثْل سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَکْبَر

یَا اِلٰهی یہ تُحفَہ ہو مَقْبُول

ہے دُعائے فَرَاهِیؔ مُضْطَر

www.kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

انگریزی مترادفات

کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ خود اس زبان کے مزاج سے کلی واقفیت حاصل کی جائے۔ مترادفات کے استعمال سے اس بات کا اندیشہ لگا رہتا ہے کہ کہیں آدمی انگریزی میں سوچ کر عربی بولنے اور لکھنے کی کوشش نہ کرے۔ اس لیے اس ناچیز کی یہ رائے ہے کہ انگریزی مترادفات کا (جو بہت کم صورتوں میں سوفیصد مترادف ہوتے ہیں) کم سے کم استعمال کیا جائے اور وہ بھی وہیں جہاں انگریزی داں طالب علم کے لیے ابتدائی مراحل میں نا گزیر ہو۔

متفرق

The Conjugation	الصرف
The Syntax	النّحو
The Inflection or The Conjugaion	تصریف
The Derivation	الإشتقاقُ
The Science of Derivation	علم الا شتقاق
The Derivations , The Derived	مُشْتَقّات
The Gender	تذکیر و تانیث (جنس)
Masculine	مذکر
Feminine	مؤنث
Form	صیغہ
Word	کلمہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Word	مفرد
The Noun	إسم
The Verb	فعل
The Letter, The Particle	حرف
Compound	مرکب
The Subject , The Primate	مبتداء
The Predicate	خَبَر
The Nominal Sentence	جملۂ اسمیة
The Verbal Sentence	جملۂ فعلیه
Active	معروف
Passive	مجهول
Positive	مثبت
Negative	منفی
Empirical	سماعی
Methodical	قیاسی
The Feminine by usage	المؤنثُ السماعیُّ
The Declensions of Noun , The Signs of Noun at the end	إعراب
The Supposed Declensions	إعرابِ تقدیری
The Position of Noun in a sentence.	اعرابی حالت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The sign of Noun showing its position	التشْکِیلُ
The Nominative Case, Regularity,	حالتِ رَفعی
The Accusative Case, Openness,	حالت نصبی
The Genitive Case	حالتِ جری
The Vowel	حَرَکت
The Vowels	حَرَکَات
The Short Vowel U	ضَمَّة" (پیش)
The Short Vowel I	کَسْرَة" (زیر)
The Short Vowel A	فَتْحَة" (زبر)
The Long Vowel A	اَلِف"
The Long Vowel I	یاء"
The Long Vowel U	واء"
The Vowelless	ساکِن"
The Doubling Sign	تَشْدِید"
The Lengthening Sign	مَدَّة"
The Nunation, The Modulation	تنوین
The Measure	وزن
The Measured	موزون
Measures of Words	اوزان کلمات
The Citerion	میزان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Exercise	مشق ، تمرین
Root	مادّہ
Singular	واحد ، مفرد
The Duel	تثنیة ، مثنی
Number	واحد جمع ,
Plural	جمع
Hallow	أجوف
Trilateral	ثُلاثی
Quadrilateral	رُباعی
Primate, Denuded , Abstract	مجرد
Interdiction	نہی
Emphatic	مؤکّد

اسم

The Noun	اسم
The Definite Noun,	اسمِ معرفہ
The Indefinite Noun , or Common Noun	اسمِ نکرہ
The Proper Noun	اسمُ علم
The Subject	فاعِل
The Object	مفعول

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Agent Noun, The Subject	اسمُ فاعل
The Patient Noun , The Object	اسمُ مفعول
The Pro- Agent	اسم نائب الفاعل
The Infinitive, The Noun of Origin	اسمِ مصدر
The Prescribed Noun The Qualified Noun	اسمِ موصوف ، اسمِ منعوت
The Adjective, The Qualificative Noun	اسمِ صفت یا اسمِ نعت
The Noun of Preference,	اسمِ تفضیل
The Adjective of Superiority	اسم أفعلُ الصِّفه
The Superlative Noun	اسمِ مُبَالَغَۃ
The Noun of Instrument	اسمُ آلۃ
The Adverb of Time, Circumstantial of Time	اسمِ ظرفِ زمان
The Adverb of Place, Circumstantial of Place	اسمِ ظرفِ مکان
The Demonstrated Noun	اسمِ مشار" إلیه
The Demonstrative Noun	اسمِ اشارہ
The Near Demonstrative Noun	اسمِ اشارہ قریب
The Distant or Remote Demonstrative Noun	اسمِ إشارہ بعید
The Conjunctive Noun	اسمِ موصول
The Interrogative Noun	اسمِ استفهام
Personal Pronouns	اسمِ ضمائر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Pronoun	اسمِ ضمیر
The Prominent Pronoun	اسمِ ضمیر "بارز"
The Apparent Pronoun	اسمِ ضمیر "ظاھر"
Latent Pronoun	اسمِ ضمیر "مستتر"
The Connected Pronoun	اسمِ ضمیر "متصل"
The Detached Pronoun	اسمِ ضمیر غیر متصل
The Inert Noun	اسمِ جامد
The Derived Noun	اسمِ مشتق
The Singular Noun	اسمِ واحد
The Duel Noun	اسمِ مثنیٰ
The Plural Noun	اسمِ جمع
Noun with Shortened Ending	اسم "مقصور" (لیلٰی)
Noun with Extended Ending	اسم "ممدود" (اسمآء)
Noun with Curtailed Ending	اسم "منقوص" (قاضٍ)
The Miniature Alif	الف مقصورہ (لیلٰی)
Noun of Genus	اِسمُ جنس
Noun of One Act	اسمِ مرَّةٍ
Noun of Exclusion	اسمِ استثناء"
The Excluded Noun	اسمِ مُستثنیٰ
The Plural Noun from which Exclusion is made	اسمِ مستثنیٰ منہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Person being called	اسمِ منادیٰ
The Called Euphonic Noun	اسمِ منادی مُرَخَّم"
The Augmented Noun	اسمُ مزیدٍ
First Annexing Noun, Construct Noun	اسمِ مضاف
Second Annexed Noun, Genitive Noun	اسم مضاف الیه
The Annexed Comosite, The Relative Compound, The Construct State	مرکبِ اضافی
The Adjective Compound or The Adjective Phrase	مرکبِ توصیفی
The Conjunctional Compound	مرکبِ عطفی
The Plural Noun	اسم جمع
The Intact Plural Noun	اسم جمع سالم
The Intact Feminine Plural Noun	اسمِ جمع مؤنث سالم
The Broken Plural Noun	اسمِ جمع مُکَسَّر
The Declinable Noun	اسمِ مُعْرَبْ
The Indeclinable Noun, The Structured Noun,	اسمِ مَبْنی
Fully Declinable Noun	اسم منصرف
Partially Declinable Noun , The Diptote	اسم" غیرمُنصرف"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل

Verb	فعل
Perfect or Past Tense Verb	فعلِ ماضی
Present Tense Verb	فعل حال
Imperfect Tense Verb	فعل مضارع
The Imperative	امرو نهی
The Imperative Affirmative Verb	فعلِ أمر
The Negative Command	فعلِ نهی
The Active Verb	فعلِ معروف
The Passive Verb, The Ignored Verb	فعلِ مجهول
The Intransitive Verb	فعل لازم
The Transitive Verb, The Stem	فعل مُتعدی
The Trilateral Verb	فعلِ ثُلاثی
The Quadri-lateral Verb	فعلِ رُباعی
The Abstract Verb	فعلِ مجرد
Augmented Verb, Intensive Verb	فعلِ مزید فیه

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Primate Tri-lateral Verb The Abstract Tri-lateral Verb,	فعلِ ثلاثی مجرد
The Excessive Trilateral Verb	فعلِ ثلاثی مزید فیہ
The Primate Quadrilateral Verb	فعلِ رباعی مجرد
The Excessive Quadri-lateral Verb	فعلِ رباعی مزید فیہ
The Defective Verb	فعلِ ناقص (معنوی)
The Complete Verb	فعلِ تام
The Defective Verb	فعلِ معتلّ
The Modal Verb	فعلِ مثال
The Hollow Verb	فعلِ اجوف
The Deficient Verb	فعلِ ناقص (لفظی)
The Doubled Verb	فعلِ مضاعَف
A Verb with a Hamzah	فعلِ مہموز
Compound Deficient Verb	فعلِ لفیف
Deficient Verb with Detached Vowels	فعلِ لفیف مفروق
Deficient Verb with Attached Vowels	فعلِ لفیف مقرون

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Past Continuous Tense Verb	فعلِ ماضی استمراری
Present Perfect Tense Verb	فعلِ ماضی قریب
Verb with Regular Ending	فعلِ مضارع معروف
verb with Light Ending	فعلِ مضارع خفیف(منصوب)
verb with Lighter Ending	فعلِ مضارع أخفَّ(مجزوم)
Verb with Heavy Ending	فعلِ مضارع ثقیل
Verb with Heavier Ending	فعلِ مضارع أثقل
Confirmation , Stress	توکید
Stress of Verbs	توکید الأفعال
Confirmed Verb	فعلِ مؤکَّد
Defective Verb (In Meaning)	فعلِ ناقص معنوی
Physically Deficient Verb , Verb Ending with a Vowel	فعلِ ناقص لفظی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُرُوف

Letter, Particle	حرف
The Alphabet	حروفِ تَہَجّی
The Sound Letters	حروف صحیح
The Defective Leters	حروفِ علّت
The Lunar Letters	حروف قیمریه
The Solar Letters	حروف شمسیه
The Definite Ar ticle	ال (لام تعریف)
The Letter of Negation, Particle of Negation	حرفُ نفی
The Letters of Negative Command, The Letter of interdiction	حروف نهی
The Letter of reduction, The Preposition	حرفُ جرّ
The Conjunctions, Letter of Attraction	حرفُ عطف
Letter of Condition	حرفُ شرطٍ
Letter of Similitude	حرفُ تشبیه
Letter of Confirmation	حرفُ توكیدٍ
Letter of Authenticity	حرفُ تحقیق
Letter of Exclusion	حرفُ استثناءٍ
Letter of Wish	حرفُ تمنٍّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Letter of Premonition	حرفُ تنبیه
Letter of Rejection	حرفُ رَدْعٍ
The Radical Letters, The Root Letters	حروفِ أصْلِیَّه
Letters of Augmentation, Additional Letters	حروف زائده
The Vocative Particle, The Vocative Letter The Letter of Call	حرفُ نِداء
The Letter of Lamentation	حرفُ نُدْبَةٍ
The Letter of Solicitation	حرفُ تَرَجِّ
Letter of Astonishment	حرفُ تعَجُّبٍ
Letter of Causality	حرفُ تعلیل
Letter of Paucity	حرفُ تقلیل
Sound Letter	حرفُ صحیح
Extended Letter	حرفُ مدّ
Letter Similar to the Verb	حرف مشبه بفعلٍ
Letter of Annulment	حرف ناسخ
Letters of Elision	حروفِ جازمه
Letters of Opening	حروف ناصبه
Letters of Confirmation	حروف توکید

www.KitaboSunnat.com

BIBLIOGRAPHY کتابیات

1- اسباق النحو .حمید الدین فراہیؒ

2- اسباق النحو مولانا خالد مسعود مدظلہ العالی

3- تعلیم النحو مولانا محمد ایوب اصلاحی مدظلہ العالی

4- معلم الانشاء .....مولانا عبد الماجد ندویؒ ، مولانا محمد رابع حسنی ندوی

5- النحو الواضح.....علی الجارم وعلامہ مصطفیٰ امین

6- تمرین الصرف.....مولانا معین الدین ندویؒ

7- تمرین النحو.......محمد مصطفیٰ ندویؒ

8- المعجم المفہرس لألفاظ القرآن الکریم ..علامہ محمد فواد عبد الباقیؒ

9- ہدیہ صغیر شرح نحو میر..............مولانا اصغر علیؒ

10- مذکرات فی النحو و الصرف الاسلامیہ بالمدینۃ المنورۃ

11- عزیز المبتدی..................خواجہ محمد عزیز اللہ غوری

12- قواعد اللغة العربية للمبتدئين.....منی السباعی

13- عربی کا معلم..................عبد الستار خانؒ

14- منہاج العربیہ..................مولانا سید نبی حیدر آبادیؒ

15- علم النحو......................مشتاق احمد چرتھاولی

16- فروغِ قرآن.....................فروغ احمد مدظلہ العالی

17- معجم تصریف الافعال العربیہ.......انطوان الدحداح

18- آسان عربی.....................مولانا محمد بشیر ایم۔ اے

19- قلمی مسودات...................مولانا عبد القدیر اصلاحی مدظلہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chart No. 19

اِسم کی قسمیں (اِعرابی حالت کے اعتبار سے)
مُعْرَبات اِصلِیّہ کُل 10 ہیں

مَرْفُوع" (2)

رفع کی علامتیں

دو پیش ، ایک پیش

آن ، اون

آت" ، آتُ

جیسا مبتداء ویسی خبر

مُبْتَدَأ"

(واحد) الکتابُ

الطالبةُ

(مثنی) الکتابان

الطالِبَتان

(جمع) المسلمُونَ

المسلماتُ

خَبَرٌ

مُفِید"

مُجتَهِدَة"

مُفیدان

مُجتَهِدَتان

صالحُونَ

صالحات"

مَنْصُوب" (6)

اگلے صفحے پر

مَجْرُور" (2)

In direct

دو واسطے : مضاف اور حرف جر

جر کی علامتیں

ایك زیر ، دو زیر ،

اَین ، اِین ، آتِ ، آت

1- مضاف : خفیف

a- حذفِ نون

b- حذفِ صوتِ نون

2- مضاف الیه: مجرور

حرفِ جار کے بعد آنے والا اسم

لِلّٰهِ ، مِنْ خوفٍ

في یومَین ، علیٰ طَائِفَتَین

علَی المُسلِمِینَ

فِی السَّماوات

مُضَاف إليه

کتابُ زیدٍ ، کتابا زیدٍ

(مثنی) مسلما مدینةٍ

ربُّ المَشرِقَین

مدینةُ المسلِمِینَ

(جمع) مسلمو مدینةٍ

نُورُ السماوات

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chart No. 20

مَنْصُوبَاتِ اَصْلِیه (6)

Six Direct Insertions چھ بلا واسطہ اضافے

نصب کی علامتیں: دوزبر ، ایک زبر ، اَینِ ، اِینَ ، آتٍ ، آتِ

مفعُول به

- الارضَ مهاداً
- الجبالَ اوتاداً
- نومكم سُباتاً
- النّهارَ معاشاً
- الليلَ لباساً
- (مثنی) عَينَين
- شفَتَين
- (جمع) مسلمِينَ
- مؤمنِينَ
- خَلَقَ السماواتِ
- سماواتٍ

ظَرف "

زَمان "

- يوماً
- اليومَ
- يَومين
- الايامَ
- عشاءً
- بكرةً
- اَصيلاً

مكَان "

- فوقَ
- تَحتَ
- عِندَ
- اَمَامَ
- بَعْدَ
- خَلْفَ
- مقاعِدَ

تَمييز

- زِدنى علماً
- اَشدُّ حرّاً
- اكثرُ مالاً
- عشْرةَ عيناً
- مثقالَ ذرةٍ خيراً
- مثقالَ ذرة شراً
- فزادوهم رَهَقاً
- اَحْسَنُ قَولاً
- اَشَدُّ وَطأً
- اَقْوَمُ قيلاً

مَفعُول مُطْلَق

- سَلِموا تسليماً
- رتّل ترتيلاً
- لا تُبَذِّر تَبْذيراً
- كَلَّمَ تكليماً
- دمَّرنا ها تدْميراً
- فاصبر صبراً
- يُخرِجُكم إخراجاً
- مَكَروا مَكراً
- تَبَتَّلْ اليه تَبتيلاً
- واهجُرْهُم هَجْراً

حَال

جالساً	راكباً	نا ئماً
جالسةً	قياماً	نا ئِمين
جالسَين	قعوداً	نا ئمينَ
جالسِينَ		نائماتٍ

عِلّت

انتقاماً	خوفاً	ابتغاءً
حَسَداً	طَمَعاً	اِكراماً
جزاءً	غَضْبان	اَدَباً
حَزَناً	اَسِفاً	

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

 www.KitaboSunnat.com

Chart No. 21

اِسْم کی اِعرابی حالتیں - ایک نظر میں

عدد اور جنس کے اعتبار سے	مختلف حالتوں میں اعراب کی صورتیں		
اسم کی نوعیت	رَفْع	نَصْب	جرّ
1۔ اِسْمِ وَاحِدْ	طِفْلٌ	طِفْلاً	طِفْلٍ
2۔ اِسْم جمع مُکَسَّر	أطْفَالٌ	أطْفَالاً	أطْفَالٍ
3۔ جمع مؤنّث سالم	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
4۔ جمع مذکر سالم	مُسْلِمُونَ (اُونَ)	مُسْلِمِيْنَ (اِيْنَ)	مُسْلِمِينَ (اِيْنَ)
5۔ اِسْمِ مُثنّی	مُسْلِمَانِ (آنِ)	مُسْلِمَيْنِ (اَيْنِ)	مُسْلِمَيْنِ (أيْنِ)
6۔ اِسْمِ غیر مُنْصَرِف	إبْرَاهِيْمُ	إبْرَاهِيْمَ	إبْرَاهِيْمَ

اِعراب: 1۔ ایک پیش، دو پیش، 'آتٌ' 'اُونَ' اور 'آنِ' رفع کی علامتیں ہیں۔

2۔ ایک زبر، دو زبر، 'آتٍ' 'اِیْنَ' اور 'أیْنِ' نصب کی علامتیں ہیں۔

3۔ ایک زیر، دو زیر، 'آتٍ' 'اِیْنَ' اور 'أیْنِ' جرّ کی علامتیں ہیں۔

نوٹ: آخری چار صورتوں میں اسم کی 'نَصْبی حالت' اور 'جرّی حالت' بالکل ایک جیسی ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ ایسی صورت میں یہ کیسے جانا جائے کہ یہ نَصْبی حالت ہے یا جرّی حالت؟ تو اس کا سیدھا اور آسان جواب یہ ہے اگر وہ 'بلاواسطه' آئے تو 'نصبی حالت' ہوگی اور اگر 'بالواسطه' آئے تو جرّی حالت ہوگی۔ آن، أیْن، اُونَ، اِینَ' حرفی اِعراب' کہلاتے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

الفوز اکیڈمی کی مطبوعات

تیسرا ایڈیشن

توحید کی مختلف قسموں کو سمجھنے کے لئے ایک مفید کتاب

توحید اور شرک

مرتبہ : محمد خان منہاس

توحیدِ ذات ، توحیدِ صفات، توحیدِ ربوبیت، توحیدِ الوہیت
توحیدِ استعاذہ، توحیدِ علم ، توحیدِ اختیار، توحیدِ حاکمیت تشریعی توحید

صفحات : 80 | قیمت : 30 روپے

تیسرا ایڈیشن

پیغمبری اور کارِ پیغمبری کو سمجھنے کے لئے ایک مفید کتاب

رِسالت

مرتبہ : محمد خان منہاس

☆ رسول اور غیر رسول کا فرق ☆ رسولوں کی دعوت کے مشترکہ نکات
☆ عصمتِ انبیاء ☆ رسالتِ محمدی ﷺ کی خصوصیات

صفحات : 62 | قیمت : 30 روپے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسرا ایڈیشن

الفوز اکیڈمی کی دو نئی مطبوعات

اسلام میں آخرت کا تصوّر

مرتبہ : محمد خان منہاس

☆حیات برزخ کی حقیقت ☆ روزِ قیامت کے احوال

☆دوزخ کی روحانی اور مادی سزائیں☆ جنت کی روحانی اور مادی نعمتیں

صفحات : 72	قیمت : 30 روپے

نماز میں لِلّٰھِیَّت ، خُشُوع و خُضُوع اور تَعَلُّق بِاللہ

میں اضافے کے لیے نہایت مفید کتاب

نماز

مرتبہ : محمد خان منہاس

تیسرا ایڈیشن	صفحات : 80	قیمت : 30 روپے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راہِ خدا میں جذبۂ ایثار و قربانی کو فروغ دینے میں نہایت معاون کتاب

انفاق فی سبیل اللہ

مرتبین : محمد خان منہاس ، خلیل الرحمٰن چشتی

☆ اِنفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت ☆ اِنفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت
☆ اِنفاق فی سبیل اللہ کے مقاصد ☆ اِنفاق فی سبیل اللہ کے آداب

تیسرا ایڈیشن

صفحات : 92 | قیمت : 30 روپے

مدرسینِ قرآن کے لیے نہایت مفید کتاب

درس قرآن کی تیاری کیسے کی جائے؟

مرتب : خلیل الرحمٰن چشتی

چند اہم موضوعات

☆ تیاری کیسے کی جائے؟ ☆ اہم اردو تفسیروں کا تعارف
☆ موضوعاتی درسِ قرآن کیسے دیا جائے؟ ☆ مدرسین کے لیے مفید کتابیں
☆ مخصوص سورتوں کا درس کیسے دیا جائے؟

تیسرا ایڈیشن

صفحات : 70	قیمت : 30 روپے

الفوز اکیڈمی ، اسلام آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تربیت گاہوں کی ایک اہم ضرورت

تربیتی نصاب برائے حفظ

مرتبہ : محمد خان منہاس ، خلیل الرحمٰن چشتی

☆ منتخب آیات ☆ قرآنی دعائیں ☆ مسنون دعائیں

☆ خطبۂ جمعہ ☆ خطبۂ نکاح ☆ خطبۂ عیدین

☆ نمازِ جنازہ

دوسرا ایڈیشن

صفحات : 173 | قیمت : 70 روپے

الفوز کی تازہ مطبوعات

دوسرا ایڈیشن

قرآن و حدیث کی روشنی میں

تزکیۂ نفس

مفہوم ، ماہیت اور تدبیریں

مرتبہ : خلیل الرحمٰن چشتی ، محمد خان منہاس

☆ نفس اور ماہیتِ نفس ☆ نفس کی قسمیں

☆ اُصولِ تزکیہ ☆ حصول کی عملی تدبیریں

صفحات : 156 | قیمت : 60 روپے

الفوز اکیڈمی ، اسلام آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث فہمی میں اضافے کے لئے ایک فنی کتاب

آسان اُصولِ حدیث (زیرِ طبع)

مرتب: خلیل الرحمٰن چشتی

اس کتاب کی خصوصیات

علمِ حدیث کی مشکل اصطلاحات کی آسان تشریح
صحیح، حسن، اور ضعیف احادیث کی مثالیں
مشہور محدثین اور علمائے حدیث کا تعارف
کتبِ حدیث کا تعارف
راویوں کی درجہ بندی
جھوٹی حدیثوں کے گھڑے جانے کے اسباب
جھوٹی حدیثوں کی مثالیں
علمِ درایت
مختلف سندوں کے سلسلوں پر مبنی چارٹس (Charts)

الفوز اکیڈمی اسلام آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤثرِ ابلاغ

مرتب : محمد خان منہاس

اس کتاب کی خصوصیات

- مؤثر ابلاغ کے بنیادی لوازمات
- مؤثر ابلاغ کے مراح
- پیغام رسانی۔ شخصیت و کردار
- مؤثر ابلاغ کی خصوصیات
- ابلاغ کے مؤثر اور غیر مؤثر بنانے والے عوامل

صفحات: 40	قیمت : 20 روپے

الفوز اکیڈمی اسلام آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علمِ حدیث کے ابتدائی طالب علموں کے لئے
ایک نہایت مفید اور آسان کتاب

حدیث کی اہمیت اور ضرورت

مرتب : خلیل الرحمٰن چشتی

چند اہم موضوعات

- سنت کا دائرۂ کار
- سنت میں توازن و اعتدال
- انفرادی اور اجتماعی سنتیں
- قرآن و سنت کا باہمی تعلق
- سنت کا قانونی اور آئینی مقام
- علمِ حدیث کی بنیادی اصطلاحات

تیسرا ایڈیشن
صفحات : 200
قیمت : 80 روپے

الفوز اکیڈمی اسلام آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد داشتیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد داشتیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہم قرآن میں اضافے کے لئے ایک فنی کتاب

مولانا حمید الدین فراہیؒ کی کتاب اسباق النحو کی بنیاد پر
عربی کے قواعد کو ذہن نشین کرانے کی ایک جدید کوشش

اس کتاب کی خصوصیات

- عربی زبان کے قواعد، آسان اور سلیس زبان میں
- مثالوں کی تحلیل اور تجزیہ Solved Problems & Solutions
- مشقیں (یہ کتاب ایک Work Book بھی ہے۔)
- قرآنی مثالیں اور قرآنی مشقیں
- اسباق کے اختتام پر خلاصہ
- دو رنگوں کا استعمال
- Tables & Charts

الفوز اکیڈمی ، اسلام آباد

Al- Fawz Academy
317, Street 16,
F - 10/2, Islamabad.

317، سٹریٹ 16
ایف 10/2، اسلام آباد

Tel # 051-2251933, Fax # 051-2254139
E-mail: chishti@apollo.net.pk

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ